فہرست

انتساب 4
نئی امریکی معیاری کی تجدیدی بائبل 5
حرفِ مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کرسکتا ہے؟ 6
بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی 8
تبصرہ:
رومیوں کا تعارف 9
رومیوں باب 1 16
رومیوں باب 2 45
رومیوں باب 3 61
رومیوں باب 4 79
رومیوں باب 5 89
رومیوں باب 6 105
رومیوں باب 7 116
رومیوں باب 8 128
رومیوں باب 9 150
رومیوں باب 10 171
رومیوں باب 11 182
رومیوں باب 12 195
رومیوں باب 13 213
رومیوں باب 14 225
رومیوں باب 15 239
رومیوں باب 16 253
ضمیمہ اوّل: یونانی گرائمر کی ساخت کی مُختصر تعریف 267
ضمیمہ دوئم: عبارتی تنقید 278
ضمیمہ سوئم: فرہنگ 282
ضمیمہ چہارم: بیانِ عقیدہ 293

خصوصی موضوعات کی فہرست

یسوع کیلئے گواہیاں، یوحنا 1:8

فریسی، یوحنا 1:24

مے اور شراب نوشی، یوحنا 2:3

یوحنا کا ''ایمان'' کا استعمال، یوحنا 2:23;8:24;11:27

نسل پرستی، یوحنا 4:4

خُدا کی مرضی، یوحنا 4:34

مسیحی یقین دہانی، یوحنا 6:37

بُلائے گئے، یوحنا 6:44

فی الحقیقت، یوحنا 6:55

جُراتمندی (Parresia)، یوحنا 7:4

قائم رہنے کی ضرورت، یوحنا 8:31

نجات کیلئے استعمال ہونے والے یونانی فعل کے زمانے

اعتراف، یوحنا 9:22-23

تباہی (Apollumi) یوحنا 10:10

بائبل میں مسح کیا جانا، یوحنا 11:2

تجہیز و تکفین کی رسومات، یوحنا 11:44

شخصی بدی، یوحنا 12:31

دل، یوحنا 12:40

پہلی صدی کی یہودیت میں عیدِ فسح کے کھانے کا حُکم، یوحنا 13:2

مُوثر دُعا، یوحنا 14:13-14

یسوع اور رُوح اُلقدس، یوحنا 14:16

تثلیث، یوحنا14:26

مسیحی اوراطمینان، یوحنا14:27

آگ، یوحنا15:6

خُداوند کا نام، یوحنا15:16

یوحنا کی تحاریر میں ’’برحق‘‘، یوحنا17:3

خُدا سے انکار، یوحنا17:12

پینطوُس پلاطُوس، یوحنا18:29

عورت، جس نے یسوع کا پیچھا کیا، یوحنا19:25

تجہیز وتکفین کے لوازمات، یوحنا19:39

یوحنا باب اوّل بموازنہ پہلا یوحنا باب اوّل، پہلا یوحنا 1:1

مسیحیت منظّم ہے، پہلا یوحنا1:3

یوحنا کی تحاریر میں ’’قائم رہنا‘‘، پہلا یوحنا2:10

انسانی حکومت، پہلا یوحنا2:15

نئے عہد نامے کی یسوع کی آمد کیلئے استعمال ہونے والی اصطلاحات، پہلا یوحنا 2:28

راستبازی، پہلا یوحنا2:29

کسی کی نجات کیلئے نئے عہد نامے کا ثبوت، پہلا یوحنا 3:1

خُدا کا بیٹا، پہلا یوحنا3:8

دُعا، لامحدود تا حال محدود، پہلا یوحنا3:22

کیا مسیحیوں کو ایک دوُسرے کی عدالت کرنی چاہئیے، پہلا یوحنا 4:1

’’آزمائش‘‘ کیلئے یونانی اصطلاحات اور اُن کے اشارے، پہلا یوحنا 4:1

یہ کتاب میں اپنی مُنفرد ساتھی، مددگار اور میری زندگی کی شادمانی

اپنی بیوی

پیگی

کو منسوب کرتا ہوں

جس نے میری حوصلہ افزائی اور مضبوطی کی اور اِس اہل کیا کہ خُدا کی

بُلاہٹ اور نعمت کے عین مُطابق

اِس خدمت کو سرانجام دے سکوں

نئی امریکی معیار کی تجدیدی بائبل-1995

پڑھنے میں آسان:

☆قدیم انگریزی"thee's"اور"thou's"وغیرہ کے ساتھ حوالوں کی جدید انگریزی میں تجدید کی گئی ہے۔

☆الفاظ اور ضرب اُلمثال جن کو گذشتہ بیس برسوں میں معانی میں تبدیلی کی بنا پر غلط متصور کیا جاتا ہے اُن کی موجودہ انگریزی کی ساتھ تجدید کی گئی ہے۔

☆مُشکل الفاظی ترتیب یا فرہنگ کے ساتھ آیات کا دوبارہ روانی کی انگریزی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

☆''اور'' کے ساتھ شروع ہونے والے فقرات کا اُن کی قدیم زُبانوں اور جدید انگریزی کے درمیان ادبی طرز میں تفرقات کی پہچان کی بنا پر بہتر انگریزی کیلئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔حقیقی یونانی اور عبرانی میں وقفے یا ٹھہراؤ نہیں ہوتے تھے جیسے کہ انگریزی میں پائے جاتے ہیں اور بہت سی صُورتوں میں جدید انگریزی کی وقفے کی علامتیں حقیقی میں ''اور'' کے مُتبادل کے طور کام کرتی ہیں۔چند دُوسری صُورتوں میں ''اور'' کا ترجمہ مختلف لفظ جیسے کہ ''پھر'' یا ''لیکن'' میں سیاق وسباق کی مُناسبت سے کیا گیا ہے جو حقیقی زُبان میں موجود ترجمکی ایسی گُنجائش اور الفاظ کی دستیابی کی بنا پر ہے۔

پہلے سے بہت دُرست:

☆ نئے عہدنامے کے قدیم اور بہترین یونانی نُسخہ جات پر موجودہ تحقیق کا جائزہ لیا گیا ہے اور کُچھ حصّوں کی حتی کہ حقیقی نُسخہ جات کے ساتھ زیادہ نزدیکی کیلئے تجدید کی گئی ہے۔

☆متوازی حصّوں کا موازنہ اور جائزہ لیا گیا ہے۔

☆ کُچھ حصّوں میں وسیع اُلنظر معانی والے افعال کا اُن کے سیاق وسباق میں بہتر احاطے کیلئے دُوبارہ ترجمہ کیا گیا ہے۔

اور پھر بھی NASB:

☆NASB تجدید کسی ترجمے کی بنا پر کوئی ترمیم نہیں ہے۔حقیقی NASB وقتی معیار پر پُورا اُترتی ہے اور ترمیم کم از کم حد تک کی گئی ہے اُن معیاروں کی توثیق کی بنا پر جو نئی امریکی معیاری بائبل نے وضع کیے ہیں۔

☆NASB تجدید بلا مُشروط حقیقی یونانی اور عبرانی کی NASB کی روایات کے ادبی ترجمے کو جاری رکھے ہے۔عبارت میں ترمیم کو اُن سخت اصُولوں کے ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے جو لوک مان فاؤنڈیشن کے چہار طرفی عزم نے وضع کیے ہیں۔

☆ مترجمین اور ماہرین جنہوں نے NASB تجدید حصّہ ڈالا ہے وہ بُنیاد پرست بائبل کے عُلما تھے اور بائبل کی زُباندانی، الہیات میں ڈاکٹریٹ یا دُوسری اعلیٰ ڈگریوں کے حامل تھے۔وہ مُختلف کلیسیائی پس منظروں کی نمائندگی کرتے تھے۔

روایت کو جاری رکھتے ہوئے:

حقیقی NASB نے سب سے دُرست ترین انگریزی بائبل کے ترجمے کے طور شہرت حاصل کی ہے۔دوُسرے تراجم نے گذشتہ برسوں میں دونوں دُرستگی اور عام فہم ہونے کے کبھی کبھار دعوٰے کیے ہیں مگر کوئی بھی پڑھنے والا تفصیل کیلئے آخر کار یہ دریافت کرتا ہے کہ اِن تراجم میں یکساں طور پر غیر یکسانیت ہے۔جبکہ کبھی کبھار ادبی طور، یہ اکثر حقیقی کا مفصل بیان دیتا ہے مطالعاتی طور کُچھ حاصل کرتے ہوئے اور وفاداری سے کُچھ قُربان کرتے ہوئے۔مفصل بیان بُری نیت سے نہیں ہونا چاہیئے بلکہ یہ حوالے کی وضاحت اور مطالب جیسے مترجم سمجھتا اور ترجمہ کرتا ہے ہونا چاہیئے۔آخر میں مفصل بیان کسی حد تک ترجمے کے ساتھ ساتھ بائبل کا تبصرہ بھی ہوتا ہے۔NASB تجدید، NASB کی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے بائبل کا حقیقی ترجمہ ہے جو یہ ظاہر کرتے ہوئے جو اصل نُسخہ جات کہتے ہیں نہ کہ محض وہ جو مترجم یقین رکھتا ہے کہ اُن کے معانی ہیں۔

- لوک مان فاؤنڈیشن

حرفِ مُصنف: یہ تبصرہ کیسے آپ کی معاونت کر سکتا ہے؟

بائبل کا ترجمہ ایک انقلابی اور رُوحانی عمل ہے جو قدیم الہامی لکھاری کو جاننے کی اِس انداز میں ایک سعی ہے کہ خُدا کا پیغام سمجھا جا سکے اور اپنی روزمرہ زندگی میں بروئے کار لایا جا سکے۔

رُوحانی عمل اہم ہے لیکن واضح کرنے میں مُشکل ہے۔ لیکن اِس میں لازمی طور خُدا کیلئے صاف دلی اور دستیابی ہوتی ہے۔ اِس میں (1) خُدا کیلئے (2) خُدا کو جاننے کیلئے اور (3) اُس کی خدمت کیلئے تشنگی ہونی چاہیئے۔ اِس عمل میں دُعا، اعتراف اور طرزِ زندگی میں تبدیلی کیلئے رضامندی ہونی چاہیئے۔ ترجمے کے عمل میں رُوح اُلقدس بہت اہم مقام رکھتا ہے لیکن مخلص اور خُدا خوفی رکھنے والے مسیحی بائبل کو کیوں مختلف سمجھتے ہیں یہ ایک معمہ ہے۔

انقلابی عمل بیان کرنے میں آسان ہوتا ہے۔ ہمیں عبارت کے ساتھ بااُصول اور ایماندار ہونا چاہیئے اور اپنے ذاتی یا کلیسیائی تعصّبات سے اثر نہیں لینا چاہیئے۔ ہم تمام تاریخی طور مخصوص کئے گئے ہیں۔ ہم سے کوئی بھی بامقصد، غیر جانبدار مترجم نہیں ہے۔ یہ تبصرہ تین ترجمے کے اصُولوں کی بُنیاد پر ایک محتاط انقلابی عمل پیش کرتا ہے جو ہمارے تعصّبات کو شکست دینے میں معاونت کیلئے بنائے گئے ہیں۔

پہلا اصُول:

پہلا اصُول یہ ہے کہ اُس تاریخی پس منظر اور اُس کے لکھے جانے کیلئے وہ خاص تاریخی واقع پر غور کریں جس میں بائبل کی وہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اصل لکھاری کا کوئی مقصد یا پیغام ہوگا جو وہ پہنچانا چاہتا ہوگا۔ عبارت ہمیں کوئی ایسا مفہوم نہیں دی سکتی جو حقیقی، قدیم، الہامی لکھاری کا کبھی تھا ہی نہیں۔ اُس کا مقصد، نہ کہ ہماری تاریخی، جذباتی، ثقافتی، ذاتی یا کلیسیائی ضرورت کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ عملی استعمال ترجمے کیلئے ایک لازمی حصّہ دار ہوتا ہے لیکن مناسب ترجمہ ہمیشہ عملی استعمال کی پیش روی کرتا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر بائبل کی عبارت کا ایک اور محض ایک مفہوم ہوتا ہے۔ اور یہ مفہوم وہ ہے جو حقیقی بائبل کا لکھاری رُوح کی ہدایت سے اپنے ایام میں پُہنچانا چاہتا تھا۔ اِس ایک مفہوم کے مختلف تہذیبوں اور صُورتوں میں ممکنہ طور بہت سے استعمال ہو سکتے ہیں۔ اِن عملی استعمالوں کو حقیقی لکھاری کی مرکزی سچائی سے جوڑنا چاہیئے۔ اِس مقصد کیلئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ وضع کیا گیا ہے تا کہ بائبل کی ہر کتاب کا تعارف پیش کیا جا سکے۔

دوُسرا اصُول:

دوُسرا اصُول ادبی اکائیوں کی شناخت کرنا ہے۔ بائبل کی ہر کتاب ایک مکمل دستاویز ہے۔ مترجمین کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ سچائی کے ایک پہلو دوُسروں کو خارج کرتے ہوئے جُدا کریں۔ اِس لئے ہمیں انفرادی ادبی اکائی کے ترجمے سے قبل پُوری بائبل کی کتاب کے مقصد کو سمجھنے کی سعی کرنی چاہیئے۔ انفرادی حصّہ۔ ابواب، پیرے یا آیات وہ مفہوم نہیں دے سکتے جو مکمل اکائی کا مفہوم نہیں ہے۔ ترجمہ مکمل کی استخراجی رسائی سے حصّوں کی غیر استخراجی رسائی کی جانب نہیں ہونا چاہیئے۔ اِس لئے یہ مطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طالب علموں کیلئے ہر ادبی اکائی کے حصّوں کی ساخت کے جائزے میں معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ پیرے اِس کے ساتھ ساتھ باب کی تقسیم الہامی نہیں ہے لیکن یہ ہمیں اُفکاری اکائیوں کی شناخت میں معاونت ضرور کرتے ہیں۔

پیراگراف کی سطح پر ترجمہ نہ کہ فقرہ، جزو، ضرب اُلمثال یا لفظ کی سطح پر بائبل کے لکھارے کے مطلوبہ مفہوم کی پیروی کیلئے اہم جز ہے۔ پیرے مجموعی موضوع کی بُنیاد پر ہوتے ہیں جو

اکثر موضوعاتی یا عنوانی فقرہ کہلاتے ہیں۔ پیراگراف میں ہر لفظ، ضرب اُلمثال، جزو اور فقرہ کسی حد تک مجموعی موضوع سے مناسبت رکھتا ہے۔
وہ اِسے محدود کرتے ہیں، وسعت دیتے ہیں، وضاحت کرتے ہیں اور یا اِس پر سوال کرتے ہیں۔ مناسب ترجمے کیلئے لازمی جُز حقیقی لکھاری کے اُفکار کی پیراگراف کی بُنیاد پر پیروی انفرادی ادبی اکائیوں جو بائبل کی کتاب تشکیل دیتی ہیں کے ذریعے کرنا ہے۔ یہ مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ طُلبا کی معاونت کیلئے وضع کیا گیا ہے تاکہ وہ ایسا جدید انگریزی تراجم کا موازنہ کرنے سے کرسکیں۔ درج ذیل ترجمے اِس لئے چُنے گئے ہیں کیونکہ وہ مختلف ترجمے کے مفروضوں کو استعمال کرتے ہیں۔

1۔ یونائٹڈ بائبل سوسائٹی کی یونانی عبارت تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن ہے (UBS4)۔ اِس عبارت کے پیرے جدید عبارتی عُلما نے کئے تھے۔

2۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV) لفظ بہ لفظ ادبی ترجمہ ہے جو ٹیکسٹس ریسپٹس (Textus Receptus) نامی یونانی نُسخہ جات کی روایت کی بُنیاد پر ہے۔ اِس کی عبارتی تقسیم دُوسرے تراجم سے طویل ہے۔ یہ طویل اکائیاں طُلبا کی مجموعی موضوع دیکھنے میں معاونت کرتی ہیں۔

3۔ نیو تجدید شُدہ معیاری ورژن (NRSV) ایک ترمیم شُدہ لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ یہ ذیل کے دو جدید ورژنوں کے درمیان وسطی نُکتہ بناتا ہے۔ اِس کے پیراگراف کی تقسیم فاعلوں کی شناخت کیلئے کافی مددگار ہے۔

4۔ ٹوڈے انگریزی ورژن (TEV) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جسے یونائٹڈ بائبل سوسائٹی نے شائع کیا ہے۔ یہ بائبل کا ترجمہ اِس انداز میں کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ جدید انگریزی قاری یا بولنے والا یونانی عبارت کا مفہوم سمجھ سکتا ہے۔ اکثر خاص طور پر انجیلوں میں یہ NIV کی طرح پیروں کو بولنے والے کی بُنیاد پر تقسیم کرتا ہے نہ کہ فاعلی بُنیاد پر۔ ترجمے کے مقاصد کے حوالے سے یہ اتنا مددگار نہیں ہے۔ یہ قابلِ غور دلچسپ امر ہے کہ دونوں UBS4 اور TEV ایک ہی طباعتی ادارے کے شائع کردہ ہیں مگر اُن کی عبارتیں متفرق ہیں۔

5۔ نیو یروشلیم بائبل (NJB) ایک شاندار مساوی ترجمہ ہے جو فرانسیسی کیتھولک ترجمے کی بُنیاد پر ہے۔ یہ یورپین ظاہری تناسب سے عبارتی تقسیم کے موازنے کیلئے نہایت سُودمند ہے۔

6۔ طباعتی عبارت 1995 کی تجدیدی نیو امریکن معیاری بائبل (NASB) ہے جو لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے۔ آیت بہ آیت تبصرہ اِس عبارتی تقسیم کی پیش روی کرتا ہے۔

تیسرا اصُول:

تیسرا اصُول یہ کہ بائبل کو مختلف تراجم میں پڑھیں تاکہ وسیع ممکنہ مطالب (مفہومی میدان میں) پر گرفت حاصل کی جاسکے جو بائبل کے الفاظ اور ضرب اُلمثال کے ہوتے ہیں۔ اکثر یونانی الفاظ یا ضرب اُلمثال مختلف انداز میں سمجھے جاسکتے ہیں۔ یہ مختلف تراجم اِن ترجیحات کو سامنے لاتے ہیں اور یونانی نُسخہ جات کے متفرقات کی وضاحت اور شناخت میں معاونت کرتے ہیں۔ یہ مذہبی تعلیم کو مُتاثر نہیں کرتے مگر لازمی طور قدیم الہامی لکھاری کی دی گئی حقیقی عبارت تک پہنچنے میں ہماری معاونت کرتا ہے۔
یہ تبصرہ طُلبا کو اپنے تراجم کی جانچ پڑتال کیلئے ایک پھُرتیلا انداز دیتا ہے۔ یہ تعریفی ہونے کیلئے نہیں ہے مگر اِس کے برعکس معلوماتی اور خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہے۔ اکثر دُوسرے ممکنہ تراجم ہماری معاونت کرتے ہیں کہ ہم جماعتی، پُرتکبر اور کسی محدود حلقے کے نہ ہو کر رہ جائیں۔ مترجمین کے پاس بڑے پیمانے کی تراجمی ترجیحات ہونی چاہئیے تاکہ وہ پہچان سکیں کہ قدیم عبارت کتنی مُبہم ہو سکتی ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ کتنا ادنیٰ معاہدہ اُن مسیحیوں کے درمیان ہے جو بائبل کو اپنی سچائی کا ماخذ ہونے دعویٰ کرتے ہیں۔ اِن اصُولوں نے قدیم عبارت سے جدوجہد پر مجبور کرتے ہوئے مُجھے میری تاریخی کیفیت پر قابُو پانے میں معاونت کی ہے۔ مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کیلئے بھی اُتنے ہی باعث برکت ہوں۔

بوب اُٹلے
مشرقی ٹیکساس بپٹسٹ یونیورسٹی

جُون 27، 1996

بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے رہنمائی

قابل تصدیق سچائی کیلئے ذاتی تحقیق

کیا ہم سچائی کو جان سکتے ہیں؟ یہ کہاں پائی جاتی ہے؟ کیا ہم منطقی طور اِس کی تصدیق کر سکتے ہیں؟ کیا کوئی بُنیادی اختیار ہے؟ کیا کوئی واجب الوجود ہیں جو ہماری دُنیا، ہماری زندگیوں کی رہنمائی کرسکتی ہیں؟ کیا زندگی کا کوئی مقصد ہے؟ ہم کیوں یہاں پر ہیں؟ ہم کس جانب جارہے ہیں؟ یہ سوالات۔ سوالات جو تمام صاحب عقل لوگ تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے انسانی شعور کو ابتدائے وقت سے گھیرے میں لے رکھا ہے۔ (واعظ 11-1:13-18;3:9) ۔ مجھے اپنی زندگی کے مرکباتی مرکز کیلئے ذاتی تحقیق اچھی طرح یاد ہے۔ میں چھوٹی عُمر میں ہی اپنے خاندان میں اہم طور پر دُوسروں کی گواہی کی بُنیاد پر مسیح پر ایمان لانے والا بن گیا تھا۔ اور پھر جیسے ہی میں بلوغت کی طرف بڑھا، سوالات میری ذات اور میری دُنیا کے بارے میں بھی بڑھتے گئے۔ سادہ تہذیبی اور مذہبی فرسودات مجھے پیش آنے والے یا پڑھے جانے والے تجربات کو معنی نہ دے سکے۔ یہ میرے لئے اُس شدید کٹھن دُنیا میں جس میں رہتا تھا کا سامنا کرتے ہوئے اُلجھن، تحقیق، اشتیاق اور اکثر نا اُمیدی کے احساسات کا وقت تھا۔

بہت سے لوگ اِن بُنیادی سوالات کے جوابات رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن تحقیق و تفتیش کے بعد میں نے دیکھا کہ اُن کے جوابات درج ذیل بُنیادوں کی بنا پر ہیں: (1) ذاتی فلسفے (2) قدیم فرضی داستانیں (3) ذاتی تجربات یا (4) نفسیاتی تجاویز۔ مجھے تصدیق کے کُچھ دائرہ کار، کُچھ ثبوت، کُچھ انقلابیت کی ضرورت تھی جن کی بُنیاد پر میں اپنے دُنیاوی نظرئے، میرے مرکباتی مرکز، میرے رہنے کے منطق کو قائم رکھ سکوں۔

میں نے اِن کو اپنے بائبل کے مُطالعہ میں پایا۔ میں نے اِن کے قابل اعتبار ہونے کیلئے ثبوتوں کی تحقیق شروع کردی جو مُجھے درج ذیل میں ملے: (1) بائبل کا تاریخی قابل اعتماد ہونا جیسا کہ آثار قدیمہ نے تصدیق کی ہے (2) پُرانے عہدنامے کی نبوتوں کی دُرستگی (3) بائبل کے پیغام میں اپنے انشا سے سولہ سو برس تک وحدانیت اور (4) لوگوں کی ذاتی گواہیاں جن کی زندگیاں مُستقل طور پر بائبل سے ناطہ جوڑنے کے بعد تبدیل ہوگئیں۔ مسیحیت بطور ایمان اور یقین کے وحدانی نظام کے انسانی زندگی کے پیچیدہ سوالوں کیلئے اہلیت رکھتی ہے۔ نہ صرف یہ ایک انقلابی ساخت فراہم کرتی ہے بلکہ بائبل کے ایمان کے تجرباتی پہلو نے مُجھے جذباتی شادمانی اور پائیداری بخشی۔

میں نے سوچا کہ میں نے اپنی زندگی کا مرکباتی مرکز پالیا ہے یعنی مسیح جو کلام کے وسیلے سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ ایک تیز تجربہ ایک جذباتی رہا کرتا تھا۔ بحرحال، مُجھے ابھی بھی وہ صدمہ اور درد یاد ہے جب یہ مُجھ پر نمُودار ہونا شروع ہوا کہ اِس کتاب کے کتنے مختلف تراجم کی وکالت کی گئی ہے اور کبھی کبھار ایک ہی کلیسیاؤں میں اور مکتبہ فِکر میں بھی۔ بائبل کے قابل اعتبار ہونے اور الہیات کی تصدیق انجام نہ تھا بلکہ محض ابتدا تھی۔ میں کیسے کلام کے بہت سے مختلف حوالوں کے متفرق اور متضاد تراجم کی تصدیق یا تردید کرسکتا ہوں اُن سے جو اِس کی حاکمیت اور قابل اعتبار ہونے کا دعویٰ کرتے تھے؟

یہ کام میرا مقصد حیات اور ایمان کی یاترا بن گیا۔ میں جانتا تھا کہ مسیح میں میرے ایمان نے (1) مُجھے بڑا اطمینان اور شادمانی دی۔ میرا ذہن میری ثقافت (جدیدیت سے قبل) کے نظریہ اضافیت کے وسط میں چند غیر مشروط کی تلاش میں تھا (2) تضاداتی مذہبی انظام (دُنیا کے مذاہب) کی مذہبی تعلیم۔ اور (3) جماعتی غرور۔ قدیم مواد کے تراجم کیلئے اپنی مصدقی رسائیوں کی تلاش میں، میں اپنی ہی تاریخی، تہذیبی، جماعتی اور تجرباتی تعصّبات کو پا کر بہت حیران ہوا۔ میں اکثر بائبل اپنے ذاتی نظریات کو مضبوط کرنے کیلئے پڑھتا تھا۔ میں اِسے مذہبی تعلیم کی بُنیاد بناتے ہوئے دُوسروں پر تنقید کیلئے استعمال کرتا تھا اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی ذاتی عدم تحفظات اور کوتاہیوں کی دوبارہ توثیق کرتے ہوئے۔ میرے لئے یہ قابل عمل ہوتے دیکھنا کتنا دردمند تھا!

حالانکہ میں کبھی بھی مکمل طور پُر مقصد نہیں ہوسکتا لیکن میں بائبل کا بہتر مطالعہ کرنے والا بن سکتا ہوں۔ میں اپنے تعصّبات کو اُن کی شناخت کرتے ہوئے اور اُن کی موجودگی کو مانتے ہوئے محدود کرسکتا ہوں۔ میں تا حال اُن سے آزاد نہیں ہوں مگر میں نے اپنی ذاتی کمزوریوں سے مقابلہ کیا ہے۔ مترجم اکثر بائبل کے اچھے مُطالعہ کا سب سے بڑا دُشمن ہوتا ہے۔ مُجھے کچھ قیاس اولین کا اندراج کرنے دیں جو میں اپنے بائبل میں لاتا ہوں تاکہ قارئین میرے ساتھ اُن کا مُشاہدہ کرسکیں:

I۔ قیاس اولین:

ا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل ایک سچے خُدا کا واحد الٰہی ذاتی مُکاشفہ ہے۔ اِس لئے یہ حقیقی الٰہی لکھاری (رُوح اُلقدس) کے مقاصد کی روشنی میں انسانی مُصنف کے ذریعے سے خاص تاریخی پس منظر میں لکھے گئے طور کا ترجمہ کیا جائے۔

ب۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل عام شخص۔ تمام لوگوں کیلئے لکھی گئی۔ خُدا نے اپنے آپ کو ہم سے تاریخی اور تہذیبی سیاق وسباق میں واضح طور پر بات کرنے کیلئے موافق کیا۔ خُدا سچائی کو نہیں چُھپاتا۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سمجھ پائیں۔ اِس لئے اِس کا اُن ایام کی روشنی میں ترجمہ ہونا چاہیئے نہ کہ ہمارے۔ بائبل کا ہمارے لئے وہ مفہوم نہیں ہونا چاہیئے جو اِس کا کبھی بھی اُن کیلئے نہ تھا جنہوں نے سب سے پہلے بائبل پڑھی یا سُنی تھی۔ یہ اوسطٔ انسانی ذہن کے سمجھنے کے قابل ہے اور اس میں عام انسانی ابلاغ کی صُورتیں اور تکنیکیں استعمال ہوئی ہیں۔

ج۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل میں ایک متحدہ پیغام اور مقصد ہے۔ یہ خُود اپنی تردید نہیں کرتی حالانکہ اِس میں مُشکل اور خلاف قیاس حوالے ہیں۔ پس، بائبل کا سب سے بہترین مترجم بائبل ازخُود ہے۔

د۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہر حوالہ (نبوتوں کے علاوہ) میں حقیقی الہامی لکھاری کے مقصد کی بُنیاد پر ایک اور صرف ایک مفہوم ہوتا ہے۔ حالانکہ ہم کبھی بھی مُکمل طور پُر یقین نہیں ہوسکتے کہ ہم حقیقی لکھاری کے مقصد کو جانتے ہیں، بہت سی علامتیں اِس سمت میں اشارہ کرتی ہیں:

ا۔ پیغام کے اظہار کیلئے چُنا گیا ادبی فن پارہ (ادبی قسم)۔

۲۔ تاریخی پس منظر اور ایا خاص موقع جس نے تحریر کو ظاہر کیا۔

۳۔ پُوری کتاب کا ادبی سیاق وسباق اِس کے ساتھ ساتھ ہر ایک ادبی اکائی۔

۴۔ ادبی اکائی کی عبارتی تزئین (خاکہ) جب وہ پُورے پیغام سے تعلق پیدا کرتے ہیں۔

۵۔ مخصُوص گرائمر کے اجزا جو پیغام پہنچانے کیلئے استعمال ہوئے ہیں۔

۶۔ پیغام کو پیش کرنے کیلئے چُنے گئے الفاظ۔

۷۔ متوازی حوالے۔

اِن میں سے ہر ایک طو ہل وعرض کی تحقیق ہماری حوالے کی تحقیق کا حصّہ بن جاتا ہے۔ اِس سے قبل کہ میں بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے اپنے طریقہ کار کی وضاحت کروں مُجھے کُچھ غیر مناسب طریقہ کار بیان کرنے دیں جو آج کل استعمال میں عام ہیں اور جنہوں نے تراجم کی اتنی زیادہ اقسام پیدا کردی ہیں اور جن سے اِس وجہ سے پرہیز کیا جانا چاہیئے:

II۔ غیر مُناسب طریقہ کار:

ا۔ بائبل کی کتابوں کے ادبی سیاق وسباق کو نظر انداز کرنا اور ہر فقرے، جُز یا حتیٰ کہ انفرادی الفاظ کو سچائی کے بیانات کے طور استعمال کرنا جو لکھاری کے مقصد یا وسیع اُلنظر سیاق و سباق سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ اکثر ''عبارتی۔ثبوت'' کہلاتا ہے۔

ب۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے، اُس فرضی تاریخی پس منظر کے مُتبادل سے جس کو ازخُود عبارت سے کم یا کوئی معاونت حاصل نہیں ہوتی۔

ج۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور اُسے ایسے مُقامی اخبار کے طور پر پڑھتے ہوئے جو بُنیادی طور پر جدید انفرادی مسیحیوں کیلئے لکھا گیا ہو۔

د۔ کتابوں کے تاریخی پس منظر کو نظر انداز کرتے ہوئے اور عبارت کو تمثیلی طور فلسفیانہ / الٰہیاتی پیغام میں بدلتے ہوئے جو مُکمل طور حقیقی لکھاری کے ارادے اور پہلے سُننے والوں سے غیر متعلقہ ہو۔

ر۔ اصل پیغام کو کسی کے ذاتی الٰہیاتی نظام، دلپسند مذہبی تعلیم یا ہم عصر مسئلے سے بدلتے ہوئے نظر انداز کرنا جو حقیقی لکھاری کے مقاصد اور بیان کردہ پیغام سے غیر متعلقہ ہو۔ یہ مظہر

قُدرت اکثر بائبل کے ابتدائی مُطالعہ کی بطور مقرر کے اختیار وضع کرنے کے ذریعے کی تقلید کرتا ہے۔ یہ اکثر'' قاری کے ردِعمل'' کا حوالہ دیتا ہے ('' عبارت کا میرے لئے کیا مطلب ہے'' ترجمہ)۔

حقیقت میں ترجمے کے عمل کے دوران تمام تینوں اجزا شامل رکھنے چاہیئے۔ تصدیق کے طور پر میری تفسیر پہلے دو اجزا پر مرکوز ہے: حقیقی لکھاری اور عبارت۔ میں نے مُمکنہ طور پر اُن بدسلوکیوں کے ردِعمل کے طور پر ایسا کیا جن کا میں نے مُشاہدہ کیا (1) عبارتوں کو تمثیلی یا رُوحانی بنانا اور (2) '' قاری کا ردِعمل'' ترجمہ (اِس کا میرے لئے کیا مطلب ہے)۔ بدسلوکی ہر مرحلے پر وقوع ہوسکتی ہے۔ ہمیں ہمیشہ اپنے مقاصد، تعصّبات، تکنیکیں اور دستوُرالعمل کو پرکھنا چاہیئے۔ مگر ہم اِنہیں کیسے پرکھ سکتے ہیں جب اگر ترجمے کیلئے کوئی حدیں نہ ہوں کوئی حد نہیں، کوئی طریقہ کار نہیں؟ یہ وہ مُقام ہے جہاں مُصنفاتی ارادہ اور عبارتی ساخت مُجھے ممکنہ مُستند تراجم کے دائرہ کار کو محدود کرنے کیلئے کُچھ طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔

اِن غیر مُناسب مطالعاتی تکنیکوں کی روشنی میں بائبل کے اچھے مُطالعہ اور ترجمے کیلئے وہ کون سی مُمکنہ رسائیاں ہیں جو تصدیق اور استحکام کا دائرہ فراہم کرتی ہیں؟

III۔ بائبل کے اچھے مُطالعہ کیلئے مُمکنہ رسائیاں:

اِس نُکتے پر میں تشریح کی خاص ادبی قسم کی مُنفرد تکنیکوں کی بات نہیں کر رہا بلکہ عمومی تشریح وتاویل کے اصُولوں کی بات کرتا ہوں جو ہر قسم کے بائبل کی عبارتوں کیلئے مُستند ہیں۔ ادبی قسم کی خاص رسائیوں کیلئے '' بائبل کو اپنی مُکمل قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے'' ایک اچھی کتاب ہے جو گورڈن فی اور ڈگلس سٹیوارٹ نے لکھی ہے اور اُسے زوندروان نے شائع کیا ہے۔

میرا طریقہ کار ابتدائی طور پر رُوح اُلقدس کو بائبل کے چار پڑھنے کے شخصی ادوار کے ذریعے واضح کرنے کیلئے اجازت دیتے ہوئے قارئین پر مرکوز ہے۔ یہ رُوح اُلقدس، عبارت اور پڑھنے والے بُنیادی بناتا ہے نہ کہ ثانوی۔ یہ پڑھنے والے کو تبصرہ نگار سے غیر ضروری اثر لینے سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ میں نے یہ کہتے ہوئے سُنا ہے: '' بائبل تبصروں پر بہت زیادہ روشنی ڈالتی ہے''۔ یہ مُطالعاتی امداد کی قدر و قیمت کم کرنے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ اِس کے بجائے اُن کے استعمال کیلئے مُناسب اوقات کی دلیل ہے۔

ہم اپنی تشریح کی از خُود عبارت سے معاونت کرسکتے ہیں۔ پانچ مندرجات کم از کم محدود تصدیق فراہم کرتے ہیں:

1۔ حقیقی لکھاری کا
   - ا۔ تاریخی پس منظر
   - ب۔ ادبی سیاق وسباق
2۔ حقیقی مُصنف کی درج ذیل ترجیح
   - ا۔ گرائمر کی ساختیں (نحو علم)
   - ب۔ ہم عصر کام کا استعمال
   - ج۔ ادبی قسم
3۔ مناسب کی ہماری سمجھ
   - ا۔ متعلقہ متوازی حوالے

ہمیں ضروری ہے کہ اپنی تشریح کے پس پُشت اسباب اور منطق فراہم کرسکیں۔ بائبل، ایمان اور عمل کیلئے ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ افسوس کے ساتھ، مسیحی اکثر جو یہ سکھاتی یا تصدیق کرتی ہے سے اتفاق نہیں کرتے۔ بائبل کی الٰہیت پر دعوےٰ خُود شکستی ہے اور پھر ایمانداروں کیلئے جو یہ سکھاتی اور طلب کرتی ہے پر مُتفق نہ ہونا۔

درج ذیل تشریحی بصیرت فراہم کرنے کیلئے چار مُطالعاتی ادوار وضع کئے گئے ہیں:

ا۔ پہلا مُطالعاتی دور:

ا۔ بائبل کو ایک ہی نشست میں پڑھیں۔ اِسے دوبارہ مختلف ترجمے میں پڑھیں، مُمکنہ طور پر مختلف ترجمے کے نظریئے سے۔

ا۔ لفظ بہ لفظ (NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ مُکمل تحریر کا مرکزی مقصد تلاش کریں۔ اُس کے موضوع کی شناخت کریں۔

۳۔ ادبی اکائی، باب، پیرے یا فقرے کو جُدا (اگر مُمکن ہو) کریں جو واضح طور اِس مرکزی مقصد یا موضوع کا اظہار کرتے ہوں۔

۴۔ قوی تر ادبی اقسام کی شناخت کریں۔

ا۔ پُرانا عہد نامہ

(۱) عبرانی بیانہ

(۲) عبرانی شاعری (حکمتی مواد، زبُور)

(۳) عبرانی نبوتیں (نثر، شاعری)

(۴) شریعتی قوانین

ب۔ نیا عہد نامہ

(۱) بیانیہ (انجیلیں، اعمال)

(۲) تمثیلیں (انجیلیں)

(۳) خطوط / رسُولوں کے خط

(۴) الہامی مواد

ب۔ دؤسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب دوبارہ اہم موضوعات یا عُنوان کی شناخت کی تلاش کیلئے پڑھیں۔

۲۔ اہم موضوعات کا خاکہ کھینچیں اور اُن کے مواد کو سادہ فقرے میں مختصر بیان کریں۔

۳۔ اپنے بیانی مقصد اور وسیع خُلاصے کی مُطالعاتی امداد کے ساتھ پڑتال کریں۔

ج۔ تیسرا مُطالعاتی دور:

ا۔ مُکمل کتاب کو تاریخی پس منظر کی شناخت اور خاص مواقع جو اِن کی تحریر کیلئے از خُود بائبل کی کتاب میں سے ہیں کی تلاش کیلئے دوبارہ پڑھیں۔

۲۔ اُن تاریخی عناصر کی فہرست درج کریں جن کا بائبل کی کتاب میں ذکر ہوا ہے۔

ا۔ مُصنف

ب۔ تاریخ

ج۔ حصُول کنندہ

د۔ تحریر کا خاص سبب

ر۔ تہذیبی پس منظر کے پہلو جو مقصدِ تحریر سے مُناسبت رکھتے ہیں

س۔ تاریخی شخصیات اور واقعات کیلئے حوالے

۳۔ بائبل کی کتاب کے اُس حصّے کے اپنے خُلاصے کو پیرا گراف کی سطح پر وسعت دیں جس کی آپ تشریح کر رہے ہیں۔ ہمیشہ ادبی اکائی کی شناخت اور خُلاصہ بنائیں۔ یہ بہت سے ابواب یا پیرے ہو سکتے ہیں۔ یہ آپ کو حقیقی لکھاری کی منطق اور عبارتی تزئین کی تقلید کے اہل کرتا ہے۔

۴۔ مُطالعاتی امداد کا استعمال کرتے ہوئے تاریخی پس منظر کی پڑتال کریں۔

د۔ چوتھا مُطالعاتی دور:

ا۔ مخصوص ادبی اکائی کا دوبارہ مختلف تراجم میں مُطالعہ کریں:

ا۔ لفظ بہ لفظ (NKJV,NASB,NRSV)

ب۔ قوت عمل رکھنے والا مساوی (TEV,JB)

ج۔ مُفصل بیان (زندہ بائبل، طوالتی بائبل)

۲۔ ادبی یا گرائمر کی ساختوں کو دیکھیں

ا۔ دُہرائے گئے فقرے، افسیوں 1:6,12,13

ب۔ دُہرائی گئی گرائمر کی ساختیں، رومیوں 8:31

ج۔ موازناتی تصورات

۳۔ درج ذیل اجزا کا اندراج کریں:

ا۔ اہم اصطلاحات

ب۔ خلاف معمول اصطلاحات

ج۔ اہم گرائمر کی ساختیں

د۔ خاص طور پر مُشکل الفاظ، جُز اور فقرے

۴۔ متعلقہ متوازی حوالوں کو دیکھیں

ا۔ درج ذیل کے استعمال سے اپنے موضوع پر واضح سکھانے والے حوالے کو دیکھیں:

(۱) ''مُنظم الٰہیاتی'' کتابیں

(۲) حوالہ جاتی بائبلیں

(۳) مُطابقاتیں

ب۔ اپنے موضوع کے اندر مُمکنہ قول محالی جوڑوں کیلئے دیکھیں۔ بہت سی بائبل کی سچائیاں مُقامی لسانی جوڑوں میں پیش کی جاتی ہیں، بہت سے جماعتی تصادم عبارتی ثبوت سے پیدا ہوتے ہیں جو کہ بائبل کے الجھاؤ کا جُزوی سبب ہے۔ پُوری بائبل الہامی ہے اور ہمیں اِس کا مکمل پیغام اخذ کرنا چاہیئے تا کہ اپنی تشریح میں کلام کی متوازنیت لاسکیں۔

ج۔ اُسی کتاب، اُسی لکھاری یا اُسی ادبی قسم کے اندر متوازی پہلوؤں کیلئے دیکھیں، بائبل از خُود اپنی بہترین تشریح کرتی ہے کیونکہ اِس کا

ایک ہی لکھاری یعنی رُوح اُلقدس ہے۔

۵۔ تاریخی پس منظر اور واقعات کے اپنے مُشاہدات کی پڑتال کیلئے مُطالعاتی امداد کا استعمال کریں:

ا۔ تحقیقی بائبل

ب۔ بائبل انسائیکلوپیڈیا، حوالہ جاتی کتابیں اور لُغات

ج۔ بائبل کے تعارف

د۔ بائبل کے تبصرے (اپنی تحقیق میں اِس نکتے پر، ایماندار جماعت نیز ماضی اور حال کو اِس اہل کریں کہ وہ آپ کی ذاتی تحقیق کی امداد اور دُرستگی کر سکیں۔

IV۔ بائبل کی تشریح کا استعمال:

اِس نکتے پر ہم استعمال کی طرف جاتے ہیں۔ آپ نے عبارت کو اُس کے حقیقی پس منظر میں سمجھنے میں وقت گذارا، اب آپ اِسے اپنی زندگی، اپنی تہذیب میں بھی استعمال کریں ۔میں بائبل کے اختیار کی تعریف ''وہ سمجھ جو حقیقی بائبل کا لکھاری اپنے ایام میں کہتا تھا اور وہی سچائی ہمارے ایام میں استعمال کرتا ہے'' کے طور کرتا ہے۔

استعمال کو ہمیشہ حقیقی لکھاری کے ارادے کی دونوں وقت اور منطق میں تشریح کی تقلید کرنی چاہیے۔ہم کبھی بھی بائبل کے حوالے کو اپنے ذاتی ایام میں استعمال نہیں کر سکتے جب تک کہ جانیں کہ یہ اپنے ایام میں کیا کہتی تھی۔ بائبل کے حوالے کا کبھی بھی وہ مطلب نہیں ہونا چاہیے جو کبھی تھا ہی نہیں۔

آپ کا تفصیلی خُلاصہ پیراگراف کی سطح پر(مُطالعاتی دور نمبر 3) آپ کی رہنمائی ہوگا۔ استعمال پیراگراف کی سطح پر ہونا چاہیے نہ کہ لفظ کی سطح پر۔ الفاظ کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں، جُز کے مطالب صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں اور فقروں کے مطالب بھی صرف سیاق وسباق میں ہی ہوتے ہیں۔تشریحی عمل میں واحد الہامی شخص حقیقی لکھاری ہی ہے۔ہمیں رُوح اُلقدس کی ہدایت سے صرف اُس کے خیال کی پیروی کرنی چاہیے۔مگر ہدایت الہام نہیں ہے۔ یہ کہنا کہ ''خُداوندیُوں فرماتا ہے'' ہمیں حقیقی لکھارے کے ارادے سے مُستقل رہنا چاہیے۔ استعمال خاص طور پر پُوری تحریر کے عمومی مقصد، خاص ادبی اکائی اور پیرگراف کی سطح کی افکاری ترویج سے متعلقہ ہونا چاہیے۔

ہمارے آج کے دور کے مسائل کو بائبل میں عمل دخل مت کرنے دیں، بائبل کو خُود بولنے دیں۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ ہم عبارت سے اصُول اخذ کریں۔ یہ مستند ہے اگر عبارت اُصول کی معاونت کرتی ہے۔لیکن بد قسمتی سے بہت دفعہ ہمارے اصُول صرف ''ہمارے'' ہی ہوتے ہیں۔ نہ کہ عبارت کے اصُول۔

بائبل میں استعمال کرتے ہوئے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ (ماسوائے نبوتوں کے) ایک اور صرف ایک مفہوم ہی کسی خاص بائبل کی عبارت کیلئے مُستند ہے۔ یہ مفہوم حقیقی لکھارے کے اُس ارادے سے متعلقہ ہوتا ہے جس بحران یا ضرورت کو وہ اپنے دور میں میں مخاطب کرتا ہے۔ بہت سے مُمکنہ استعمال اِس مفہوم سے اخذ کئے جا سکتے ہیں۔ استعمال حصُول کُنندہ کی ضرورت کی بُنیاد پر ہوگا لیکن حقیقی لکھارے کے مفہوم سے متعلقہ ہونا چاہیے۔

V۔ تشریح کے رُوحانی پہلو:

اب تک تشریح اور استعمال میں شامل منطقی اور عبارتی عمل پر میں نے بات چیت کی ہے۔ اب مُجھے مختصراً تشریح کے رُوحانی پہلو پر بات کرنے دیں۔ درج ذیل پڑتالی فہرست میرے لئے مددگار رہی ہے:

ا۔ رُوح اُلقدس کی مدد کیلئے دُعا کریں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26-2:16)۔

ب۔ شخصی مُعافی اور دانستہ گُناہوں سے پاکی کیلئے دعا کریں (بحوالہ پہلا یوحنا 1:9)۔

ج۔ خُدا کو جاننے کیلئے بڑی خواہش کیلئے دُعا کریں (بحوالہ زبُور 19:7-14;42:1ff;119:1ff)۔

د۔ اپنی زندگی میں کوئی بھی نئی بصیرت استعمال کریں۔

ر۔ صابر اور سکھانے والے رہیں۔

یہ بہت مُشکل ہے کہ منطقی عمل اور رُوح اُلقدس کی رُوحانی قیادت کے درمیان توازن برقرار رکھیں۔ درج ذیل اقتباس نے مُجھے اِن دونوں میں یہ توازن رکھنے میں معاونت کی ہے:

ا۔ جیمز ڈبلیو سائر کی کتاب ''مُبالغائی کلام'' صفحہ 18-17 سے

''ہدایت خُدا کے لوگوں کے ذہنوں میں آتی ہے۔ نہ کہ محض روحانی اعلیٰ کو۔ بائبل کی مسیحیت میں کوئی گُرو کلاس نہیں ہے، کوئی ہدایتی نہیں، کوئی ایسے لوگ نہیں کہ جن کے ذریعے سے مُناسب تشریح جاری ہو۔ اور اِس لئے چونکہ رُوح اُلقدس خاص نعمتیں جیسا کہ حکمت، سمجھ اور رُوحانی امتیازیت دیتا ہے، وہ اِن نعمت یافتہ مسیحیوں کو ذمہ داری نہیں دیتا کہ وہ اُس کے کلام کے واحد بااختیار تشریح کرنے والے ہوں۔ یہ خُدا کے ہر ایک بندے پر منحصر ہے کہ وہ بائبل کے حوالے کے ذریعے سے عدالت کرنا اور امتیاز کرنا سیکھیں جو خُود اختیار کے طور ٹھہرتا ہے حتیٰ کہ اُن کیلئے جن کو خُدا نے خاص صلاحیتیں بخشی ہیں۔ لب لباب یہ ہے کہ جو اندازہ میں پُوری کتاب کے دوران کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ بائبل خُدا کا تمام انسانیت کا الٰہی مُکاشفہ ہے کہ یہ ہمارا تمام معاملات کیلئے بُنیادی اختیار ہے جس کے بارے میں یہ بات کرتی ہے کہ مُکمل بھید نہیں ہے بلکہ ہر تہذیب میں عام لوگوں کیلئے مناسب طور قابل سمجھ ہے''۔

ب۔ کیر کے گارڈ پر، جو برنارڈ ریم کی کتاب ''پروٹسٹنٹ بائبل کی تشریح'' صفحہ 75 میں پایا گیا ہے:

کیر کے گارڈ کے مطابق، بائبل کی گرائمر کی، لُغاتی اور تاریخی تحقیق ضروری تھی مگر بائبل کے حقیقی مُطالعی کیلئے تمہیدی۔ ''بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنے کیلئے ہمیں اپنے مُنہ میں دل کے ساتھ پڑھنا چاہیئے اِس خواہش کے ساتھ کہ خُدا کے ساتھ ہم کلام ہو رہے ہیں۔ بائبل کو بے دھیانی میں، نصابی طور، پیشہ وارانہ یا بے خیالی میں پڑھنا بائبل کو خُدا کے کلام کے طور پڑھنا نہیں ہے۔ اور جب کوئی اِسے عشقیہ خط کی طرح پڑھتا ہے تو تب ہی وہ اِسے خُدا کے کلام کے طور پڑھتا ہے''۔

ج۔ ایچ۔ ایچ راولے کی ''بائبل کی مُطابقات'' میں صفحہ 19۔

''نہ محض بائبل کی شعوری سمجھ کے طور بحر حال مکمل طور ہی اِس کے تمام قدر رکھی جا سکتی ہے۔ یہ ایسی گھٹیا سمجھ کیلئے نہیں بلکہ یہ مُکمل سمجھ کیلئے ضروری ہے۔ اور گرچہ یہ مُکمل ہے تو اِسے اِس کتاب کے رُوحانی فضائل کیلئے رُوحانی سمجھ کی طرف جانا ہے۔ اور اُس رُوحانی سمجھ کیلئے شعوری ہوشمندی سے بڑھکر کر بھی کُچھ ہونا ضروری ہے۔

رُوحانی چیزوں کی رُوحانی امتیازیت ہوتی ہے اور بائبل کے طُلبا کو رُوحانی قبولیت کے رویئے کی ضرورت ہوتی ہے یعنی خُدا کو ڈھونڈنے کی جُستجو کہ وہ اپنا آپ خُدا کو دے سکے یعنی گرچہ اُسے اپنی سائنسی تحقیق سے بالاتر ہو کر اُس تمام کتابوں سے عظیم تر کی زرخیز وراثت میں سے گُزرنا ہوگا''۔

VI۔ اِس تبصرے کا طریقہ کار:

یہ مُطالعاتی رہنما تبصرہ آپ کے تشریحی عمل کو درج ذیل انداز میں امداد بہم پہنچانے کیلئے وضع کیا گیا ہے:

ا۔ مختصر تاریخی خاکہ ہر کتاب کا تعارف دیتا ہے۔ جب آپ ''مُطالعاتی دور نمبر 3'' کر چکتے ہیں تو اِس معلومات کی پڑتال کریں۔

ب۔ سیاق وسباق کی بصیرت ہر باب کے شروع میں دی گئی ہے۔ یہ آپ کو دیکھنے میں معاونت کرے گا کہ کیسے ادبی اکائی وضع کی گئی ہے۔

ج۔ ہر باب یا اہم ادبی اکائی کے شروع میں، عبارتی تقسیم اور اُن کے بیانیہ عنوانات درج ذیل کئی جدید تراجم سے فراہم کئے گئے ہیں۔

ا۔ یونائیٹڈ بائبل سوسائٹی یونانی عبارت، تجدید شُدہ چوتھا ایڈیشن (UBS4)۔

۲۔ نیو امریکن معیاری بائبل، 1995 تجدیدی (NASB)۔

۳۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)۔

۴۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)۔

۵۔ آج کا انگریزی ورژن (TEV)۔

۶۔ یروشلیم بائبل (JB)۔

عبارتی تقسیم الہامی نہیں ہے۔ انہیں سیاق وسباق سے معلوم کیا جانا چاہیئے۔ مختلف تراجم کے ہر موضوں اور الہیاتی پہلوؤں سے کئی جدید تراجم کا موازنہ کرنے سے ہم حقیقی لکھاری کی سوچ کی فرضی ساخت کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ ہر پیراگراف میں ایک اہم سچائی ہوتی ہے۔ یہ ''عنوانی فقرہ'' یا ''عبارت کا مرکزی خیال'' کہلاتا ہے۔
یہ مُتحدہ سوچ مناسب تاریخی اور گرائمر کی تشریح کیلئے کُلید ہے۔ کسی کو بھی پیراگراف سے کم کبھی بھی تشریح، تبلیغ یا سکھانا نہیں چاہیئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر پیراگراف ارد گرد کے پیروں سے متعلقہ ہوتا ہے۔ اِسی لئے پُوری کتاب کا پیرے کی سطح کا خُلاصہ اتنا اہم ہے۔ ہمیں حقیقی الہامی لکھاری کے مُخاطب کردہ موضوع کے منطقی بہاؤ کی تقلید کے اہل ہونا چاہیئے۔

د۔ بوب کے نوٹس تشریح کی آیت بہ آیت رسائی کی تقلید کرتے ہیں۔ یہ ہمیں حقیقی لکھاری کی سوچ کی تقلید پر مجبور کرتی ہے۔ نوٹس درج ذیل عوامل سے معلومات فراہم کرتے ہیں:

۱۔ ادبی سیاق وسباق

۲۔ تاریخی، تہذیبی بصیرت

۳۔ گرائمر کی معلومات

۴۔ الفاظی تحقیق

۵۔ متعلقہ متوازی حوالے

ر۔ تبصرے میں چند نکات پر، نئی امریکی معیاری ورژن (1995 update) کی مطبوعہ عبارت دیگر کئی جدید تراجم کے ورژنوں کے اضافہ کے ساتھ پیش کی گئی ہے

۱۔ نیو کنگ جیمز ورژن (NKJV)، جو ''ٹیکسٹس ریسپٹس'' Textus Receptus کے عبارتی نُسخہ جات کی تقلید کرتا ہے۔

۲۔ نیا تجدیدی معیاری ورژن (NRSV)، جو تصیحی معیاری ورژن کیلئے نیشنل کونسل برائے کلیسیاؤں کی لفظ بہ لفظ دوبارہ جانچ پڑتال ہے۔

۳۔ روز حاضر کا انگریزی ورژن (TEV)، جو امریکن بائبل سوسائٹی کے قوت عمل کے مساوی ترجمہ ہے۔

۴۔ یروشلیم بائبل (JB)، جو فرانسیسی کاتھولک کے قوت عمل مساوی ترجمے کی بُنیاد پر انگریزی ترجمہ ہے۔

س۔ اُن کیلئے جو یونانی نہیں پڑھتے، انگریزی ترجمے کا موازنہ عبارت میں مسئلے کی شناخت کیلئے معاونت کرسکتا ہے:

۱۔ نُسخہ جاتی متفرقات

۲۔ الفاظ کے متبادل مطالب

۳۔ گرائمر کی رُو سے مُشکل عبارتیں اور بناوٹ

۴۔ مبہم عبارتیں

حالانکہ انگریزی تراجم اِن مسائل کو حل نہیں کرسکتا، لیکن وہ انہیں گہری اور تفصیلی تحقیق کیلئے ابتدائی مُقام ضرور دے سکتے ہیں۔

ص۔ ہر باب کے اختتام پر متعلقہ سوالات برائے مباحثہ فراہم کئے گئے ہیں جو اُس باب کے اہم تشریحی معاملات کیلئے اہداف کی سعی ہیں۔

رومیوں ا(Romans 1)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
خطاب	تسلیمات	تسلیمات	خیر مقدمی تسلیمات	تسلیمات
1:1-2;1:3-7	1:1;1:2-6;1:7a;1:7b	1:1-6;1:7a;1:7b	1:1-7	1:1-7
شُکر گزاری اور دُعا	شُکر گزاری کی دُعا	شُکر گزاری	روم کے سفر کی خواہش	پولُس کی روم کے سفر کی خواہش
1:8-15	1:8-12;1:13-15	1:8-15	1:8-15	1:8-15
بیان کردہ موضوع	خُوشخبری کی طاقت	خط کا موضوع	راست ایمان سے زندہ رہتے ہیں	خُوشخبری کی طاقت
1:16-17	1:16-17	1:16-17	1:16-17	1:16-17
خُدا کا مشرکین کے خلاف غضب	انسان کا گُناہ 1:18-23	گُناہ پر خُدا کی عدالت 1:18-23	ناراستوں پر خُدا کا غضب	انسان کا گُناہ
1:18-25;1:26-27;1:28-32	1:24-25;1:26-27;1:28-32	1:24-25;1:26-27;1:28-32	1:18-32	1:18-23;1:24-32

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

اگر چہ الہامی طور نہیں، لیکن عبارتوں کی تقسیم مُصنف کے ارادہ کو سمجھنے اور جاننے کے لئے بہت زیادہ اہم ہے۔ ہر جدید ترجمے میں باب اوّل کو تقسیم کیا ہے اور خُلاصہ دیا ہے۔ ہر عبارت کا ایک مرکزی عنوان، سچائی یا سوچ ہوتی ہے۔ ہر ترجمہ اِس عنوان کو اپنے انداز میں بیان کرتا ہے۔جب آپ بائبل پڑھتے ہیں تو کونسا ترجمہ آپ کو فاعل اور آیات کی تقسیم کی سمجھ میں مناسب لگتا ہے؟

ہر باب میں آپ پہلے بائبل کو پڑھیں اور اِس کے فاعل (عبارت) کی نشاندہی کی کوشش کریں۔ پھر اپنی سمجھ کا جدید تراجم سے موازنہ کریں۔صرف اِسی صورت میں جب کوئی اصل مُصنف کے مقصد کو اُس کی منطق اور پیشکاری کی تقلید کرنے پر ہی کوئی اصل معنوں میں بائبل کو سمجھ سکتا ہے۔صرف اصل مُصنف ہی اثر لینے کا متحمل ہے پڑھنے والے کو کوئی حق نہیں

ہے کہ وہ اِس پیغام میں ترمیم یا تبدیلی کرے۔ بائبل کے قاری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ الہامی کلام کی سچائی کا اپنی روزمرہ کی زندگی میں اثر لے۔
غور کریں کہ تمام تکنیکی اصلاحات اور اختصاروں کو جدول 1,2,3 میں مکمل طور بیان کیا گیا ہے۔

سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ آیات 1-7 خط کے تعارف پر مُشتمل ہیں۔ یہ پولُوس کے کسی بھی خط کا طویل ترین تعارف ہے۔ وہ اپنے آپ کو اور اپنی الٰہیات کو اُس کلیسیا پر متعارف کروانا چاہ رہا تھا جو اُسی شخصی طور پر نہیں جانتی اُس کے بارے میں منفی معلومات سُن چُکی ہو۔

ب۔ آیات 8-12 شُکر گُزاری کی ابتدائی دُعا ہیں۔ یہ عموماً یونانی خطوط کا طُرہ امتیاز ہوتا تھا اور بالخصوص پولُوس کی تحاریر کا۔

ج۔ آیات 16-17 کتاب کا موضوع بیان کرتی ہیں۔

د۔ آیت 18 تا 3:20 پہلی ادبی اکائی بناتی ہیں اور پولُوس کی خُوشخبری کا اہم نُکتہ کہ تمام انسان گُمراہ ہیں اور اُنہیں نجات کی ضرورت ہوتی ہے (بحوالہ پیدائش)

ا۔ غیر اخلاقی مُشرکین

۲۔ اخلاقی مُشرکین

۳۔ یہودی

ر۔ رومیوں 1:18ff پیدائش 3 کی عکاسی کرتا ہے۔ انسان خُدا کی قُربت میں اُس کی اپنی شبیہ پر تخلیق کیا گیا (بحوالہ پیدائش 1:26-27)۔ جبکہ انسان روشنی چُنتا ہے اور نیز وعدہ اور پیشتر سے موجودگی۔ خُدا انسان کو دونوں اُن کے اور اپنے انتخاب سے جُدا کرتا ہے (عہد کا تعلق)۔ وہ اُنہیں اپنی ذات کو اپنے تمام عوامل کے ساتھ چُننے کی اجازت دیتا ہے۔ خُدا افسوس کرتا ہے (بحوالہ پیدائش 6:5-7) لیکن انسان آزاد اخلاقی ذریعہ ہے اُن تمام ذمہ داریوں اور حقوق کے ساتھ جو آتی ہیں۔ دُہرایا گیا فقرہ ''خُدا نے اُنہیں چھوڑ دیا'' (بحوالہ 1:24,26,28) اُس آزادی کی پہچان ہے نہ خُدا کا اپنی مرضی سے انکار۔ یہ خُدا کا انتخاب نہیں تھا۔ یہ وہ دُنیا نہیں ہے جو خُدا ارادہ رکھتا تھا (بحوالہ پیدائش 3:22;6:5-7,11-13) !۔

س۔ 1:8-3:20 کا الٰہیاتی خُلاصہ 3:21-31 میں پایا جاتا ہے۔ یہ خُوشخبری کا پہلا ابتدائیہ ہے۔ تمام انسان گُناہگار ہیں اور اُنہیں خُدا کی معافی کی ضرورت ہے۔

ص۔ پولُوس کی انجیل کی پیشکش کی اِس پہلی ادبی اکائی میں یہ دلچسپ غور طلب بات ہے کہ انسان اپنی بغاوت اور گُناہ کا بغیر شیطان یا بدی کے حوالے سے ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے (بحوالہ رومیوں 1:18-3:20)۔ یہ حصّہ یقیناً پیدائش 3 کی الٰہیات کی عکاسی کرتا ہے لیکن بغیر ذاتی ورغلانے والے کے۔ وہ اپنے انتخابات کے دونوں منظّم طور آدم میں اور ذاتی گُناہ میں انفرادی طور پر ذمہ دار ہیں (بحوالہ 3:23)۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:1-6

۱۔ پَولُس کی طرف سے جو یِسُوعؔ مسیح کا بندہ ہے اور رسُول ہونے کے لِئے بُلایا گیا اور خُدا کی اُس خوشخبری کے لِئے مخصُوص کِیا گیا ہے۔ ۲۔ جِس کا اُس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی معرفت کِتاب مُقدّس میں ۳۔ اپنے بیٹے ہمارے خداوند یِسُوع مسیح کی نِسبت وعدہ کیا تھا جو جِسم کے اِعتبار سے تو داؤدؔ کی نسل سے پَیدا ہُوا ۔۴ لیکن پاکیزگی کی رُوح کے اِعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب سے قدرت کے ساتھ خُدا کا بیٹا ٹھہرا۔ ۵۔ جِس کی معرفت ہم کو فضل اور رِسالت مِلی تاکہ اُس کے نام کی خاطِر سب قوموں میں سے لوگ اِیمان کے تابِع ہوں۔ ۶ جِن میں سے تُم بھی یِسُوعؔ مسیح کے ہونے کے لِئے بلائے گئے ہو۔

1:1 ''پولُس''۔ پولُوس کے دور میں زیادہ تر یہودیوں کے دو نام ہوتے تھے، ایک یہودی اور ایک رومی (بحوالہ اعمال 13:9)۔ پولُوس کا یہودی نام ساؤل تھا۔ وہ اسرائیل کے قدیم

بادشاہوں کی طرح بنیامین کے قبیلہ سے تھا(بحوالہ رومیوں 11:1 فلپیّوں 3:5)۔اُس کے یونانی نام پولُوس (پولُس) کا مطلب ہے چھوٹا۔بہت سے مفروضے اِس یونانی نام کی ابتدا کے بارے میں ہیں۔(1) دُوسری صدی روایت کہ پولُوس چھوٹے قد کا،فربہ،جھکی ہوئی ٹانگوں،گھنی بھوؤں اور دھنسی ہوئی آنکھوں والا تھا جو کہ اِس نام کا ممکنہ ذریعہ ہوا اور غیر شرعی کتاب ''پولُوس اور تھیکلہ'' سے نکلے ہوں۔(2) وہ حوالے جہاں پولُوس اپنے آپ کو برگزیدوں میں سے کمتر کہلواتا ہے۔کیونکہ وہ کلیسیا کو اذیت دیتا ہے بمطابق اعمال 9:1-2 (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:9،افسیوں 3:8، پہلا تمیتھیس 1:15) یا(3) محض وہ نام جو اُس کے والدین نے پیدائش کے وقت اُسے دیا ہوگا۔

☆''بندہ''۔NKJV,NRSV & JB تراجم اِسے بندہ لکھتے ہیں۔یہ نظریہ یا تو(1) خصُوصیاتی طور پر یسوع بطور خُداوند ہے یا(2) پُرانے عہدنامے کا عزت افزائی کا لقب ہے (بحوالہ مُوسیٰ گنتی 12:7 میں اور یوشیع ، یوشیع 24:25 میں اور داؤد کے زبُوروں میں (القابات) اور یسعیاہ 42:1,19;52:13)۔

☆''رسُول ہونے کیلئے بُلایا گیا''۔یہ خُدا کا انتخاب تھا نہ کہ اُس کا(بحوالہ اعمال 9:15 گلتیوں 1:15 افسیوں 3:7)۔پولُوس اپنی الٰہیاتی اہلیت اور اختیار کا دعویٰ کرتا ہے(جیسے کہ وہ پہلا کرنتھیوں 1:1 دُوسرا کرنتھیوں 1:1 گلتیوں 1:1 افسیوں 1:1 کُلسیوں 1:1 پہلا تمیتھیس 1:1 اور طیطس 1:1 میں کرتا ہے) اُن کلیسیاؤں سے جن سے وہ کبھی نہیں ملا۔دیکھیئے خصُوصی موضوع :بُلائے گئے 1:6 پر۔
اصطلاح''رسُول'' کا پہلی صدی کے یہودی فلسطینی حلقے میں مطلب''وہ جو سرکاری نمائندے کے طور بھیجا گیا'' ہے(بحوالہ دُوسرا تواریخ 17:7-9)۔نئے عہدنامے میں یہ اصطلاح دو معنوں میں استعمال ہوئی ہے:(1) پولُوس اور اور بارہ خاص شاگردوں کیلئے اور (2) الٰہی نعمت کیلئے جو کلیسیا میں جاری رہتی ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:28-29 افسیوں 4:11)۔

☆''مخصُوص کیا گیا''۔یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے جو یہ مفہوم دیتی ہے کہ اُسے ماضی میں خُدا نے مخصُوص کیا تھا(بحوالہ یرمیاہ 1:5 اور گلتیوں 1:15) اور یہ ہونے کی صُورتحال کو جاری رکھتی ہے۔یہ آرامی لفظ''فریسی'' کیلئے کا ممکنہ کھیل تھا۔وہ یہودی شریعت سے جُڑے ہوئے تھے(اور پولُوس بھی تھا[فلپیّوں 3:5] اپنی یسوع کے ساتھ دمشق کی راہ پر مُلاقات سے پہلے) لیکن اب وہ خُوشخبری کے ساتھ جُڑا ہوا تھا۔
یہ عبرانی لفظ''پاک'' کیلئے سے متعلقہ ہے جس کا مطلب''خُدا کے کام کیلئے مخصُوص کیا گیا''(بحوالہ خروج 19:6 پہلا پطرس 2:5)۔اصطلاحات''مُقدسین''،''پاک کرنا'' اور ''مخصُوص کیا گیا'' تمام یونانی بُنیاد''پاک''(hagious) رکھتی ہیں۔

☆''خُدا کی اُس خُوشخبری کیلئے''۔حرف جار eis اِس سیاق وسباق میں(اور آیت 5 میں) پولُوس کی''بُلاہٹ''،اور''مخصُوص کیا گیا''(آیت 1c) کا مقصد ظاہر کرتا ہے۔
خُوشخبری''خُوش''(eu) اور''خبر،پیغام''(angellos) سے مُرکب لفظ ہے۔یہ اُس کیلئے اصطلاح بن گئی جو نئے عہد نامے میں ظاہر ہونے والی الٰہی تعلیم کو بیان کرتی ہے(بحوالہ آیت 2 اور یرمیاہ 31:31-34 حزقیال 36:22-32) جو خُدا کا عہد کا مسیحا ہے(بحوالہ آیات 3-4)۔
یہ خُدا کی خُوشخبری ہے نہ کہ پولُوس کی(بحوالہ 15:16 مرقس 1:14 دُوسرا کرنتھیوں 11:7 پہلا تھسلنیکیوں 2:2,8,9 پہلا پطرس 4:17)۔پولُوس کوئی موجد یا ثقافتی کاتب نہیں تھا بلکہ سچائی کی مُنادی کرنے والا تھا جو اُس نے پائی(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:18-25)۔

1:2''اُس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی معرفت کِتاب مقدُس میں وعدہ کیا تھا''۔یہ ایک مضارع وسطی (مخصر) علامتی ہے۔خُوشخبری کوئی خُدا کے ساتھ بعد کی سوچ نہیں تھی بلکہ اُس کا ہمیشہ کا بامقصد منصوبہ تھا(بحوالہ پیدائش 3:15 یسعیاہ 53 زبُور 118 مرقس 10:45 لُوقا 22:22 اعمال 2:23;3:18;4:28 طیطس 1:2)۔اعمال میں ابتدائی وعظ کریگمہ (the kerygma) یسوع کو بطور پُرانے عہدنامے کے وعدے اور نبوتوں کی تکمیل کے طور پر پیش کرتے ہیں۔

خصُوصی موضوع: ابتدائی کلیسیا کا وعظ (KERYGMA)

۱۔ یسوع کے بطور مسیحا آنے سے خُدا کے پُرانے عہد نامے میں کیئے گئے وعدوں کی اب تکمیل ہوگئی ہے (اعمال 2:30;3:19,24;10:43;26:6-7,22 رومیوں 1:2-4 پہلا تمیتھیس 3:16 عبرانیوں 1:1-2 پہلا پطرس 1:10-12 دُوسرا پطرس 1:18-19)۔

۲۔ یسوع اپنے بپتسمہ پر بطور مسیحا مسح کیا گیا (اعمال 10:38)

۳۔ یسوع نے اپنے بپتسمہ کے بعد گلیل میں اپنی خدمت شروع کی (اعمال 10:37)۔

۴۔ اُس کی خدمت خُدا کی قُدرت کے وسیلے سے اچھے کام اور بڑے بڑے کام کرنے کی خصُوصیات رکھتی تھی (مرقس 10:45 اعمال 2:22;10:38)۔

۵۔ مسیحا کو خُدا کے منصُوبے موافق مصلُوب کیا گیا (مرقس 10:45 یوحنا 3:16 اعمال 2:23;3:13-15,18;4:11;10:39;26:23 رومیوں 8:34 پہلا کرنتھیوں 1:17-18;15:3 گلتیوں 1:4 عبرانیوں 1:3 پہلا پطرس 1:2,19;3:18 پہلا یوحنا 4:10)۔

۶۔ وہ مُردوں میں سے زندہ کیا گیا اور اپنے شاگردوں پر ظاہر ہوا (اعمال 2:24,31-32;3:15,26;10:40-41;17:31;26:23 رومیوں 8:34;10:9 پہلا کرنتھیوں 15:4-7,12ff پہلا تھسلنیکیوں 1:10 پہلا تمیتھیس 3:16 پہلا پطرس 1:2;3:18,21)۔

۷۔ یسوع کو خُدا نے بُلا لیا اور اُس نے نام خُداوند پایا (اعمال 2:25-29,33-36;3:13;10:36 رومیوں 8:34;10:9 پہلا تمیتھیس 3:16 عبرانیوں 1:3 پہلا پطرس 3:22)۔

۸۔ اُس نے خُدا کی نئی جماعت بنانے کیلئے رُوح اُلقدس دا (اعمال 1:8;2:14-18,38-39;10:44-47 پہلا پطرس 1:12)۔

۹۔ وہ تمام چیزوں کی بحالی اور عدالت کیلئے دوبارہ آئے گا (اعمال 3:20-21;10:42;17:31 پہلا کرنتھیوں 15:20-28 پہلا تھسلنیکیوں 1:10)۔

۱۰۔ وہ تمام جو خُوشخبری سُنتے ہیں وہ توبہ کریں اور بپتسمہ لیں (اعمال 2:21,38;3:19;10:43,47-48;17:30;26:20 رومیوں 1:17;10:9 پہلا پطرس 3:21)۔

اِس ابتدائی منصوبے نے ابتدائی کلیسیا کی ضروری مُنادی کا کام کیا، چونکہ نئے عہد نامے کے مختلف لکھاریوں نے کوئی حصّہ چھوڑ دیا ہوگا یا اپنی مُنادی میں کسی دُوسرے پر زیادہ زور دیتے رہے ہونگے۔ مرقس کی پُوری انجیل پطرس کے ابتدائی کلیسیا کے وعظ کی پُوری تقلید کرتی ہے۔ مرقس روایتی طور پر پطرس کے رومہ میں دئے گئے وعظوں کو تحریری انجیل کی صُورت میں ڈھالنے والا کردار ہے۔ دونوں متی اور لُوقا مرقس کے بُنیادی ڈھانچے کی پیروی کرتے ہیں۔

1:3۔ ''اپنے بیٹے کی نسبت سے'' خُوشخبری کا مرکزی پیغام ناصرت کا یسوع ایک شخص ہے جو کنواری مریم سے پیدا ہوا ہے۔ پُرانے عہد نامے میں، ایک قوم، بادشاہ، اور مسیحا ''بیٹے'' کہلاتے ہیں (بحوالہ دُوسرا سیموئیل 7:14 ہوسیع 11:1 زبُور 2:7 متی 2:15)۔

پُرانے عہد نامے میں خُدا اپنے بندوں اور نبیوں کے ذریعے بات کرتا رہا۔ یسوع خُدا کا بندہ نہ تھا۔ وہ خاندان کا فرد تھا (بحوالہ عبرانیوں 1;1-2;3:6;5:8;7:28)۔ حیران کُن طور پر یہ کتاب میں واحد مُقام ہے جہاں پولُوس مسیحیت پر زور دیتا ہے۔ رومیوں ایک مکمل منظم الٰہیات نہیں ہے۔

خصُوصی موضوع: خُدا کا بیٹا

یہ یسوع کیلئے نئے عہد نامے کا ایک اہم لقب ہے۔ اِس میں یقیناً الٰہی اشارے ہیں۔ اِس لقب میں ملتے جُلتے یسوع کیلئے خاندانی القابات جیسے کہ ''بیٹا'' یا ''میرا بیٹا'' اور اِسی طرح جب خُدا کو بطور ''باپ'' مُخاطب کیا جاتا ہے۔ یہ نئے عہد نامے میں کوئی 124 مرتبہ وقوع ہوا ہے۔ حتیٰ کہ یسوع کا ذاتی لقب ''ابنِ انسان'' میں دانی ایل 7:13-14 سے الٰہیاتی اشارے موجود ہیں۔

۱۔ فرشتے (اکثر جمع میں، بحوالہ پیدائش 6:2 ایوب 1:6;2:1)

۲۔ اسرائیل کا بادشاہ (بحوالہ دُوسرا سیموئیل 7:14 زبُور 2:7;89:26-27

۳۔ قوم بنی اسرائیل مجموعی طور پر (بحوالہ خروج 4:22-23 استثنا 14:1 ہوسیع 11:1 ملاکی 2:10)۔

۴۔ اسرائیلی قضاۃ (بحوالہ زبُور 82:6)

یہ دُوسرا استعمال ہے جو یسوع سے تعلق رکھتا ہے۔ اِس طرح ''داؤد کا بیٹا'' اور ''خُدا کا بیٹا'' دونوں دُوسرا سیموئیل 7 ؛ زبُور 2 اور 89 سے متعلقہ ہے۔ پُرانے عہدنامے میں ''خُدا کا بیٹا'' کبھی بھی خاص طور پر مسیحا کیلئے استعمال نہیں ہوا ہے ماسوائے بطور الہیاتی بادشاہ بطور اسرائیل کے ''مسح کردہ''۔ بحر حال بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندوں میں مسیحائی مفہوم کے ساتھ لقب عام ہے (دیکھئیے یسوع اور انجیل کی لُغت، صفحہ 770 پر خاص حوالے)۔ نیز ''خُدا کا بیٹا'' دو بین اُل بائبل کے یہودی نحوی کاموں میں دو مرتبہ (بحوالہ دُوسرا مکابین 7:28;13:32,37,52;14:9 اور پہلا حنوک 105:2)۔

اِس کا نئے عہدنامے کا پس منظر جیسے یہ یسوع کا حوالہ دیتا ہے کا بہت سے اقسام میں بہترین خُلاصہ دیا گیا ہے:

ا۔ اُس کی ابتدا سے موجودگی (بحوالہ یوحنا 1:1-18)

۲۔ اُس کی انوکھی (کنواری سے) پیدائش (بحوالہ متی 1:23 لُوقا 1:31-35)۔

۳۔ اُس کا بپتسمہ (بحوالہ متی 3:17 مرقس 1:11 لُوقا 3:22۔ خُدا کی آسمان سے آواز زبُور 2 کے شاہی بادشاہ کو یسعیاہ 53 کے دُکھ سہنے والے خادم کے ساتھ جوڑتی ہے۔

۴۔ اُس کی شیطان سے آزمائش (بحوالہ متی 4:1-11 مرقس 1:12,13 لُوقا 4:1-13۔ وہ اُس کے بیٹے ہونے شک میں آزمایا جاتا ہے یا کم از کم صلیب کے بجائے اپنے مختلف ذرائع سے مقاصد کے حصُول کیلئے)۔

۵۔ اُس کی غیر قبُولیت کے اعتراف کرنے والوں سے توثیق

ا۔ ناپاک روحُوں سے (بحوالہ مرقس 1:23-25 لُوقا 4:31-37 مرقس 3:11-12)

ب۔ غیر ایماندار (بحوالہ متی 27:43 مرقس 14:61 یوحنا 19:7)۔

۶۔ اُس کے شاگردوں سے اُس کی توثیق

ا۔ متی 14:33;16:16

ب۔ یوحنا 1:34,49;6:69;11:27

۷۔ اُس کی ذاتی توثیق

ا۔ متی 11:25-27

ب۔ یوحنا 10:36

۸۔ اُس کا خُدا بطور باپ کے خاندانی استعارے کا استعمال

ا۔ اُس کا خُدا کیلئے ''ابا'' کا استعمال

1۔ مرقس 14:36

2۔ رومیوں 8:15

3۔ گلتیوں 4:6

ب۔ اُس کا مسلسل باپ (pater) کا استعمال، اپنے مرتبہ خُداوندی کو بیان کرنے کیلئے

المختصر، لقب ''خُدا کے بیٹے'' میں اُن کیلئے بہت الہیاتی معنی ہیں جو پُرانے عہدنامے کو اور اُس کے مقامات اور درجات کو جانتے ہیں مگر نئے عہدنامے کے لکھاری اِس کا غیر قوموں

کے ساتھ استعمال سے گھبراتے تھے کیونکہ اُن کا مُشرکین پس منظر تھا کہ دیوتا عورتوں کو بیاہتے تھے اور اُن سے جنوں اور دیو پیکر مخلوقات پیدا ہوتی تھیں۔

☆ ''داؤد کی نسل سے پیدا ہُوا''۔ یہ دُوسرا سیموئیل 7 کی نبوت سے متعلقہ ہے۔ مسیحا کو داوٗد کی نسل سے ہونا تھا (بحوالہ یسعیاہ 9:7;11:1,10 یرمیاہ 23:5;30:9;33:15) اور یہوداہ کے قبیلے سے (بحوالہ پیدائش 49:4-12 یسعیاہ 65:9)۔ متی کی انجیل میں یسوع کو اِس لقب سے کئی مرتبہ مخاطب کیا گیا ہے (بحوالہ 9:27;12:23;15:22;20:30) جو یہودیوں کی متوقع مُنجی کی آمید کی عکاسی کرتا ہے۔
یہ حیرت کی بات ہے کہ پولُوس یسوع کے اِس پہلو پر زور نہیں دیتا۔ اُس نے صرف یہاں اور دُوسرا تمیتھیس 2:8 میں تذکرہ کیا ہے دونوں حوالے ہوسکتا ہے ابتدائی کلیسیا کے عقائدی کُلیسہ کے اقتباس ہوں۔

☆	NASB, NKJV,NRSV	''جو جسم کے اعتبار سے''
	TEV	''جو اِنسانیت سے''
	JB	''جو اِنسانی اعتبار سے''

یہ نبوت کی تکمیل تھی اور یسوع کے انسان ہونے کی تصدیق تھی جس کا اکثر پہلی صدی کے چُنے ہوئے مذاہب کی دُنیا انکار کرتی تھی (بحوالہ پہلا یوحنا 1:1-4;4:1-3)۔ یہ آیت واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ پولُوس ہمیشہ اصطلاح ''جسم'' (sarx) منفی معنوں میں استعمال نہیں کرتا تھا (بحوالہ 3:9;28:2) بحرحال پولُوس اکثر ''جسم''، روح کے موازنے کیلئے استعمال کرتا تھا (بحوالہ 12,12-9,12,3-8:3;25,18,5:7;19:6 پہلا کرنتھیوں 5:5 دُوسرا کرنتھیوں 1:17;11:18 گلتیوں 3:3;5:13,16,17-19,24;6:8 افسیوں 2:3 کُلسیوں 2:11,13,18,23)۔

1:4 ''ٹھہرا''۔ یہ ایک مضارع مجہول صفت فعلی ہے۔ خُدا نے واضح طور پر یسوع کو ''خُدا کا بیٹا'' ٹھہرایا۔ اِس کا یہ بالکل بھی مفہوم نہیں کہ بیت الحم یسوع کی ابتدا ہے یا وہ کسی طرح بھی باپ سے کمتر ہے۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: تثلیث 8:11 پر۔

☆ ''خُدا کا بیٹا''۔ نئے عہدنامے کے لکھاری اکثر یسوع کا حوالہ لقب ''خُدا کا بیٹا'' سے نہیں دیتے (بحوالہ متی 4:3) وہ ایسا محض یونانی بھیدوں کی جھوٹی تفسیر کی بنا پر کرتے تھے (ایسا ہی کنواری سے پیدا ہونے کے حوالے سے ہے)۔ نظریہ اکثر ''مُنفرد، اپنی طرز کا واحد'' (monogenes) ہونے کی اہلیت رکھتا ہے (بحوالہ یوحنا 1:18;3:16,18 پہلا یوحنا 4:9) پس مطلب ہے کہ ''یسوع، واحد حقیقی خُدا کا بیٹا''۔
نئے عہدنامے میں خُدا باپ اور یسوع کے بیٹا ہونے کے حوالے سے دو الٰہیاتی نظریات ہیں: (1) وہ مساوی ہیں (بحوالہ یوحنا 1:1;5:18;10:30;14:9;20:28 دُوسرا کرنتھیوں 4:4 فلپیوں 2:6 کُلسیوں 1:15 عبرانیوں 1:3) اور (2) وہ الگ الگ شخصیات ہیں (بحوالہ مرقس 10:18;14:36;15:34)۔

☆ ''جی اُٹھنے کے سبب''۔ خُدا باپ یسوع کی زندگی اور پیغام کا اُسے مُردوں میں سے زندہ کرنے سے تصدیق کرتا ہے (بحوالہ 4:24;6:4,9;8:11)۔ مرتبہ خُداوندی (بحوالہ یوحنا 1:1-14 کُلسیوں 1:15-19 فلپیوں 2:6-11) اور یسوع کا جی اُٹھنا (بحوالہ 4:25 پہلا کرنتھیوں 15) مسیحیت کے دو ستون ہیں۔
☆ ۔ یہ آیت اکثر ''متبنیٰ'' بنانے کے حوالے سے بدعت کی وکالت کیلئے استعمال ہوتی تھی جو یہ کہتی ہے کہ یسوع کو اُس کی تابعداری کی مثالی زندگی کی بنا پر خُدا کی طرف سے یہ فضل بخشا گیا۔ بدعتی کہتے ہیں کہ وہ ہمیشہ سے الٰہی نہیں تھا بلکہ الٰہی بن گیا جب خُدا نے اُسے مُردوں میں سے زندہ کیا۔ حالانکہ یہ واضح طور پر دُرست نہیں ہے جو کہ بہت سی

عبارتوں سے دیکھا جاسکتا ہے مثال کے طور پر یوحنا 1 اور 17۔ یہ بیان کرنا مُشکل ہے کہ اُسے مرتبہ خُداوندی کیسے بخشا گیا لیکن یہ وہ ہے جو ہوا تھا۔ اِس کے باوجود یسوع نے اِس ہمیشہ کے جلال کی باپ کے ساتھ شراکت کی، اُس کا مرتبہ کسی حد تک اُس کو خُدا کی طرف سے دیئے گئے کفارے کی ذمہ داری کی تکمیل پر کامل ہوا۔ جی اُٹھنا باپ کی ناصرت کے یسوع کی زندگی، مثال، تعلیمات اور کُفارے کی موت کی تصدیق تھی جو کہ ہمیشہ سے الٰہی، مُکمل انسان، کامل نجات دہندہ، بحال کیا گیا اور فضل سے بھرپُور بے مثال بیٹا تھا۔ دیکھیئے جدول تین۔ مُتبنیٰ بنانا۔

☆ ۔ NASB,NKJV, ''لیکن پاکیزگی کی رُوح کے اِعتبار سے''

NRSV ''لیکن پاکیزگی کی رُوح کے اِعتبار سے''

TEV ۔''لیکن پاکیزگی کی رُوح کی طرف سے''

JB ۔''لیکن پاکیزگی کی رُوح کے حکم سے''

کُچھ تراجم رُوح Spirit میں "S" کو بڑا لکھتے ہیں یہ معنی دیتے ہوئے کہ یہ رُوح اُلقدس ہے جبکہ چھوٹا "s" یسوع کی رُوح کا حوالہ ہے۔ جیسے خُدا باپ رُوح اُلقدس ہے ایسے ہی یسوع بھی ہے۔ قدیم عبرانی اور یونانی عبارتوں میں کوئی بڑے حروف نہیں ہیں، کوئی رموز اوقاف نہیں ہیں اور کوئی باواب یا آیات کی تقسیم ہے۔ پس یہ تمام مترجمین کی جانب سے روایات اور تشریح کے نُکات ہیں۔

آیات تین اور چار کو دیکھنے کے تین انداز ہیں: (1) یسوع کی دو فطرتیں انسانی اور الٰہی کے حوالے کے طور پر (2) اُس کی زمینی زندگی میں دو درجات انسان اور جی اُٹھنے والا خُدا کے حوالے سے یا (3) ''یسوع مسیح ہمارا خُداوند'' کے متوازی کے طور۔

☆ ''یسُوعؔ''۔ ارامی نام یسوع عبرانی نام یوشیع کی طرح ہی ہے۔ یہ دو عبرانی الفاظ YHWH ''یہواہ'' اور ''نجات'' کا مُرکب تھا۔ اِس کا مطلب ''یہواہ بچاتا ہے''، ''یہواہ دیتا ہے'' یا یہواہ نجات ہے'' ہوسکتا ہے۔ مطلب کا واضح مفہوم متی 1:21,25 میں دیکھا جاسکتا ہے۔

☆۔ ''مسیح''۔ یہ عبرانی اصطلاح ''مسیحا'' کا یونانی ترجمہ تھا جس کا مطلب ''مسح کیا گیا ہے''۔ پُرانے عہدنامے میں بہت سے رہنماؤں کے گروہوں (نبیوں، کاہنوں اور بادشاہوں) کو خُدا کی طرف سے چُنے جانے اور تیار کرنے کی علامت کے طور پر مسح کیا جاتا تھا۔ یسوع نے مسح کئے جانے کے یہ تینوں درجات کی تکمیل کی (بحوالہ عبرانیوں 3-1:2) پُرانے عہدنامے نے پیشنگوئی کی تھی کہ خُدا ایک ''مسح کیا گیا'' ہمیں راستبازی کے نئے دور میں لے جانے کیلئے بھیجے گا۔ یسوع خُدا کا خاص ''بندہ''، ''بیٹا'' اور ''مسیحا'' تھا۔

☆ ''خُداوند''۔ یہودیت میں خُدا کا عہد کا نام YHWH یہواہ اتنا پاک بن گیا کہ ربیوں نے اِسے لقب ''خُداوند'' (Adon) سے بدل دیا جب بھی وہ کتاب مُقدس پڑھتے تھے کیونکہ وہ ڈرتے تھے کہ کہیں وہ خُدا کا نام بے فائدہ نہ لے لیں (بحوالہ خروج 20:7 استثنا 5:11) اور خُدا کے دس احکام میں سے پہلا توڑ بیٹھیں۔ جب نئے عہدنامے کے لکھاری یسوع کو الہیاتی حوالے سے ''خُداوند'' (Kurios) پُکارتے ہیں تو وہ اُس کے مرتبہ خُداوندی کی تصدیق کرتے ہیں (بحوالہ اعمال 2:36 رومیوں 10:9-13 فلپیوں 2:6-11)۔

1:5۔ ''ہم''۔۔ پولُوس اپنے خط کے تعارف میں کسی دوسرے شخص کا حوالہ نہیں دیتا جیسا کہ وہ اکثر اپنے خطوط میں کرتا ہے۔ یہ پہلا فقرہ پولُوس کے دمشق کی راہ پر تبدیلی اور تقرری کا حوالہ ہے (بحوالہ اعمال 9) جو اداراتی ''ہم'' کے استعمال کا مضبوط مفہوم ہے۔

☆ ''جس کی معرفت ہم کو فضل اور رِسالت ملی''۔ پولُس نہ صرف مسیح کے وسیلے سے نجات کی نعمت کی تصدیق کر رہا ہے بلکہ اور اِس سے متعلقہ غیر قوموں کیلئے رسُول ہونے کی بُلاہٹ کی بھی توثیق کر رہا ہے۔ یہ سب کُچھ فی الفور دمشق کی راہ پر ہوا (بحوالہ اعمال 9)۔ یہ معیار کی بنا پر نہ تھا بلکہ خُدا کی طرف سے بامقصد فضل تھا۔

☆۔

NASB, JB	''ایمان کے تابع''
NKJV	''کی خاطر اِیمان کے تابِع ہُوں''
NRSV	''اِیمان سے تابِع ہُوں''
TEV	''اِیمان لائے اور تابع ہُوں''

یہ اہم اصطلاح ''ایمان'' کا رومیوں میں پہلا استعمال ہے۔ یہ اِس کتاب اور باب میں تین مُنفرد انداز میں استعمال ہوئی ہے:

ا۔ آیت 5۔ یہ یسوع اور مسیحی زندگی سے متعلقہ الٰہی تعلیم اور سچائیوں کے بدن کیلئے استعمال ہے (بحوالہ اعمال 6:7;13:8;14:22;16:5 رومیوں 14:1;16:26 گلتیوں 1:23;6:10 یہوداہ 3:20)۔

۲۔ آیت 8 یہ یسوع میں ذاتی بھروسے کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ انگریزی اصطلاح ''ایمان''، ''یقین'' اور ''بھروسہ'' تمام ایک یونانی اصطلاح (pistis/pisteuo) کا ترجمہ کرتے ہیں۔ انجیل دونوں نظریاتی (الہیاتی) اور شخصی ہے (بحوالہ آیت 16 یوحنا 1:12;3:16)۔

۳۔ آیت 17۔ یہ اپنے پُرانے عہدنامے کے معنوں قابل بھروسہ ہونے، وفاداری یا انحصاری میں استعمال ہوا ہے۔ یہ عبرانیوں 2:4 کا معنی ہے۔ پُرانے عہد نامے میں ایمان کی کوئی وضع کردہ الٰہی تعلیم نہ تھی لیکن ایمان کی زندگی کی بیش بہا مثالیں تھیں (بحوالہ پیدائش 15:6 میں ابراہام) نہ کہ کامل ایمان بلکہ مسلسل

جدوجہد کرنے والا ایمان (بحوالہ عبرانیوں 11)۔ انسان کی اُمید اُس کی کام کرنے کی اہلیت یا دُرست طور ایمان میں نہیں ہے بلکہ خُدا کے کردار میں ہے صرف خُدا وفادار ہے!

اعمال کا ایک تسلسل ہے جو نجات کے عمل کہلاتے ہیں: (1) توبہ (بحوالہ مرقس 1:15 لُوقا 13:3,5 اعمال 3:16,19;20:21)؛ (2) ایمان (بحوالہ یوحنا 1:12;3:16 اعمال 16:31؛ (3) تابعداری (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 9:13;10:5 پہلا پطرس 1:2,22)؛ اور (4) ثابت قدمی (بحوالہ تھسلنیکیوں 18:1; دُوسرا کرنتھیوں 4:1,16 گلتیوں 6:9 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:13)۔ یہ نئے عہد نامے کی شرائط ہیں۔ ہمیں مسیح میں خُدا کی دعوت کو قبول کرنا اور کرتے رہنا چاہیئے بحوالہ آیت 16 یوحنا 1:12)۔

☆۔

NASB۔ ''اور اُس کے نام میں''

NKJV۔ ''اُس کے نام کی خاطِر''

NRSV۔ ''اور اُسی کے نام کی خاطِر''

TEV۔ ''مسیح کے نام کی خاطِر''

NJB۔ ''اُس کے عزّت والے نام کی خاطر''

دیکھیئے خصوصی موضوع 10:9 پر

☆

NASB, NRSV	''سب غیر قوموں میں سے''
NKJV	''سب قوموں میں سے''
TEV	''سب قوموں کے لوگ''
JB	''سب بُت پرست قوموں کے لِئے''

یہ عالمگیر خُوشخبری ہے۔خُدا کے پیدائش 3:15 میں کفارے کے وعدے میں تمام انسان شامل ہیں۔یسوع کی کفارے کی موت میں آدم کے تمام برگشتہ فرزند شامل ہیں (بحوالہ یوحنا 3:16;4:42 افسیوں 3:13-2:11 پہلا تمیتھیس 2:4;4:10 طیطس 2:11 دوُسرا پطرس 3:9)۔پولُوس اپنی خاص بُلاہٹ کو غیر قوموں میں خُدا کی خوشخبری کی مُنادی کیلئے سمجھتا ہے (بحوالہ اعمال 9:15;22:21;26:17 رومیوں 11:13;15:16 گلتیوں 1:16;2:29 افسیوں 3:2,8 پہلا تمیتھیس 2:7 دوُسرا تمیتھیس 4:17)۔

1:6۔"تُم بھی"۔پولُوس خُدا کے فضل کی اہم انتہائی مثال (کلیسیا کا ستایا ہوا) تھی لیکن اُس کے قارئین بھی خُدا کے غیر اہل، غیر معیار فضل کی مثالیں تھے۔

☆	NASB,NKJV	"یسُوعؔ مسیح کے ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہو"
	NRSV	"تُم بھی یسُوعؔ مسیح کے ہونے کے لِئے بلائے گئے ہو"
	TEV	"یسُوعؔ مسیح میں بُلائے گئے ہو"
	JB	"یسُوعؔ مسیح کے ہونے کے لِئے تُم بھی بُلائے گئے ہو"

یہ درج ذیل ہوسکتا ہے:(1) اصطلاح "کلیسیا"، پر لفظی کھیل جس کا مطلب "بُلائے گئے" یا "جمع کیے گئے" (2) الٰہی چُنے جانے کا حوالہ (بحوالہ رومیوں 8:29-30;9:1ff افسیوں 1:4,11;3:21;4:1,4)؛ یا (3) فقرہ کی Revised English Bible ترجمہ "تُم میں سے وہ جنہوں نے بُلاہٹ سُنی اور یسوع مسیح سے ہو"۔یہ بھی اِس فقرہ کی سمجھ کی عکاسی کرتا ہے جیسے NRSV,TEV and JB میں ترجمہ کیا گیا ہے ۔

خصُوصی موضوع:بُلائے گئے

خُدا ہمیشہ ایمانداروں کو بلُاتا ہے، چُنتا ہے اور اُس سے مُحبت کیلئے ابتدا کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,6;15:16 پہلا کرنتھیوں 1:12 افسیوں 1:4-5,11)۔اصطلاح "بُلانا" کئی الٰہیاتی معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

ا۔ گُناہگاروں کو نجات کیلئے بُلایا جاتا ہے خُدا کے فضل سے مسیح کے تکمیل شُدہ کام کے وسیلے سے اور رُوح کی یقین دہانی سے (مثلاً کلیٹوز kletos بحوالہ رُومیوں 1:6-7;9:24 جو کہ الٰہیاتی طور پر پہلا کرنتھیوں 1:1-2 اور دوُسرا تمیتھیس 1:9 دوُسرا پطرس 1:10 سے ملتا جُلتا ہے۔

ب۔ گُناہگار خُداوند کے نام پر نجات کیلئے بُلائے جاتے ہیں (مثلاً اپی کلیو epikaleo بحوالہ اعمال 2:21;22:16 رُومیوں 10:9-13)۔یہ بیان یہودی پرستشی محاورہ ہے۔

ج۔ ایمانداروں کو مسیح کی طرح کی زندگی بسر کرنے کیلئے بُلایا جاتا ہے (مثلاً کلیسز klesis بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:26;7:20 افسیوں 4:1 فلپیوں 3:14 دوُسرا تھسلنیکیوں 1:11 دوُسرا تمیتھیس 1:9)

د۔ ایمانداروں کو خدمت کے کاموں کیلئے بُلایا جاتا ہے (بحوالہ اعمال 13:2 پہلا کرنتھیوں 12:4-7 افسیوں 4:1)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:1:7

ے۔اُن سب کے نام جو رومہ میں خُدا کے پیارے ہیں اور مُقدّس ہونے کے لِئے بلائے گئے ہیں۔ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے"۔

1:7۔ ’’خُدا کے پیارے‘‘ یہ فقرہ اکثر یسوع کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ متی 3:17;17:5)۔ اب یہ رومہ میں کلیسیا کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ یہ اُن کیلئے خُدا کی گہری محبت ظاہر کرتا ہے جو اُس کے بیٹے میں بھروسہ رکھتے ہیں۔ اِس قسم کا تبادلہ افسیوں 1:20 (یسوع کی خاطر میں خُدا کا کام) اور 6-2:5 (یسوع کے کام ایمانداروں کی خاطر) میں دیکھا جاسکتا ہے

☆ ’’رومہ‘‘۔ پولُس نے اِس کلیسیا کا آغاز نہیں کیا تھا۔ کوئی نہیں جانتا کہ کس نے کیا تھا۔ رومیوں ایک خط تھا جو پہلے سے موجود کلیسیا کا تعارف پیش کرتا ہے۔ رومیوں کی کتاب اُس کی مُنادی میں انجیل کی سب سے وضع شُدہ پیش کش تھی۔ یہ مُقامی صُورتحال سے بہت کم مُتاثرہ ہے حالانکہ وہاں یہودیوں اور غیرقوموں کے ایمانداروں کے درمیان تناؤ موجود ہے جن پر وہ سارے خط میں تبصرہ کرتا ہے۔

☆۔ NASB ’’مُقدّس کے طور بُلائے‘‘

NKJV,NRSV,JB ’’مُقدّس ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہیں‘‘

TEV ’’اُس کے اپنے لوگ ہونے کیلئے بُلائے گئے‘‘

یہ اصطلاح ’’مُقدس‘‘ ایمانداروں کی مسیح میں حیثیت کا حوالہ ہے نہ کہ اُن کا گُناہ سے عاری ہونا۔ اِسے اُن کا ترویجی مسیح کا سا ہونا بھی بیان کرنا ہے۔ اصطلاح ہمیشہ جمع تھی ماسوائے فلپیوں 4:21 میں۔ بحرحال، حتیٰ کہ اِس سیاق وسباق میں بھی یہ اداراتی ہے۔ مسیحی ہونا، ایک مُعاشرے، ایک خاندان، ایک جسم کا حصّہ ہونا ہے۔

آیت 1 اشارہ دیتی ہے کہ پولُس کو رسُول ہونے کیلئے بُلایا گیا۔ ایماندار آیت 6 میں ’’یسوع مسیح کے بُلائے گئے‘‘ ہیں۔ ایمانداروں کو آیت 7 میں ’’مُقدس‘‘ بھی کہا گیا ہے۔ یہ ’’بُلانا‘‘ نئے عہدنامے کا خُدا کی ترجیحی شروعات کی سچائی کے اظہار کا انداز ہے۔ کسی بھی برگشتہ انسان نے کبھی بھی اپنے آپ کو نہیں بُلایا (بحوالہ 13-3:9 یسعیاہ 53:6 پہلا پطرس 2:25)۔ خُدا ہمیشہ شروعات کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65;15:16)۔ وہ ہمیشہ ہم تک عہد لاتا ہے۔ یہ ہماری نجات کے متعلق بھی سچ ہے (ہماری منسوب راستبازی یا شرعی حیثیت) بلکہ ہماری موثر خدمت کیلئے عطا کردہ نعمت بھی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7,11) اور ہماری مسیحی زندگیاں بھی۔

خصُوصی موضوع: مُقدسین

یہ عبرانی لفظ کا داش kadash کے مساوی یونانی ہے۔ جس کا بُنیادی مطلب کسی شخص، چیز یا جگہ کو مکمل طور پر یہواہ کے استعمال کیلئے وقف کرنا ہے۔ یہ انگریزی نظریئے ’’مقدس‘‘ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہواہ انسانیت سے اپنی ساخت (ابدی نہ بنائی گئی رُوح) اور اپنے کردار (اخلاقی کاملیت) کی بنا الگ ہے۔ وہ ایک ایسا پیمانہ ہے جس سے ہر کسی کا انصاف کیا جاتا ہے اور ماپا جاتا ہے۔ وہ پاک وافضل اور ہر طرح سے پاک وبرتر ہے۔

خُدا نے انسانوں کو صحبت کیلئے بنایا تھا مگر موروُثی گُناہ (پیدائش 3) نے گُناہ آلودہ انسان اور خُدائے پاک کے درمیان تعلقاتی اور اخلاقی رُکاوٹ پیدا کردی۔ خُداوند اپنی ہوشمند تخلیق کو بحالی کیلئے چُنتا ہے۔ اِس لئے وہ اپنے لوگوں کو بُلاتا ہے کہ وہ پاک بنیں۔ (بحوالہ احبار 11:44;19:2;20:7,26;21:8)۔ یہواہ کے ساتھ ایمان کے تعلق سے اُس کے لوگ اُس میں اپنی عہد بندی کی حیثیت کی بنا پر پاک بنتے ہیں مگر وہ اِس کیلئے بھی بُلائے جاتے ہیں کہ پاکیزہ زندگی بسر کریں (بحوالہ متی 5:48)۔

یہ پاکیزگی کی زندگی ممکن ہے کیونکہ ایمانداروں کی قبُولیت ہوتے ہے اور معافی ہوتی ہے مسیح کی زندگی اور کام سے اور اُن کے دلوں اور دماغ میں رُوح القُدس کی موجودگی سے۔ اِس سے درج ذیل خلاف قیاس صُورتحال پیدا ہوتی ہے:

اُ۔ مسیح سے منسوب راستبازی کے وسیلے سے پاک بننا

۲۔ پاک زندگی بسر کرنے کیلئے بُلائے جانا رُوح کی موجودگی کے وسیلے سے

ایماندار ’’مُقدسین‘‘ (hagioi) ہیں۔ کیونکہ ہماری زندگیوں میں درج ذیل کی موجودگی سے: (1) خُدائے پاک (باپ) کی مرضی ہونے کی وجہ سے (2) پاک بیٹے

یسوع) کے کام کی بدولت (3) رُوح القدُس کی موجودگی

نیا عہد نامہ ہمیشہ مُقدسین کا جمع کے طور حوالہ دیتا ہے (ماسوائے ایک مرتبہ فلپیوں 4:12 میں مگر وہاں بھی عبارت اِس کا مطلب جمع کا ہی دیتی ہے)۔نجات پانا، ایک خاندان، ایک بدن، ایک عمارت کا حصہ بننا ہے! بائبل پر ایمان ذاتی قبولیت سے شروع ہوتا ہے مگر جاری باہمی شراکت سے ہوتا ہے۔ہم میں سے ہر ایک کو (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:11) مسیح کے بدن۔کلیسیا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:7) کی صحت، بڑھنے اور خیر و عافیت کی نعمتیں ملی ہیں۔ہمیں نجات ملی ہے خدمت کیلئے! پاکیزگی ایک خاندانی خصُوصیت ہے!

☆۔''تُمہیں فضل اور اطمینان حاصِل ہوتا رہے''۔یہ پولُوس کی خصُوصیاتی ابتدائی برکت ہے۔یہ روایتی یونانی اصطلاح ''تسلیمات'' (charein) اور مُنفرد طور پر مسیحی اصطلاح ''فضل'' (charis) کا لفظی کھیل ہے۔پولُوس ہوسکتا ہے اِس یونانی ابتدائیہ کو روایتی عبرانی سلام شالوم یا ''سلامتی'' کے ساتھ ملاتا ہو۔بحر حال یہ محض اندازہ ہے۔غور کریں کہ الہیاتی طور پر فضل کے ساتھ ہمیشہ اطمینان آتا ہے۔

☆۔''ہمارے باپ خُدا اور یسُوعؔ مسیح کی طرف سے''۔پولُوس متواتر صرف ایک حرف جار دونوں ناموں کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:3 دوُسرا کرنتھیوں 1:2 گلتیوں 1:3 افسیوں 1:2 فلپیوں 1:2 دوُسرا تھسلنیکیوں 1:2 پہلا تمیتھیس 1:1 دوُسرا تمیتھیس 1:2 طیطس 1:4)۔یہ اُس کا تثلیث کے دو اشخاص کو گرائمر کی رو سے جوڑنے کا انداز تھا۔یہ یسوع کے مرتبہ خُداوند اور برابری پر زور ہوسکتا ہے۔

خُصوصی موضوع: باپ

پُرانا عہد نامہ خُدا کیلئے اشارتی جانا جانے والے استعارے کا باپ کے طور تعارف کرواتا ہے۔۱) قوم بنی اسرائیل عموماً یہوواہ کے فرزند کے طور بیان کی جاتی ہے۔۲) حتیٰ کہ پہلے پہل استثنا میں خُدا (cf. ہوسیع 11:1 ملاکی 3:17) کی باپ کے طور مطابقت استعمال ہوئی ہے۔(1:31)۔۳) استثنا 32 میں بنی اسرائیل اُس کے فرزند اور خُدا ''اُن کا باپ'' کہلاتے ہیں۔۴) یہ تناسب زبُور 163:13 میں بیان کیا گیا ہے۔اور زبُور 68:5 میں (یتیموں کے باپ) فروغ پاتا ہے۔اور ۵) یہ نبیوں میں عام تھا (cf. یسعیاہ 63:8; 1:2 اسرائیل بطور فرزند، اور خُدا بطور باپ 64:8; 63:16 یرمیاہ 31:9; 19; 3:4)۔

یسوع ارامی زُبان بولتا تھا۔جس کا مطلب ہے کہ بہت سی جگہیں جہاں ''باپ'' یونانی (Pater) کے طور ظاہر کرتا ہے۔(cf.14:36)۔یہ معروف اصطلاح ''ڈیڈی'' یا ''پاپا'' یسوع کی باپ کیساتھ بے تکلفی کی عکاسی کرتی ہے۔اُس کا یہ اپنے ماننے والوں پر ظاہر کرنا ہماری اپنی خُدا سے بے تکلفی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔اصطلاح ''باپ'' پُرانے عہد نامے میں بہت دھیان کیساتھ یہوواہ کیلئے استعمال ہوئی ہے۔مگر یسوع اِسے عموماً اور نفوذ پزیری سے استعمال کرتا ہے۔یہ ہمارے خُدا کے ساتھ مسیح کے وسیلے سے نئے تعلق کا بڑا انکشاف ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:8-15

۸۔اوّل تو میں تُم سب کے بارے میں یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہوں کہ تُمہارے اِیمان کا تمام دُنیا میں شُہرہ ہو رہا ہے۔۹۔چنانچہ خُدا جس کی عِبادت مَیں اپنی رُوح سے اُس کے بیٹے کی خُوشخبری دینے میں کرتا ہوں وُہی میرا گواہ ہے کہ میں بلا ناغہ تُمہیں یاد کرتا ہوں۔۱۰۔اور اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہوں کہ اب آخِر کار خُدا کی مرضی سے مُجھے تمہارے پاس آنے میں کِسی طرح کامیابی ہو۔۱۱۔کیونکہ مَیں تُمہاری ملاقات کا مُشتاق ہُوں تاکہ تُم کو کوئی رُوحانی نعمت دُوں جس سے تُم مضبُوط ہو جاؤ۔
۱۲۔غرض مَیں بھی تُمہارے درمیان ہو کر تُمہارے ساتھ اُس اِیمان کے باعث تسلّی پاؤں جو تُم اور مُجھ میں دونوں میں ہے۔۱۳۔اور اَے بھائیو! مَیں اِس سے تُمہارا ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ مَیں نے بار ہا تُمہارے پاس آنے کا اِرادہ کِیا تاکہ جیسا مُجھے اَور غیر قوموں میں پھَل مِلا وَیسا ہی تُم میں بھی مِلے مگر آج تک رُکا رہا۔۱۴۔مَیں یُونانیوں اور غیرِ یُونانیوں۔داناؤں اور نادانوں کا قرض دار ہُوں۔۱۵۔پس مَیں تُم کو بھی جو رومہؔ میں ہو خُوشخبری سُنانے کو حتّی المقدُور تیّار ہُوں۔

1:8۔ ''اوّل''۔ اِس سیاق وسباق میں ''اوّل'' کا مطلب ''ابتدا سے'' ہے یا ''میں ابتدا کرتا ہوں'' (جے بی فلپس)۔

☆۔ ''یِسُوع مسیح کے وسیلہ سے اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہوں''۔ پولُوس عام طور پر اپنی دُعائیں یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا اس ءکرتا ہے۔ یسوع ہی خُدا تک رسائی کیلئے ہمارا واحد راستہ ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: پولُوس کی تمجید اور شُکر گزاری کی دُعائیں 7:25 پر۔

☆۔ ''تُم سب کے بارے میں''۔ آیت 7 کی طرح یہ ''سب'' کا استعمال ایمان رکھنے والے یہودی رہنماؤں جو کلادیس کے زیرِ حکومت رومہ کو چلے گئے تھے (بحوالہ اعمال 18:2) اور نتیجہ کے طور غیر قوموں کے ایماندار رہنماؤں جنہوں نے اُن کی جگہ لے لی تھی کے درمیان حسد اور تصادم کی عکاسی کرتا ہے۔ رومیوں 11-9 مُمکنہ طور پر اِسی مسئلے کو مخاطب کرتا ہے۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ شامل حال رومیوں 14:1-15:13 کے کمزور اور قوت رکھنے والوں کو تخاطب ہو۔ خُدا رومہ کی کلیسیا کے سب کو مُحبت رکھتا ہے اور وہ اُنہیں برابری کی سطح پر مُحبت رکھتا ہے۔

☆۔ ''کہ تُمہارے اِیمان کا تمام دُنیا میں شُہرہ ہو رہا ہے''۔ رومیوں 16:19 اِسی سچائی کا اشارہ دیتا ہے۔ یہ واضح طور پر رومی دُنیا (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 1:8) کا حوالہ دیتے ہوئے ایک مشرقی بیان بازی ہے۔

1:9۔ ''خُدا... وُہی میرا گُواہ ہے''۔ پولُوس خُدا کے نام میں حلف لے رہا ہے (بحوالہ 9:1 دوُسرا کرنتھیوں 1:23;11:10-11,31;12:19 گلتیوں 1:20 پہلا تھسلنیکیوں 2:5)۔ یہ اُس کا اپنی سچائی کے دعویٰ کے یہودی انداز تھا۔

☆۔ ''اپنی رُوح سے''۔ یہ انسانی رؤح کیلئے pneuma کے استعمال کی اچھی مثال ہے (بحوالہ 8:5,10,16;12:11) جو انسانی زندگی کی معنوں میں استعمال ہوئی ہے (یعنی سانس لینا، عبرانی ruach بحوالہ پیدائش 2:7)۔

1:10۔ ''اور اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہوں''۔ پولُوس نے اِس کلیسیا کا آغاز نہیں کیا تھا اور پھر بھی وہ اِس کیلئے متواتر دُعا کرتا ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 11:28) جیسے کہ وہ تمام کلیساؤں کیلئے کرتا تھا۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: درمیانی دُعا 8:26 پر۔ بحرحال پولُوس کے بہت سے ساتھی اور دوست رومیوں کی کلیسیا میں تھے جیسے کہ باب 16 واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔

☆ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشروُط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ پولُوس اپنے اسپین کے سفر کے دوران رومہ کو جانے کا ارادہ کرتا ہے (بحوالہ 15:22-24)۔ وہ زیادہ عرصہ قیام نہیں کرنا چاہتا۔ پولُوس ہمیشہ نئے مُقام کی تلاش میں تھا جہاں پہلے کسی اور نے کام نہ کیا ہو (بحوالہ 15:20 دوُسرا کرنتھیوں 10:15,16)۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ رومیوں کے نام خط کا ایک مقصد چندہ اکٹھا کرنا تھا تا کہ اسپین کا سفر مُمکن بنایا جا سکے (بحوالہ 15:24)۔

☆۔ '' آخِر کار خُدا کی مرضی سے مُجھے تمہارے پاس آنے میں کِسی طرح کامیابی ہو''۔ یہ آیت 13 اور 15:32 میں متوازیت ہے۔ پولُوس نہیں سمجھتا تھا کہ اُس کے سفر اور اُس کی زندگی اپنے بس میں تھی بلکہ سب کُچھ خُدا کے ہاتھوں میں تھا (بحوالہ اعمال 18:21 پہلا کرنتھیوں 4:19;16:7)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 12:2 پر۔

1:11۔'' کیونکہ مَیں تُمہاری ملاقات کا مُشتاق ہُوں''۔ یہ 15:23 کے متوازی ہے۔ایک مُدت سے پولُوس رومہ میں ایمانداروں سے ملنا چاہتا تھا(بحوالہ اعمال 19:21)۔

☆۔'' تا کہ تُم کو کوئی رُوحانی نعمت دُوں''۔فقرہ '' رُوحانی نعمت'' رُوحانی بصیرت یا برکت کے معنوں میں استعمال ہوا ہے(بحوالہ 15:27؛11:29)۔پولُوس اپنے آپ کو مُنفرد طور پر غیر قوموں میں رسُول ہونے کیلئے بُلائے جانے کے طور پر دیکھتا ہے(بحوالہ آیت 15)۔

☆۔''جس سے تُم مضبُوط ہوجاؤ''۔یہ histemi کا مضارع مجہول متعدی فعل ہے۔دیکھئیے خصُوصی موضوع 5:2 پر۔

1:12۔ یہ مسیحی شراکت کا مقصد ہے۔نعمتیں ایمانداروں کو خدمت والے معاشرے میں متحد رکھنے کیلئے ہوتی ہیں۔ایمانداروں کو مُشترکہ اچھائیوں کیلئے نعمتیں دی جاتی ہیں۔تمام نعمتیں رُوح اُلقدس نجات کے وقت دیتا ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:11)۔تمام ایماندار بُلائے گئے ہیں،نعمتوں کے حصُول کُنندہ ہیں اور کُل وقتی خدمت کرنے والے ہیں (بحوالہ افسیوں 12-4:11)۔پولُوس واضح طور پر اپنے رسالتی اختیار کے معنی بیان کرتا ہے بلکہ اِس کے ساتھ ساتھ معاشرتی سطح پر بالیدگی بھی۔ایمانداروں کو ایک دوُسرے کی ضرورت ہوتی ہے۔

1:13۔''تمہارا ناواقف رہنا نہیں چاہتا''۔یہ ایک محاورہ ہے جو پولُوس اکثر اہم بیانات مُتعارف کروانے کیلئے استعمال کرتا ہے(بحوالہ 11:25 پہلا کرنتھیوں 12:1؛10:1 دوُسرا کرنتھیوں 1:8 پہلا تھسلنیکیوں 4:13)۔یہ یسوع کے '' آمین،آمین'' کے ادبی مقاصد سے ملتا جُلتا ہے۔

☆۔''مگر آج تک رُکا رہا''۔یہ مجہول فعل ہے۔یہی فقرہ پہلا تھسلنیکیوں 2:18 میں بھی آیا ہے جہاں شیطان محرک ہے۔پولُوس ایمان رکھتا تھا کہ اُس کی زندگی خُدا کی رہنمائی میں تھی لیکن شیطان اُسے مُتاثر کرتا تھا۔کسی حد تک دونوں دُرست ہیں(بحوالہ ایوب 2-1 دانی ایل 10)۔15:22 میں اِس اصطلاح کا استعمال یہ مفہوم دیتا ہے کہ رُکاوٹ پولُوس کا مشرقی بحیرہ روم کے علاقے میں مشنری کام تھا جو ابھی مُکمل نہیں ہو پایا تھا۔

☆۔'' تا کہ جیسا مُجھے اَور غیر قوموں میں پھل مِلا،ویسا ہی تُم میں بھی ملے''۔اِس سیاق وسباق میں '' پھل'' نئے ایمان لانے والوں کا حوالہ ہوسکتا ہے لیکن یوحنا 8-15:1 اور گلتیوں 5:22 میں یہ مسیحی بالیدگی کا حوالہ ہے۔متی 7 کہتا ہے ''اپنے پھل سے تُم جانے جاؤ گے'' مگر یہ اصطلاح پھل کو بیان نہیں کرتی۔بہترین متوازی مُمکنہ طور پر فلپیوں 1:22 ہے جہاں پولُوس اِسی زرعی استعارے کو استعمال کرتا ہے۔

1:14۔''میں قرض دار ہُوں''۔پولُوس اِس اصطلاح کو رومیوں میں متعدد بار استعمال کرتا ہے۔

ا۔ پولُوس تمام غیر قوموں میں خُوشخبری کی مُنادی کا قرض دار ہے

۲۔ پولُوس ''جسم'' کا قرضدار نہیں ہے(8:12)

۳۔ غیر قوموں کی کلیسیائیں یروشلیم میں ابتدائی کلیسیا کی مدد کی قرضدار ہیں(15:27)۔

☆۔''یُونانیوں''۔یہ بحیرہ روم کے اِرد گرد مہذب،ثقافتی لوگوں کا حوالہ ہے۔اسکندر اعظم اور اُس کے پیروکاروں نے اُس زمانے کی دُنیا کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔رومیوں نے اُنہیں شکست دی تھی اور یونانی تہذیب پر غالب آ گئے تھے۔

☆ ۔ ’’غیر یؤنانیوں‘‘ ۔ اِس (onomatopoeia) اصطلاح کا مطلب غیر تعلیم یافتہ اغیر مہذب لوگوں کا گروہ ہے جو عموماً شمال سے تعلق رکھتے تھے۔ یہ اُن لوگوں کیلئے استعمال ہوتا تھا جو یونانی بولنے والے نہ تھے۔ اُن کی بولی یونانیوں اور رومیوں کیلئے ’’بر بر بر‘‘ کی طرح لگتی تھی۔

☆ ۔ ’’داناؤں اور نادانوں‘‘ ۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ’’یونانیوں اور غیر یونانیوں‘‘ کے متوازی ہے لیکن ضروری نہیں۔ یہ تمام لوگوں کے گروہوں اور افراد کے حوالے کا ایک اور انداز ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:16-17

۱۶۔ کیونکہ مَیں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اِس لئے کہ وہ ہر ایک اِیمان لانے والے کے واسطے پہلے یہُودی اور پھر یؤنانی کے واسطے نجات کے لِئے خُدا کی قدُرت ہے۔ ۱۷۔ اِس واسطے کہ اُس میں خُدا کی راستبازی اِیمان سے اور اِیمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے جَیسا لِکھا ہے کہ راستباز اِیمان سے جیتا رہے گا۔

1:16 NASB,NRSV ’’کیونکہ مَیں اِنجیل سے شرماتا نہیں‘‘

NKJV ’’کیونکہ مَیں مسیح کی اِنجیل سے شرماتا نہیں‘‘

TEV ’’کیونکہ مَیں اِنجیل پر پُورا بھروسہ رکھتا ہُوں‘‘۔

JB ’’مَیں خوشخبری سے شرماتا نہیں‘‘

پوُلس ہوسکتا ہے کہ مرقس 8:38 اور لُوقا 9:26 کے یسوع کے الفاظ کا اشارہ دے رہا ہو۔ وہ انجیل کے مواد یا اُس کے پیش خیمہ دُکھ اُٹھانے کے نتائج سے نہیں شرماتا (بحوالہ دُوسرا تمیتھیس 1:12,16,18)۔

پہلا کرنتھیوں 1:23 میں یہودی خُوشخبری سے اِس لئے شرماتے تھے کیونکہ یہ دُکھ اُٹھانے والے مسیحا کی تصدیق کرتی تھی اور یونانی اِس لئے کیونکہ یہ جسم کے جی اُٹھنے کی تصدیق کرتی تھی۔ آیات 17-16 پُوری کتاب کا عنوان ہے۔ اِس عنوان کو 31-3:21 میں واضح کیا گیا ہے اور خُلاصہ پیش کیا گیا ہے۔

☆ ۔ ’’نجات‘‘ ۔ پُرانے عہد نامے میں عبرانی اصطلاح (yash) بُنیادی طور پر جسمانی رہائی کا حوالہ ہے (بحوالہ یعقوب 5:15) لیکن نئے عہد نامے میں یونانی اصطلاح (sozo) بُنیادی طور پر رُوحانی رہائی کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:18,21)۔ دیکھیئے رابرٹ بی گیرڈلسٹون کی کتاب ’’پُرانے عہد نامے کے مترادف‘‘ صفحات 126-124۔

☆ ۔ NASB ۔ ’’ہر ایک اِیمان لانے والے کو‘‘۔

NKJV ۔ ’’ہر ایک اِیمان لانے والے کے واسطے‘‘۔

NRSV ۔ ’’ہر ایک جو اِیمان لاتا ہے‘‘۔

TEV ۔ ’’تمام جو یقین رکھتے ہیں‘‘۔

JB ۔ ’’تمام جو اِیمان رکھتے ہیں‘‘

خُوشخبری تمام انسانوں کیلئے ہے لیکن ایمان رکھنا قبُولیت کیلئے واحد شرط ہے۔ دوُسری توبہ ہے (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,9,20:21)۔ خُدا انسانوں کے ساتھ عہد کے ذریعے سے برتاؤ کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ شروعات کرتا ہے اور لائحہ عمل طے کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔ لیکن یہاں بہت سی باہمی شرائط ہیں، دیکھیئے نوٹ 1:5 پر۔

یہاں پر ترجمہ کردہ یونانی اصطلاح ’’ایمان‘‘ کو انگریزی اصطلاح ’’یقین‘‘ یا ’’بھروسہ‘‘ میں بھی ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔ یونانی لفظ میں کسی بھی انگریزی لفظ کی نسبت وسیع

اشارے ہیں۔غور کریں کہ یہ زمانہ حال صفت فعلی ہے۔نجات کا ایمان مسلسل جاری رہنے والا ایمان ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:18;15:2 پہلا کرنتھیوں 2:15 پہلا تھسلنیکیوں 4:14)۔

بُنیادی طور پر اِس یونانی اصطلاح ''ایمان'' کے پیچھے متعلقہ عبرانی اصطلاحات کا مطلب ثابت قدم یعنی ایسا شخص جو دونوں پاؤں جوڑے کھڑا ہوتا کہ آسانی سے اُسے ہلایا نہ جا سکے پُرانے عہد نامے کا اُلٹ استعارہ ''میرے پاؤں دلدل کی کیچڑ میں تھے'' (زبُور 40:2)، ''میرے پاؤں پھسلنے کو تھے'' (زبُور 73:2)۔عبرانی متعلقہ بُنیادیں emun, emunah, aman استعاراتی طور پر ایسوں کیلئے استعمال ہونے لگے جو قابل اعتبار، وفادار یا انحصار کرنے والے تھے۔نجات کا ایمان برگشتہ انسان کی وفادار رہنے کی اہلیت کی عکاسی نہیں کرتا بلکہ خدا کی کرتا ہے۔ایمانداروں کی اُمید اُن کی اہلیت میں نہیں ہے بلکہ خدا کے کردار اور وعدوں میں ہے۔یہ اُس کا قابل اعتبار ہونا، اُس کی وفاداری اور اور اُس کے وعدے ہیں۔

☆۔''پہلے یہودی کے واسطے''۔اِس کیلئے وجہ تفصیل کے ساتھ 2:9-10 اور باب تین میں بیان کی گئی ہے اور مکمل طور ابواب 9-11 میں وضع ہوتی ہے۔یہ متی 10:6;15:24 مرقس 7:27 میں یسوع کے بیانات کی تقلید کرتی ہے۔

یہ ایماندار یہودیوں اور رومیوں کی کلیسیا میں غیر قوموں کے درمیان حسد سے متعلقہ ہوسکتا ہے۔

1:17۔''خُدا کی راستبازی''۔یہ فقرہ سیاق وسباق میں درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے: (1) خُدا کا کردار اور (2) کیسے وہ یہ کردار گُناہ گار انسان کو دیتا ہے۔یروشلیم کی بائبل کے ترجمے میں یہ ''یہ وہ ہے جو خُدا کی راستبازی کو ظاہر کرتا ہے''۔یہ خُدا کی راستبازی کا سبب برگشتہ، گُناہ گار انسان، اصلاحات سے لیکر بطور ''ایمان کی معقولیت'' کی خصوصیت رکھتا ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:21 فلپیوں 3:9)۔یہ وہ واحد آیت ہے جس نے مارٹن لُوتھر کی زندگی اور الٰہیات کو تبدیل کر دیا۔بحر حال واجبیت کی منزل پاک ہونا، مسیح کی طرح ہونا، یا خُدا کا راستباز کردار ہے (بحوالہ رومیوں 8:28-29 افسیوں 1:4;2:10 گلتیوں 4:19)۔راستبازی نہ صرف شرعی حُکم ہے بلکہ یہ ایک پاکیزہ زندگی ہے، خُدا کی شبیہہ کا انسانوں میں مکمل طور پر بحال ہونا ہے (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 5:21)۔

خصوصی موضوع ''راستبازی''

راستبازی ایک ایسا خصوصی موضوع ہے کہ ہر بائبل کے طالب علم کو اس تصور کے مطالعہ سے واقفیت ہونا ضروری ہے۔پُرانے عہد نامہ مس خدا کی صفات میں سے ایک صفت انصاف یا راستی ہے۔یہ ایک ایسی اصطلاح ہے جو سیدھی دیوار یا تحفظ باڑ کیلئے استعمال ہوتی ہے۔خدا نے یہ اصطلاح اپنی دوہری صفات کو بیان کرنے کیلئے چنی، وہ ایک ایسی راستبازی ہے جس سے تمام چیزوں کو پرکھا جاتا ہے، یہ اصطلاح جہاں خدا کے انصاف کو ظاہر کرتی ہے وہاں پر اُس کے منصف ہونے کو بھی بیان کرتی ہے۔

انسان خدا کی شبیہہ پر خلق کیا گیا (پیدائش 1:26-27;5:1,3;9:6) انسان کو خدا کے ساتھ اخوت کیلئے خلق کیا گیا، تمام چیزیں جو خلق کی گئی وہ خدا کے انسان کے ساتھ ابلاغ کیلئے خلق کی گئیں (پیدائش 3) اور ہمارے پہلے ماں باپ اپنے امتحان میں ناکام ہوگئے جس کے نتیجے میں خدا اور انسان کے مابین تعلقات اچھے نہ رہ سکے (پیدائش 3، رومیوں 5:12-21) خدا نے اِس باہمی شراکت کو پھر سے بحال کرنے کا وعدہ کیا۔(پیدائش 3:15) اُس نے یہ اپنی رضا سے اپنے بیٹے کے ذریعے کیا۔

انسان اس خلا کو پُر کرنے کے قابل نہ تھا۔(رومیوں 3:20; 1:18)

گناہ میں گرنے کے بعد خدا نے اِس تعلق کو بحال کرنے کیلئے پہلا قدم اٹھایا، اور مختلف طریقے بتائے اور اُن کو پچھتانے، وفاداری اور فرمانبرداری کے قابل بنایا کیونکہ گرنے کے بعد انسان اس قابل نہیں رہا تھا کہ وہ تعلقات کی بحالی کیلئے کوئی قدم اُٹھائے۔(رومیوں 3:21-31، گلتیوں 3) خدا کو اِن تعلقات کی بحالی کیلئے خود قدم اُٹھانا پڑا تاکہ ٹوٹے

ہوئے رشتے پھر سے جڑ جائیں۔اِن سب کیلئے اُس نے یہ کیا:

1۔ گناہگار انسان کو یسوع کے کام کے (عدالتی راستبازی) وسیلہ سے راست بنانے کا اعلان کر کے۔

2۔ یسوع کے کام (منسوب راستبازی) کے وسیلے سے انسان کو راست بازی مفت بخش کر

3۔اُن کو روح القدس کی بھرپُوری مہیا کر کے جو انسانوں میں راست بازی (اخلاقی راستبازی) پیدا کرتی ہے۔

4۔ایمانداروں میں خُدا کی شبیہ (بحوالہ پیدائش 27-1:26) کی بحالی مسیح کے وسیلے سے کرتے ہُوئے باغ عدن کے تعلقات کی بحالی کرنا (تعلقاتی راستبازی)۔

تاہم خدا انسان سے عہد نما جواب کا خواہش مند ضرور ہے۔خدا نے انسانوں کو مفت میں دیا، انسانوں کو بھی خدا کو مثبت جواب دینا چاہیے اور دیتے رہنا چاہیے۔یہ جواب مندرجہ ذیل صورتوں میں دیا جاسکتا ہے۔

1۔توبہ

2۔ایمان

3۔تابعداری کی طرز زندگی

4۔مستقل مزاجی

اس لیے راستبازی خدا اور اشرف المخلوقات کے درمیان عہد ہے۔اس کی بنیاد ہی خدا کی اپنی صفت، یسوع کے کاموں کی تکمیل اور روح القدس کے فضائل اور ہر انسان کے ذاتی جواب پر مبنی ہے۔اس خیال کو تقدیس اور ایمان کا نام دیا گیا ہے۔اس تصور کو انجیل میں ظاہر کیا گیا ہے،لیکن ان اصطلاحات میں نہیں،اس اصطلاح کو پولوس نے متعارف کروایا اور تقریباً 100 دفعہ۔پولوس ایک تربیت یافتہ ربی ہوتے ہوئے عبرانی طرز کی اصطلاح ڈیکنو ا استعمال کی جو کہ خود یونانی ادب سے نہیں تھی۔یونانی تحریروں میں یہ اصطلاح کسی کے آسمانی قوتوں اور معاشرے کے ساتھ تعلقات کی توقعات کو ظاہر کرتی ہے،لیکن عبرانی میں یہ اصطلاح ہمیشہ عہد کیلئے استعمال ہوتی ہے۔یہواہ منصف ہے وہ چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ اُس کی خوبیاں اپنائیں فدیہ دیکر چھڑائے جانے کے بعد ایک نئی دُنیا تخلیق ہوتی ہے یہ نیا پن نئے طرز زندگی کو جنم دیتا ہے رومن کاتھولک انصاف پر زیادہ زور دیتے ہیں، چونکہ اسرائیل ایک نظریاتی قوم ہے اس لیے سیکولر اور تقدیست میں کوئی زیادہ فرق نہیں ہے۔یہ صرف عبرانی اور یونانی اصطلاحات میں بتایا گیا ہے جس کا ترجمہ (عدل) کیا گیا ہے۔

یسوع کی انجیل کے مطابق یہ تعلق بحال کیا جا چکا ہے۔پولوس کے مطابق خدا نے انسان کے گناہوں کو یسوع کے خون مین دھوڈالا ہے۔یہ باپ کی محبت، رحم اور فضل بیٹے کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے اور پھر روح القدس کے نزول کے ذریعے یہ عدل پورا ہو چکا ہے۔عدل خدا کی ایک صفت ہے جو کہ انجیلی آزادی کی اصطلاحات اور رومن کاتھولک کے تبدیل شدہ محبت بھری زندگی اور وفاداری سے مکمل ہوتی ہے۔

میرے خیال میں تمام بائبل پیدائش 4 باب سے لیکر مکاشفہ 20 باب تک باغ عدن کے ٹوٹے ہوئے رشتوں کو بحال کرنے کے بارے میں ہے ، بائبل ابتدا میں خدا کے انسان اور زمین کے اختتام بھی اسی پس منظر میں ہوتا ہے۔مذکورہ بالا گفتگو کو مندرجہ ذیل نئے عہد نامے کے حوالہ جات جو یونانی الفاظ کے گروہ کو ظاہر کرتے ہیں پر غور کریں:

1۔خدا راستباز ہے (اکثر خدا کو عادل ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے)۔

ا۔ رومیوں 3:26

ب۔دوسرا تھسلنیکیوں 6-1:5

ج۔تمیتھیس 4:8

د۔مکاشفہ 16:5

2۔ یسوع راستباز ہے

ا۔اعمال 3:14;7:52;22:14 (مسیحا کا خطاب)

ب۔متی27:19

ج۔پہلا یوحنا2:1,29;3:7

3۔خُدا کی مرضی اپنی مخلوق کیلئے راستبازی ہے۔

ا۔ احبار19:2

ب۔متی5:48 (بحوالہ5:17-20)

4۔ خدا کی راست بازی مہیا کرنے اور پاکیزہ کرنے کے طریقے

ا۔ رومیوں 3:21-31

ب۔رومیوں4

ج۔رومیوں5:6-11

د۔ گلتیوں3:6-14

ر۔خدا کی طرف سے دیا گیا

ا۔رومیوں3:24; 6:23

۲۔دوُسرا کرنتھیوں1:30

۳۔ افسیوں2:8-9

س۔ایمان کے وسیلے سے پایا گیا

ا۔ رومیوں1:17; 3:22,26; 4:3,5,13; 10:4,6,10

۲۔پہلا کرنتھیوں5:21

ص۔خدا کے بیٹے کے کاموں کے ذریعے سے

ا۔رومیوں5:21-31

۲۔دوُسرا کرنتھیوں5:21

۳۔فلپیوں2:6-11

5۔خُدا کی مرضی یہ ہے کہ اُس کو ماننے والے راستباز ہوُں۔

ا۔متی5:3-48; 7:24-27

ب۔رومیوں2:13; 5:1-5;6:1-23

ج۔ دوُسرا کرنتھیوں6:14

د۔ پہلا تمیتھیس6:11

ر۔دوُسرا تمیتھیس2:22;3:16

س۔پہلا یوحنا3:7

ص۔پہلا پطرس2:24

6۔خدا راست بازی سے دُنیا کی عدالت کرے گا۔

ا۔ اعمال 17:31

ب۔ دؤسرا تمیتھیس 4:8

راستبازی خُدا کی ایک خصُوصیت ہے جو گُناہگار انسان کو مسیح کے وسیلے سے مفت مہیا کی گئی۔ یہ

ا۔خُدا کا فیصلہ ہے۔

۲۔خُدا کا تحفہ ہے۔

۳۔مسیح کا ایک عمل ہے۔

لیکن یہ راستباز بننے کا ایک اور عمل ہے جو جراتمندی اور مستقل مزاجی سے جاری رکھا جائے۔اور یہ ایک دن آمد ثانی پر پؤرا ہوگا۔خُدا کے ساتھ صحبت نجات کے موقع پر بحال ہوتی ہے لیکن ساری زندگی موت کے شانہ بشانہ فروغ پاتی ہے۔

یہاں پر ایک اچھی ضرب المثال پولُوس اور اُس کے خطوط کی لُغت منجانب آئی، وی، پی سے لی گئی ہے۔کیلون، لوتھر سے بھی زیادہ خدا کی راست بازی کے تعلقاتی پہلوؤں پر زور دیتا ہے۔لوتھر کا خدا کی راستبازی کا تصور حتمی فیصلے کا پہلو سمیٹے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔کیلون ابلاغ عامہ یا خُدا کی راستبازی کا ہمیں دیا جانا کی زبردست فطرت پر زور دیتا ہے۔ (صفحہ 834)۔

میرے نزدیک خدا اور انسان کے رشتے کے تین پہلو ہیں:

ا۔خُوشخبری ایک شخص ہے(مشرقی کلیسیا اور کیلون زور دیتے ہیں)

۲۔خُوشخبری ایک سچائی ہے(اگسٹین اور لوتھر زور دیتے ہیں)

۳۔خُوشخبری تبدیلی زندگی ہے(مغربی کلیسیا زور دیتی ہے)

یہ تمام سچے ہیں اور اکٹھے طور صحتمند،اور خُوشحال بائبل کی مسیحیت کیلیئے ہونے چاہئیں۔اگر کسی ایک پر زیادہ زور دیا جاتا ہے یا کمتر کیا جاتا ہے تو مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ہمیں یسوع کو قبُول کرنا چاہیئے! ہمیں خُوشخبری پر ایمان لانا چاہیئے! ہمیں مسیح کی طرز کی زندگی اختیار کرنی چاہیئے!۔

☆۔ NASB,NKJV ”اِیمان سے اور اِیمان کیلیئے“۔

NRSV ”اِیمان سے اور اِیمان کے وسیلے سے“۔

TEV ”یہ اِیمان کے وسیلے سے اوّل وآخر تک ہے“۔

JB ”یہ ظاہر کرتا ہے کہ کیسے اِیمان سے اِیمان تک راہنمائی ہوتی ہے“

اِس فقرے میں دو حرف جار ek اور eis ہیں جو ترویج وتغیر کا اشارہ کرتے ہیں۔پولُوس یہی بناوٹ دؤسرا کرنتھیوں 2:16 اور apo اور eis دؤسرا کرنتھیوں 3:18 میں استعمال کرتا ہے۔مسیحیت ایک نعمت ہے جو توقع رکھتی ہے کہ ہم طرز زندگی اور خصُوصیات میں ایسے ہوں۔

اِس فقرے کے ترجے کیلیئے بہت سی مُمکنات ہیں۔ولیمز کا نیا عہدنامہ اسے ”ایمان کی راہ جو بڑے ایمان تک راہنمائی کرتا ہے“ کے طور کرتا ہے۔اہم الٰہیاتی نُکات درج ذیل ہیں (1)ایمان خُدا سے آتا ہے(”ظاہر ہونا“)؛(2)انسانوں کو ردعمل کرنا چاہئے اور کرتے رہنا چاہیئے؛اور (3)ایمان کا نتیجہ خُدا خوفی کی زندگی ہونا چاہئے۔

ایک امر یقینی ہے، مسیح میں ”ایمان“ ضروری ہے(بحوالہ 5:1 فلپیوں 3:9)۔خُدا کی نجات کی دعوت ایمان کے ردعمل سے مشرُوط ہے(بحوالہ مرقس 1:15 یوحنا 1:12;3:16 اعمال 3:16,19;20:21)۔

☆۔” NASB ”لیکن راستباز انسان اِیمان سے جیتا رہے گا“۔

NKJV ''کہ راست باز اِیمان سے جیتا رہے گا''۔

NRSV ''وہ جو راستبازِ ہے وہ اِیمان سے جیتا رہے گا''

TEV ''وہ جو ایمان کے وسیلے سے خُدا میں راست ٹھہرایا جاتا ہے جیتا رہے گا''

JB ''راست باز انسان ایمان کے وسیلے سے زندگی پاتا ہے''

یہ عبرانیوں 2:4 میں سے اقتباس ہے لیکن میسوریٹک عبارت یا ہفتاوی میں سے نہیں ہے۔ پُرانے عہدنامے میں ''ایمان''، ''قابل بھروسہ ہونے''، ''قابل اعتبار ہونے'' یا کسی سے وفاداری'' کے استعاراتی وسیع معنی رکھتا ہے۔ نجات کا ایمان خُدا کی وفاداری کی بُنیاد پر ہوتا ہے (بحوالہ 3:5,21,22,25,26)۔ بحر حال انسانی وفاداری ایک ثبوت ہے کہ کوئی خُدا کے مہیا کرنے میں بھروسہ رکھتا ہے۔ یہی پُرانے عہدنامے کی عبارت کا گلتیوں 3:11 اور عبرانیوں 10:38 میں اقتباس دیا گیا ہے۔ اگلی ادبی اکائی رومیوں 1:18-3:20 خُدا سے وفاداری کے اُلٹ کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ اندراج کرنا مددگار ہوگا کہ کیسے مختلف جدید تبصرہ نگار اِس فقرہ کو سمجھتے ہیں۔

١۔ وان Vaughan: ''ایمان میں ابتدا اور ایمان میں انتہا ہوتی ہے''

٢۔ ہوگ Hodge: ''صرف ایمان سے''

٣۔ بیرٹ Barrett: ''کسی کی بھی بُنیاد پر نہیں محض ایمان سے''

٤۔ ناکس Knox ''اوّل و آخر ایمان''

٥۔ سٹیگ Stagg: ''راست باز ایمان سے جیتا رہے گا''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:18-23

١٨۔ کیونکہ خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دِینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔ ١٩۔ کیونکہ جو کُچھ خُدا کی نسبت معلوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطن میں ظاہر ہے اِس لِئے کہ خُدا نے اُس کو اُن پر ظاہر کر دِیا۔ ٢٠۔ کیونکہ اُس کی اَن دیکھی صفتیں یعنی اُس کی ازلی قُدرت اور اُلُوہیت دُنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہُوئی چیزوں کے ذِریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کو کُچھ عذر باقی نہیں۔ ٢١۔ اِس لِئے کہ اگرچہ اُنہوں نے خُدا کو جان لیا مگر اُس کی خُدائی کے لائِق اُس کی تمجید اور شُکر گُزاری نہ کی بلکہ باطل خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے بے سمجھ دِلوں پر اندھیرا چھا گیا۔ ٢٢۔ وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوقُوف بن گئے۔ ٢٣۔ اور غیر فانی خُدا کے جلال کو فانی اِنسان اور پرندوں اور چَوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی صورت میں بدل ڈالا۔

1:18۔ ''کیونکہ''۔ غور کریں کہ gar کتنی مرتبہ آیات 16-17 کے موضوعاتی بیانات میں استعمال ہوا ہے۔۔ تین مرتبہ اور اب یہ پولُوس کی خُوشخبری کے پہلے نُکتے کا تعارف کرواتا ہے (1;18-3:31) جس کا موازنہ نجات پر خُدا کی قُدرت سے کیا جاتا ہے (1:16-17)۔

☆۔ ''خُدا کا غضب''۔ آیات 18-23 پولُوس کے دور کی مُشرکین کی دُنیا کو ظاہر کرتی ہیں۔ پولُوس کی مُشرکین کی دُنیا کی خصُوصیت یہودی مواد میں بھی پائی جاتی ہے (بحوالہ سُلیمان کی حکمت 13:1ff اور ارسطیس کے خطوط 134-38) اور اس کے علاوہ یونانی اور رُومی اخلاقی تحاریر میں بھی۔ یہی بائبل جو ہمیں خُدا کی مُحبت کے بارے میں بتاتی ہے اُس کے غضب کو بھی ظاہر کرتی ہے (بحوالہ آیات 23-32;2:5,8;3:5;4:15;5:9;9:22;12:19;13:4-5)۔

دونوں مُحبت اور غضب انسانی اصطلاحات ہیں جو خُدا سے منسوب کی جاتی ہیں۔ وہ اُس سچائی کو بیان کرتی ہیں کہ خُدا کے پاس ایک راہ ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ایماندار اُس پر چلیں اور

جیتے رہیں۔ کسی کا خُدا کی مرضی سے آزادانہ انکار (مسیح کی انجیل سے) ایسے صُورتحال کے نتائج کا پیش خیمہ ہوتا ہے دونوں اخلاقی جیسے اِس آیت میں ہے اور قیامت سے متعلقہ (بحوالہ 2:5)۔ بحرحال خُدا کو بدلہ لینے والے کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیئے ۔عدالت اُس کا ''عجیب کام'' ہے(بحوالہ یسعیاہ 28:21ff)۔ مُحبت اُس کا کردار ہے، استثنا 5:9 کا 5:10;7:9 سے موازنہ کریں۔ اُس میں فضل اور رحم غالب آتا ہے۔ پھر بھی تمام خُدا کو جوابدہ ہیں(بحوالہ وعظ 14-12:13 گلتیوں 6:7) حتیٰ کہ مسیحی بھی (بحوالہ 12-14:10 دوُسرا کرنتھیوں 5:10)۔

☆ ''ظاہر ہوتا ہے''۔ جیسے کہ خُوشخبری ظاہر ہونے والی سچائی ہے (آیت 17) اِسی طرح خُدا کا غضب بھی۔ نہ ہی انسانی دریافت یا منطق کے عمل۔

☆ ''جو حق کو دبائے رکھتے ہیں''۔ یہ انسانی مرضی کے انکار کا حوالہ ہے نہ کہ جہالت کا (بحوالہ آیات 21,32 یوحنا 21-3:17)۔ اِس فقرہ کا مطلب یہ ہوسکتا ہے (1) وہ سچائی کو جانتے ہیں لیکن اُس سے انکار کرتے ہیں (2) اُن کا طرز زندگی ظاہر کرتا ہے کہ وہ سچائی سے انکار کرتے ہیں یا (3) اُن کی زندگیاں اور / یا الفاظ دوُسروں کو راغب کرتے ہیں کہ وہ سچائی کو نہ پہچانیں اور قبول نہ کریں۔

خصُوصی موضوع: ''سچائی'' پولوُس کی تحریروں میں

پولوُس کا اِس اصطلاح اور اِس کی متعلقہ صُورتوں کا استعمال پُرانے عہدنامے کے مساوی لفظ emet سے آتا ہے جو کہ قابل اعتبار یا وفادار ہے۔ ہمہ بائبل یہودی تحریروں میں یہ سچائی کا ضھوٹ کے موازنے میں استعمال ہوتا تھا۔ ہوسکتا ہے نزدیکی متوازیت بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے ''شُکر گزاری کے گیت'' ہُوں، جہاں یہ دریافت ہونے والی الہامی کتابوں کا استعمال ہو۔ ایسنی معاشرے کے ارکان ''سچائی'' کے گواہ بنے۔

پولوُس اصطلاح کو یسوع مسیح کی خُوشخبری کے حوالے کے طور پر استعمال کرتا ہے:

1۔ رومیوں 1:18,25;2:8,20;3:7;15:8
2۔ پہلا کرنتھیوں 13:6
3۔ دوُسرا کرنتھیوں 4:2;6:7;11:10;13:8
4۔ گلتیوں 2:5,14;5:7
4۔ گلتیوں 2:5,14;5:7
5۔ افسیوں 1:13;6:14
6۔ کُلسیوں 1:5,6
7۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:10,12,13
8۔ پہلا تمیتھیس 2:4;3:15;4:3;6:5
9۔ دوُسرا تمیتھیس 2:15,18,25;3:7,8;4:4
10۔ طیطس 1:1,14

پولوُس اپنی بات کی درستگی کے اظہار کے انداز کیلئے بھی یہ اصطلاح استعمال کرتا ہے۔

1۔ اعمال 26:25

2۔ رومیوں 9:1

3۔ دُوسرا کرنتھیوں 7:14;12:6

4۔ افسیوں 4:25

5۔ فلپیوں 1:18

6۔ پہلا تمیتھیس 2:7

وہ اِس کا استعمال پہلے کرنتھیوں 5:8 میں اپنے مقاصد اور طرز زندگی (تمام مسیحیوں کیلئے بھی) افسیوں 4:24;5:9 فلپیوں 4:8 میں کرتا ہے۔ وہ کبھی کبھار شخصیات کیلئے بھی کرتا ہے۔

1۔ خُدا، رومیوں 3:4 (بحوالہ یوحنا 3:33;17:17)

2۔ یسوع افسیوں 4:21 (یوحنا 14:6 کی طرح)

3۔ شاگردوں کی شہادت، ططس 1:13

4۔ پولوس، دُوسرا کرنتھیوں 6:8

صرف پولوس فعل کی صُورت (یہ کہ ہیلیلو یا aleheeuo) غلاطیوں 4;16 اور افسیوں 4:15 میں استعمال کرتا ہے۔ جہاں یہ انجیل کا حوالہ ہے۔ مزید مطالعہ کے لئے کولن برون کی کتاب ''نئے عہدنامے کی الٰہیات کی نئی عالمی لغت دیکھیے، والیم 3 صفحہ 78-902۔

1:19۔ ''کیونکہ جو کُچھ خُدا کی نسبت معلُوم ہوسکتا ہے اِس لئِے کہ خُدا نے اُس کو اُن پر ظاہر کر دِیا''۔ تمام انسان خُدا کے بارے میں تخلیق سے ہی کُچھ جانتے ہیں (بحوالہ آیت 20 ایوب 12:7-10 اور زبُور 19:1-6,12-15)۔ الٰہیات میں یہ قُدرتی ظہور کہلاتا ہے۔ یہ مُکمل نہیں ہے لیکن یہ اُن کو خُدا کی طرف سے ذمہ دار ٹھہرانے کی بُنیاد ہے جو کبھی خُدا کے ''خاص ظہور'' کو کتاب مُقدس میں نہیں دیکھ پائے یا واضح طور پر یسوع میں (بحوالہ کُلسیوں 1:15;2:9)۔

اصطلاح ''جاننا'' نئے عہدنامے میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: (1) اِس کے پُرانے عہدنامے کے دوستانہ شخصی تعلقات کے معنوں میں (بحوالہ پیدائش 4:1 یرمیاہ 1:5)۔ اور (2) اِس کے موضوع کے بارے میں حقائق کے یونانی معنوں میں (بحوالہ آیت 21)۔ خُوشخبری دونوں طور قبُولیت کیلئے ایک شخص ہے اور اُس شخص کے بارے میں پیغام ہے جسے قبُول کیا جائے اور ایمان لایا جائے۔ اِس آیت میں یہ صرف معنی نمبر دو میں استعمال ہوا ہے۔

1:20۔ یہ آیت خُدا کے تین پہلوؤں کا ذکر کرتی ہے۔

ا۔ اُس کی ان دیکھی صفتیں (اُس کا کردار، بحوالہ کُلسیوں 1:15 پہلا تمیتھیس 1:17 عبرانیوں 11:27)۔

۲۔ اُس کی ازلی قُدرت (مادی تخلیق میں دیکھی جانے والی)

۳۔ اُسکی الوہیت (اُس کی اعمال اور تخلیق کے مقاصد میں دیکھی جانے والی)

☆ ''دُنیا کی پیدَائش کے وقت سے''۔ حرف جار apo عارضی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ اِسی طرح کا فقرہ مرقس 10:6;13:19 دُوسرا پطرس 3:4 میں بھی پایا جاتا ہے۔ اندیکھا خُدا اب درج ذیل میں دیکھا جاسکتا ہے: (1) مادی تخلیق (2) کتاب مُقدس اور (3) واضح طور پر یسوع میں۔

☆ ''الوہیت''۔ یونانی ادب سے theiotes کا ترجمہ ''الٰہی قُدرت'' کیا جاسکتا ہے۔ یہ اعلیٰ طور پر یسوع میں دیکھا جاسکتا ہے۔ وہ مُنفرد انداز میں الٰہی شبیہہ رکھتا ہے (بحوالہ

دؤسرا کرنتھیوں 4:4 عبرانیوں 1:3)۔ وہ انسانی صُورت میں خُدا کا مکمل ظہور ہے(کُلسیوں 1;19;2:9)۔ خُوشخبری کی انوکھی سچائی یہ ہے کہ برگشتہ انسان مسیح میں ایمان کے وسیلے سے مسیح کا سا ہونے کی شراکت کرتا ہے (بحوالہ عبرانیون 12;10 پہلا یوحنا 3:2)۔ خُدا کی انسان میں شبیہہ (بحوالہ پیدائش 1:26-27) بحال ہوچکی ہے(theios بحوالہ دؤسرا پطرس 1:3-4)۔

☆ ۔''یہاں تک کہ اُن کو کُچھ عُذر باقی نہیں''۔ یہ لغوی طور''کوئی شرعی دفاع نہیں'' ہے۔ یہ یونانی اصطلاح(a plus apologeomai) صرف یہاں استعمال ہوئی ہے اور نئے عہد نامے میں 2:1 میں۔ یاد رکھیں کہ باب 1:18-3:20 کا الہیاتی مقصد تمام انسانوں کی رُوحانی گُمراہی کو ظاہر کرنا ہے۔ انسان جو علم وہ رکھتے ہیں اُس کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ خُدا انسانوں کو صرف اُس کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے جو وہ جانتے ہیں یا جان سکتے ہیں۔

1:21 ۔''اِس لئے کہ اگرچہ اُنہوں نے خُدا کو جان تو لیا''۔ انسان مذہبی طور ترقی نہیں کر رہے ہیں۔۔ وہ بتدریج بدکار ہیں۔ پیدائش 3 سے لیکر انسانیت زوال کی طرف جارہی ہے۔ تاریکی بڑھ رہی ہے۔

☆ ۔''مگر اُس کی خُدائی کے لائقِ اُس کی تمجیدِ اور شُکر گزاری نہ کی''۔ یہ مُشرکین کی آیات 23,24 (بحوالہ یرمیاہ 2:9-13) کی بُت پرستی کا المیہ ہے۔

☆ ۔''بلکہ باطل خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے بے سمجھ دِلوں پر اندھیرا چھا گیا''۔ نیا عہد نامہ: اولف ایم مورلی کے نئے ترجمے میں''بلکہ اُس کے بارے میں بیوقوفانہ خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے ناسمجھ ذہنوں پر تاریکی چھاگئی''۔ انسانی مذہبی نظام رُوحانی بغاوت اور تکبر کی یادگاریں ہیں(بحوالہ آیت 22 کُلسیوں 2:16-23)۔
دونوں افعال مجارع مجہول علامتی ہیں۔ کیا یہ مجہول صوت یہ مفہوم دیتی ہے کہ اُن کی سمجھ کی کمی اور مناسب ردِعمل اِس لئے تھا کیونکہ خُدا نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دئے تھے یا اُن کا نُور سے انکار نے اُن کے دلوں کو سخت کر دیا تھا (بحوالہ 10:12-16 دؤسرا سلاطین 17:15 یرمیاہ 2:5 افسیوں 4:17-19)؟ یہ سارا سیاق وسباق تمام انسانیت کی خطاؤں کی تصویر کشی کرتا ہے۔

☆ ۔''دل''۔ یہ پُرانے عہد نامے کے معنوں میں مکمل شخص کیلئے استعمال ہوا ہے۔ بحرحال، یہ اکثر خیالی یا محسوس کرنے کے عمل کے حوالے کا انداز تھا۔ دیکھئے خصُوصی موضوع 1:24 پر۔

1:22	NASB,NKJV	''وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوقوف بن گئے''۔
	NRSV	''اپنے آپ کو دانا جتا کر وہ بیوقُوف بن گئے''۔
	TEV	''وہ اپنے آپ کو عقلمند جان کر بیوقُوف بن گئے''۔
	JB	''وہ اپنے آپ کو فلاسفر جان کر بیوقُوف ترین بن گئے''۔

یونانی لفظ''بیوقوف'' سے ہم انگریزی''moron'' لیتے ہیں۔ مسئلہ انسان کے اپنے علم میں تکبر اور اعتماد کا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:18-31؛ کُلسیوں 2:8-23)۔ یہ پیدائش 3 کی طرف واپس جاتا ہے۔ علم علیحدگی اور سزا لاتا ہے۔ یہ یُوں نہیں ہے کہ انسانی علم ہمیشہ غلط ہوتا ہے، یہ بالکل انتہائی نہیں ہوتا۔

1:23 ''جانتے بوجھتے جہالت سے، انسان جو خُدا کی شکل میں بنائے گئے (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1,3;9:6) اُنہوں نے خُدا کو زمینی شبیہہ میں تبدیل کردیا

جیسے کہ (1) جانور (مصر)، (2) کائنات کی قوتیں (فارس) یا (3) انسانی صُورتیں (یونان اروم)۔۔بُت! حتیٰ کہ خُدا کے اپنے لوگوں نے ایسا کیا (بحوالہ استثنا 24-4:15 اور عاموس 26-5:25)۔ اِس پُرانے گُناہ کی کُچھ نئی صُورتیں درج ذیل ہیں (1) ماحولیات (دھرتی ماں)، نئے دور کا مشرقی تصور (مذہبی بھید، رُوحانیت اور مخفی علوم)، (3) دہریت انسانیت (مارکسزم، یٹوپیانزم، بتدریجی تصوراتی اور سیاست یا تعلیم میں انتہائی ایمان، (4) کُلی ادویات (صحت اور طویل اُلعمری)، اور (5) تعلیم

☆ ۔''جلال''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 3:23 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 25-1:24

۲۴۔ اِس واسطے خُدا نے اُن کے دِلوں کی خواہشوں کے مطابِق اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا کہ اُن کے بدن آپس میں بے حُرمت کِئے جائیں۔ ۲۵۔ اِس لِئے کہ اُنہوں نے خُدا کی سچّائی کو بدل کر جھوٹ میں بنا ڈالا اور مخلُوقات کی زیادہ پرستش اور عِبادت کی بہ نسبت اُس خالِق کے جو ابد تک محمُود ہے۔ آمین۔

1:24,26,28 ''خُدا نے اُن کو چھوڑ دیا''۔ یہ بدترین مُمکنہ سزا تھی۔ یہ خُدا کا یہ کہنا تھا کہ ''تا کہ وہ اپنے ہی مشوروں پر چلیں'' (بحوالہ زبُور 81:12 ہوسیع 4:17 اعمال 7:42)۔ آیات 32-23 مُشرکین دُنیا کا خُدا سے انکار (عارضی غضب) اور اُس کی مذہبیت (اور ہماری) بیان کرتی ہیں۔ یونانی مُشرکین جنسی بے راہ روی اور پامالی کی خصُوصیت رکھتی ہے اور تھی۔

1:24 ''دلوں''۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: دِل

یہ یونانی اصطلاح kardia ہفتاوی (یونانی توریت) میں استعمال ہُوئی ہے اور نئے عہد نامے میں عبرانی اصطلاح leb کا عکاسی کیلئے ہے۔ یہ بہت سے انداز میں استعمال ہُوئی ہے (بحوالہ باور، ارندت، گنگرک اور ڈینکر، یونانی انگریزی لُغت، صفحات 404-403)۔

1۔ جسمانی زندگی کا مرکز، انسان کیلئے استعارہ (بحوالہ اعمال 14:17 دوُسرا کرنتھیوں 3:2-3 یعقوب 5:5)۔

2۔ روحانی (اخلاقی) زندگی کا مرکز

ا۔ خُدا دلوں کو جانتا ہے (بحوالہ لوُقا 16:15 رومیوں 8:27 پہلا کرنتھیوں 14:25 پہلا تھسلنیکیوں 2:4 مُکاشفہ 2:23)۔

ب۔ انسانی روحانی زندگی کیلئے استعمال ہُوا (بحوالہ متی 15:18-19;18:35 رومیوں 6:17 پہلا تمیتھیس 1:5 دوُسرا تمیتھیس 2:22 پہلا پطرس 1:22)۔

3۔ خیالی زندگی کا مرکز (یہ کہ فہم، بحوالہ متی 13:15;24:48 اعمال 7:23;16:14;28:27 رومیوں 1:21;10:6;16:18 دوُسرا کرنتھیوں 4:6 افسیوں 1:18;4:18 یعقوب 1:26 دوُسرا پطرس 1:19 مُکاشفہ 18:7 دل دوُسرا کرنتھیوں 3:14-15 اور فلپیّوں 4:7 میں دماغ کے مترادف ہے)

4۔ برضا و رغبت کا مرکز (یہ کہ خواہش بحوالہ اعمال 5:4;11:23 پہلا کرنتھیوں 4:5;7:37 دوُسرا کرنتھیوں 9:7)۔

5۔ جذبات کا مرکز (بحوالہ متی 5:28 اعمال 2:26,37;7:54;21:13 رومیوں 1:24 دوُسرا کرنتھیوں 2:4;7:3 افسیوں 6:22 فلپیّوں 1:7)۔

6۔ رؤح کے کاموں کا ایک مُنفرد مُقام (بحوالہ رومیوں 5:5 دوُسرا کرنتھیوں 1:22 گلتیوں 4:6 یہ کہ مسیح ہمارے دلوں میں]۔

7۔ دل مکمل انسان کا حوالہ دینے کا ایک استعاراتی انداز ہے (بحوالہ متی 22:37 استثنا 6:5 کی مثال دیتے ہُوئے)۔ دل سے منسوب افکار، مقاصد اور

سرگرمیاں کُلی طور پر فرد کی قسم کو ظاہر کرتی ہیں۔پُرانے عہدنامے میں کُچھ مُتاثرکُن اِن اصطلاحات کا استعمال ہے۔

ا۔پیدائش 6:6;8:21 ''خُدا نے اپنے دل میں غم کیا'' (ہوسیع 9-11:8 پر بھی غور کریں)

ب۔استثنا 4:29;6:5 ''اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے''۔

ج۔استثنا 10:16 ''نامختون دل'' اور رومیوں 2:29۔

د۔حزقی ایل 32-18:31 ''ایک نیا دل''۔

ر۔حزقی ایل 36:26 ''ایک نیا دل'' بمقابلہ ''سنگ دل''۔

1:25۔''اُنہوں نے خُدا کی سچّائی کو بدل کر جھوٹ بنا ڈالا''۔یہ درج ذیل مختلف انداز میں سمجھا جا سکتا ہے (1) انسانیت کی خُود سری (بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:4,11)؛ (2) انسانوں کی اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی چیزوں کی پرستش۔۔۔بُت (بحوالہ یسعیاہ 44:20 یرمیاہ 13:25;16:19) بجائے YHWH یہواہ کے جس نے تمام چیزیں تخلیق کیں (بحوالہ آیات 23-18) یا (3) انسان کا خُوشخبری کی سچائی سے بُنیادی انکار (بحوالہ یوحنا 14:17 پہلا یوحنا 2:21,27)۔سیاق وسباق میں نمبر زیادہ موزوں ہے۔

☆۔''پرستش اور عبادت کی بہ نسبت''۔انسان کے پاس ہمیشہ خُدا ہونگے۔تمام انسان محسوس کرتے ہیں کہ اُن سے بالاتر کوئی سچائی، کوئی چیز یا کوئی ضرور ہے۔

☆۔''جو ابد تک محمُود ہے۔آمین''۔پولُوس یہودی برکات میں اُتر آتا ہے جو اُس کا خاصہ بن گیا ہے (بحوالہ رومیوں 9:5 دُوسرا کرنتھیوں 11:31)۔پولُوس اکثر لکھتے ہوئے دُعاؤں کا بھی سلسلہ جاری رکھتا ہے (بحوالہ 9:5;11:36;15:33;16:27)۔

☆۔''ابد تک''۔یہ لغوی طور یونانی محاوراتی فقرہ ہے ''شروع سے'' (بحوالہ لُوقا 1:33 رومیوں 1:25;11:36;16:27 گلتیوں 1:5 پہلا تمیتھیس 1:17) جو ہو سکتا ہے عبرانی olam کی عکاسی کرتا ہوگا۔دیکھیئے رابرٹ بی گریڈلسٹون کی کتاب ''پُرانے عہدنامے کے مترادف'' صفحات 321-319۔دیگر متعلقہ فقرے ''شروع سے'' (بحوالہ متی 21:19 [مرقس 11;14]؛ تھسلنیکیوں 1:55 یوحنا 6:5,58;8:35;12:34;13:8;14:16 دُوسرا کرنتھیوں 9:9) اور ''پُشت در پُشت'' (بحوالہ افسیوں 3:21)۔اِس ''ابد تک'' کے محاورے میں کوئی فرق دکھائی نہیں دیتا۔اصطلاح ''پُشت'' ربیوں کی گرائمر کی بناوٹ کی رُو سے علامتی معنوں میں جمع ہو گی جو بہت سی ''پُشتوں یا ادوار'' کے نظریات کا حوالہ ہو سکتا ہے یعنی یہودی معنوں میں ''پاکیزگی کا دور''، ''گمراہی کا دور''، ''آنے والا دور'' یا ''راستبازی کا دور''۔

☆۔''آمین''۔دیکھیئے درج ذیل موضوع۔

خصُوصی موضوع: آمین

I۔ پُرانا عہدنامہ

(A) آمین عبرانی زبان کے لفظ (Emeth) ایمتھ جس کا مطلب ہے 'ایمان' سے لی گئی ہے۔

(B) یہ اصطلاح کسی انسان کے زبانی اور جسمانی طور پر مضبوط رہنے سے ہے، اس کے مخالف میں ایسا شخص جو غیر تقینی کی حالت میں ہو اور کسی وقت بھی پھسل سکتا ہو (استثنا؛ 67-64:28 ; 16:38 زبور 2:40 ; 18:73 ; یرمیاہ 12:23) یا پھرنے والا (زبور 2:73)

(C) خصوصی طور پر اس اصطلاح کا استعمال۔

1۔ ایک مینار کے طور پر 2 قضات 1;16:18 تیمتھیس 15:3

2۔یقین دہانی (خروج 12:17)

3۔ثابت قدمی (خروج 12:17)

4۔اِستقلال (یسعیاہ 34,4:33)

5۔سچائی، قضات 6:10 ; 24:17 ; 16:22 امثال 22:12

6 ۔قابلِ بھروسا زبور 43 ; 141 ; 151

(D) نئے عہدنامے میں روح اور ایمان کی پختگی کیلئے استعمال ہوئی ہیں۔1 'بیھاچ' معنی 'ایمان' 'یارامی معنی خوف، عزت عبادت (پیدائش 12:22)

(E) سچائی کے نقطہ نگاہ سے کلیسیائی لطور یا میں لفظ 'کامل بھروسا' لیا گیا ہے (استثنا 26-15:27 ; نحمیاہ 6:8 ; زبور 19:70 ; 52:89 ; 48:106)

(F) الہیاتی طور پر اس اصطلاح کو انسان کے قابل وفادار ہونے کیلئے استعمال نہیں کیا گیا بلکہ یہواہ خروج 6:34 استثنا 4:32 زبور 4:108 ; 1:115 ; 2:117 ; 12:138 خدا گناہ میں گرے ہوئے انسان کیلئے وعدہ کرتا ہے۔جو یہواہ کے پاس جاتے ہیں وہ اُنہیں پسند کرتا ہے (حبقوق 11:2)

بائبل مقدس اُس تاریخ کو بیان کرتی ہے جس میں خدا اپنی شبیہ کو بار بار مکمل کرتا ہے (پیدائش 27-26:1) 'نجات' انسان کو خدا سے بار بار ملاتی ہے۔اس طرح ہم تخلیق بھی ہوئے۔

2 نیا عہدنامہ

اے۔آمین جو کہ جس کے معنی وثوق کے ساتھ اپنے قابل بھروسا ہونے کا یقین دلانا نئے عہدنامے میں عام ملتا ہے

(1 کرنتھیوں 14 :16 ; 2 کرنتھیوں 20:1; 7:1 ; 14:5 ; 12:7

ی۔اس اصطلاح کے استعمال 'دُعائیہ' طور پر بھی عام ملتا ہے (رومیوں 25:1; 5:9 ; 36:11 ; 27:16) گلتیوں 5:1 ; 6"18 افسیوں 21:3 ;فلپیوں 20:4; 2 تھسلنیکیوں; 18:3 1 تیمتھیس 17:1 ; 11:16 ; 2 تیمتھیس 18:4

سی۔صرف یسوع مسیح کسی خاص بات کہنے پر اس اصطلاح کا استعمال کرتا ہے۔(لوقا 24:4 ; 12: 37 ; 17:18 ; 21:29 ; 32:21 ; 43:23)

ڈی۔یہ یسوع کیلئے بطور خطاب بھی استعمال ہوا ہے،3 : 14 (ممکن ہے یہی خطاب یہواہ کیلئے استعمال ہوا ہے (یسعیاہ 16:65)

ای۔تابعداری یا تابعدار، بھروساپن یا بھروسا یونانی کے لفظ پیطوس یا پیٹس سے نکلا ہے جس کا مطلب بنتا ہے بھروسا ایمان، وفادار۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 1:26-27

۲۶۔اِسی سبب سے خُدا نے اُن کو گندی شہوتوں میں چھوڑ دیا۔یہاں تک کہ اُن کی عورتوں نے اپنے طبعی کام کو خلافِ طبع کام سے بدل ڈالا۔۲۷۔اِسی طرح مرد بھی عورتوں سے طبعی کام چھوڑ کر آپس کی شہوت سے مست ہو گئے یعنی مردوں نے مردوں کے ساتھ رُوسیاہی کے کام کر کے اپنے آپ میں گمراہی کے لائق بدلہ پایا۔

1:26,27۔ہم جنس پرستی خُدا کی واضح مرضی کی تخلیق سے ہٹ کر زندگی کی ایک مثال ہے۔یہ ایک گُناہ تھا اور ایک اہم تہذیبی مسئلہ (1) پُرانے عہدنامے میں (بحوالہ احبار 18:22;20:13 استثنا 23:18)؛ (2) یونانی۔رومی دُنیا میں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:9 پہلا تیمتھیس 1:10)؛ اور (3) ہمارے دور میں۔

ہم جنسی پرستی مُمکنہ طور پر برگشتہ زندگی کی ایک مثال ہے کیونکہ اِس کے پیدائش 3-1 سے مُکمل سیاق وسباق کی معلومات سے۔انسان خُدا کی شبیہہ پر بنایا گیا (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1,3;9:6)۔انسان کو نرو ناری بنایا گیا (بحوالہ پیدائش 1:27)۔خُدا کا حکم تھا کہ پھلو اور بڑھو (بحوالہ پیدائش 1:28;9:1,7)۔انسان کی برگشتگی (بحوالہ پیدائش 3)

نے خُدا کی مرضی اور منصوبے کو متاثر کیا۔ ہم جنس پرستی ایک واضح پامالی ہے۔ بحر حال یہ کوئی واحد گُناہ نہیں ہے جس کا اِس سیاق وسباق میں تذکرہ ہے (بحوالہ آیات 31-29)۔ تمام گُناہ انسان کی خُدا سے علیحدگی اور اُن کی واجب سزا کو ظاہر کرتے ہیں۔ تمام گُناہ خاصکر طرزِ زندگی میں گُناہ خُدا کو ناپسند ہیں۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع درج ذیل۔

خصُوصی موضوع: ہم جنس پرستی

اِس پر بہت زیادہ تہذیبی دباؤ رہا ہے کہ ہم جنس پرستی کو مناسب متبادل طرزِ زندگی کے طور پر قبُول کیا جائے۔ بائبل اِس کی مذمت کرتی ہے، یہ ہلاکت کا طرزِ زندگی ہے جو خُدا کی اُس کی تخلیق کی مرضی سے ہٹ کر ہے۔

ا۔ یہ پیدائش 1 کے پھلو اور بڑھو کے حُکم کی پامالی کرتی ہے

۲۔ یہ یونانی مُشرکین کی تہذیب وتمدن کی خصُوصیت دیتی ہے (بحوالہ احبار 18:22;20:13 رومیوں 27-1:26 اور یہوداہ 7)۔

۳۔ یہ خُدا سے ذاتی مرکوز آزادی کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 10-6:9)

بحر حال اِس سے پہلے کہ میں اِس موضوع کو ختم کروں مُجھے یہ کہنے دیں کہ خُدا کی مُحبت اور معافی تمام باغی بنی نوع انسان کیلیئے ہے۔ مسیحیوں کو کوئی حق نہیں ہے کہ وہ اِس گُناہ کے حوالے سے نفرت اور غُصے کا اظہار کریں خاص طور پر جب یہ واضح ہے کہ ہم سب گُناہ کرتے ہیں۔ دُعا، فکر، گواہی اور جذبہ کہیں زیادہ اِس معاملے میں بجائے مذمت کے کام کرتا ہے۔ خُدا کا کلام اور اُس کا رُوح اُلقدس مذمت کرے گا اگر ہم اُسے کرنے دیں۔ تمام جنسی گُناہ نہ صرف یہ خُدا کو ناپسند ہیں اور سزا کی طرف لے جاتے ہیں۔ جنسی عمل انسان کی بڑھوتری، مُسرت اور پائیدار معاشرے کیلیئے خُدا کی نعمت ہے۔ لیکن یہ خُدا کی عطا کردہ خواہش اکثر ذاتی مرکوز، باغیانہ، شہوت پرستی، میرے لئے ہر قیمت پر کی زندگی اختیار کر لیتی ہے (بحوالہ رومیوں 8-8:1 گلتیوں 8-6:7)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 32-1:28

۲۸۔ اور جس طرح اُنہوں نے خُدا کو پہچاننا ناپسند کیا اُسی طرح خُدا نے بھی اُن کو ناپسندیدہ عقل کے حوالہ کر دیا کہ نالائق حرکتیں کریں۔ ۲۹۔ پس وہ ہر طرح کی ناراستی بدی لالچ اور بدخواہی سے بھر گئے اور خُونریزی جھگڑے مکاّری اور بُغض سے معمُور ہوگئے اور غیبت کرنے والے۔ ۳۰۔ بدگو۔ خُدا کی نظر میں نفرتی اَوروں کو بےعزت کرنے والے مغرُور شیخی باز بدیوں کے بانی ماں باپ کے نافرمان۔ ۳۱۔ بیوُقوف عہد شکن طبعی مُحبّت سے خالی اور بیرحم ہوگئے۔ ۳۲۔ حالانکہ وہ خُدا کا یہ حُکم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والے موَت کی سزا کے لائِق ہیں۔ پھر بھی نہ فقط آپ ایسے کام کرتے ہیں بلکہ اَور کرنے والوں سے بھی خُوش ہوتے ہیں۔

31-1:28۔ یہ یونانی میں ایک فقرہ ہے۔ یہ باغی، برگشتہ، آزاد انسان کی خصُوصیت ہے (بحوالہ رومیوں 13:13 پہلا کرنتھیوں 5:11;6:9 گلتیوں 21-5:19 افسیوں 5:5 پہلا تمیتھیس 1:10 مُکاشفہ 21:8)۔

انسان کا گُناہ یہ ہے کہ وہ خُدا سے جُدا گانہ زندگی چُنتے ہیں۔ دوزخ وہ ہے جو زندگی کو مستقل بناتی ہے۔ آزادی المیہ ہے! انسان کو خُدا کی ضرورت ہوتی ہے، وہ گُمراہ، نامناسب اور اُس کے بغیر نامُکمل ہے۔ ہمیشہ کی دوزخ کا بدترین حصہ خُدا کی تعلقاتی غیر حاضری ہے۔

خصُوصی موضوع: نئے عہدنامے میں خُوبیاں اور خامیاں

نئے عہدنامے میں دونوں خُوبیوں اور خامیوں کی فہرست مُشترکہ ہے۔ اکثر یہ دونوں ربیوں کی اور ثقافتی (ہیلینیسٹک) فہرستوں کی عکاسی کرتی ہے۔ نئے عہدنامے کی موازنے کی خُصوصیات یُوں دیکھی جاسکتی ہیں۔

		خامیاں	خُوبیاں
1۔	پولُوس	رومیوں1:28-32،رومیوں13:13	رومیوں2:9-21
		پہلا کرنتھیوں5:9-11; 6:10	پہلا کرنتھیوں6:6-9
		دؤسرا کرنتھیوں12:20	دؤسرا کرنتھیوں6:4-10
		گلتیوں5:19-21،افسیوں4:25-32;5:3-5	گلتیوں5:22-23
		کُلسیوں3:5,8، پہلا تمیتھیس1:9-10; 6:4-5	فلپیّوں4:8-9،کُلسیوں3:12-14
		دؤسرا تمیتھیس2:22a,23، طیطس1:7;3:3	دؤسرا تمیتھیس2:22b,24، طیطس1:8-9;3:1-2
2۔	یعقوب	یعقوب3:15-16	یعقوب3:17-18
3۔	پطرس	پہلا پطرس4:3	پہلا پطرس4:7-11
		دؤسرا پطرس1:9	دؤسرا پطرس1:5-8
4۔	یوحنا	مُکاشفہ21:8;22:15	--------------

1:29۔''ناپسندیدہ عقل''۔جو برگشتہ انسان آزادی کو سمجھتا ہے وہ خُود پرستی ہے''سب کُچھ اور ہر ایک چیز میرے لئے ہے''۔مجہول صوت کا ذریعہ 1:24,26,28 میں بطور خُدا کے بیان کیا جاتا ہے لیکن اِس سیاق وسباق کے پیدائش 1-3 کے تعلق میں یہ انسان کا علم اور خود ی کا انتخاب ہے جو مسئلہ پیدا کرتا ہے۔خُدا اپنی مخلوق کو اپنے انتخاب کی بنا پر حالت کے رحم وکرم پر چھوڑ دیتا ہے یعنی اُن کی اپنی آزادی پر۔

☆۔''معمُور ہو گئے''۔یہ کامل مجہول صفت فعلی ہے۔انسان معمُور ہوتے ہیں اور اُس کی خصُوصیت رکھتے ہیں جس پر وہ گُزارہ کرتے ہیں۔ربّیوں کا کہنا ہے کہ ہر انسانی دل میں ایک سیاہ (بدی کا yetzer) کُتا اور ایک سفید (نیکی کا yetzer) کُتا ہوتا ہے۔جس کو زیادہ خوراک ملتی ہے وہ ہی غالب آجاتا ہے۔

1:29-31۔یہ خُدا کے بغیر زندگی کے نتائج اور علامات ہیں۔یہ اُن افراد اور معاشروں کی خصُوصیت ہے جو بائبل کے خُدا سے انکار کا راستہ چُنتے ہیں۔یہ بہت سے گُناہوں کی فہرست میں سے ایک ہے جو پولُوس دیتا ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں5:11;6:9دؤسرا کرنتھیوں12:20 گلتیوں5:19-21افسیوں4:31;5:3-4 کُلسیوں3:5-9)۔

1:30۔''بدگو''۔یہ پولُوس کے ہُوپر "Huper" مرکبات میں سے ایک ہے۔

خصوصی موضوع: پولوس کا ہوپر Huper مرکبات کا استعمال

پولُوس کو یونانی حرف جار ہوپر استعمال کرتے ہوُئے نئے الفاظ تخلیق کرنے کا ایک خاص لگاؤ تھا۔جس کا بنیادی مطلب 'اوپر' جب اس مفاہمت الیۂ کا اضافی استعمال کیا ہے،یوں اس کا مطلب ہے کہ 'اُس کی ایماء پر اس پر بھی مطلب ہوسکتا ہے 'کے متعلق' یا 'کیلئے' 2 کرنیھیوں8:23،2 تھسلنیکیوں2:1،نئے عہدنامے یونانی کی گرائمر جوکہ تاریخی نقطہ نگاہ سے ہمیں ملتی ہے(صفحہ نمبر625 - 633) جب پولوس کسی خیال کو ورقہ قرطاس پر لانا چاہتا ہے تو وہ یونانی صرف وضاحت کا عام استعمال کرتا ہے،ذیل میں ایسے حرف اضافت کی فہرست دی گئی ہے جوکہ حروف مرکب کے طور پر ہمیں ملتی ہے۔

Hapan legomenon۔A (ہیپن لیگومینن 'یہ ایک ایسا لفظ ہے جو نئے عہدنامے مین پہلی بار استعمال ہوا ہے'

1۔ہپیراکوموکس (جس نے قدامت پسندی کی زندگی گزاری ہو'1 کرنیھیوں7 : 36

2۔ہپیرازینو(کسی چیز میں متواتر اضافہ'2 کرنیھیوں; 2 تھسلنیکیوں3: 1۔

3۔ ہیپر کینیا' سے پرے' 2 کرنتھیوں10 : 16

4۔ ہائپر کتینا 'ضرورت سے زیادہ بڑھ جانا' 2 کرنتھیوں10 :14

5۔ ہائپر گیتو چنوں استقامت کرنا' رومیوں8 : 26

6۔ ہائپر نیکائنونو (بہت زیادہ فتوحات کے ساتھ' رومیوں8 : 26)

7۔ ہائپر لیتیو زنو (تیزی سے آگے بڑھنا' فلپیوں2 : 9

8۔ ہائپر فرئینو (بلند و بالا قہقہے) 1 تیمتھیس 1 : 14

9۔ ہائپر ایسو (بہت زیادہ ثناء کرنا) فلپیوں2 : 9

10۔ ہائپر مائرو (بلند و بالا سوچ)] رومیوں12:3

B۔ ایسے الفاظ جو کہ صرف پولوس کی تحریروں میں استعمال ہوئے ہیں۔

1۔ ہائپر وسوناتی۔ کسی کی تعریف بیان کرنا 2 کرنتھیوں7: 12; 2 تھسلنیکیوں2 : 4

2۔ ہائپر بالیتیو زو؛۔ ہمارے سے پرے، بہت زیادہ2 کرنتھیوں;11: 23 ;صرف وضاحت یہاں پر لیکن فضل صرف2 کرنتھیوں1: 8 : 11 ; 17.7 ,22 : 7 گلتیوں13:1

3۔ ہائیر باؤل 'لامحدود ہونا' رومیوں13:7 ; 1 کرنتھیوں12 : 2،31 کرنتھیوں1: 8 : 11 ; 22,7 : 7 گلتیوں13:1

4۔ ہائیپر کانسیوڈ' تمام پیمانوں سے پرے'

5۔ ہائیپر لین (سب سے بلند درجہ) 2 کرنتھیوں5:11 ; 12 :11

6۔ ہائبروچ (بہت ہی نمایاں) 1 کرنتھیوں2:1 ;1 تیمتھیس2:2

7۔ ہائپروسائیو اکثیر التعداد بلندیاں

C۔ ایسے الفاظ جو صرف پولوس کی تحرارت میں ملتے ہیں لیکن نئے عہدنامے مین دوسری جگہ استعمال نہیں ہوئے۔

1۔ ییرانو: اِس سے اونچا' افسیوں1 : 21 ; 11 : 10 اور عبرانیوں5 :9

2۔ ہائپر وچو! 'بلند و بالا' رومیوں13: 1 ; فلپیوں3:2 ; 8:3 ; 4: 7 1 پطرس13:2

3۔ ہائیپر آفا ئینو! پورے تعتں کیساتھ' رومیوں1: 30 ;2 تیمتھیس 3:2 اور لوقا1:51; یعقوب6:11; 1 پطرس5:5۔

پولوس ایک پُر جوش آدمی تھا یا پھر لوگ بہت ہی اچھے تھے، جب وہ بُرے تھے تو بہت بُرے تھے، پر صرف وضاحت ظاہر کرتا ہے کہ وہ کہ پولوس کو گناہ سے بدرجہ اُیم نفرت تھی، اور وہ اپنے بارے یسوع اور انجیل کے بارے بہت پُر جوش تھا،

1:32۔ ''اَیسے کام کرنے والے موت کی سزا کے لائق ہیں''۔ یہ بیان مؤسوی شریعت کی عکاسی کرتا ہے۔ اِس کا خُلاصہ رومیوں6:16,21,23;8:6,13 میں دیا گیا ہے۔ موت خُدا کی مرضی اور خدا کی زندگی کا اُلٹ ہے (بحوالہ حزقیال18:32 پہلا تیمتھیس2:4 دوُسرا پطرس3:9)۔

☆۔ ''پھر بھی نہ فقط آپ ایسے کام کرتے ہیں بلکہ اور کرنے والوں سے بھی خُوش ہوتے ہیں''۔ کسمپُرسی توجہ کی طلبگار رہوتی ہے۔ برگشتہ انسان دوُسروں کے گُناہوں کو جواز بنا کر پیش کرتے ہیں کہ ''وہ بھی ایسا ہی کر رہے ہیں''۔ تہذیبیں اپنے مخصوص گُناہوں کی بنا پر خصُوصیات رکھتی ہیں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پولُوس رومیوں کی کلیسیا کو کیوں لکھتا ہے؟

2۔ رومیوں کے نام خط مسیحیت میں اتنا اہم الٰہیاتی بیان کیوں ہے؟

3۔ آیات 1:18-3:20 کا اپنے الفاظ میں خُلاصہ پیش کریں۔

4۔ کیا وہ جنہوں نے ابھی تک خُوشخبری نہیں سُنی اِس بنا پر جھٹلائے جائیں گے کہ وہ مسیح پر بھروسہ نہیں رکھتے ؟

5۔ ''قُدرتی مُکاشفہ'' اور''خاص مُکاشفہ'' کے درمیان فرق کی وضاحت کریں۔

6۔ خُدا کے بغیر انسانی زندگی کو بیان کریں۔

7۔ کیا آیات 27-24 ہم جنس پرستی کے مسئلے کو مخاطب کرتی ہیں؟

رومیوں۲(Romans 2)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	JB
خُدا کی حق کے مطابق عدالت	خُدا کی حق کے مطابق عدالت	یہودیوں پر عدالت	خُدا کی عدالت	یہودی قہر سے مُستثنیٰ ہیں
2:1-16	2:1-16	2:1-11	2:1-16	2:1-11
یہودی اور شریعت	یہودی بھی غیر قوموں کی طرح گُناہگار ہیں	عدالت کیلئے بُنیادیں	یہودی اور شریعت	شریعت اُنہیں نجات نہ بخشے گی
		2:12-16	(2:17:3:8)	2:12-16
2:17-3:8	2:17-24	2:17-24	2:17-24	2:17-24
	ختنے کا کوئی فائدہ نہیں2:25-29	2:25-29	2:25-29	ختنہ اُنہیں نجات نہ دیگا2:25-29

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھیئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

رومیوں2:1-3:20 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ ابواب 2 اور 3 ادبی اکائی کی تکمیل کرتے ہیں جو 1:18 میں شروع ہوا تھا۔ یہ حصّہ درج ذیل پر بات کرتا ہے:

۱۔ تمام انسانوں کی گُمراہی

۲۔ خُدا کی گُناہ پر عدالت

۳۔ انسانوں کی مسیح کے وسیلے سے خُدا کی راستبازی کی ضرورت، اُن کے ذاتی ایمان اور توبہ کے وسیلہ سے

ب۔ باب 2 میں خُدا کی عدالت سے متعلقہ سات اصُول ہیں:

۱۔ آیت 2، بموافق سچائی

۲۔ آیت 5، مجموعی گُناہ

۳۔ آیات 6 اور 7،بموافق کام

۴۔ آیت 11،لوگوں میں امتیاز نہیں رکھتا

۵۔ آیت 13،طرز زندگی

۶۔ آیت 16،انسانوں کے دلوں کے بھید

۷۔ آیات 29-17 کوئی خاص قومی گروہ نہیں

ج۔ اِس پر تبصرہ نگاروں کے مابین بہت بحث رہی ہے کہ باب 17-2:1 میں کس کو مخاطب کیا گیا ہے، یہ واضح ہے کہ آیات 29-2:12 یہودیوں پر بات چیت کرتی ہیں۔ آیات 17-1 دوہرا مقصد پیش کرتی ہیں یعنی دونوں اخلاقی مُشرکین جیسے سینیکا (معاشرتی اقدار) اور یہودی قوم (موسوی شریعت) کو مخاطب کرتی ہیں۔

د۔ 21-1:18 میں پولُوس دعویٰ کرتا ہے کہ انسان خُدا کو اُس کی تخلیق کے توسط سے جان سکتا ہے۔ 15-2:14 میں بھی پولُوس دعویٰ کرتا ہے کہ انسانوں میں خُدا کا عطا کردہ کوئی اندرونی اخلاقی شعور ہوتا ہے۔ یہ دوگواہیاں تخلیق اور شعورِ خُدا کی تمام انسانوں کیلئے مذمت کی بُنیاد ہیں حتیٰ کہ اُن کیلئے بھی جن تک پُرانا عہد نامہ یا خُوشخبری نہیں پہنچی۔ انسان ذمہ دار ہیں کیونکہ وہ بہترین حد تک اپنی زندگی نہیں گزار پائے جو اُنہوں نے گزاری ہے۔

الفاظ اور ضربِ المثال کی تحقیق:۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11-2:1

۱۔ پس اَے اِلزام لگانیوالے! تُو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عذر نہیں کیونکہ جس بات کا تو دُوسرے پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مُجرِم ٹھہراتا ہے۔ اِس لِئے کہ تُو جو اِلزام لگاتا ہے خُود وہی کام کرتا ہے۔ ۲۔ اور ہم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والوں کی عدالت خُدا کی طرف سے حق کے مطابِق ہوتی ہے۔ ۳۔ اَے اِنسان! تو جو اَیسے کام کرنے والوں پر اِلزام لگاتا ہے اور خُود وُہی کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تو خُدا کی عدالت سے بچ جائے گا؟ ۴۔ یا تُو اُس کی مہربانی اور تحمُّل اور صبر کی دَولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تجھ کو تَوبہ کی طرف مائِل کرتی ہے؟ ۵۔ بلکہ تو اپنی سختی اور غیر تائِب دِل کے مُطابِق اُس قہر کے دِن کے لِئے اپنے واسطے غضب کما رہا ہے جس میں خُدا کی سچّی عدالت ظاہر ہوگی۔ ۶۔ وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُوافِق بدلہ دے گا۔ ۷۔ جو نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزّت اور بقا کے طالِب ہوتے ہیں اُن کو ہمیشہ کی زِندگی دے گا۔ ۸۔ مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے نہ ماننے والے بلکہ راستی کے ماننے والے ہیں اُن پر غضب اور قہر ہوگا۔ ۹۔ اور مُصیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئے گی۔ پہلے یہُودی کی پھر یُونانی کی۔ ۱۱۔ کیونکہ خُدا کے ہاں کسی کی طرفداری نہیں۔ ۱۱۔ اِس لِئے کہ جنہوں نے بغیر شرِیعت پائے گُناہ کیا وہ بغیر شرِیعت کے ہلاک بھی ہوں گے اور جنہوں نے شرِیعت کے ماتحت ہو کر گُناہ کیا اُن کی سزا شرِیعت کے مُوافِق ہوگی۔

2:1۔ ''NASB۔ ''تو جو کوئی بھی ہو تیرے پاس کوئی عذر نہیں اکیونکہ جس بات کا الزام لگاتا ہے اُس کا تو خُود مُجرم ٹھہراتا ہے''۔

NKJV۔ ''تُو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عذر نہیں کیونکہ جس بات کا تو دُوسرے پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مُجرِم ٹھہراتا ہے''۔

NRSV۔ ''تو جو کوئی بھی ہو جس بات کا تو دُوسرے پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مُجرِم ٹھہراتا ہے''۔

TEV۔ ''تو جو کوئی بھی ہے جس بات کا تو دوسرُوں پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تو خُود مُجرم ٹھہراتا ہے''۔

JB۔ ''تُم جو کوئی بھی ہو، اگر تُم دوُسروں پر الزام لگاتے ہو، تو اُسی کے مُجرم ٹھہرو گے''۔

یہ لغوی طور'' کوئی شرعی دفاع نہیں'' ہے (بحوالہ 1:20) یہ پہلے یونانی فقرے میں اُس کی اہمیت اُجاگر کرنے کیلئے رکھا گیا۔ آیات 16-1 بظاہر دونوں خُود راست یہودی شرعی رہنماؤں اور یونانی اخلاق دانوں سے متعلقہ ہے۔ اُن کے دوُسروں پر الزام لگانے سے وہ اپنے آپ کی مذمت کرتے تھے۔

2:2۔''ہم جانتے ہیں''۔ یہ اسم ضمیر مُمکنہ طور پر ساتھی یہودیوں کا حوالہ ہے حالانکہ یہ مُمکنہ طور پر مسیحیوں کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ آیات 2-4 میں پولُوس واپس اپنے سوال جواب کی تکنیک کے انداز کی طرف آتا ہے جو کہ تنقیدی انداز کہلاتا ہے جو کہ قیاسی فاعل کے ذریعے سچائی کی تمثیل نمائی تھی۔ یہ حبقوق، ملاکی بھی استعمال کرتے تھے، علاوہ ازیں ربی اور یونانی فلاسفر بھی (جیسے کہ سُقراط اور ستیوک وغیرہ)۔
فقرہ ''ہم یہ جانتے ہیں''، رومیوں میں کئی مرتبہ استعمال ہوا ہے (بحوالہ 2:2;3:19;7:14;8:22,28)۔ پولُوس قیاس کرتا ہے کہ اُس کے پڑھنے والے کسی حد تک علم رکھتے ہیں۔

جیسے کہ باب 1 کے غیر اخلاقی مُشرکین نہیں رکھتے تھے۔

☆۔''خُدا کی عدالت''۔ بائبل اِس سچائی پر واضح ہے۔ تمام انسان خُدا کو زندگی کی نعمت کیلئے جوابدہ ہیں (بحوالہ آیات 5-9 متی 25:31-46 مُکاشفہ 20:11-15)۔ حتیٰ کہ مسیحی بھی مسیح کے سامنے جوابدہ ہیں (بحوالہ 14:10-12 دوُسرا کرنتھیوں 5:10)۔

2:3۔ پولُوس کے سوالاتی سلسلے کی گرائمر کی بناوٹ جواب ''نہیں'' کی توقع رکھتی ہے۔

☆۔''کیا یہ سمجھتا ہے''۔ یہ یونانی فعل logizomai ہے۔ پولُوس اِسے اکثر استعمال کرتا تھا (رومیوں 2:3,26;3:28;4:3,4,5,6,8,9,10,11,22,23,24;6:11;8:18,36;9:8;14:14 گلتیوں 3:6 اور دس مرتبہ پہلا اور دوُسرا کرنتھیوں میں اور دو مرتبہ فلپیّوں میں)۔ دیکھیئے نوٹ 4:3 اور 8:18 پر۔

☆۔''اَے انسان''۔ یہ آیت 1 میں اُس محاورہ سے مماثلت رکھتا ہے۔ 9:20 میں یہ یہودیوں کا حوالہ ہے۔

2:4۔ یہ بھی یونانی میں سوال ہے۔

☆۔''یا تُو اُس کی مہربانی اور تحُمل اور صبر کی دَولت کو ناچیز جانتا ہے''۔ انسانوں نے اکثر خُدا کی مہربانی، تحّمل اور صبر کو غلط سمجھا ہے اور اِسے گُناہ کے موقعے میں بدل دیا ہے بجائے توبہ کے (بحوالہ دوُسرا پطرس 3:9)۔
پولُوس اکثر خُدا کی نعمتوں کو ''کی دولت'' کے طور پر بیان کرتا ہے (بحوالہ 9:23;11:33 کُلسیوں 1:27 افسیوں 1:7,18;2:4,7;3:8,16 فلپیّوں 4:19)۔

☆۔''توبہ کی طرف مائل کرتی ہے''۔ توبہ خُدا کے ساتھ ایمان کے عہد کے تعلق کیلئے لازمی ہے (بحوالہ متی 3:2;4:17 مرقس 1:15;6:12 لُوقا 13:3,5 اعمال 2:38;3:19;20:21)۔ اصطلاح کا عبرانی میں مطلب عملوں کی تبدیلی ہے جبکہ یونانی میں اِس کا مطلب ذہن کی تبدیلی ہے۔ توبہ کسی کے ذاتی مرکوز وجود سے آزاد مرضی سے خُدا کی ہدایت میں زندگی کی طرف جانا ہے یہ ذاتیات کی قید سے نکلنے اور کیلئے بُلاہٹ ہے۔ بُنیادی طور پر یہ ایک نیا نرویہ، نیا تناظر اور نیا حُکم ہے۔ توبہ ہر آدم کے برگشتہ فرزند کیلئے خُدا کی مرضی ہے جو اُس کی شبیہہ پر بنایا گیا ہے (بحوالہ حزقیال 18:21,22,32 اور دوُسرا پطرس 3:9)۔
نئے عہدنامے کے حوالے جو مناسب طور توبہ کیلئے یونانی اصطلاحات کی عکاسی کرتے ہیں وہ دوُسرا کرنتھیوں 7:8-12 ہے: (1)lupeo ''غم'' یا ''دُکھ'' آیات 8 میں (دو مرتبہ)، 9 میں (تین مرتبہ)، 10 میں (دو مرتبہ)، 11 میں؛ (2)matamelomai ''افسوس'' آیات 8 میں (دو مرتبہ)، 9 میں؛ اور (3)metanoia ''توبہ'' آیات 9,10 میں۔
موازنہ جھوٹی توبہ (metamelomai)، (بحوالہ یہوداہ، متی 27:3 اور عیسو، عبرانیوں 12:16-17) بمقابلہ سچی توبہ (metanoeo) ہے۔
سچی توبہ الہیاتی طور پر درج ذیل سے تعلق رکھتی ہے: (1) یسوع نئے عہدنامے کی شرائط پر تعلیم دیتے ہوئے (بحوالہ متی 4:17 مرقس 1:15 لُوقا 13:3,5)؛ (2) اعمال میں رسُولوں کے وعظ (kerygma بحوالہ اعمال 3:16,19;20:21)؛ (3) خُدا کی قُدرت والی نعمت (بحوالہ اعمال 5:31;11:18 اور دوُسرا تمیتھیس 2:25) اور (4) لگن (بحوالہ دوُسرا پطرس 3:9

)۔تو یہ خُود اختیاری نہیں ہے۔

2:5-9۔ یہ آیات (1) برگشتہ انسان کی سخت گیری اور (2) خُدا کا غضب اور سزا کو بیان کرتی ہیں۔

2:5۔ ''سختی''۔ اسرائیل کو اِسی انداز میں خروج 32:9;33:3,5;34:9 استثنا 9:6,13,27 میں بیان کیا گیا ہے۔

☆۔''دِل''۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 1:24 پر۔

☆۔''قہر کے دِن''۔ یہ پُرانے عہدنامے میں ''خُداوند کا دن'' کہلاتا تھا (بحوالہ یوئیل، عاموس)۔ یہ روزِ حشر کا نظریہ تھا یا ایمانداروں کیلئے جی اُٹھنے کا دن۔ انسان خُدا کو اپنی زندگی کی نعمت کیلئے جوابدہ ہے (بحوالہ متی 25:31-46 مُکاشفہ 20:11-15)۔

2:6۔ یہ زبُور 62:12 سے اقتباس ہے۔ یہ ایک عالمگیر اصُول ہے کہ انسان اپنے کاموں کے ذمہ دار ہیں اور خُدا کو جواب دیں گے (بحوالہ ایوب 34:11 امثال 24:12 وعظ 12:14 یرمیاہ 17:10;32:19 متی 16:27;25:31-46 رومیوں 2:6;14:12 پہلا کرنتھیوں 3:8 گلتیوں 6:7-10 دُوسرا تمیتھیس 4:14 پہلا پطرس 1:17 مُکاشفہ 2:23;20:12;22:12)۔ حتیٰ کہ ایماندار بھی اپنی زندگی اور خدمت کا حساب مسیح کو دیں گے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:10)۔ ایماندار کاموں سے نجات نہیں پاتے بلکہ کاموں پر نجات پاتے ہیں (بحوالہ افسیوں 2:8-10 خاص کر 2:14-26، یعقوب اور پہلا یوحنا)۔

2:7۔ ''جو ہیں اُن کو''۔ یہ آیت 7 اور آیت 8 میں بیان کئے جانے والے اشخاص کے درمیان موازنہ ہے۔

☆۔ NASB۔ ''جو نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزّت اور بقا کو چاہتے ہیں اُن کو ہمیشہ کی زِندگی دے گا''۔
NKJV۔ ''جو نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عِزّت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں اُن کو ہمیشہ کی زِندگی دے گا''۔
NRSV۔ ''جو نیکوکاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عزّت اور بقا کے طلب گار ہوتے ہیں اُن کو ہمیشہ کی زِندگی دے گا''۔
TEV۔ ''جو لوگ نیکوکار اور ثابت قدم اور جلال اور عزّت اور بقا کے لِئے طالب ہوتے ہیں خُدا اُن کو ہمیشہ کی زِندگی دے گا''۔
JB۔ ''جو کوئی نیکوکار رو اور ثابت قدم اور جلال اور عزّت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں اُن کو ہمیشہ کی زِندگی دیتا ہے''۔
یہ کرنیلیس جیسے لوگوں کا حوالہ ہے (بحوالہ اعمال 10:34-35)۔ یہ حوالہ راستبازی کے کاموں کی طرح لگتا ہے (انسانی کاموں کے ذریعے راستبازی حاصل کرنا) لیکن یہ رومیوں کی کتاب کے اہم موضوع کے خلاف جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ آیات 1-6 یا آیات 1-11 پیرا ہے۔ اُس سارے کا الہیاتی نکتہ یہ ہے کہ خُدا لوگوں میں امتیاز رکھنے والا نہیں ہے (آیت 11) اور سب نے گُناہ کیا ہے (آیت 12)۔ اگر لوگ نُور میں رہتے ہیں جو اُن کے پاس ہے (غیر قوموں کیلئے قُدرتی مُکاشفہ، یہودیوں کیلئے خاص مُکاشفہ بحوالہ 5:10) تو وہ خُدا میں راست ہونگے۔ بحر حال 3:9-18,23 کا لُبِّ لُباب ظاہر کرتا ہے کہ ابھی تک کوئی بھی نہیں ہے اور کوئی بھی نہیں ہوگا۔
ایماندار کی تبدیل شُدہ خُداوند میں زندگی اُس کے ابتدائی ایمان کے ردِعمل میں توثیق پاتی دکھائی دیتی ہے۔ تبدیل شُدہ زندگی بسنے والے رُوح اُلقدس کا ثبوت ہے (بحوالہ آیات متی 7 10,13 افسیوں 2:8-10 یعقوب 2:14-26 اور پہلا یوحنا) دیکھئیے خصُوصی موضوع: قائم رہنے کی ضرورت 8:25 پر۔

☆۔''ہمیشہ کی زِندگی''۔ یہ یوحنا کی تحاریر کا خصُوصیاتی فقرہ ہے اور نحوی ترتیب کی انجیلوں میں بہت کم استعمال ہوا ہے۔ پولُس نے یُوں لگتا ہے کہ یہ فقرہ دانی ایل 12:2 سے اخذ کیا ہے (بحوالہ طیطس 1:2;3:7) جہاں یہ نئے دور کی زندگی کا اشارہ ہے یعنی خُدا کے ساتھ شراکت میں زندگی، جی اُٹھنے کی زندگی کا۔ وہ پہلے اِسے گلتیوں 6:8 میں استعمال کرتا

ہے۔ یہ رومیوں کے مذہبی تعلیم کے حصّے میں اہم موضوع ہے (بحوالہ 2:7;5:2;6:22,23)۔

2:8۔ NASB ''بلکہ جو خُود نُمائی کے طلبگار ہیں''
NKJV,NRSV ''بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں''۔
TEV ''دوُسرے لوگ خُود غرض ہیں''
NJB ''وہ جو حسد کی وجہ سے''

اِس اصطلاح کا بُنیادی مطلب ''اُجرت پر کام ہے''۔
لاؤ اور ندا کی کتاب ''یونانی۔ انگریزی لُغت'' جلد دوئم صفحہ 104 میں اِس اصطلاح کے دو استعمال کا اندراج ہے۔

ا۔ ''خُود نُمائی'' رومیوں 2:8 کو استعمال کرتے ہوئے جس کا مطلب ''دوُسروں سے اپنے آپ کو بہتر ثابت کرنے کیلئے کرنا'' جو اِس سیاق وسباق میں مُناسب ہے
۲۔ ''دُشمنی'' فلپیوں 1:17 میں استعمال کرتے ہوئے (نیز دیکھیئے دوُسرا کرنتھیوں 12:20 گلتیوں 5:20 فلپیوں 2:3 یعقوب 3:14,16)۔

☆۔ ''اور حق کے نہ ماننے والے''۔ اصطلاح ''حق'' (aletheia) اپنے عبرانی معنوں میں استعمال ہوا ہے یعنی قابل بھروسہ اور قابل اعتبار کے معنوں (emeth) میں۔ اِس سیاق وسباق میں اِس کا مرکز نگاہ اخلاقی ہے نہ کہ شعوری۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کی تحاریر میں سچائیاں 1:18 پر۔

2:9۔ ''ہر ایک بدکار کی جان پر آئے گی''۔ پولُوس یونانی اصطلاح pas ''ہر ایک'' یا ''سب'' کے ترجمے کے طور اکثر ان ابتدائی رومیوں کے ابواب میں استعمال کرتا ہے تا کہ دونوں ''بُری خبر'' (انسان کی گُمراہی اور خُدا کی غیر جانبدارانہ عدالت) اور ''خُوشخبری'' (خُدا کی مفت نجات اور مسیح میں مُکمل معافی کی دعوت اُن سب کیلئے جو توبہ کرتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں) کا عالمگیر استعمال ظاہر کر سکے۔
یہ سیاق وسباق قوی طور عالمگیر عدالت اور اُس کے نتائج کے طور حالات کا مفہوم دیتا ہے۔ یہ سچائی دونوں راست باز اور بدکاروں کے جی اُٹھنے کا تقاضا کرتی ہے (بحوالہ دانی ایل 12:2 یوحنا 5:28-29 اعمال 24:15)۔

2:9-10۔ ''پہلے یہُودی''۔ یہ تاکید کیلئے دُہرایا گیا ہے۔ یہودی مواقعوں میں سرفہرست ہوتے تھے کیونکہ وہ خُدا کا خاص ظہور رکھتے تھے (بحوالہ 1:16 متی 10:6;15:24 یوحنا 4:22 اعمال 3:26;13:46) بلکہ عدالت میں بھی سرفہرست ہونگے (بحوالہ 9-11) کیونکہ وہ خُدا کی خاص بُلاہٹ اور برکات رکھتے تھے (بحوالہ 9:4-5)۔

2:11۔ NASB,NKJV ''کیونکہ خُدا کے ہاں کسی کی طرفداری نہیں''۔
NRSV ''خُدا کسی کا طرفدار نہیں''۔
TEV ''خُدا کسی ایک کی بھی طرفداری نہیں کرتا''۔
NJB ''خدا کسی کی طرفداری نہیں کرتا''۔

لغوی طور یہ ''مساوی برتاؤ'' ہے جو ایک پُرانے عہدنامے کے نظام کے تحت عدالت کا استعارہ تھا (بحوالہ احبار 19:15 استثنا 10:17 دوُسرا تواریخ 19:7 اعمال 10:34 گلتیوں 2:6 افسیوں 6:9 کُلسیوں 3:25 پہلا پطرس 1:17)۔ اگر عدالت کرنے والا دیکھ پاتا کہ وہ کن کی عدالت کر رہا ہے تو یہاں طرفداری کی گُنجائش ہوتی۔ اِس لئے وہ کسی کی بھی طرفداری نہیں کرتا۔

خصوصی موضوع: نسل پرستی

ا۔ تعارف

ا۔ یہ برگشتہ انسان کیلئے اُس کے معاشرے میں کا ایک عالمگیر اظہار ہے۔ یہ انسان کی خُو د ہے جو اُسے دوسروں کی پیٹھ پیچھے مدد کرتی ہے۔ نسل پرستی کئی اطوار سے ایک جدید مظہر قُدرت ہے جبکہ قومیت پرستی (قبائل پرستی) ایک زیادہ قدیم اظہار ہے۔

ب۔ قومیت پرستی کا آغاز بابل سے ہُوا (پیدائش 11) اور اصل میں نُوح کے تین بیٹوں سے مناسبت رکھتا ہے جن سے نام نہاد قومیں بنیں (پیدائش 10)۔ جبکہ یہ کلام سے ظاہر ہے کہ انسان سب ایک ہی ذریعہ سے ہیں (بحوالہ پیدائش 3-1، اعمال 26-17:24)۔

ج۔ نسل پرستی بہت سے تعصّبات میں سے ایک ہے۔ کُچھ دوسرے درج ذیل ہیں: (1) تعلیمی امارت پرستی (2) سماجی و معاشی تکبّر (3) شخصی راستبازی کی مذہبی شریعت اور (4) پُر تکبّر سیاسی وابستگیاں۔

۲۔ بائبل کا مواد

ا۔ پُرانا عہدنامہ

1۔ پیدائش 1:27۔ انسان، مرد و عورت خُدا کی شبیہ اور شکل میں بنائے گئے جو اُنہیں منفرد بناتے ہیں۔ اور اِس سے اُن کی انفرادی قدر و قیمت اور عظمت بھی ظاہر ہوتی ہے (بحوالہ یوحنا 3:16)۔

2۔ پیدائش 25-1:11 فقرے "اُن کی اقسام کے مطابق" کا دس مرتبہ اندراج دیتا ہے۔ یہ نسلی علیحدگی کی معاونت کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ جبکہ یہ سیاق وسباق سے واضح ہے کہ یہ جانوروں اور پودوں کے بارے میں ہے نہ کہ انسانوں کے بارے میں۔

3۔ پیدائش 27-9:18۔ یہ نسلی برتری کی معاونت کیلئے استعمال ہُوا ہے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ خُدا نے کنعان کو کبھی لعنت نہیں دی۔ نُوح اُس کے باپ نے شراب کے نشے سے باہر آنے کے بعد اُسے لعنت دی۔ حتیٰ کہ اُس نے ایسا کیا اِس سے سیاہ فام نسل کو کوئی نقصان نہ ہُوا۔ کنعان اُن کا باپ تھا جو فلسطین کے علاقے میں رہتے تھے اور مصر کی دیواروں کی تزئین ظاہر کرتی ہے کہ وہ سیاہ فام نہ تھے۔

4۔ یشوع 9:23۔ یہ ثابت کرنے کیلئے استعمال ہُوا ہے کہ ایک نسل دوسری کی خدمت کرے گی۔ جبکہ سیاق وسباق میں جبوتی اُسی نسل سے تعلق رکھتے تھے جیسے کہ یہودی۔

5۔ عزرا 10-9 اور نحمیاہ 13۔ یہ اکثر نسلی معنوں میں استعمال ہُوئے ہیں۔ مگر سیاق وسباق ظاہر کرتا ہے کہ شادیوں کی مذمت کی گئی نسل کی بُنیاد پر نہیں (وہ نُوح کے ایک ہی بیٹے میں سے تھے، پیدائش 10) مگر مذہبی وجوہات کی بنا پر۔

ب۔ نیا عہدنامہ

1۔ انجیلیں

ا۔ یسوع بہت سے مواقعوں پر یہودی اور سامریوں کے درمیان نفرت کا استعمال کرتا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ نفرت کرنا مناسب فعل نہیں ہے۔

ا۔ نیک سامری کی تمثیل (لُوقا 37-10:25)۔

۲۔ کنوئیں پر عورت (یوحنا 4:4)۔

۳۔ شُکر گُزار کوڑھی (لُوقا 19-17:7)۔

ب۔ انجیل تمام انسانوں کیلئے ہے۔

ا۔ یوحنا 3:16

۲۔ لُوقا 47-24:46

۳۔عبرانیوں 2:9

۴۔مُکاشفہ 14:6

ج۔بادشاہت میں تمام انسانوں کی شمولیت ہوگی

۱۔لوقا 13:29

۲۔مُکاشفہ 5

2۔اعمال

ا۔اعمال 10 خُدا کی عالمگیر محبت اور انجیل کے عالمگیر پیغام کا حتمی حوالہ ہے۔

ب۔پطرس پر اعمال 11 میں اُس کے کاموں کی بنا پر تنقید ہوتی ہے اور یہ مسئلہ اعمال 15 کی یروشلیم کونسل سے قبل تک حل نہیں ہُوا تھا، کونسل اجلاس کرتی ہے اور حل پر پہنچتی ہے۔ پہلی صدی کے یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیان تناؤ بہت شدید تھا۔

3۔پولوس

ا۔مسیح تک رسائی میں کوئی رُکاوٹ نہیں ہے

۱۔گلتیوں 3:26-28

۲۔افسیوں 2:11-22

۳۔کُلسیوں 3:11

ب۔خُدا انسانوں میں تفریق نہیں رکھتا۔

۱۔رومیوں 2:11

۲۔افسیوں 6:9

4۔پطرس اور یعقوب

ا۔خُدا انسانوں میں تفریق نہیں رکھتا۔

ب۔چُونکہ خُدا کسی کی طرفداری نہیں رکھتا پس اُس کے لوگوں کو بھی ایسا ہی ہونا چاہئیے، یعقوب 2:1

5۔یوحنا

ا۔ایمانداروں کی ذمہ داری کے بارے میں ایک مضبوط بیان پہلا یوحنا 4:20 میں پایا جاتا ہے۔

III۔ نتیجہ:

ا۔نسل پرستی یا اِس کیلئے کسی بھی قسم کا تکبُر مکمل طور پر خُدا کے فرزندوں کیلئے نامناسب دعل ہے۔ یہاں ہینلی بارنیٹ کا اقتباس دیا جارہا ہے جو اُس نے گلوریتا، نیو میکسکو کے فورم میں کرسچن لائف کمیشن سے خطاب کرتے ہُوئے 1964 میں کہا۔

''نسل پرستی بدعت ہے کیونکہ یہ بائبل اور مسیحت سے متعلقہ نہیں ہے اور نہ ہی غیر سائنسی ہے۔

ب۔یہ مسئلہ مسیحیوں کو اپنی مسیح کی طرح کی مُحبت، مُعافی اور گمراہ دُنیا کیلئے جانکاری ظاہر کرنے کا موقع دیتا ہے۔ اِس معاملے میں مسیحیوں کا انکار اُن کی کمسنی ظاہر کرتا ہے اور بُرائی کیلئے ایمانداروں کے ایمان، یقین دہانی اور بڑھوتری کو موقوف کرنے کیلئے ایک موقع ہے۔ یہ گُمراہ لوگوں کو مسیح تک آنے کیلئے ایک رُکاوٹ کا کردار بھی ادا کرتا ہے۔

ج۔میں کیا کرسکتا ہُوں (یہ حصہ کرسچن لائف کمیشن کے کتابچے بعنوان ''نسلی تعلقات'' سے لیا گیا ہے۔

"شخصی سطح پر"۔

- نسل سے متعلقہ مسائل کے حل کیلئے اپنی شخصی ذمہ داری کو قبول کریں۔
- دُوسری نسلوں کے لوگوں کے ساتھ دُعا، بائبل کا مُطالعہ اور شراکت کے ذریعے اپنی زندگی سے نسلی امتیاز کو نکال باہر کریں۔
- نسل پرستی سے متعلقہ اپنے احساس جُرم کا اظہار کریں خاص طور پر وہ جو نسلی نفرت کو تحریک دیتے ہیں اور قابل اعتراض ہیں۔

"خاندانی زندگی میں"

- اپنے اطوار میں دُوسری نسلوں کیلئے بڑھوتری کے خاندانی اثر ورسُوخ کی اہمیت کی پہچان کریں۔
- گھر سے باہر والدین اور بچے جو کُچھ بھی نسلی موجوعات پر سُنتے ہیں اُن پر گُفتگو کے ذریعے مسیحی طور طریقے وضع کرنے کے مُتلاشی رہیں۔
- والدین کو دُوسری نسلوں کے لوگوں سے متعلقہ مسیحی مثال قائم کرنے میں دھیان رکھنا چاہئیے۔
- نسلی حدود سے بالاتر ہو کر خاندانی دوستیاں قائم کرنے کے موقعوں کی تلاش میں رہیں۔

"اپنی کلیسیا میں"

- نسل کی بُنیاد پر بائبل کی سچائیوں کی تعلیم اور تبلیغ کرنے سے جماعت پُورے معاشرے کیلئے ایک مثال قائم کر سکتی ہے۔
- یہ یقین دہانی کریں کہ کلیسیا کی توسط سے پرستش، شراکت اور خدمت سب کیلئے مساوی ہے جیسے کہ نئے عہد نامے کی کلیسیائیں کسی نسلی رُکاوٹ کا مشاہدہ نہیں کرتی تھیں (افسیوں 2:11-22 گلتیوں 3:26-29)۔

"روزمرہ زندگی میں"

- پیشہ ورانہ دُنیا میں ہر قسم کے نسلی امتیاز پر قابُو پانے کی کوشش کریں۔
- ہمہ قسم کی علاقائی تنظیموں کیساتھ ملکر حقوق اور مواقعوں تک رسائی کیلئے کام کریں۔ یہ یاد رکھتے ہُوئے کہ یہ نسلی مسئلہ ہونا چاہئیے جس پر تنقید کی جائے نہ کہ لوگ۔ مقصد جانکاری کو فروغ دینا ہونا چاہئیے نہ کہ انتشار پیدا کرنا۔
- اگر یہ مناسب لگے تو متعلقہ شہریوں پر مُشتمل ایک خاص کمیٹی تشکیل کریں تاکہ عوام الناس کی تعلیم اور نسلی تعلقات کی بہتری کے خاص اقدام کیلئے ابلاغی راہیں ہموار کی جاسکیں۔
- مُقننہ اور قانون سازوں کی نسلی انصاف کے فروغ کیلئے قوانین کی منظوری کیلئے معاونت کریں۔ نیز اُن کی مُخالفت کریں جو سیاسی مفاد کیلئے تکبُر کو قابل استفادہ بناتے ہیں۔
- قانون نافذ کرنے والے اداروں کو قوانین پر بلاامتیاز عمل درآمد کیلئے سفارشات پیش کریں۔
- تشدد سے اجتناب کریں اور احترام قانون کو فروغ دیں۔ مسیحی شہری ہونے کے ناطے وہ سب کُچھ کریں جس سے یہ یقین دہانی مُمکن ہو کہ قانونی ڈھانچے محض اُن کے ہاتھوں میں کھلونا نہیں بن سکتے جو تفریق کو فروغ دیتے ہیں۔
- تمام انسانی تعلقات میں مسیح کی رُوح اور تعقل کو مثال بنائیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:12-16

۱۲۔ اِس لئے کہ جنہوں نے بغیر شرِیعت پائے گُناہ کِیا وہ بغیر شرِیعت کے ہلاک بھی ہُوں گے اور جنہوں نے شرِیعت کے ماتحت ہو کر گُناہ کِیا اُن کی سزا شرِیعت کے مُوافق
ہوگی۔ ۱۳۔ کیونکہ شرِیعت کے سُننے والے خُدا کے نزدِیک راستباز نہیں ہوتے بلکہ شرِیعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔ ۱۴۔ اِس لِئے کہ جب وہ قَومیں جو

شرِیعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شرِیعت کے کام کرتی ہیں تو باوُجُود شرِیعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لِئے خُود ایک شرِیعت ہیں۔ ۱۵۔ چنانچہ وہ شرِیعت کی باتیں اپنے دِلوں پر لکھی ہوئی دِکھاتی ہیں اور اُن کا دِل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُن کے باہمی خیالات یا تو اُن پر اِلزام لگاتے ہیں یا اُن کو معذُور رکھتے ہیں۔ ۱۶۔ جِس روز خُدا میری خُوشخبری کے مُطابِق یِسُوعؔ مسیح کی معرفت آدمیوں کی پُوشیدہ باتوں کا اِنصاف کرے گا۔

2:12 ’’اِس لئے کہ جنھوں نے بغیر شریعت پائے گُناہ کیا‘‘۔ خُدا تمام انسانوں کو ذمہ دار ٹھہرائے گا حالانکہ چاہے وہ پُرانے عہدنامے یا خُوشخبری کو پانے والے ہیں یا نہیں۔ تمام لوگ تخلیق سے ہی خُدا کے بارے میں کُچھ علم رکھتے ہیں (بحوالہ 1:19-20 زبُور 19:1-6) اور اندرونی اخلاقی سمجھ بھی (بحوالہ 2:14-15)۔ المیہ یہ ہے کہ تمام نے اپنی آزاد مرضی سے اُس نُور کی پامالی کی ہے جو وہ رکھتے ہیں (بحوالہ 1:21-23;3:9,19,23;11:32 گلتیوں 3:22)۔

☆ ’’شریعت‘‘۔ اصطلاح ’’شریعت‘‘ کے ساتھ کوئی جُز نہیں ہے۔ یہ گرائمر کی بناوٹ اکثر اسم کے معیار پر زور دیتی ہے۔ بحر حال رومیوں میں پولُوس ’’شریعت‘‘ بہت سی مختلف چیزوں کا حوالہ دینے کیلئے استعمال کرتا ہے (1) رومی شریعت (2) موسوئ شریعت یا (3) عام طور پر انسانی معاشرتی اقدار کا نظریہ۔ سیاق وسباق نہ کہ جُز کو اِس ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ یہ سیاق وسباق زور دیتا ہے کہ تمام انسان اپنے دلوں میں خُدا کا اپنے آپ کے قُدرتی ظہور کا کُچھ علم رکھتے ہیں (بحوالہ آیت 15)۔

2:13۔ ’’ کیونکہ شریعت کے سُننے والے خُدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتے‘‘۔ اصطلاح ’’سُننے والے‘‘ ربّین استعمال میں توریت کے ربی طالب علموں کا خاص معنی رکھتے تھے۔ اصطلاح ’’راستباز‘‘ یا ’’راست‘‘ (اپنی اقسام میں dike) پلُوس کی الٰہیات کی لازمی اصطلاح ہے (بحوالہ 3:4,20,24,26,28,30;4:2,5;5:1,9;6:7;8:30,33)۔ الفاظ ’’راست‘‘، ’’راستباز‘‘، ’’راستبازی‘‘ تمام dikaios سے اخذ کئے گئے ہیں۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: راستبازی 1:17 پر۔ عبرانی میں (isadog) یہ بُنیادی طور پر ایک لمبے سیدھے آلے (پندرہ سے بیس فٹ) کا حوالہ ہے جو چیزیں جیسے کہ دیواریں، باڑیں اور گہرائی ماپنے کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ یہ خُدا کیلئے بطور معیار عدالت بھی استعاراتی طور پر استعمال ہوسکتا ہے۔
پولُوس کی تحاریر میں اصطلاح کے دو مرکز نگاہ ہیں۔ پہلے خُدا کی اپنی راستبازی گُناہ گار انسان کو مفت نعمت کے طور پر مسیح میں ایمان کے وسیلے سے دی جاتی ہے۔ یہ اکثر عطا کردہ راستبازی کہلاتی ہے۔ یہ کسی کی راستباز خُدا کے سامنے شرعی حیثیت کا حوالہ ہے۔ یہ پولُوس کی المشہور ایمان کے وسیلے سے واجبیت کے موضوع کی ابتداء۔ دُوسرے خُدا کی گُناہ گار انسان کی اپنی شبیہہ میں بحالی کا کام (بحوالہ پیدائش 1:26-27) یا ایک اور طرح سے مسیح کا سا ہونا ہے۔ یہ آیت ۔۔ متی 7:24، لُوقا 8:21 اور 11:28 یوحنا 13:17، یعقوب 1:22-23,25 کی طرح ، ایمانداروں کو عمل کرنے والے بننے کی طرف راغب کرتا ہے نہ کہ صرف سُننے والے۔ عطا کردہ راستبازی کا نتیجہ راستباز طرز زندگی ہوتا ہے۔ خُدا گُناہگاروں کو معاف کرتا ہے اور تبدیل کرتا ہے۔ پولُوس کا استعمال دونوں شرعی اور اخلاقی تھا۔ نیا عہد انسانوں کو شرعی حیثیت دیتا ہے لیکن خُداوند میں طرز زندگی کا تقاضا بھی کرتا ہے، یہ مفت ہے لیکن بہت بیش قیمت ہے۔

☆ ۔’’بلکہ شرِیعت پر عمل کرنے والے‘‘۔ خُدا کو جاننا نئی تابعداری کے طرز زندگی کا تقاضا کرتا ہے (بحوالہ احبار 18:5 متی 7:24-27 لُوقا 8:21;11:28 یوحنا 13:17 یعقوب 1:22-25;2:14-28)۔ کئی طرح سے یہ نظریہ عبرانی اصطلاح shemo کی نقل ہے جس کا مطلب عمل کرنے کیلئے سُنتا ہے (بحوالہ استثنا 5:1;6:4;9:1;20:3;27:9-10)

2:14۔ NASB۔ ’’اِس لِئے کہ جب قَومیں جو شرِیعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شرِیعت کے کاموں کو کرتی ہیں تو شرِیعت نہ رکھنے سے وہ اپنے لِئے خود ایک شرِیعت ہیں‘‘
NKJV۔ ’’اِس لِئے کہ جب قَومیں جو شرِیعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شرِیعت کے کام کرتی ہیں تو باوجود شرِیعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لِئے خُود ایک شرِیعت ہیں‘‘
NRSV۔ ’’وہ قومیں، جو شریعت نہیں رکھتیں، اپنی طبیعت سے شریعت کے موافق کام کرتی ہیں تو باوجود شریعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لئے خُود ایک شریعت ہیں‘‘

TEV۔ ''قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں لیکن جب بھی اپنی آزاد مرضی سے شریعت کے حکم موافق کام کرتی ہیں تو وہ اپنے لئے خُود ایک شریعت ہیں''

JB۔ ''مثال کے طور پر مُشرکین جنہوں نے کبھی شریعت کے بارے میں نہیں سُنا لیکن اپنی منطق سے شریعت موافق کُچھ کرتے ہیں حتیٰ کہ اصل میں شریعت نہیں رکھتے تو شرعی کہا جا سکتا ہے''۔

تمام تہذیبوں میں اندرونی اخلاقی دستُور، معاشرتی اقدار ہوتی ہیں۔ وہ اُس روشنی کے ذمہ دار ہیں جو وہ رکھتے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:21)۔ اِن آیات کا یہ مفہوم نہیں کہ وہ خُدا میں راست ہو سکتے ہیں اگر وہ اپنی تہذیب کی روشنی میں رہیں لیکن وہ اپنے خُدا کیلئے اندرونی علم کے ذمہ دار ہیں۔

2:15۔ ''اور اُن کے باہمی خیالات یا تو اُن پر الزام لگاتے ہیں یا اُن کو معذُور رکھتے ہیں''۔ یہاں اندرونی اخلاقی آواز ہے۔ لیکن صرف رُوح کی ہدایت سے کتاب مُقدس پر ہی مکمل بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ برگشتگی نے ہمارے خیالات کو متاثر کیا ہے۔ بحرحال تخلیق (1:18-20) اور یہ اندرونی اخلاقی شریعت (2:14-15) یہ تمام خُدا کے علم ہیں جو کسی انسان کے پاس ہونے چاہیئے۔ یہاں کوئی عبرانی اصطلاح نہیں ہے جو یونانی لفظ ''خیالات'' (syneidesis) کے مساوی ہو سکتا تھا۔ اندرونی اخلاقی معنوں کے راست ہونے کا یونانی نظریہ کو اکثر ستوئیک فلاسفرز اپنی گفتگو میں استعمال کرتے تھے۔ پولُوس اپنی تارسس میں ابتدائی تعلیم سے یونانی فلاسفروں سے آگاہ تھا (وہ اعمال 17:28 میں Cleanthes، پہلا کرنتھیوں 15:33 میں Menander اور ططِس 1:12 میں Epimenides کا اقتباس دیتا ہے)۔ اُس کا آبائی شہر یونانی شاعروں اور فلسفروں کے اعلیٰ پائے کے مکتبوں کی بنا پر مشہور تھا۔

2:16۔ ''جس روز''۔ دیکھیئے نوٹ 2:5 پر۔

☆۔ ''میری خُوشخبری کے مُطابق''۔ سیاق وسباق میں یہ یسوع مسیح کے ظہور کی تعلیم کا حوالہ ہے۔ اسم ضمیر ''میرے'' پولُوس کے انجیل کے پاسبان ہونے کی سمجھ کی عکاسی کرتا ہے جو اُسے سونپی گئی تھی (بحوالہ 16:25 پہلا کرنتھیوں 15:1 گلتیوں 1:11 پہلا تیمتھیس 1:11 دُوسرا تیمتھیس 2:8)۔ یہ مُنفرد طور پر صرف اُس کی ذمہ داری نہ تھی لیکن غیر قوموں کے رسُول ہونے کے ناطے وہ اپنی خاص ذمہ داری سمجھتا تھا کہ یونانی ورومی دُنیا میں یسوع کے بارے میں سچائیوں کی تعلیم دے۔

☆۔ ''خُدا آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا اِنصاف کرے گا''۔ خُدا تمام لوگوں کے دلوں کو جانتا ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل 16:7؛ 2:7 پہلا سلاطین 8:39 پہلا تواریخ 28:9 دُوسرا تواریخ 6:30 زبُور 6-1:139؛ 44:21؛ 7:9 امثال 21:2؛ 15:11 یرمیاہ 20:12؛ 17:10؛ 11:20 لُوقا 16:15 اعمال 15:8؛ 1:24 رومیوں 8:27 مُکاشفہ 2:23)۔ باپ بیٹے کے وسیلے سے شرعی تجزیے میں دونوں مقصد اور کام لائے گا (بحوالہ متی 25:31-46 مُکاشفہ 20:11-15)۔

☆۔ ''یسُوع مسیح کی معرفت''۔ یسوع عدالت کرنے کیلئے نہیں آیا تھا (بحوالہ یوحنا 3:17-21)۔ وہ خُدا باپ کو ظاہر کرنے، کفارے کی موت کیلئے اور ایمانداروں کو پیروی کیلئے مثال دینے کیلئے آیا تھا۔ جب لوگ یسوع سے انکار کرتے ہیں تو وہ خُود اپنی عدالت کرتے ہیں۔

بحرحال، نیا عہدنامہ یہ بھی تعلیم دیتا ہے کہ یسوع باپ کے نمائندے کے طور عدالت کرے گا (بحوالہ یوحنا 5:22,27 اعمال 10:42؛ 17:31 دُوسرا تیمتھیس 4;1)۔ یسوع بطور عدالت کرنے والا اور/ یا نجات دہندہ کے درمیان تناؤ یوحنا کی انجیل میں دیکھا جا سکتا ہے (بحوالہ 3:17-21 آیات 9:39)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 2:17-24

۱۷۔ پس اگر تُو یہُودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ اور خُدا پر فخر کرتا ہے۔ ۱۸۔ اور اُس کی مَرضی جانتا اور شرِیعت کی تعلیم پا کر عُمدہ باتیں پسند کرتا ہے۔ ۱۹۔ اور اگر تجھ کو اِس بات پر

بھروسا ہے کہ میں اندھوں کا رہنما اور اندھیرے میں پڑے ہُووں کے لِئے رَوشنی۔ ۲۰۔ اور نادانوں کا تربیت کرنے والا اور بچّوں کا اُستاد ہُوں اور عِلم اور حق کا نمُونہ شریعت میں ہے وہ میرے پاس ہے۔ ۲۱۔ پس تُو جو اَوروں کو سِکھاتا ہے اپنے آپ کو کیوں نہیں سکھاتا؟ تُو جو وعظ کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا آپ خُود چوری کیوں کرتا ہے؟ ۲۲۔ تُو جو کہتا ہے کہ زِنا نہ کرنا آپ خُود کیوں زِنا کرتا ہے؟ تو جو بتوں سے نفرت رکھتا ہے آپ خُود کیوں مندروں کو لوٹتا ہے؟ ۲۳۔ تُو جو شرِیعت پر فخر کرتا ہے شرِیعت کے عدُول سے خُدا کی بیعزّتی کرتا ہے؟ ۲۴۔ کیونکہ تُمہارے سبب سے غیر قوموں میں خُدا کے نام پر کفر بکا جاتا ہے۔ چُنانچہ یہ لِکھا بھی ہے۔

2:17۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقصد کی بنا پر دُرست متصور ہوتا ہے۔ یہ صُورتحال بڑھکر آیت 20 تک جاتی ہے لیکن اِس میں کوئی نتیجہ نہیں ہے اِس لئے TEV اِسے قیاسی تصدیق کے طور پر ترجمہ کرتی ہے جو یسوع وضع کرے گا۔ یہودی نجات کے حصُول کیلئے اپنی نسلی فوقیت، دستُوروں اور کاموں میں بھروسہ رکھتے تھے (بحوالہ متی 3:9 یوحنا 8:33,37,39)۔

☆ ''خُدا پر فخر کرنا''۔ بہت سے یہودی درج ذیل پر اعتقاد کر رہے تھے: (1) اپنی نسلی برتری پر اور (2) مُوسوی شریعت پر اپنا شخصی پُورا اُترنے پر جسے وہ خُدا میں قبُولیت کا ذریعہ سمجھتے تھے۔ بحرحال اُن کی خُود راستبازی کی شریعت نے اُنہیں خُدا سے جُدا کر دیا (بحوالہ متی 5:20 گلتیوں 3)۔ کیا ہی المناک طنز ہے۔
پولُوس پہلا کرنتھیوں میں فخر کرنے کا نظریہ وضع کرتا ہے۔ پولُوس ایک متکبر اسرائیلی اور متکبر یونانی فہم عقلی کا سامنا کرتا ہے۔ بُنیادی نُکتہ یہ ہے کہ کوئی جسم خُدا کے سامنا تمجید نہیں کرے گا۔

خصُوصی موضوع: فخر کرنا

یہ یونانی اصطلاحات kauchaomai, kauchema & kauchesis تقریباً 35 مرتبہ پولُوس نے استعمال کی ہیں جبکہ صرف دو مرتبہ باقی نئے عہدنامہ میں (دونوں یعقوب کے خط میں) استعمال ہُوئی ہے۔ اِس کا زیادہ استعمال پہلے اور دُوسرے کرنتھیوں میں ہے۔
فخر کرنے کی مناسبت سے دو بڑی سچائیاں ہیں

1۔ کوئی بشر خُدا کے سامنے فخر نہ کرے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:29 افسیوں 2:9)۔
2۔ ایماندار خُداوند پر فکر کرے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:31 دُوسرا کرنتھیوں 10:17 جو کہ یرمیاہ 9:23-24 کا اشارہ ہے)

اِس لئے یہاں مناسب اور غیر مناسب دو طرح کا فخر کرنے کا ذکر ہے۔

i۔ مناسب

ا۔ ایمان میں فخر (بحوالہ رومیوں 4:2)
ب۔ خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا میں (بحوالہ رومیوں 5:11)۔
ج۔ خُداوند یسوع مسیح کی صلیب میں (جو کہ پولُوس کا اہم موضوع ہے بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:17-18 گلتیوں 6:14)
د۔ پولُوس فخر کرتا ہے:
ا۔ اپنی بلا معاوضہ خدمت پر (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 9:15,16 دُوسرا کرنتھیوں 10:12)
۲۔ مسیح میں اپنے اختیار پر (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 10:8,12)

۳۔دُوسرے آدمیوں کی محنت پر اپنا فکر نہ کرنے پر(جیسے کہ کُچھ کورنتھ میں تھے
بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں10:15)۔
۴۔اپنی خاندانی میراث پر(جیسے دُوسرے کورنتھ میں کرتے تھے بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں11:17;12:1,5,6)
۵۔اپنی کلیسیاؤں پر
ا۔کورنتھ(دُوسرا کرنتھیوں7:4,14;8:24;9:2;11:10)
ب۔تھسلنیکہ(بحوالہ دُوسرا تھسلنیکیوں1:4)
۶۔خُدا کی تسلی اور رہائی میں اپنے اعتماد پر(بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں1:12)

ii۔ غیر مناسب
ا۔یہودی میراث کے تعلق سے(بحوالہ رومیوں2:17,23;3:27 گلتیوں6:13)
ب۔کُچھ کرنتھیوں کی کلیسیا میں فخر کرتے تھے۔
ا۔آدمیوں میں(بحوالہ پہلا کرنتھیوں3:21)
۲۔حکمت میں(بحوالہ پہلا کرنتھیوں4:7)
۳۔آزادی میں(بحوالہ پہلا کرنتھیوں5:6)
ج۔جھوٹے اُستاد کورنتھ کی کلیسیا میں فخر کرنے کی کوشش کرتے تھے(بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں11:12)

2:18۔"پسند کرتا ہے"۔دیکھئے درج ذیل"آزمائش"پر خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع:"آزمائش"اوراُن کے اشاروں کیلئے یونانی اصطلاحات

یہاں دو یونانی اصطلاحات ہیں جن میں کسی کو کسی مقصد کیلئے آزمانے کا تصور ہے۔

ا۔ Dokimazo,dokimion,dokimasia

یہ کسی چیز کا(استعاراتی طور پر)اصلی پن پرکھنے کیلئے آگ کے ذریعے دھات کو صاف کرنے کی ماہرانہ اصطلاح ہے۔آگ جلانے سے(صاف کرتے ہوئے)زنگ اُتارتی ہے اور کسی حقیقی دھات کو سامنے لاتی ہے۔یہ مادی عمل خُدا کیلئے اور یا انسانوں کا دُوسروں کو آزمانے کیلئے ایک طاقتور ضرب اُلمثال بن گیا ہے۔یہ اصطلاح صرف مثبت معنوں میں کسی کو قبُولیت کے نظریئے سے آزمانے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔
یہ نئے عہدنامے میں آزمائش کیلئے استعمال ہوا ہے

ا۔ بیلوں، لُوقا14:19
ب۔ ہم سب، پہلا کرنتھیوں11:28
ج۔ ہمارا ایمان، یعقوب1:3
د۔ حتیٰ کہ خُدا، عبرانیوں3:9

اِن آزمائشوں کا نتیجہ مثبت تصور کیا جاتا ہوگا(بحوالہ رومیوں1:28;14:22;16:10 دُوسرا کرنتھیوں10:18;13:3 فلپیوں2:27

پہلا پطرس 1:7)۔ اِس لئے اصطلاح اِس تصور کا معنی دیتا ہے کہ کسی کو درج ذیل سے مشاہدہ اور ثابت کیا جا سکتا ہے

ا۔ کارآمد

ب۔ اچھا

ج۔ اصلی

د۔ بیش قیمت

ر۔ عزت بخشنا

۲۔ Peirazo, peirasmos

اِس اصطلاح میں کسی میں قصور تلاش کرنے یا رد کرنے کے مقصد کے ساتھ مشاہدے کے اشارے ہیں۔ یہ اکثر یسوع کی بیابان میں آزمانے کے تعلق سے استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ یہ یسوع کو پھانسنے کی کوشش کا معنی دیتا ہے (بحوالہ متی 4:1;16:1;19:3;22:18,35 مرقس 1:13 لُوقا 4:2;10:25 عبرانیوں 2:18)

ب۔ یہ اصطلاح (peirazo) متی 4:3 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 میں شیطان کے لقب کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

ج۔ یہ (اپنی مرکب صُورت میں، ekpeirazo) یسوع کی جانب سے خُدا کو نہ آزمانے کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ متی 4:7 لُوقا 4:12 نیز دیکھئے پہلا کرنتھیوں 10:9)۔

د۔ یہ ایمانداروں کی آزمائشیں اور آزمانے کے حوالے سے استعمال ہوا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:5;10:9,13 گلتیوں 6:1 پہلا تھسلنیکیوں 3:5 عبرانیوں 2:18 یعقوب 1:2,13,14 پہلا پطرس 4:12 دوُسرا پطرس 2:9)۔

☆ ۔''شریعت''۔ آیات 17ff یہودی لوگوں پر بات چیت ہے اِس لئے اصطلاح ''شریعت'' اِس سیاق وسباق میں مُوسوی شریعت کا حوالہ ہونا چاہیئے ۔ اِس کی آیت 25 میں تصدیق ہوتی ہے جو ختنے پر بات چیت ہے۔

2:18-20۔ یہودی رہنما یقین رکھتے تھے کہ اُن کے دستُور (یہودیت کا اُن کا فرقہ) دُرست دستُور تھے، جو کہ خُدا کیلئے واحد راستہ تھے۔ وہ پُر اعتماد تھے کہ وہ مذہبی معاملوں میں حقیقی اُستاد تھے۔ خاص فوائد ذمہ داری لاتے ہیں (بحوالہ لُوقا 12:48)۔

اُن کے پُر اعتمادی کے بارے میں متوازی فقرات پر غور کریں:

ا۔ اندھوں کا رہنما، آیت 19

۲۔ اندھیرے میں پڑے ہوؤں کیلئے روشنی، آیت 19

۳۔ نادانوں کا تربیت کرنے والا، آیت 20

۴۔ بچوں کا اُستاد، آیت 20

۵۔ اور علم اور حق کا جو نمُونہ شریعت میں ہے، آیت 20

2:21-24۔ اگر کوئی شخصی تابعداری میں بھروسہ رکھتا ہے تو وہ تابعداری مُکمل ہونی چاہیئے (بحوالہ متی 5:20,48 گلتیوں 3:10 جو کہ استثنا 27:26 میں سے اقتباس ہے)۔ یہ برگشتہ

انسان کیلئے ناممکن امر ہے۔ یہاں پانچ تسلسل کے سوالات آیات 33-21 میں ہیں۔

2:22۔"بتوں سے نفرت"۔ کسی چیز سے اُس کی کڑواہٹ کی بنا پر مُنہ موڑنا اِس اصطلاح کا بُنیادی مطلب ہے۔

☆۔"خُود کیوں مندروں کو لوٹتا ہے"۔ یہ تاریخی طور پر نا معلوم ہے کہ یہ کس کا حوالہ ہے لیکن یہ کسی حد تک زنا کاری سے متعلقہ ہے۔
2:24۔ یہ توریت میں یسعیاہ 52:5 سے اقتباس ہے۔ خُدا کی اسرائیل کیلئے عہد کی پاسداری کی برکت (بحوالہ استثنا 28-27) کا مطلب دُنیا کیلئے گواہی ہونا ہے۔ بحر حال اسرائیل نے کبھی بھی عہد کی پاسداری نہ کی اِس لئے دُنیا نے صرف خُدا کی عدالت (سزا) دیکھی (بحوالہ حزقیال 32-22:36)۔ اسرائیل کو کاہنوں کی بادشاہت ہونا تھا (بحوالہ خروج 6-19:5) تا کہ تمام دُنیا کو YHWH یہواہ کے پاس لائیں (بحوالہ پیدائش 12:3 افسیوں 3:13-2:11)۔

NABS (تجدید شُدہ) عبارت: 29-2:25

۲۵۔ختنہ سے فائدہ تو ہے بشرطیکہ تُو شریعت پر عمل کرے لیکن جب تُو نے شریعت سے عدول کیا تو تیرا ختنہ نامختُونی ٹھہرا۔ ۲۶۔پس اگر نامختون شخص شریعت کے حُکموں پر عمل کرے تو کیا اُس کی نامختُونی ختنہ کے برابر نہ گنی جائے گی؟ ۔۲۷۔اور جو شخص قُومیّت کے سبب سے نامختُون رہا اگر وہ شریعت کو پُورا کرے تُو کیا تجھے جو باوجُود کلام اور ختنہ کے شریعت سے عدول کرتا ہے قصور وار نہ ٹھہرائے گا؟ ۔۲۸۔ کیونکہ وہ یہُودی نہیں جو ظاہر کا ہے اور نہ ہی وہ ختنہ ہے جو ظاہری اور جسمانی ہے۔ ۲۹۔ بلکہ یہُودی وہ ہی ہے جو باطِن میں ہے اور ختنہ وہی ہے جو دِل کا اور رُوحانی ہے نہ کہ لفظی۔ ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔

2:25۔"ختنہ"۔ پولُوس ابھی بھی تنقیدی لہجہ استعمال کر رہا ہے۔ کیونکہ کسی نے بیان دیا گیا ہوگا کہ پس ہم ختنہ شُدہ ہیں (بحوالہ پیدائش 11-17:10)۔ ہم ابراہام کی نسل سے ہیں۔ پولُوس واضح طور اور جُرات مندی سے یہودی لوگوں کی اِس اُمید کو پاش پاش کرتا ہے (بحوالہ متی 10-3:7 یوحنا 59-8:31)۔
اسرائیل کے تمام پڑوسی ماسوائے فلستیوں کے ختنہ یافتہ تھے۔ یہ کام از خُود اتنا اہم نہیں تھا، یہ حصُول کنندگان کا مسلسل ایمان تھا (بحوالہ آیات 27-26)۔ یہ تمام مذہبی دستُوروں کے حوالے سے درُست ہے۔ مذہبی لوگ اکثر خُدا کے عہد کی برکات کے طلبگار ہوتے ہیں لیکن ذمہ داریوں کے بغیر۔

2:25-26۔"اگر۔۔اگر۔۔اگر"۔ یہ تین تیسرے درجے کے مشرُوط فقرات ہیں جو مُمکنہ مستقبل کے کاموں کی طرف اشارہ ہیں۔ تابعداری (بحوالہ استثنا 30-27) پولُوس کی باب 2 میں بحث میں کُلیدی ہے لیکن 31-3:21 میں نہیں (بحوالہ گلتیوں 3)۔

2:26-27۔ یہ آیات اُس اُمید کو آشکار کرتی ہیں کہ کُچھ غیر قوموں نے اُس روشنی کا ردِعمل دیا جو وہ رکھتے ہیں۔ واحد مُمکنہ بائبل کی مثال اعمال 10 سے کورنیلیس کی ہوسکتی ہے۔ لیکن وہ مناسب طور اِس آیت میں موزوں نہیں لگتا کیونکہ وہ خُدا خوفی رکھنے والا تھا اور مُقامی عبادتخانے میں پرستش کیا کرتا تھا۔
یہ آیات حقیقت میں پولُوس کی یہودیوں کی نجات کی ضرورت کے بارے میں بحث کا اہم نُکتہ ہے۔ رومیوں 3:23 خُلاصہ ہے کہ تمام انسان رُوحانی طور مسیح کے بغیر گمراہ ہیں۔ اگر کوئی ایسی غیر قومیں ہیں جو تخلیق سے اُس روشنی میں رہی ہیں جو وہ رکھتے ہیں تو خُدا اُنہیں موقع دے گا کہ وہ مسیح تک آئیں۔ کسی طرح، کسی حد تک اور کسی وقت۔

2:28-29۔"کیونکہ وہ یہُودی نہیں... بلکہ وُہی یہُودی ہے"۔ یہ جدید الہیاتی جُدا گانہ کی ترویج اور اُس کی پُرانے عہد نامے کے خُدا کے لوگوں کو نئے عہد نامے کے خُدا کے لوگوں سے جُدا کرنے کی سعی پر ایک نہایت اہم گُفتگو ہے۔ یہاں صرف ایک عہد ہے اور ایک ہی لوگ ہیں (بحوالہ رومیوں 9:6 گلتیوں 9,29;6:16-3:7 پہلا پطرس 3:6)۔ نیا عہد

پُرانے کی ترویج وتکمیل ہے۔ خُدا کے لوگ ہمیشہ سے ایسے ایمان کے وسیلے سے ہیں نہ کہ نسل کی بنا پر۔ وہ ''دل رکھنے والے لوگ'' ہیں نہ کہ دستوری یا نسلی لوگ۔ ایمان نہ کہ والدین کُلیدی ہیں۔ عہد کا ذہن، نہ کہ عہد کی علامت نشان ہے۔

2:29۔ ختنے کا عہد کا نشان (بحوالہ پیدائش 17:14) پُرانے عہد نامے میں خُدا کے ساتھ بے تکلفی کیلئے استعارہ تھا۔ اِس نے استعاراتی طور پر کئی انداز میں ترویج پائی: (1) دلوں کا ختنہ (بحوالہ استثنا 10:16 یرمیاہ 4:4)؛ (2) نامختون کان (بحوالہ یرمیاہ 6:10)؛ اور (3) نامختون ہونٹ (بحوالہ خروج 6:12,30)۔ شریعت کبھی بھی کوئی بیرونی علامت نہ تھی بلکہ زندگی تبدیل کرنے والا اُصول تھی۔ دیکھیئے خصوصی موضوع: پولُوس کے شریعت کے نظریات 7:12

☆۔ NASB۔ ''جو دِل ہے اور رُوحانی ہے نہ کہ لفظوں سے''۔
NKJV۔ ''جو دِل کا اور روحانی ہے نہ کہ لفظی''۔
NRSV۔ ''جو دِل سے ہے یہ رُوحانی لفظی نہیں''۔
TEV۔ ''خُدا کا رُوح جو کام کرتا ہے لفظوں سے نہیں''۔
JB۔ ''دِل میں لفظوں کا نہیں لیکن رُوح کا ہے''۔

یہ فقرہ یونانی میں مبہم ہے۔ کُچھ تراجم اِسے رُوحانی بمقابلہ لغوی کے حوالے کے طور پر لیتے ہیں (بحوالہ NRSV بیسویں صدی کا نیا عہد نامہ، کنوکس Knox کے تراجم، پشیتہ کا لمزا ترجمہ، ولیمز کا ترجمہ اور نیا برکلے ورژن)۔ دیگر تراجم موازنہ رُوح اُلقدس (بحوالہ 7:6 دوسرا کرنتھیوں 3:6 جہاں ملتی جُلتی بناوٹ وقوع ہوتی ہے) اور تحریری عبارت میں کرتے ہیں (بحوالہ NASB,NKJV,NEB,NIV and TEV)۔

پولُوس اِس حقیقت پر گُفتگو کر رہا ہے کہ کُچھ غیر قومیں شریعت کے بغیر بھی خُدا کو پسندیدہ کام کر سکتی ہیں۔ اگر یا سا ہے تو خُدا کے فرزندان میں صرف ختنہ یافتہ کے علاوہ اور بھی بہت سے ہیں (بحوالہ گلتیوں)۔ خُدا کا خاندان نسلی یہودیوں سے بھی وسیع تر ہے (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خروج 19:5)؛ ایوب، مُلکی یاہ، رحاب اور روت تمام سب یہودی نسل سے نہ تھے۔ حتیٰ کہ افرائیم اور منسی کے قبیلے بھی جُزوی مصری تھے (بحوالہ پیدائش 52-41:50)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ یہودیوں کی بے وفائی کیسے خُدا کے وعدے کو مُتاثر کرتی ہے (3:3-4)؟۔

2۔ کیا یہودی ہونے کے سبب خُدا کے حضُور کوئی فائدہ ہے (3:1-8)؟

3۔ تنقیدی لہجہ کیا ہوتا ہے؟

4۔ آیات 5-8 میں قیاسی تنقید کا نُکتہ کیا ہے؟

5۔ کیا کوئی کیسے زندگی بسر کرتا ہے حقیقی طور پر کوئی معنی رکھتا ہے اگر راستبازی ایمان کے وسیلے سے فضل میں کاموں سے ہٹ کر ہو (3:8)؟

6۔ مُکمل سُپردگی کا الہیاتی تصور کیا ہے (3:10-18)؟

7۔ مُوسوی شریعت یا عام طور پر شریعت کا کیا مقصد ہے (3:20 گلتیوں 3:24-25)؟

8۔ ابواب 1-3 میں شیطان کا ذکر کیوں نہیں ہے حالانکہ یہ انسانی گُمراہی پر بات چیت کرتے ہیں؟

9۔ کیا پُرانے عہد نامے کے وعدے مشرُوط ہیں یا غیر مشرُوط؟

10۔ (1) غیر یہودیوں اور (2) یہودیوں کی زندگی میں مُوسوی شریعت کا کیا مقصد ہے؟

11۔ 1:18-3:20 میں پیرا بہ پیرا پولُوس کی بحث کا اپنے الفاظ میں خُلاصہ پیش کریں۔

رومیوں۳(Romans 3)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	JB
یہودی اور شریعت (2:17-3:8) 3:1-8	خُدا کی عدالت کا دفاع کیا جاتا ہے 3:1-8	یہودیوں کو فوائد 3:1-8	یہودی اور شریعت (2:17-3:8) 3:1-4; 3:5-6; 3:7-8	خُدا کے وعدے اُنہیں نجات نہ بخشیں گے 3:1-8
کوئی بھی راستباز نہیں 3:9-20	سب نے گُناہ کیا ہے 3:9-20	سب گُناہگار ہیں 3:9-18;3:19-20	کوئی انسان راستباز نہیں 3:9-18; 3:19-20	سب گُناہگار ہیں 3:9-18; 3:19-20
ایمان کے وسیلے سے راستبازی 3:21-26	ایمان کے وسیلے سے خُدا کی راستبازی 3:21-26	حقیقی راستبازی 3:21-26	کیسے خُدا انسان کو راستباز ٹھہراتا ہے 3:21-26	خُدا کے انصاف کا ظاہر ہونا 3:21-26
3:27-31	فخر کرنا خرج العمل 3:27-31	فخر کرنا خرج العمل 3:27-31	3:27-31	ایمان کیا کرتا ہے 3:27-31

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ کئی طرح سے آیات 1-8 ملتی جُلتی ہیں لیکن پولُوس کی منطق کی تقلید کرنا مُشکل ہے۔

ب۔ یہ یُوں لگتا ہے کہ پولُوس توقع کر رہا ہے کہ کیسے کُچھ یہودی لوگ 2:17-29 کا ردعمل کریں گے پس وہ اُن کے اعتراضات کا جواب دیتا ہے (کورلے، وان، رومیوں، صفحات 37-39)۔

ا۔ پہلا سوال۔ کیا واقعی یہودیوں کیلئے کوئی فائدہ نہیں ہے؟ (آیات 1-2)۔

۲۔ دوسرا سوال۔ کیا خُدا کا کلام ناکام ہوگیا ہے کیونکہ کُچھ یہودی وفادار نہیں ہیں؟ (آیات 3-4)

۳۔ تیسرا سوال۔ اگر خُدا نے یہودیوں کو اپنا کردار ظاہر کرنے کیلئے استعمال کیا تو کیا یہودی ابھی بھی شرعی طور پر ذمہ دار ہیں؟ (آیات 5-8)

ج۔ نتیجہ واپس 2:11 کی جانب جاتا ہے۔ خُدا میں کوئی طرفداری نہیں۔ تمام انسان اُس روشنی کے مطابق جو وہ رکھتے ہیں زندگی گزارنے کے جوابدہ ہیں (قُدرتی مُکاشفہ اور/ یا خاص مُکاشفہ)۔

د۔ آیات 9-18 پُرانے عہدنامے کے اقتباسات کا سلسلہ ہے جو یہودیوں کے گُناہوں کو ظاہر کرتا ہے۔

ر۔ آیات 19-20 اسرائیل کی رُوحانی صُورتحال کا خُلاصہ پیش کرتا ہے اور پُرانے عہدنامے کا مقصد (بحوالہ گلتیوں 3)

س۔ آیات 21-31، 1:18-3:20 کا خُلاصہ ہیں۔ وہ انجیل کا پہلا الہیاتی نُکتہ ہیں (انسانی ضرورت)۔

الفاظ اور ضرب ِالمثال کی تحقیق:۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:1-8

ا۔ پس یہُودی کو کیا فَوقیت ہے اور ختنہ سے کیا فائدہ؟ ۲۔ ہر طرح سے بہُت۔ خاص کر یہ کہ خُدا کا کلام اُن کے سپُرد ہُوا۔ ۳۔ اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہُوا؟ کیا اُن کی بے وفائی خُدا کی وفاداری کو باطِل کر سکتی ہے؟ ۴۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ خُدا سچّا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھُوٹا۔ چنانچہ لِکھا ہے کہ تُو اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے اور اپنے مُقدّمہ میں فتح پائے۔ ۵۔ اگر ہماری ناراستی خُدا کی راستبازی کی خُوبی کو ظاہِر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں؟ کیا یہ کہ خُدا بے اِنصاف ہے جو غضب نازِل کرتا؟ (مَیں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہُوں)۔ ۶۔ ہرگز نہیں۔ ورنہ خُدا کیونکر دُنیا کا اِنصاف کرے گا؟ ۷۔ اگر میرے جھُوٹ کے سبب سے خُدا کی سچّائی اُس جلال کے واسطے زِیادہ ظاہِر ہُوئی تو پھر کیوں گنہگار کی طرح مُجھ پر حُکم دِیا جاتا ہے؟ ۸۔ اور ہم کیوں برائی نہ کریں تاکہ بھلائی پَیدا ہو؟ چنانچہ ہم پر یہ تُہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اِن کا یہی مقولہ ہے مگر اَیسوں کا مُجرم ٹھہرنا اِنصاف ہے۔

3:1۔ ''پس یہُودی کو کیا فوقیت ہے''۔ پولُوس اپنا پیغام پہنچانے کیلئے تنقیدی سلسلے کی ادبی تکنیک یا قیاسی اعتراض استعمال کرنا جاری رکھتا ہے۔ یہودی لوگوں کو فوقیت کی فہرست کیلئے دیکھیئے 3:2 اور 9:4-5۔

3:2۔ ''خاص کر یہ''۔ پولُوس ''خاص'' 1:8 میں دُوسرے ذکر کیئے گئے جُز کے بغیر استعمال کرتا ہے۔ وہ وہی یہاں کرتا ہے۔ پولُوس کی تحاریر اتنی شدید ہیں خاص کر تحریری وجوہات پر کہ اکثر اُس کی گرائمر کی بناوٹ نامکمل ہوتی ہے۔

☆ ۔ ''خُدا کا کلام اُن کے سپُرد ہُوا''۔ خدا کا مُکاشفہ ہونا ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے خاص کر بہت بڑی فوقیت بھی (بحوالہ لُوقا 12:48)۔ وہ خُدا کی نعمت کے پاسبان تھے (مضارع مجہول، بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 2:4)۔

لفظ logion (کلام) توریت میں خُدا کے الفاظ کیلئے استعمال ہوا ہے (بحوالہ گنتی 24:4,16 استثنا 33:9 زبُور 119:67 یسعیاہ 5:24;28:13)۔ یہ نئے عہدنامے میں اِسی معنوں میں متواتر استعمال ہوا ہے (بحوالہ اعمال 7:38 عبرانیوں 5:12 پہلا پطرس 4:11)۔

3:3۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ آیات 5 اور 7 بھی پہلے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں۔

3:3 NASB,NKJV ''اگر بعض بے وفا نکلے''

NRSV,JB ''اگر بعض ایماندار نہ تھے''۔

TEV ''اُن میں سے بعض ایماندار نہ نکلے تو کیا ہوا''۔

یہ یا تو انفرادی اسرائیلی کا حوالہ ہے (1) بے وفائی یا (2) YHWH یہواہ میں شخصی ایمان نہ رکھنا۔ یہ شعوری طور خُدا کے غیر مشرُوط وعدوں اور انسانی ردِعمل کے مشرُوط کاموں سے جوڑنا مُشکل ہے۔ بحر حال یہ بائبل کا قول محال ہے (بحوالہ 5-3:4)۔ خُدا وفادار ہے تب بھی جب اُس کے لوگ وفادار نہیں ہیں (بحوالہ ہوسیع 1,3)۔

☆۔ ''باطِل''۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: باطِل اور منسوُخ (KARTARGEO)

یہ (kartargeo) پولُوس کا ایک پسندیدہ لفظ تھا۔ اُس نے اِسے کم از کم پچیس مرتبہ استعمال کیا مگر اِس کی بہت وسیع لغوی دسترس ہے۔

ا۔ اِس کی بُنیادی لسانیاتی جڑ argos سے ہے جس کا مطلب

ا۔ بے حرکت

۲۔ بے کار

۳۔ استعمال نہ کیا گیا ہو

۴۔ بے فائدہ

۵۔ بے اثر

ب۔ kata کے ساتھ مرکب اِس اظہار کیلئے استعمال ہوتا تھا

ا۔ بے حرکتی

۲۔ بے فائدہ ہونا

۳۔ وہ جو منسُوخ کیا گیا ہو

۴۔ وہ جو جس کے ساتھ کیا جائے

۵۔ وہ جو مکمل طور بے اثر ہو

ج۔ یہ ایک مرتبہ لُوقا میں بے ثمر کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہُوا، اِس لئے بے فائدہ درخت (بحوالہ لُوقا 13:7)

د۔ پولُوس اِسے دو بُنیادی طور تشبیہی معنوں میں استعمال کرتا ہے

ا۔ خُدا کا بے اثر چیزیں بنانا جو انسانوں کے مخالف ہوں۔

ا۔ انسانوں کی گُناہگار فطرت۔ رومیوں 6:6

ب۔ مؤسوی شریعت، خُدا کا ''نسل'' بڑھانے کے وعدے کے حوالے سے۔ رومیوں 4:14 گلتیوں 3:17;5:4,11 افسیوں 2:15

ج۔ روحانی قوتیں۔ پہلا کرنتھیوں 15:24

د۔ ''گُناہ کا شخص''۔ دُوسرا تھسلنیکیوں 2:8

ر۔ جسمانی موت۔ پہلا کرنتھیوں 15:26 دُوسرا تمیتھیس 1:16 (عبرانیوں 2:14)

۲۔ خُدا پُرانے (عہد، دور) کو نئے کے ساتھ بدلتا ہے۔

ا۔مؤسوئی شریعت سے متعلقہ چیزیں۔رومیوں3:3,31;4:14دؤسرا کرنتھیوں3:7,11,13,14

ب۔بیاہ سے متعلقہ شریعت کا استعمال۔رومیوں7:2,6

ج۔اِس دور کی چیزیں۔پہلا کرنتھیوں13:8,10,11

د۔یہ جسم۔پہلا کرنتھیوں6:13

ر۔اِس دور کے رہنما۔پہلا کرنتھیوں1:28;2:6

اِس لفظ کا کئی مختلف انداز میں ترجمہ ہُوا ہے مگر اِس کا بُنیادی مطلب کسی چیز کو بے اثر، بے کار، بے فائدہ، غیر مؤثر بنانا ہے مگر ضروری نہیں کہ اُس کا وجود ختم کر دیا جائے یا تباہ کر دیا جائے۔

3:4۔ NASB۔''ایسا کبھی نہ ہو''۔

NKJV,TEV۔''ہر گز نہیں''۔

NRSV۔''کسی طرح بھی نہیں''

JB۔''یہ ہو نہیں سکتا''۔

یہ ترجیحی صُورت کا بہت کم استعمال ہے جو کوئی خواہش یا دُعا کو ظاہر کرتا ہے اور اِس کا ترجمہ نہ کیا جائے۔''ایسا کبھی نہ ہو''۔یہ حیران کُن غیر یقینی کا محاورہ پولُوس اکثر اپنے تنقیدی سلسلے کی تکنیک کی بنا پر استعمال کرتا تھا(بحوالہ 3:4,6,31;6:2,15;7:7,13;9:14;11:1 پہلا کرنتھیوں6:15 گلتیوں2:17;3:21;6:14)۔یہ اُس کا قیاسی دعویٰ سے انکار کا ایک انداز تھا۔غور کریں کہ کس طرح ادبی انداز سے پولُوس فرضی اعتراضات کے سوالات اور بیانات سے انکار کرتا ہے:

ا۔ ''ایسا کبھی نہ ہو''،آیات4,6

۲۔ ''بلکہ خُدا سچا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا''،آیت4

۳۔ ''(میں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہوں)''،آیت5

۴۔ ''(اور ہم پر یہ تہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں)''،آیت8

☆۔''بلکہ خُدا سچّا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا''۔یہ زمانہ حال وسطی صیغہ امر ہے۔یہ بناوٹ فاعل کی جاری صُورت پر زور دیتی ہے۔خُدا وفادار ہے اور سچا ہے،انسان بے وفا ہیں اور جھوٹے ہیں۔یہ زبُور116:11 کا اشارہ ہے اور اُس سے مماثلت رکھتا ہے جو ایوب کو32:2;40:8 میں سیکھنا ہے۔

اِس باب میں گُناہگاری کے عالمگیر اجزا پر غور کریں جو پولُوس pas (سب، ہر ایک) کے استعمال سے آیات4,9,12,19,20,23,24 میں نمائندگی کرتا ہے لیکن خُداوند کی تمجید کریں اور سب کیلئے نجات کی عالمگیر دعوت کی بھی(بحوالہ3:22)۔

☆۔چنانچہ لِکھا ہے کہ''۔لغوی،یہ لکھا ہوا ہے اور لکھا رہا جائے گا۔یہ ایک کامل مجہول علامتی ہے۔یہ خُدا کی کتاب مُقدس کی ہدایت کے دعویٰ کیلئے تکنیکی محاورہ بن گیا(بحوالہ متی 5:17-19)۔یہ زبُور51:4 ہفتاوی میں سے اقتباس ہے۔

3:5۔''اگر''۔یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد کے حوالے سے دُرست متصور ہوتا ہے۔آیات 3 اور 7 بھی پہلے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں۔

☆۔ ''اگر ہماری ناراستی خُدا کی خُوبی کوظاہر کرتی ہے''۔ یہ اسم ضمیر ''ہماری'' مجموعی معنوں میں پولُوس اور تمام یہودیوں کا حوالہ ہونا چاہیئے ۔ دیکھیئے خصوصی موضوع 1:17 پر۔

☆۔ ''تو ہم کیا کہیں؟''۔ پولُوس تنقیدی انداز اپنا رہا ہے (بحوالہ 3:5;7:7;8:31;9:14,39)۔ پولُوس قیاسی اعتراض کے استعمال سے اپنی پیشکش کی وضاحت کر رہا ہے (بحوالہ ملاکی 1:2,6,7,12,13;2:14,17;3:7,13,14)۔

☆۔ NASB۔ ''مَیں یہ بات اِنسانوں کے انداز میں کرتاہُوں''۔
NKJV۔ ''مَیں یہ بات اِنسان کی طرح کہتاہُوں''
NRSV۔ ''مَیں یہ بات اِنسانوں کی سی کرتاہُوں''۔
TEV۔ ''مَیں اِنسانوں کی طرح یہ بات کرتاہُوں''۔
JB۔ ''مَیں یہ بات اِنسانوں کے انداز میں ہی کرتاہُوں''۔

پولُوس اکثر اپنی الٰہیاتی بحث میں انسانی منطق استعمال کرتا ہے (بحوالہ 6:19 پہلا کرنتھیوں 9:8 گلتیوں 3:15)۔ یہاں یہ قیاسی اعتراض کے دعوٰی سے انکار کے انداز کے طور استعمال ہوا ہے۔

3:7-8۔ یہاں آیات 5 اور 7 کے درمیان ایک واضح متوازی ہے۔ پولُوس یا تو (1) تنقید کی ادبی تکنیک کا استعمال جاری رکھتا ہے، ایک قیاسی اعتراض (بحوالہ ;3:5,7;7:7;8:31 9:14,30) یا (2) اپنی ایمان کی بنا پر تعلیم کی واجبیت پر تنقید کے ردِعمل کے طور (بحوالہ آیت 8)۔
پولُوس وضاحت نہیں کرتا اور نہ ہی اُس الزام کا جواب دیتا ہے لیکن مُوثر انداز میں اُس کی مُذمت کرتا ہے۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ آزاد غیر جاندار واجبیت صرف ایمان کی بدولت پر اعتراض یہ ہو کہ یہ گُمراہی یا زیادہ بے وفائی کی نافرمانی کی طرف لے جائے گا۔ پولُوس یقین رکھتا تھا کہ مفت فضل نئی رُوح اور تشکر کی زندگی کے ذریعے مسیح کی طرح ہونے کی طرف لے جاتا ہے۔ یہودی، یونانی اخلاقی قدردان اور پولُوس تمام اپنی تبدیلی میں اخلاقی طرز زندگی چاہتے تھے۔ لیکن یہ کسی بیرونی شرعی اقدار کی پاسداری سے نہیں آتی بلکہ نئے دل سے (بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 حزقیال 26:22-32)۔
3:7۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے (آیات 3 اور 5 بھی) جو لکھاری کے نیکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔

☆۔ ''اُس کے جلال''۔ دیکھیئے نوٹ 3:23 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:9-18

۹۔ پس کیا ہُوا؟ کیا ہم کُچھ فضِیلت رکھتے ہیں؟ بالکل نہیں کیونکہ ہم یہُودیوں اور یُونانیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ اِلزام لگا چُکے ہیں کہ وہ سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں۔ ۱۰۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔ ۱۱۔ کوئی سمجھدار نہیں۔ کوئی خُدا کا طالِب نہیں۔ ۱۲۔ سب گُمراہ ہیں سب کے سب نِکمّے بن گئے کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں۔ ۱۳۔ اُن کا گلا کھُلی ہُوئی قبر ہے اُنہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دِیا اُن کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے۔ ۱۴۔ اُن کا مُنہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے۔ ۱۵۔ اُن کے قدم خُون بہانے کے لِئے تیز رَو ہیں۔ ۱۶۔ اُن کی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے۔ ۱۷۔ اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہُوئے۔ ۱۸۔ اُن کی آنکھوں میں خُدا کا خوف نہیں۔

3:9۔ ''کیا ہم کُچھ فضِیلت رکھتے ہیں؟''۔ اِس نُکتہ پر گرائمر مبہم ہے۔ یہ واضح ہے کہ اِس حوالے کی اہم سچائی یہ ہے کہ تمام انسانوں کو خُدا کے فضل کی ضرورت ہے (بحوالہ

3:9,19,23;11:32 گلتیوں 3:22)۔بحر حال یہ معلوم نہیں ہے کہ آیا خاص حوالہ یہودیوں کا تھا(پولُوس اور اُس کے ساتھی لوگ بحوالہ TEV,RSV) یا مسیحیوں کا(پولُوس اور اُس کے ساتھی ایماندار خُدا کے فضل کے علاوہ)۔یہودیوں کو گو کُچھ فضیلتیں تھیں(بحوالہ آیات 5-9:4؛2-1)لیکن یہ فضیلتیں اُنہیں اور بھی زیادہ ذمہ دار بناتی ہیں۔تمام انسان رُوحانی طور گُمراہ ہیں اور اُنہیں خُدا کے فضل کی ضرورت ہوتی ہے۔

اصطلاح ''کُچھ'' کو چند علما مجہول صوت بجائے وسطی صوت کے سمجھتے ہیں جس کا نتیجہ ''برتر ہونا'' ہے۔

رومیوں اکثر پولُوس کے خطوط میں سے سب سے زیادہ مُقامی طور پر غیر جانبدار سمجھا جاتا ہے۔بہت سے پولُوس کے خط مقامی ضرورت یا بحران(واقعاتی دستاویز)کو مخاطب کرتے ہیں۔بحر حال ایمان رکھنے والے یہودی رہنماؤں اور ایمان رکھنے والے غیر قوموں کے رہنماؤں کے درمیان حسد ابواب 11-9 کی عبارتوں کا پس منظر ہوسکتا ہے۔

☆۔''گُناہ کے ماتحت''۔پولُوس برگشتہ انسانوں پر''گُناہ'' کو حاوی حاکم کے طور پر ظاہر کرتا ہے(بحوالہ 23-6:16)۔

3:10-18۔''چنانچہ لِکھا ہے کہ''۔یہ فقرہ آیت 4 میں بھی آیا ہے۔درج ذیل بیانات پُرانے عہدنامے کے اقتباسات کے انسانی جسم کے استعاروں کے استعمال کا سلسلہ ہے جو انسان کی برگشتگی پر زور دیتے ہیں:(1) آیات 12-10 وعظ 7:20 یا زبُور 3-14:1؛(2) آیت 13 زبُور 5:9 یا 140:3؛(3) آیت 14 زبُور 10:7؛ (4) آیات 17-15 یسعیاہ 59:7-8 اور امثال 1:16 اور(5) آیت 18 زبُور 36:1۔یہ حیرانگی کی بات ہے کہ پولُوس یسعیاہ 53:6 استعمال نہیں کرتا۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:3:19-20

١٩۔اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جُو کُچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تاکہ ہر ایک کامُنہ بند ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے نزدِیک سزا کے لائق ٹھہرے
۔٢٠۔کیونکہ شریعت کے اعمال کوئی بشر اُس کے حضُور راستباز نہیں ٹھہرے گا۔اِس لِئے کہ شریعت کے وسیلہ سے گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔

3:19۔''ہم جانتے ہیں''۔دیکھئیے نوٹ 2:2 پر

☆۔''شریعت''۔اِس سیاق وسباق میں یہ مُکمل پُرانے عہدنامے کا حوالہ ہے کیونکہ اس میں آیات 18-10 میں اقتباسات کا حوالہ دیا گیا ہے۔پولُوس ''شریعت'' کو ظاہر کرتا ہے جیسے اُس نے آیت 9 میں ''گُناہ'' کو کیا تھا(بحوالہ 23-6:16)۔

☆۔''جو شریعت کے ماتحت ہیں''۔یہ مُنفرد طور پر یہودیوں اور غیر قوموں میں تبدیل ہونے والوں کا حوالہ ہے حالانکہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ بہت سے پُرانے عہدنامے کے اقتباسات غیر قوموں کا حوالہ ہیں۔

☆۔'' NASB۔''ہر ایک کامُنہ بند ہو جائے ساری دُنیا خُدا کے نزدِیک سزا کے لِئے ٹھہرے''۔

NKJV۔''ہر ایک کامُنہ بند ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے نزدِیک سزا کے لائق ٹھہرے''۔

NRSV ۔''ہر ایک کامُنہ بند کر دیا جائے گا اور تمام دُنیا خُدا کے پاس سزا کے لائق ٹھہرے''۔

TEV۔''اور ہر ایک کامُنہ بند ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے نزدیک واجب سزا ٹھہرے''۔

JB۔''اور ہر ایک کامُنہ بند کر ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے پاس سزا کے لِئے واجب ٹھہرے''۔

یہ باب 1:18-3:20 کا اہم موضوع ہے جس کا خُلاصہ 3:23 میں دیا گیا ہے۔

☆ ۔''ہر ایک کا مُنہ''۔آیات 19-20 میں بہت سے فقرات ہیں جو انسانیت کا اشارہ کرتے ہیں۔

ا۔ ''ہر ایک مُنہ''، آیت 19

۲۔ ''ساری دُنیا''، آیت 19

۳۔ ''کوئی بشر''، آیت 20

3:20۔'' کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راستباز نہ ٹھہرے گا''۔ یہ زبور 143:2 کا اشراہ ہے لیکن جمع فقرے کے ساتھ۔ یہ پولُوس کی خُوشخبری کا اہم پہلو تھا (بحوالہ گلتیوں 2:16;3:11)۔ فرمانبردار فریسی کے طور پولُوس واضح طور پر اندرونی سلامتی مہیا کرنے کیلئے مذہبی سرگرمی اور کارکردگی کی نااہلیت کو بخوبی جانتا تھا

☆ ۔ NASB, NRSV ''شریعت کے سبب سے ہی گُناہ کی پہچان ہوتی ہے''۔

NKJV ''اِس لئے شریعت کے وسیلہ سے گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے''۔

TEV ''اِس لئے کہ شریعت سے ہی آدمی کو گُناہ کی پہچان ہوتی ہے''۔

JB ''اِس لئے کہ شریعت کے وسیلہ سے گُناہ کی پہچان ہوتی ہے''۔

یہ پُرانے عہدنامے کا ایک مقصد تھا۔ یہ کبھی بھی برگشتہ انسان کی نجات کیلئے نہ تھا۔ اِس کا مقصد گُناہ کو ظاہر کرنا تمام انسانوں کو خُدا کے رحم کی طرف لانا تھا (بحوالہ 4:15;5:13,20;7:7 گلتیوں 3:19-22,23-29)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ یہودیوں کی بے وفائی کیسے خُدا کے وعدے کو مُتاثر کرتی ہے (3:3-4)؟۔

2۔ کیا یہودی ہونے کے سبب خُدا کے حضُور کوئی فائدہ ہے (3:1-8)؟

3۔ آیات 5-8 میں قیاسی تنقید کا نکتہ کیا ہے؟

4۔ کیا کوئی کیسے زندگی بسر کرتا ہے حقیقی طور پر کوئی معنی رکھتا ہے اگر راستبازی ایمان کے وسیلے سے فضل میں کاموں سے ہٹ کر ہو (3:8)؟

5۔ مُکمل سُپردگی کا الہیاتی تصور کیا ہے (3:10-18)؟

6۔ مُوسوی شریعت یا عام طور پر شریعت کا کیا مقصد ہے (3:20 گلتیوں 3:24-25)؟

7۔ ابواب 1-3 میں شیطان کا ذکر کیوں نہیں ہے حالانکہ یہ انسانی گُمراہی پر بات چیت کرتے ہیں؟

رومیوں 3:21-31 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ رومیوں 3:21-31،‏1:18-3:20 کا موسیاتی خُلاصہ اور 1:16-17 کا مفہوم ہے۔

ب۔ یہ ایمان سے واجبیت کا مذہبی دستاویز کا موسیاتی خُلاصہ اصلاح کاروں کی درج ذیل خصوصیات رکھتا ہے:

ا۔ مارٹن لُوتھر کے بقول ''اہم نکتہ اور خط کا اہم مرکزی مقام بلکہ مکمل بائبل کا''؛

۲۔ جون کیلون کے بقول ''پُوری بائبل میں مُمکنہ طور کوئی حوالہ نہیں جو اتنی وضاحت سے خُدا کی مسیح میں راستبازی کو سامنے لاتا ہے''۔

ج۔ یہ تبلیغی مسیحیت کی الہیاتی روُح ہے۔ اِس سیاق وسباق کو سمجھنا مسیحیت کو سمجھنا ہے۔ یہ دو پیروں کے خُلاصہ میں خُوشخبری ہے جیسے کہ یوحنا 3:16 ایک آیت میں خُوشخبری ہے یہ پولُوس کی خوشخبری کی پیش کش کا دل اور روُح ہے۔ تین اہم تشریحی سوالات درج ذیل ہیں:

ا۔ اصطلاح ''شریعت'' کا کیا مطلب ہے؟

۲۔ فقرہ ''خُدا کی راستبازی'' کا کیا مطلب ہے؟

۳۔ اصطلاحات ''ایمان'' اور ''یقین'' کا کیا مطلب ہے؟

د۔ میں آیت 22 میں لفظ ''سب'' (بحوالہ آیت 29) اور آیت 23 میں لفظ ''سب'' کیلئے خُدا کا شُکر گُزار ہوں (بحوالہ 5:15,17;6:23)

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:21-26

۲۱۔ مگر اب شریعت کے بغیر خُدا کی راستبازی ظاہر ہُوئی ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔ ۲۲۔ یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یسُوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصِل ہوتی ہے کیونکہ کُچھ فرق نہیں۔ ۲۳۔ اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کیا اور خُدا کے جلال سے مُحروم ہیں۔ ۲۴۔ مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مُخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسُوع میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ ۲۵۔ اُسے خدا نے اُس خون کے باعِث ایک ایسا کفّارہ ٹھہرایا جو اِیمان لانے سے فائدہ مند ہوتا کہ جو گُناہ پیشتر ہو چُکے تھے اور جن سے خُدا نے تحمُّل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہِر کرے۔ ۲۶۔ بلکہ اُسی وقت اُس کی راستبازی ظاہِر ہوتا کہ وہ خُود بھی عادِل رہے اور جو یسُوع پر اِیمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔

3:21۔ ''مگر اب''۔ پولُوس پُرانے عہد کا نئے عہد سے موازنہ کر رہا ہے، پُرانے دور کی بغاوت کا نئے دور کی راستبازی سے۔ یہ پھر آیت 26 کے ''موجودہ وقت'' کے متوازی ہے (بحوالہ 6:22;7:6 سے ''لیکن اب'')۔

☆۔ ''شریعت کے بغیر''۔ یہ اکثر معلوم کرنا مُشکل ہے کہ آیا پولُوس اِن ابتدائی ابواب میں موسوی شریعت کا حوالہ دے رہا (NASB) یا عام طور پر دستوروں کا (NRSV,TEV,NJB,NIV)۔ اِس سیاق وسباق میں یہودی شریعت پولُوس کی بحث میں زیادہ موزوں ہے۔ تمام انسانوں نے چاہے اندرونی یا بیرونی ہر قسم کے اخلاقی، مُعاشرتی رہنمائیوں کی پامالی کی ہے۔ ہمارا مسئلہ بطور برگشتہ انسان یہ ہے کہ ہم اپنی ذاتی مرکز نگاہ خواہشات کے بجائے کسی قسم کی راہنمائی پسند نہیں کرتے (بحوالہ پیدائش 3)۔

☆۔ NASB ''خُدا کی راستبازی''۔

NKJV,NRSV ''خُدا کی راستبازی''۔

TEV ''خُدا کا لوگوں کو اُن میں راست ٹھہرانے کا انداز''۔

NJB ''خُدا کی نجات کی راستبازی''۔

یہاں ''راستبازی'' کے ساتھ کوئی کامل جُز نہیں ہے۔ یہ خُدا کے کردار کا حوالہ نہیں ہے بلکہ خُدا کا گُناہگار لوگوں کو مُعافی اور قبُولیت دینے کا انداز ہے۔ یہ ضروری فقرہ رومیوں

1:16-17 کے الہیاتی موضوع میں استعمال ہوا تھا۔ یہ واضح طور پر ظاہر کیا گیا طریقہ کار مصلوب یسوع مسیح میں ایمان ہے (بحوالہ آیت 22,24-26)۔
حقیقت یہ ہے کہ یہ اصطلاح (dikaiosone) اور اِس کے ماخذ (دیکھئے نوٹ 2:13 پر) اِس سیاق وسباق میں اتنے اکثر اِس کی اہمیت ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوئے ہیں (بحوالہ 1:17;3:5,21,22,25,26;4:3,5,6,9,11,13,22;5:17,21;6:13,16,18,19,20;8:10;9:28,30,31;10:3,4,5,6,10,17)۔ یہ یونانی اصطلاح پُرانے عہدنامے کے تعمیری استعارے (isadak) جو کہ ''معیار'' یا ''ماپنے کے آلے'' سے ہے۔ معیار خُود خُدا ہے۔ یہ اصطلاح خُدا کے کردار کی عکاسی کرتی ہے جو مفت برگشتہ انسان کو مسیح کے وسیلے سے دیا جاتا ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:21)۔ اپنی ضرورت کا اقرار کرنا اور خُدا کی نعمت کو قبُول کرنا پُرتکبر اور ذاتی مرکز نگاہ انسان کیلئے اتنا ذلت آمیز ہے اور تھا خاصکر شرعی، مذہبی انسان کیلئے۔ دیکھئے خصُوصی موضوع 1:17 پر۔

☆ ۔ ''ظاہر ہُوئی ہے''۔ یہ فقرہ 1:17 سے بہت مماثلت رکھتا ہے۔ بحرحال فعل فرق ہے۔ فعل کا یہاں ترجمہ ''ہوئی ہے اور واضح ظاہر ہونا جاری رکھے گی'' ہوسکتا ہے۔ یہ ایک کامل مجہول علامتی ہے جبکہ 1:17 میں مترادف زمانہ حال مجہول علامتی ہے۔ خُدا نے خُوشخبری کو واضح طور پر پُرانے عہدنامے اور یسوع میں ظاہر کیا ہے۔

☆ ۔ ''جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے''۔ یہ عبرانی قوانین کی تین تقسیموں میں سے دو کا حوالہ ہے (شریعت، نبیوں اور تحاریر)۔ یہ پہلے دو مکمل کے حوالے کیلئے استعمال ہوئے تھے (دیکھیئے نوٹ 3:19 پر)۔ یہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ خُوشخبری بُنیادی صُورت میں پُرانے عہدنامے میں تھی (بحوالہ لُوقا 24:27,44 اعمال 10:43)۔ یہ کوئی بعد کا خیال، ''دُوسرا منصُوبہ'' یا آخری لمحے کا پروگرام نہ تھا (بحولہ 1:2)۔

3:22 ۔ ''یسُوع مسیح پر اِیمان لانے سے''۔ یہ لغوی طور ''یسوع مسیح پر اِیمان لانا'' ہے۔ یہ ملکیتی تعمیر ہے۔ یہ گلتیوں 2:16 اور فلپیوں 3:9 میں بھی دہرایا گیا ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ اِسی طرح کی صُورت میں رومیوں 3:26 گلتیوں 2:16,20;3:22 میں بھی۔ اِس کا مطلب (1) ایمان یا یسوع کی وفاداری (موضوعاتی ملکیتی) یا (2) یسوع بطور ہمارے ایمان کا مرکز (فاعلی ملکیتی) ہے۔ اِسی طرح کی گرائمر کی بناوٹ گلتیوں 2:16 میں نمبر 2 کو بہترین انتخاب بناتی ہے۔
یہ خُدا کی راستبازی کے اہم پہلو کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ مسیح کی راستبازی ہے جو کسی کی زندگی میں خُدا کی مسیح کے وسیلے سے مفت نعمت کو عملی بناتی ہے (بحوالہ 4:5;6:23) جو ایمان / یقین / بھروسے کے ساتھ قبُول کی جانی چاہیئے (بحوالہ افسیوں 2:8-9) اور روزمرہ کی زندگی میں بسر کی جانی چاہیئے (بحوالہ افسیوں 2:10)۔

☆ ۔ ''سب کو''۔ خُوشخبری سب انسانوں کیلئے ہے (بحوالہ آیت 24 یسعیاہ 53:6 حزقیال 18:23,32 یوحنا 3:16-17;4:42 پہلا تمیتھیس 2:4;4:10 طیطس 2:11 دُوسرا پطرس 3:9 پہلا یوحنا 4:14)۔ کیا ہی عظیم سچائی ہے۔ اِسے بائبل کے چُناؤ کی سچائی کے توازن میں ہونا چاہیئے۔ خُدا کا چُناؤ مصمم ارادے کے اسلامی نظریے میں نہ سمجھا جائے نہ ہی الٹرا کیلونازم معنی یعنی کُچھ بمقابلہ دیگر، بلکہ عہد کے معنوں میں۔ پُرانے عہدنامے کا چُناؤ خدمت کیلئے تھا نہ کہ فضیلیت کیلئے۔ خُدا نے برگشتہ انسان کو کفارے کا وعدہ کیا (بحوالہ پیدائش 3:15)۔ خُدا اسرائیل کے ذریعے تمام انسانوں کو بُلاتا ہے اور چُنتا ہے (بحوالہ پیدائش 12:3 خروج 19:5-6)۔ خُدا مسیح میں ایمان کے وسیلے سے چُنتا ہے۔ خُدا ہمیشہ نجات میں شروعات کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔ افسیوں 1 اور رومیوں 9 بنائے پیشتر سے کی مذہبی تعلیم پر بائبل کے مضبوط حوالے ہیں جن پر آگسٹین اور کیلون نے الہیاتی زور دیا۔ خُدا ایمانداروں کو نہ صرف نجات (راستبازی) کیلئے چُنتا ہے بلکہ پاکیزگی کیلئے بھی (بحوالہ افسیوں 1:4 کُلسیوں 1:12)۔ یہ درج ذیل سے متعلقہ ہوسکتا ہے: (1) ہماری مسیح میں حیثیت (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:21) یا (2) خُدا کی اپنے فرزندوں میں اپنا کردار پیدا کرنے کی خواہش (بحوالہ رومیوں 8:28-29 گلتیوں 4:19 افسیوں 2:10)۔ خُدا کی اپنے فرزندوں کیلئے مرضی ایک دن عالم اقدس اور اب مسیح کی طرح ہونا ہے۔
دیکھیئے خصُوصی موضوع: چُناؤ / منزل مقصود اور الہیاتی توازن کی ضرورت 8:33 پر۔

☆ ۔ ''سب اِیمان لانے والوں کو''۔ یسوع نے سب انسانوں کیلئے اپنی جان دے دی۔ عملی طور پر سب نجات پاسکتے ہین۔ یہ انسانوں کی ذاتی قبُولیت ہے جو راستباز یسوع کو اُن

کی زندگیوں میں عمل پیرا کر سکتی ہے(بحوالہ 1:16 یوحنا 1:12;3:16;20:31 رومیوں 13-10:9 پہلا یوحنا 5:13)۔ بائبل وقف کردہ راستبازی، ایمان اور توبہ کیلئے دو معیار پیش کرتی ہے(بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:31 اور دیکھیئے نوٹ 1:5 پر)۔ یہ عبارت واضح طور نجات کے عالمگیر پہلو کو ظاہر کرتی ہے لیکن تمام تر نجات نہیں پائیں گے۔

☆۔ ''کیونکہ کچھ فرق نہیں''۔ صرف ایک ہی راستہ ہے اور ایک ہی شخص جس کے وسیلے سے سب انسان (یہودی اور غیر قومیں) نجات پا سکتیں ہیں (بحوالہ یوحنا 10:1-2,7;11:25;14:6)۔ کوئی بھی مسیح میں ایمان کے وسیلے سے نجات پا سکتا ہے (بحوالہ 4,12:10;4:11,16;1:16 گلتیوں 3:28 کلسیوں 3:11)۔

3:23-26۔ یہ یونانی میں ایک فقرہ ہے۔

3:23۔ NASB, NKJV, NRSV۔ ''اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کیا اور خُدا کے جلال سے مُحرُوم ہیں۔''

TEV۔ ''سب آدمیوں نے گُناہ کیا اور جلِال سے مَحرُوم ہیں''۔

JB۔ ''سب نے گُناہ کیا اور جلال سے مُحرُوم ہیں''۔

یہ 1:18-3:20 کا خُلاصہ ہے۔ ہر کسی کو مسیح کے وسیلے سے نجات کی ضرورت ہے (بحوالہ 3:9,19;11:32 گلتیوں 3:22 یسعیاہ 53:6)۔ ''گُناہ کیا'' مضارع عملی علامتی ہے جب کہ ''محروم ہیں'' زمانہ حال وسطی علامتی ہے۔ ممکنہ طور پر یہ فقرہ دونوں انسان کی مجموعی آدم میں برگشتگی (بحوالہ 5:12-21) اور اُس کا مسلسل انفرادی بغاوت کا عمل۔ کوئی بھی جدید انگریزی ترجمہ خاص طور پر اِس فرق کی عکاسی نہیں کرتا۔ یہ آیت الھیاتی طور پر آیت 21 سے تعلق رکھتی ہے جبکہ یہ براہ راست آیت 24 سے تعلق نہیں رکھتی۔

☆۔ ''خُدا کا جلال''۔ دیکھیئے درج ذیل خصُوصی موضوع۔

خصُوصی موضوع: جلال

بائبل کے ''جلال'' کے نظریہ کی تعریف کرنا دقیق ہے۔ ایمانداروں کا جلال یہ ہے کہ وہ خُوشخبری کو سمجھیں اور خُداوند کی تمجید کریں نہ کہ اپنی (بحوالہ 1:29-31 یرمیاہ 9:23-24)۔

پُرانے عہدنامے میں ''جلال'' (kbd) کیلئے سب سے زیادہ عام عبرانی لفظ اصل میں ایک تجارتی اصطلاح تھی جو پیمانے سے مناسبت رکھتی تھی (''بھاری ہونا'')۔ کہ وہ جو بھاری چیز ہوتی تھی وہ زیادہ قدر و قیمت رکھتی تھی یا بیش قیمت ہوتی تھی۔ اکثر لفظ کے ساتھ روشن ہونے کا نظریہ شامل کر دیا جاتا تھا تا کہ خُدا کا جلال ظاہر کیا جا سکے (بحوالہ خروج 19:16-18;24:17 یسعیاہ 60:1-2)۔ وہ اکیلا ہی جاہ وحشمت رکھتا ہے اور عزت کے لائق ہے۔ وہ برگشتہ انسان کے دیکھنے کیلئے بہت تابناک ہے (بحوالہ خروج 33:17-23 یسعیاہ 6:5)۔ YHWH یہواہ صرف مسیح کے ذریعے سے ہی جانا جا سکتا ہے (بحوالہ یرمیاہ 1:14 متی 17:2 عبرانیوں 1:3 یعقوب 2:1)۔

اصطلاح ''جلال'' کسی حد تک مبہم ہے: (1) یہ ''خُدا کی راستبازی'' کے متوازی ہو سکتا ہے؛ (2) یہ ''پاکیزگی'' یا ''خُدا کی کاملیت'' کا حوالہ ہو سکتا ہے۔ یا (3) یہ خُدا کی شبیہہ کا حوالہ ہو سکتا ہے جس میں انسان کی تخلیق کی گئی (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;9:6) لیکن بعد میں بغاوت کے ذریعے کھوگئی (بحوالہ پیدائش 3:1-22)۔ یہ خروج 16:7, 10 احبار 9:23 اور گنتی 14:10 میں بیابان کی صحرانوردی کے دوران لوگوں کے ساتھ YHWH یہواہ کی موجودگی کیلئے پہلی مرتبہ استعمال ہوا۔

3:24۔ ''مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مُخلصی کے وسیلہ سے''۔ یہ زمانہ حال مجہول صفت فعلی ہے۔ یہ وہاں ہے جہاں سے خُوشخبری کا آغاز ہوتا ہے۔ خُدا کا فضل جو راستبازی دیتا ہے (بحوالہ 5:15,17;6:23)۔ یونانی اصطلاح ''راست'' (dikaioe) اُسی بُنیاد ''راستبازی'' (dikaiosune) سے تھا۔ خُدا ہمیشہ شروعات کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔

آیات 24-25 میں یہاں تین استعارے ہیں جو نجات کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں: (1) ''واجبیت'' جو کہ شرعی اصطلاح تھی جس کا مطلب ''کوئی جُرمانہ نہ لگایا جانا'' یا کسی کو بےقصور ٹھہرانا ہے؛ (2) ''چھُڑانا'' جو کہ غُلامانہ منڈی سے تھی جس کا مطلب ''مول لینا'' یا ''رہا کرنا'' تھا اور (3) ''قُربانگاہ'' جو کہ قُربانی کے نظام سے تھی اور جس کا مطلب

قُربانی کامُقام یا مسح کرنا تھا۔ یہ عہد کے صندوق کے ڈھکن کا حوالہ ہے جہاں مسح کے دن قُربانی کا خُون رکھا جاتا تھا(بحوالہ احبار16 عبرانیوں9:5)۔

خصُوصی موضوع: کسی کی نجات کیلئے نئے عہدنامے کے ثبوت

یہ درج ذیل کی بُنیاد پر ہے:

۱۔ باپ کا کردار(بحوالہ یوحنا3:16)، بیٹے کا کام(بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں5:21)اور روُح اُلقدس کی مُنادی(بحوالہ رومیوں8:14-16)، محض انسانی کارکردگی پر نہیں، تابعداری کیلئے قابل ادا معاوضہ کے طور نہیں، نہ محض کوئی عقیدہ۔

۲۔ یہ ایک نعمت ہے(بحوالہ رومیوں3:24;6:23 افسیوں2:5,8-9)

۳۔ یہ ایک نئی زندگی، دُنیا کا نیا نظارہ(بحوالہ یعقوب اور پہلا یوحنا)

۴۔ یہ ایک علم(انجیل)، شراکت(یسوع میں اور یسوع کے ساتھ)اور نیا طرز زندگی(روُح کی ہدایت سے مسیح کی طرح ہونا)ہے یعنی تمام تینوں ہیں نہ کہ ازخُود ایک ایک کر کے۔

☆۔''تحفہ''۔ پوُلوس اِس نظریئے کو کئی مرتبہ مختلف اصطلاحات استعمال کرتے ہوئے استعمال کرتا ہے۔

۱۔ dorean، اضافی فعل''آزادی سے''

۲۔ dorea، اسم،''مُفت نعمت''(بحوالہ5:15,17 افسیوں3:7)

3. doron، اسم،''نعمت''،(بحوالہ افسیوں2:8)

۴۔ charisma، اسم،''مُفت نعمت''یا''مفت بخشش''(بحوالہ5:15,16;6:23)

۵۔ charisomai، فعل،''بخشش کے طور پر عطا کیا گیا''(بحوالہ8:33)

۶۔ charis، اسم،''مُفت بخشش''یا''مُفت نعمت''(بحوالہ4:4,16;11:5,6 افسیوں2:5,8)۔

☆۔اُس مُخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسُوع میں ہے''۔ یہ ہماری نجات کیلئے طریقہ کار یسوع کی مُتبادل موت اور جی اُٹھنا ہے۔ بائبل کی توجہ اِس پر نہیں ہے کہ کتنا ادا کیا گیا یا کس کو مول دیا گیا(اگسٹین)، لیکن اِس حقیقت پر کہ انسان کو گُناہ کی خطا اور سزا سے رہائی دی گئی ہے پاک متبادل کے وسیلے سے(بحوالہ یوحنا1:29,36 دوُسرا کرنتھیوں5:21 پہلا پطرس 1:19)۔

آیت پیدائش3:15 کے بیش قیمت ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ یسوع نے لعنت برداشت کی(بحوالہ گلتیوں3:13)اور برگشتہ انسان(بحوالہ پہلا تمیتھیس2:6)کے متبادل کے طور پر موا(بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں5:21)۔ نجات مُفت ہو سکتی ہے لیکن یہ یقیناً سستی نہیں ہے۔

خصُوصی موضوع: چھٹکارا/ کفارہ

1۔ پُرانا عہدنامہ

A۔ یہاں بُنیادی طور دو عبرانی شرعی اصطلاحات ہیں جو اِس تصور کو بہم پہنچاتے ہیں:

i۔گال Gaal جس کا بُنیادی مطلب مُول دیکر''آزاد کرانا''ہے۔ اصطلاح go'el کی صُورت اِس تصور شخصی درمیانی، اکثر خاندانی فرد، میں اضافہ کرتی ہے(یعنی رشتہ دار کفارہ دینے والا)۔

حق کا یہ ثقافتی پہلو کہ کوئی چیز واپس خریدنا، کوئی مویشی، کوئی زمین (بحوالہ احبار 25,27)، کوئی رشتہ دار (بحوالہ رُوت 4:15 یسعیاہ 29:22) کا تبادلہ الٰہیاتی طور پر یہواہ کا بنی اسرائیل قوم کو مصر سے رہائی سے ہوتا ہے (بحوالہ خُروج 15:13;6:6 زبُور 74:2;77:15 یرمیاہ 31:11)۔ وہ ''کفارہ'' بنتا ہے (بحوالہ ایوب 19:25 زبُور 19:14;78:35 امثال 23:1 یسعیاہ 41:14;4 3:14; 44:6,24; 47:4; 48:17; 49:7,26; 54:5,8; 59:20; 60:16; 63:16 یرمیاہ 50:34)۔

ii۔Padah جس کا بنیادی طور پر مطلب ''رہائی دلانا'' یا ''بچانا'' ہے۔

ا۔ پہلوٹھوں کا کفارہ، خُروج 13:13,14 اور گنتی 18:15-17

ب۔ جسمانی کفارے کا روحانی کفارے سے موازنہ کیا جاتا ہے، زبُور 49:7,8,15

ج۔ یہواہ بنی اسرائیل قوم کو اُن کے گُناہوں اور بغاوت سے رہائی دلائے گا، زبُور 130:7-8

B۔ الٰہیاتی تصور میں تین متعلقہ چیزیں شامل ہیں

i۔ درج ذیل کی قید، ضبطی، غُلامی، ضرورت ہے

ا۔ جسمانی

ب۔ معاشرتی

ج۔ رُوحانی (بحوالہ زبُور 130:8)

ii۔ آزادی، رہائی، بحالی کیلئے مول ضرور دیا جائے

ا۔ بنی اسرائیل قوم کا (بحوالہ استثنا 7:8)

ب۔ فردِ واحد کا (بحوالہ ایوب 19:25-27;33:28)

iii۔ کوئی بطور درمیانی اور محسن کردار ضرور ادا کرے۔ gaal میں یہ اکثر خاندانی فرد یا نزدیکی رشتہ دار ہوتا ہے (یعنی go'el)

iv۔ یہواہ اکثر اپنے آپ کو خاندانی اصطلاحات میں بیان کرتا ہے۔

ا۔ باپ

ب۔ شوہر

ج۔ نزدیکی رشتہ دار

کفارہ یہواہ کے شخصی وسیلے سے حاصل ہوتا ہے، مول دیا گیا اور کفارہ حاصل کیا گیا۔

2۔ نیا عہد نامہ

A۔ یہاں الٰہیاتی تصور کو بہم پہنچانے کیلئے بہت سی اصطلاحات استعمال ہُوئی ہیں۔

i۔Agorazo (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:23 ;6:20 دُوسرا پطرس 2:1 مُکاشفہ 5:9;14:34)۔ یہ ایک تجارتی اصطلاح ہے جو کسی چیز کیلئے مول ادا کئے جانے کی عکاسی کرتی ہے۔ ہم خُون خریدے لوگ ہیں جو اپنی زندگی پر اختیار نہیں رکھتے۔ ہم مسیح کے اختیار میں ہیں۔

ii۔Exagorazo (بحوالہ گلتیوں 3:13;4:5 افسیوں 5:16 کُلسیوں 4:5)۔ یہ بھی ایک تجارتی اصطلاح ہے۔ یہ یسوع کی ہماری خاطر موت کی عکاسی کرتی ہے۔ یسوع نے ''اعمال کے سبب شریعت'' (یعنی مُوسوی) کی لعنت برداشت کی جو گُناہگار انسان نہیں کر سکتے۔ اُس نے ہم سب کے لئے لعنت برداشت کی (بحوالہ استثنا 21:23)۔ یسوع میں خُدا کا انصاف اور محبت مکمل معافی، قبُولیت اور وسیلے میں گھُل مل گیا۔

iii۔Luo ''آزاد کرنا''

ا۔Lutron ''مول دیا گیا'' (بحوالہ متی 20:28 مرقس 10:45)۔ یہ یسوع کے اپنے منہ کے بہت مؤثر الفاظ ہیں جو اُس کی آمد کے مقصد کے حوالے سے ہیں تا کہ وہ دُنیا کا نجات

دہندہ اُن گُناہوں کا کفارہ ادا کرنے سے بن سکے جو اُس نے نہیں کیئے (بحوالہ یوحنا 1:29)۔

ب۔Lutroo ''رہائی دلانا''

ا۔قوم بنی اسرائیل کو چھڑا لینا، لُوقا 24:21

۲۔اُس نے لوگوں کو پاک کرنے کیلیئے اپنے آپ کو کفارے کیلیئے دیا، طیطس 2:14

۳۔گُناہ سے پاک کے متبادل ہونے کیلیئے، پہلا پطرس 1:18-19

ج۔Lutrosis ''چھڑا لینا، رہائی، آزادی''

ا۔زکریاہ کی یسوع کے بارے نبوت، لُوقا 1:68

۲۔حناہ کی خُدا سے یسوع کیلیئے تمجید، لُوقا 2:38

۳۔یسوع کی اچھی ایک ہی بار کی دی گئی قُربانی، عبرانیوں 9:12

iv۔Apolytrosis

ا۔آمدِ ثانی پر کفارہ (بحوالہ اعمال 3:19-21)

ا۔لُوقا 21:28

۲۔رومیوں 8:23

۳۔افسیوں 1:14;4:30

۴۔عبرانیوں 9:15

ب۔مسیح کی موت میں کفارہ

ا۔رومیوں 3:24

۲۔پہلا کرنتھیوں 1:30

۳۔افسیوں 1:7

۴۔کُلسیوں 1:14

v۔Antilytron (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:6)۔ یہ ایک فیصلہ کُن عبارت ہے (جیسے کہ طیطس 2:14) جو رہائی کو یسوع کی صلیب پر متبادل موت سے جوڑتی ہے۔ وہ ایک بار اور واحد قابلِ قبول قُربانی ہے وہ جو ''سب'' کیلیئے مؤا (بحوالہ یوحنا 1:29;3:16-17;4:42 پہلا تمیتھیس 2:4;4:10 طیطس 2:11 دوُسرا پطرس 3:9 پہلا یوحنا 2:2;4:14)۔

B۔نئے عہدنامے کا الہیاتی تصور درج ذیل مفہوم دیتا ہے:

i۔انسان گُناہ کی قید میں ہے (بحوالہ یوحنا 8:34 رومیوں 3:10-18;6:23)۔

ii۔انسان کا گُناہ کے ماتحت ہونا پُرانے عہدنامے کی مُوسوی شریعت میں ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ گلتیوں 3) اور یسوع کے پہاڑی وعظ پر (بحوالہ متی 5-7)۔ انسانی اعمال سزائے موت بن چکے ہین (بحوالہ کُلسیوں 2:14)۔

iii۔یسوع، گُناہ سے پاک، خُدا کا برّہ آیا اور ہمارے خاطر جان دی (بحوالہ یوحنا 1:29 دوُسرا کرنتھیوں 5:21)۔ ہم گُناہ سے مُول لئے گئے ہیں تاکہ ہم خُدا کی خدمت کر سکیں (بحوالہ رومیوں 6)۔

iv۔معنی کے اعتبار سے دونوں یہواہ اور یسوع ''نزدیکی رشتہ دار'' ہے جو ہمارے خاطر کام کرتے ہیں۔ یہ خاندانی استعارات کو جاری رکھتا ہے (یعنی باپ، شوہر، بیٹا، بھائی، نزدیکی رشتہ دار)۔

v۔ چھڑالینا، شیطان کو مُول ادا کرنا نہیں تھا (جو کہ قرونِ وسطیٰ کا نظریہ تھا) بلکہ خُدا کے کلام کی بحالی اور خُدا کا انصاف مسیح میں مکمل مہیا کرنے میں تھا۔ صلیب پر سلامتی کی بحالی ہوئی انسانی بغاوت کی مُعافی ہوئی، خُداوند کی شبیہ انسانوں میں اب قریبی شراکت میں مکمل عمل پیہاں ہے۔

vi۔ ابھی بھی کفارے کے مُستقبل کے پہلو ہیں (بحوالہ رومیوں 8:23 افسیوں 1:14;4:30) جس میں ہمارا جی اُٹھنے والا جسم اور تثلیثی خُدا کے ساتھ جسمانی صحبت شامل ہیں

"3:25۔"

NASB۔ "جن سے خُدا نے اپنی راستبازی ظاہر کی"۔

NKJV۔ "جن سے خُدا نے اپنا آپ ظاہر کیا"۔

NRSV ۔ "جن سے خُدا نے ظاہر کیا"

TEV۔ "خُدا نے بھیجا"۔

JB۔ "جن کو خُدا نے بھیجا"۔

یہ مضارع وسطی علامتی ہے جس کا مطلب ہے کہ خُدا نے خُود مسیح کی موت کے وسیلے سے اپنا دل اور اپنا مقصد ظاہر کیا (بحوالہ افسیوں 1:9)۔ خُدا کے ابدی کفارے کے منصوبے میں یسوع کی قُربانی شامل تھی (بحوالہ یسعیاہ 53:10 مُکاشفہ 13:8)۔

یہ یونانی اصطلاح endeiknumai (endeixis بحوالہ 3:25,26) رومیوں میں اکثر استعمال ہوئی ہے (بحوالہ 2:15;9:17,23 ہفتاوی خروج 9:16)۔ اِس کا بُنیادی مطلب ظاہر کرنا یا دکھانا ہے۔ خُدا چاہتا تھا کہ انسان واضح طور پر اُس کے کفارے کے مقصد، منصوبے اور راستبازی کو سمجھ سکے۔ یہ سیاق وسباق بائبل کا دُنیاوی تناظر سامنے لاتا ہے

ا۔ خُدا کے کردار کے بارے میں

۲۔ مسیح کے کام کے بارے میں

۳۔ انسان کی ضرورت کے بارے میں

۴۔ کفارے کے مقصد کے بارے میں

خُدا چاہتا ہے کہ ہم سمجھیں! یہ سیاق وسباق مسیحیت کو مناسب طور سمجھنے کیلئے ضروری ہے۔ کُچھ الفاظ اور فقرے مبہم ہیں اور کئی انداز میں سمجھے جاسکتے ہیں لیکن مُکمل کی تاکید واضح اور سادہ زُبان میں ہے۔ یہ سیاق وسباق الہیاتی طور پر نئے عہدنامے کا شمالی ستارہ ہے۔

☆۔ NASB۔ "جس نے اُس خون کے باعِث کفّارہ دیا"۔

NKJV۔ "اُس نے اُس خون کے باعِث ایک ایسا کفّارہ ٹھہرایا"

NRSV۔ "اُس نے اُس خون کے باعِث ایک قُربانی دی"۔

TEV۔ "اُس نے اُس خون کے باعِث لوگوں کو گُناہوں کی معافی دی"۔

JB۔ "اُس نے اپنی زِندگی کی قُربانی دی"۔

یونانی رومی دُنیا میں یہ لفظ مُول ادا کئے جانے کے عوض الوہیت کے ساتھ شراکت کی بحالی کا نظریہ تھا لیکن ہفتاوی کے معنوں میں نہیں۔ یہ ہفتاوی اور عبرانیوں 9:5 میں "رحم کی نشست" کا ترجمہ کرنے کیلئے استعمال ہوا تھا جو کہ عہد کے صندوق کا ڈھکن تھا اور جو مُقدس سرزمین پر موجود تھا، وہ جگہ جہاں قوموں کی خاطر مسح کے دن مسح کیا جاتا تھا (بحوالہ احبار 16)۔

"اُس خُون کے باعث" خُدا کے بے گُناہ برے کی مُتبادل قُربانی کا حوالہ ہے (بحوالہ یوحنا 1:29)۔ اِس تصور کو مُکمل طور پر سمجھنے کیلئے احبار 7-1 ضروری ہے اس کے ساتھ ساتھ باب 16 میں مسح کا دن۔ خُون گُناہوں کی خاطر پاکیزہ زندگی دینے کا حوالہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 53:12-52:13)۔

☆ "ایمان لانے سے"۔ یہاں دوبارہ (بحوالہ 1:17;3:22,25,26,27,28,30) ہر ایک اور ہر کسی کیلئے طریقہ کار ہے کہ وہ شخصی طور پر یسوع کی متبادل موت سے فائدہ حاصل کرسکیں (بحوالہ 15:53)۔

یہ فقرہ قدیم بڑے حروف کے نُسخے اےئ میں چھوڑ دیا گیا ہے (کریسوستوم کی استعمال کردہ یونانی عبارت بھی)۔ یہ تمام دیگر قدیم یونانی نُسخہ جات میں شامل ہے۔ کُچھ نُسخہ جات میں "ایمان" کے ساتھ کامل جُز ہے اور کُچھ میں نہیں، بحرحال یہ مطلب کو مُتاثر نہیں کرتا۔

☆ "وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے"۔ خُدا کو اپنے کردار اور کلام کے ساتھ سچا ہونا چاہیئے (بحوالہ ملاکی 3:6)۔ پُرانے عہدنامے وہ جان جو گُناہ کرتی ہے اُسے مرنا ہے (بحوالہ حزقیال 18:4,20)۔ خُدا کہتا ہے کہ وہ گُناہگار کو مُعاف نہ کرے گا (بحوالہ خروج 23:7)۔ خُدا کی برگشتہ انسان کیلئے مُحبت اتنی عظیم تھی کہ وہ اپنی مرضی سے انسان بنا، شریعت کی تکمیل کی اور برگشتہ انسان کی جگہ پر موت سہی۔ مُحبت اور انصاف کا ملاپ یسوع میں ہوتا ہے (بحوالہ آیت 26)۔

☆ ۔ NASB, NKJV, NRSV ۔ "تاکہ جو گُناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خُدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی"۔
TEV ۔ "پیشتر خُدا تحمل سے لوگوں کے گُناہوں کو دیکھتا تھا"۔
NJB ۔ "پیشتر جب گُناہگاروں کو سزا نہیں دی جاتی تھی"

اصطلاح "طرح دی تھی" paresis ہے، جو صرف یہاں نئے عہدنامے میں استعمال ہوئی ہے اور ہفتاوی میں کبھی بھی نہیں۔ یونانی آباء اور جیروم نے انہیں اپنی یونانی ادبی معنی "قرض کی مُعافی" کے طور لیا (بحوالہ مولٹن اور ملی گن صفحہ 493)۔ بحرحال، pariemi وہ فعل جس سے یہ آتا ہے کا مطلب "چھوڑ دینا" یا "رحم کرنا" ہے (بحوالہ لُوقا 11:42) پس سوال یہ ہے کہ کیا خُدا ماضی میں مسیح کے مُستقبل کے کام کو دیکھتے ہوئے گُناہوں کو مُعاف کرتا تھا یا وہ محض تحمل کرتا تھا یہ جانتے ہوئے کہ مسیح کی موت گُناہ کے مسئلے کا حل نکالے گی؟ نتیجہ وہی ہے انسانوں کے پیشتر، موجودہ اور بعد کے گُناہ سے مسیح کی قُربانی مخلصی دے گی۔

یہ خُدا کا مسیح کے کام کو آگے دیکھتے ہوئے پیشتر کا عمل تھا (بحوالہ اعمال 17:30 رومیوں 4:15;5:13) اِس کے ساتھ ساتھ موجودہ اور بعد کا عمل (بحوالہ آیت 26)۔ خُدا گُناہ کو کبھی بھی پہلے اور نہ اب سطحی نہیں لیتا لیکن وہ یسوع کی قُربانی کو انسانی بغاوت کے مُکمل اور حتمی علاج کے طور پر قبول کرتا ہے جو اُس کے ساتھ ہمیشہ کی شراکت کی ایک بڑی رُکاوٹ تھی۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:27-30

۲۷۔ پس فخر کہاں رہا؟ اِس کی گنجائش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت سے؟ نہیں بلکہ اِیمان کی شرِیعت سے۔ ۲۸۔ چُنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اِنسان شرِیعت کے اعمال کے بغیر اِیمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ ۲۹۔ کیا خُدا صرف یہُودیوں ہی کا ہے غیر قوموں کا نہیں۔ بیشک غیر قوموں کا بھی ہے۔ ۳۰۔ کیونکہ ایک ہی خُدا ہے جو مختُونوں کو بھی اِیمان سے اور نامختُونوں کو بھی اِیمان ہی کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائے گا۔

3:27۔ "فخر کہاں رہا"۔ "فخر" کے ساتھ جُز کی موجودگی ہوسکتا ہے یہودیوں کے تکبر کی عکاسی کرتا ہو (بحوالہ 2:17,23)۔ خُوشخبری تحمل رکھتی ہے۔ برگشتہ انسان (یہودی اور غیر قومیں) اپنی مدد نہیں کرسکتیں (بحوالہ افسیوں 2:8-9)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: فخر کرنا 2:17 پر۔

☆ "اِس کی گنجائش ہی نہیں"۔ یہ اصطلاح (ek {out} plus kleio {shut}) صرف یہاں اور گلتیوں 4:17 میں استعمال ہوئی ہے۔ اِس کا لغوی مطلب "باہر بند کرنا" ہے

☆ "ایمان کی شرِیعت سے"۔ یرمیاہ 31:31-34 کا خُدا کا نیا عہد اعمال کی بنا پر نہیں ہے بلکہ یقین، بھروسہ اور ایمان (pistis) اُس کے بیش بہا فضل، کردار اور وعدے میں ہے۔ دونوں پُرانا اور نیا عہدنامہ برگشتہ انسان کو خُدا کے کردار (راستبازی) میں تبدیل کرنے کیلئے تھا۔ پُرانا عہد بیرونی شریعت سے، اور نیا عہد نئے دل سے (بحوالہ حزقیال

36:26-27)۔ مقصد وہی ہے۔

3:28۔ ''چنانچہ ہم نتیجہ نِکالتے ہیں کہ اِنسان شرِیعت کے اَعمال کے بغیر اِیمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے''۔ یہ 3:21-26 کا خُلاصہ اور ابواب 4-8 کا عکس ہے (بحوالہ دوُسرا تمیتھیس 1:9 طیطس 3:5)۔ نجات مسیح کے تکمیل شُدہ کام کے وسیلے سے مُفت نعمت ہے (بحوالہ 3:24;5:15,17;6:23 افسیوں 2:8-9)۔ بحر حال، بالیدگی ''ہر قیمت پر''، تابعداری کی زندگی، خدمت اور پرستش ہے (بحوالہ گلتیوں 5:6 افسیوں 2:10 فلپیوں 2:12 اور دیکھئیے نوٹ 1:5 پر)۔

3:29۔ خُدا کا مقصد ہمیشہ سے سب انسانوں کو اپنی شبیہہ پر کفارہ بخشنا تھا (پیدائش 1:26;5:1;9:6)۔ کفارے کا وعدہ پیدائش 3:15 کے مطابق سب کیلئے ہے۔ اُس نے ابراہام کو چُنا تا کہ دُنیا کو چُن سکے (بحوالہ پیدائش 12:31 خروج 19:4-6 یوحنا 3:16)۔
یہ آیت 3:9 کی طرح رومیوں کی کلیسیا کے درمیان تناؤ کی عکاسی کرتی ہے جو ایمان لانے والی یہودی قیادت جو کلادیس کے حُکم کو مانتے ہوئے رومہ چھوڑ چکے تھے اور نتیجہ کے طور اُن کی جگہ لینے والی ایمان لانے والی غیر قوم قیادت کے درمیان تھا۔ ابواب 9-11 بھی اِسی تناؤ کو مخاطب کرتا ہوسکتا ہے۔

3:30۔ NASB۔ ''کیونکہ خُدا صرف ایک ہی ہے''۔
NKJV۔ ''کیونکہ ایک ہی خُدا ہے''۔
NRSV۔ ''کیونکہ خُدا ایک ہی ہے''۔
TEV۔ ''خُدا ایک ہے''۔
JB۔ ''کیونکہ صرف ایک ہی خُدا ہے''۔
یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ اگر وحدانیت حقیقی ہے اور جو کہ ہے (بحوالہ خروج 8:10;9:14 استثنا 4:35,39;6:4 پہلا سیموئیل 2:2 دوُسرا سیموئیل 7:22;22:32 پہلا سلاطین 8:23 زبُور 86:8,10 یسعیاہ 43:11;44:6,8;45:6-7,14,18,21-22 یرمیاہ 2:11;5:7; 10:6;16:20) تو پھر وہ تمام لوگوں کا خُدا ہے۔

☆ ''جو مختُونوں کو بھی اِیمان سے راستباز ٹھہرائے گا''۔ یونانی لفظ ''راستباز'' اُسی بُنیاد ''راستبازی'' سے ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 1:17 پر۔ خُدا میں راست ٹھہرائے جانے کا ایک ہی راستہ ہے (بحوالہ رومیوں 9:30-32)۔ نجات کیلئے دو طریقہ کار ایمان اور توبہ ہیں (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21 دیکھئیے نوٹ 1:5 پر)۔ یہ دونوں یہودیوں اور یونانیوں کیلئے دُرست ہے۔

☆ ''اِیمان سے ... اور اِیمان ہی کے وسیلہ سے''۔ اِن دو اجزا کے درمیان واضح متوازیت ہے۔ حرف جار ek اور dia یہاں مترادف کے طور استعمال ہوئے ہیں۔ مقصد کے طور کوئی فرق نہیں ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 3:31

۳۱۔ پس کیا ہم شرِیعت کو اِیمان سے باطِل کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ شرِیعت کو قائِم رکھتے ہیں۔

3:31۔ NASB۔ ''پس کیا ہم شرِیعت کو اِیمان سے دُور کرتے ہیں''۔
NKJV۔ ''پس کیا ہم شرِیعت کو ایمان سے باطِل کرتے ہیں؟''۔

NRSV۔ ''پس کیا ہم شریعت کو اِیمان کے ذریعے دُور کرتے ہیں۔

TEV۔ ''پس کیا اِس کا مطلب ہے کہ ہم شریعت کو اِیمان کے ذریعے باطل کرتے ہیں۔''

JB۔ ''پس کیا ہم شریعت کو اِیمان کے ذریعے باطل کرتے ہیں''۔

نیا عہدنامہ پُرانے عہدنامے کو دو مختلف انداز میں پیش کرتا ہے: (1) یہ الہامی ہے، خُدا کا ظاہر کیا جانا کبھی باطل نہ ہوگا (بحوالہ متی 5:17-19 رومیوں 7:12,14,16) اور (2) یہ پُرانا ہے اور باطل ہوگیا ہے (بحوالہ عبرانیوں 8:13)۔

پولُس اصطلاح ''باطل'' کوئی 25 مرتبہ استعمال کرتا ہے۔ اِس کا ترجمہ ''باطل اور منسوخ کرنا''، ''بے قوت کرنا'' اور ''غیر مؤثر کرنا'' کیا گیا ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 3:3 پر۔

پولُس کے نزدیک شریعت نگہبان (بحوالہ گلتیوں 3:23) اور معلم (بحوالہ گلتیوں 3:24) تھی لیکن یہ ہمیشہ کی زندگی نہیں دے سکتی تھی (بحوالہ گلتیوں 2:16,19;3:19)۔ یہ انسان کی مذمت کی بُنیاد ہے (بحوالہ گلتیوں 3:13 کُلسیوں 2:14)۔ مُوسوی شریعت دونوں طور کام کرتی تھی یعنی بطور مُکاشفہ اور اخلاقی آزمائش جیسے کہ ''نیکی بدی کے درخت کی پہچان''۔

یہ معلوم نہیں ہے کہ پولُس کا شریعت سے کیا مطلب ہے: (1) یہودیت کے راستبازی کے کاموں کا نظام (2) غیر قوموں کا مسیح کے وسیلے سے نجات تک رسائی کا درجہ (گلتیوں میں یہود)؛ یا (3) وہ معیار جس سے تمام انسان برگشتہ ہوتے ہیں (بحوالہ رومیوں 1:18-3:20;7:7-25 گلتیوں 3:1-29)

☆ ''ہم شریعت کو قائم رکھتے ہیں''۔ سابقہ فقرے کی روشنی میں اِس فقرے کا کیا مطلب ہے؟ اِس کا درج ذیل اشارہ ہوسکتا ہے کہ (1) شریعت نجات کی راہ نہ تھی لیکن یہ ایک مسلسل اخلاقی راہنمائی تھی (2) یہ ''ایمان کے ذریعے راستبازی'' 3:21;4:3 (پیدائش 15:6 زبُور 32:1-2,10-11) کی مذہبی تعلیم کی تصدیق کرتی تھی؛ (3) شریعت کی کمزوری (انسانی بغاوت بحوالہ رومیوں 7 گلتیوں 3) مسیح کی موت 8:3-4 سے مُکمل طور پر پُوری کی گئی تھی یا (4) مُکاشفہ کا مقصد خُدا کی شبیہہ کی انسان میں بحالی تھا۔ شریعت فی الفور راستبازی کے بعد سچی راستبازی یا مسیح کی طرح ہونے کیلئے راہنمائی بن گئی۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُس کے مُوسوی شریعت بارے نظریات 13:9 پر۔

حیران کُن قول محال یہ ہے کہ شریعت خُدا کی راستبازی قائم کرنے میں ناکام رہی لیکن اپنی منسُوخی کے وسیلے سے خُدا کے فضل کی نعمت کے ذریعے ایمان میں مسیحی راستباز، خُدا خوفی کی زندگی گُزارتے ہیں۔ شریعت کا مقصد پُورا ہوگیا انسانی اعمال سے نہیں بلکہ مسیح میں خُدا کے مُفت فضل کی نعمت سے۔

''قائم'' کیلئے دیکھیئے خصُوصی موضوع: قائم 5:2 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ رومیوں 3:21-31 کا خُلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

2۔ خُدا پیشتر لوگوں کے گُناہوں کو کیوں نظرانداز کردیتا تھا (آیت 25)؟

3۔ پُرانے عہدنامے کے ایماندار گُناہ سے کیسے نجات پاتے تھے(3:25) ؟

4۔ یسوع میں ایمان کیسے شریعت کی تصدیق کرتا ہے(3:31) ؟

رومیوں۴ (Romans 4)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	JB
ابراہام کی مثال 4:1-12	ابراہام ایمان سے راسبازٹھہرتا ہے4:1-4	ابراہام ایمان سے راستباز ٹھہرتا ہے 4:1-8	ابراہام کی مثال 4:1-8	ابراہام ایمان سے راستباز ٹھہرتا ہے 4:1-8
	داؤد بھی اسی سچائی کو بیان کرتا ہے 4:5-8			مختونی سے پہلے راستباز ٹھہرنا 4:9-12
	ابراہام مختونی سے پہلے راستباز ٹھہرایا جاتا ہے4:9-12	4:9-12	4:9-12	شریعت سے تابعداری سے راستباز نہیں ٹھہرایا جاتا4:13-17
وعدہ ایمان کے وسیلے سے مکمل ہوتا ہے4:13-25	وعدہ ایمان کے وسیلے سے تکمیل پاتا ہے4:13-25	ابراہام کی حقیقی نسل 4:13-15; 4:16-25	خُدا سے وعدہ ملتا ہے 4:13-15; 4:16-25	ابراہام کا ایمان، مسیحی ایمان کیلئے نمونہ 4:18-25

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

۱۔ پولُوس کی 3:21-31 میں بیان کردہ حیران کُن الہیات کہتی ہے کہ برگشتہ انسان مُوسوی شریعت سے ہٹ کر خُدا کی مفت نعمت سے راست ٹھہرایا جاتا ہے۔پولُوس اب ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ یہ پُرانے عہدنامے کی مثالیں دونوں ابراہام اور داؤد کی دینے سے (بحوالہ آیات 6-8) کوئی نئی بات (بحوالہ 3:21b) نہیں ہے۔

ب۔ رومیوں 4 ایمان کے وسیلے سے راستبازی کی الہیات کے مُوسیٰ کی شریعت، پیدائش سے استثنا سے اخذ کردہ ثبوت پیش کرتا ہے۔یہودیوں کیلئے مُوسیٰ کی تحاریر سے

اقتباس بڑے الہیاتی معنی رکھتے تھے خاصکر ابراہام سے متعلق جو یہودی قوم کا باپ تصور کیا جاتا تھا۔ داؤد کو آنے والے مسیحا کے رُوپ میں دیکھا جاتا تھا (بحوالہ دوُسرا سیموئیل 7)۔ مومنین یہودیوں اور اور مومنین غیر قوموں کے درمیان روم میں تناؤ اِس گفتگو کا موقع ہوسکتا ہے۔ یہ بھی مُمکن ہے کہ یہودی مسیحی قیادت کلادیس کے جبر سے (جس نے تمام یہودی مجمعے اور دستوُر منسوُخ کردئے تھے) اُنہیں روم چھوڑنا پڑا۔ اِس دوران اُن کی جگہ غیر قوموں کے مسیحی رہنماؤں نے لے لی۔ پہلے گروہ کی واپسی سے یہ تنازع کھڑا ہوگیا کہ کسے قیادت کی حیثیت میں ہونا چاہیئے۔

ج۔ رومیوں 4 ظاہر کرتا ہے کہ برگشتہ انسان ہمیشہ ایمان اور توبہ سے اپنے خُدا کی جانب رُوحانی ہدایت کی روشنی میں جو وہ رکھتا ہے کے تعلق کی بنا پر نجات پاتا ہے (پیدائش 15:6 رومیوں 4:3)۔ کئی طرح سے نیا عہد (خُوشخبری) انقلابی طور پر پُرانے عہد سے مختلف نہیں ہے (بحوالہ یرمیاہ 34-31:31 حزقیال 38-36:22)۔

د۔ ایمان کے وسیلے سے راستبازی کا راستہ سب کیلئے کُھلا ہے نہ صرف آباؤ اجداد یا قوم بنی اسرائیل کیلئے۔ پولُوس اپنی الہیاتی بحث کو ابراہام کو استعمال کرتے ہوئے وضع کرتا ہے اور بڑھاتا ہے جو اُس نے اپنی پہلی کتاب گلتیوں سے شروع کی تھی (بحوالہ گلتیوں 3)۔

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8-4:1

۱۔ پس ہم کیا کہیں کہ ہمارے جِسمانی باپ ابرہاؔم کو کیا حاصِل ہُوا؟ ۲۔ کیونکہ اگر ابرہاؔم اَعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا تو اُس کو فخر کی جگہ ہوتی لیکن خُدا کے نزدِیک نہیں۔ ۳۔ کتابِ مُقدس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ ابرہاؔم خُدا پر اِیمان لایا اور یہ اُس کے لِئے راستبازی گِنا گیا۔ ۴۔ کام کرنے والے کی مزدُوری بخشِش نہیں بلکہ حق سمجھی جاتی ہے۔ ۵۔ مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دِینکے راستباز ٹھہرانے والے پر اِیمان لاتا ہے اُس کا اِیمان اُس کے لِئے راستبازی گِنا جاتا ہے۔ ۶۔ چنانچہ جِس شخص کے لِئے خُدا بغیر اعمال کے راستبازی محسُوب کرتا ہے داؔؤد بھی اُس کی مُبارک حالی اِس طرح بیان کرتا ہے۔ ۷۔ کہ مُبارک وہ ہیں جِن کی بدکارِیاں معاف ہُوئیں اور جِن کے گُناہ ڈھانکے گئے۔ ۸۔ مُبارک ہے وہ شخص جِس کے گُناہ خدُاوند محسُوب نہ کرے گا۔

4:1۔ ''پس ہم کیا کہیں کہ ہمارے جِسمانی باپ ابرہاؔم کو کیا حاصِل ہُوا؟''۔ ابراہام کے نام کا مطلب ''قوموں کا باپ'' ہے (بحوالہ آیات 18-16)۔ اُس کا اصل نام ابرام کا مطلب ''الٰہی باپ'' تھا۔

ادبی تکنیک جو یہاں استعمال ہوئی ہے وہ تنقیدی کہلاتی ہے (بحوالہ 4:1;6:1;7:7;8:31;9:14,30)۔ ابراہام (پیدائش 11:27-25:11) کو مثال کے طور پر استعمال کرنے کی وجوہات درج ذیل ہیں: کیونکہ یہودی اپنی نسلی برتری پر بہت فضلیت سمجھتے تھے (بحوالہ متی 3:9 یوحنا 8:33,37,39)؛ (2) کیونکہ اُس کا شخصی ایمان عہد کے انداز کو ظاہر کرتا تھا (پیدائش 15:6) اور (3) کیونکہ اُس کے ایمان سے مؤسیٰ کو شریعت ملی (بحوالہ خروج 20-19)۔

4:2۔ ''اگر''۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے (بحوالہ اے ٹی رابرٹسن، لفظی تصویریں، جلد چہارم، صفحہ 350)، جو کہ لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے درُست متصور ہوتا ہے۔ یہ پہلے درجے کے مشرُوط فقرے کی اچھی مثال ہے جو کہ حقیقت میں غلط ہے لیکن الہیاتی نُکتہ بنانے کا کام کرتا ہے (بحوالہ آیت 14)۔

جوزفرائے فتز مائر اپنی کتاب ''میز بان بائبل'' جلد 33 صفحہ 372 میں کہتا ہے کہ یہ ہوسکتا ہے مُشترکہ مشرُوط فقرہ ہو جس میں پہلا حصّہ دوُسرے درجے کا ہے (حقیقت سے برعکس) اور دوُسرا حصّہ پہلے درجے کا ہے۔

☆ ''اِعمال سے راستباز''۔ یہ مسیح میں ایمان سے راستبازی کا اُلٹ ہے۔ یہ انسانی کاموں سے نجات کا انداز (4:4) اگر مُمکن ہو تو مسیح کی خدمت کو غیر ضروری کرتا ہے۔ بہر حال، پُرانا عہد نامہ واضح طور پر برگشتہ انسان کی خُدا کے عہد کے کاموں کو کرنے کی نا اہلیت ظاہر کرتا ہے۔ اِس لئے پُرانا عہد نامہ لعنت بن گیا ہے موت کی سزا (بحوالہ گلتیوں 3:13; کُلسیوں 2:14)۔

یہودی عُلما جانتے تھے کہ ابراہام مُوسوی شریعت سے پہلے موجود تھا لیکن وہ یقین رکھتے تھے کہ وہ شریعت کی توقع رکھتا تھا اور اُس نے اُس کی پاسداری کی (بحوالہ وعظ 44:20 اور جوبلی 2-6:19;15:1)۔

☆۔ ''اُس کو فخر کی جگہ ہوتی''۔ یہ موضوع اکثر پولُوس کی تحاریر میں پائی جاتی ہے۔ اُس کا فریسی ہونے کا پس منظر اُسے اِس مسئلے کیلئے حساس رکھتا تھا (بحوالہ 3:27 پہلا کرنتھیوں 1:29 افسیوں 9-2:8)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: فخر کرنا 2:17 پر۔

4:3۔ NASB, NKJV, NRSV, TEV ''ابرہام خُدا پر اِیمان لایا''۔

JB ''ابرہام اپنا اِیمان خُدا پر لایا''۔

یہ پیدائش 15:6 سے اقتباس ہے۔ پولُوس اِسے اِس باب میں تین مرتبہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ 4:3,9,22) جو اِس کی پولُوس کی نجات کی الہیاتی سمجھ میں اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اصطلاح ''ایمان'' بمطابق پُرانا عہد نامہ کا مطلب وفاداری، مخلصی یا قابل بھروسہ ہونا ہے اور خُدا کی فطرت کا بیان ہے نہ کہ ہماری۔ یہ عبرانی اصطلاح (emun, emunah) سے آیا جس کا مطلب ''پُر یقین ہونا یا مستحکم ہونا'' ہے۔ نجات کا ایمان شعوری رُوح (سچائیوں کا منبع)، مرضی کی عہد بندی (فیصلہ)، اخلاقی زندگی (ایک طرز زندگی) اور بُنیادی طور پر تعلقاتی (کسی شخص کو قبول کرنا ہے)۔ اِس پر بھی زور دیا جانا چاہئیے کہ ابراہام کا ایمان مُستقبل کے مسیحا میں نہ تھا لیکن خُدا کے وعدے میں تھا کہ اُس کے بیٹا ہو گا اور نسل بڑھے گی (بحوالہ پیدائش 12:2;15:2-5;17:4-8;18:14)۔ ابراہام اِس وعدے کا ردِعمل خُدا پر بھروسہ رکھنے سے کرتا ہے۔ اُسے ابھی بھی شک تھا اِس وعدے کے بارے میں مسئلہ، حقیقت کے طور، اِسے پھر بھی پُورے ہونے میں تیرہ برس لگ گئے۔ اُس کا غیر کامل ایمان، بحرحال پھر بھی خُدا کو قابل قبُول تھا۔ خُدا گُناہگار انسان کے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے جو اُس کو اور اُس کے وعدوں کا ایمان میں ردِعمل دیتے ہیں چاہے یہ ایمان رائی کے دانے کے برابر ہی کیوں نہ ہو (بحوالہ متی 17:20)۔

4:3-4-5-6-8-9-10-22-23-24-

NASB, NRSV۔ ''راستبازی گِنا جاتا ہے۔''

NKJV۔ ''راستبازی میں گِنا گیا''۔

TEV۔ ''خُدا اُس کو قبُول کرتا ہے''۔

JB۔ ''راستبازی میں گِنا گیا''۔

''یہ'' ابراہام کے خُدا کے وعدے میں ایمان کا حوالہ ہے۔ جس کا مطلب ''کسی کے کھاتے میں دیا جانا یا گنا جانا'' ہے (بحوالہ ہفتاوی پیدائش 15:6 احبار 7:18;17:4)۔ یہی سچائی دُوسرا کرنتھیوں 5:21 اور گلتیوں 3:6 میں بھی نہایت خُوبصُورتی سے بیان کی گئی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ پولُوس نے پیدائش 15:6 اور زبُور 32:2 کو ملا دیا ہو کیونکہ وہ دونوں حسابی اصطلاح ''گنا جانا'' استعمال کرتے ہیں۔ یہ عبارتوں کا ملانا تشریحی وتاویلی اصُول تھا جو ربی استعمال کرتے تھے۔

☆۔ NASB, NKJV۔ ''اُس کا اِیمان''۔

NRSV۔ ''اُس ایمان میں''۔

TEV, NJB۔ ''اُس میں ایمان لائے''۔

ابراہام کا ایمان اُس میں راستبازی گنا جاتا تھا۔ یہ ابراہام کے اعمال کی بُنیاد پر نہ تھا بلکہ رویئے۔ لفظ ''محسوب'' فنی حاس کیلئے بھی ہفتاوی کے زبُور 106:31 میں استعمال ہوا ہے جو گنتی 13-25:11 کا حوالہ ہے۔ اِس معاملے میں محسوب فنی حاس کے اعمال کی بُنیاد پر تھا لیکن ابراہام کے ساتھ پیدائش 15:6 میں ایسا نہ تھا۔

☆۔"بلکہ بے دِین کے راستباز ٹھہرانے والے پر اِیمان لاتا ہے اُس کا اِیمان اُس کے لِئے راستبازی گِنا جاتا ہے"۔ یہ آیت 3 میں ابراہام سے واضح متوازیت ہے (پیدائش 15:6)۔ راستبازی خُدا کی نعمت ہے نہ کہ انسانی کارکردگی کا نتیجہ۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:17 پر۔

☆۔داؔؤد"۔ جیسے ابراہام کامل انسان نہ تھا لیکن خُدا کے ساتھ ایمان میں راست تھا اِسی طرح گناہگار داؤد بھی تھا (بحوالہ زبُور 32 اور 51)۔ خُدا برگشتہ انسان کے ساتھ مُحبت رکھتا ہے اور کام کرتا ہے (پیدائش 3) جو اُس میں ایمان کو ظاہر کرتے ہیں (پُرانا عہدنامہ) اور اُس کے بیٹے میں (نیا عہدنامہ)۔

4:6۔"بغیر اعمال کے"۔ پولُوس اِس فقرے پر عین پُرانے عہدنامے کے اقتباس سے قبل لکھتے ہوئے زور دیتا ہے (بحوالہ زبُور 32:1-2)۔ انسان خُدا میں مسیح کے وسیلے سے فضل کے ذریعے راست ہے یعنہ انفرادی انسان کے ایمان کے وسیلے سے نہ کہ اُن کی مذہبی کارکردگی سے

4:7-8۔ یہ زبُور 32:1-2 میں سے اقتباس ہے۔ "مُعاف ہوئے" اور "ڈھانکے گئے" مضارع مجہول ہیں۔ خُدا مفہومی وسیلہ ہے۔ آیت 8 میں مضبوط دہرا منفی شامل ہے "کسی بھی صُورتحال میں نہیں"، محسوب کرنا، حساب میں لینا وغیرہ۔ اِس اقتباس میں تین ادعال پر غور کریں، تمام گُناہ کی سرزدگی کا اجارہ کرتے ہیں۔

4:7۔"اور جن کے گُناہ ڈھانکے گئے"۔ یہ زبُور 32:1 میں سے اقتباس ہے۔ "ڈھانکے گئے" کا نظریہ اسرائیلی مذہبی اعتقاد کے قُربانی کے پہلو کی مرکزیت تھا۔ خُدا کے گُناہ ڈھانکنے سے وہ اُس اپنی نظروں سے اوجھل کرتا ہے (براؤن، ڈرائیور، برگز صفحہ 491)۔ یہی نظریہ حالانکہ "ڈھانکے گئے" (caphor) کے مختلف عبرانی لفظ کے ساتھ مسیح کے دن کی رسومات میں استعمال ہوتا تھا جہاں "رحم کی نشست" پر موجود خُون اسرائیل کے گُناہوں کو ڈھانپتا تھا۔ متعلقہ بائبل کا استعارہ کسی کے گُناہ سے دھبے کو دھونا ہوسکتا ہے۔

4:8۔"مُبارک ہے وہ شخص جس کے گُناہ خُداوند محسُوب نہ کرے گا"۔ یہ زبُور 32:2 میں سے اقتباس ہے۔ یہ اصطلاح "محسوب"، "وقف" یا "کسی دوُسرے کے حوالے کرنا" منفی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ خُدا گُناہ (دہرا منفی) کو ایماندار کے روحانی خالی کھاتے میں محسوب نہیں کرتا۔ وہ راستبازی کو محسوب کرتا ہے۔ یہ خُدا کے جلالی کردار، نعمت اور اعلان نہ کہ انسانی فضیلیت، کامیابی یا قدر و قیمت کی بُنیاد پر ہے

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:9-12

۹۔پس کیا یہ مُبارکبادی مختُونوں ہی کے لِئے ہے یا نامختُونوں کے لِئے بھی؟ کیونکہ ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ ابرؔہام کے لِئے اُس کا اِیمان راستبازی گِنا گیا۔ ۱۰۔پس کِس حالت میں گِنا گیا؟ مختُونی میں یا نامختُونی میں؟ مختُونی میں نہیں بلکہ نامختُونی میں۔ ۱۱۔اور اُس نے ختنہ کا نشان پایا کہ اُس اِیمان کی راستبازی پر مُہر ہو جائے جو اُسے نامختُونی کی حالت میں حاصِل تھا تاکہ وہ اُن سب کا باپ ٹھہرے جو باوُجُود نامختُون ہونے کے اِیمان لاتے ہیں اور اُن کے لِئے بھی راستبازی محسُوب کی جائے۔ ۱۲۔اور اُن مختُونوں کا باپ ہو جو نہ صرف مختُون ہے بلکہ ہمارے باپ ابرؔہام کے اُس اِیمان کی بھی پیرَوی کرتے ہیں جو اُسے نامختونیکی حالت میں حاصِل تھا۔

4:9-12۔ پولُوس مُمکنہ طور پر مختونی پر گُفتگو اس لئے کرتا ہے کیونکہ یہودی نجات کیلئے ختنہ کی لازمیت پر زور دیتے تھے (بحوالہ گلتیوں کی کتاب اور یروشلیم کونسل کے اعمال 15)۔ پولُوس جس نے ربیوں کے مکتبہ سے تربیت پائی تھی جانتا تھا کہ پیدائش 15:6 اور زبُور 32:2 میں یہی فعل ظاہر ہوا ہے (دونوں عبرانی اور یونانی میں)۔ اِس نے اِن حوالوں کو الہیاتی مقاصد کیلئے متحد کر دیا ہوگا۔

4:9۔آیت 9 کا سوال جواب "نہیں" کی توقع کرتا ہے۔ خُدا تمام لوگوں کو قبُول کرتا ہے حتی کہ غیر قوموں کو بھی صرف ایمان سے۔ پیدائش 15:6 کا دوبارہ اقتباس دیا گیا ہے۔ ابراہام، یہودی قوم کے باپ کو ختُونی سے پہلے راسباز ٹھہرایا گیا تھا۔

4:10-11۔ ’’اور اُس نے ختنہ کا نشان پایا کہ اُس ایمان کی راستبازی پر مہرُ ہو جائے‘‘۔ ابراہام کی بُلاہٹ اور راستباز ٹھہرائے جانے کے بعد خُدا اُسے ختنہ بطور عہد کے نشان کے طور پر دیتا ہے (پیدائش 14-17:9)۔ قدیم قرُون مشرق کے تمام لوگ مختُون تھے ماسوائے فلسطینیوں کے جو آ گا ئین جزیرے سے یونانی نسل سے تھے۔ مختُونی اُن کیلئے لڑکپن سے مردانگی کی طرف جانے کی ایک رسم تھی۔ یہودی زندگی میں یہ عہد کی رُکنیت کی ایک مذہبی علامت تھی جو مردوں پر پیدائش کے آٹھویں دن کی جاتی تھی۔

اِس آیت میں ’’نشان‘‘ اور ’’مہر‘‘ متوازی ہیں اور دونوں ابراہام کے ایمان کا حوالہ ہیں۔ ختنہ اُن کا ایک ظاہری نشان تھا جو خُدا پر ایمان رکھتے تھے۔ ’’ایمان کی راستبازی‘‘ کا یہ ملکیتی فقرہ آیت 13 میں دہرایا گیا ہے۔ پاک حِصّہ میں راستباز ٹھہرائے جانے کیلئے کُلید ختنہ نہیں بلکہ ایمان تھا۔

4:11۔ ’’اُن سب کا باپ ٹھہرے جو باوُجُود نامختُون ہونے کے اِیمان لاتے ہیں‘‘۔ رومیوں کی کتاب گلتیوں کی کتاب کے بعد لکھی گئی تھی۔ پولُوس درج ذیل میں ایمان کی یہودی رغبت کے بارے میں حساس تھا تھا (1) اُن کی نسلی برتری (بحوالہ متی 3:9 یوحنا 8:33,37,39) اور (2) موجودہ یہودی مُوسوئ عہد کی تشریح کی کارکردگی (دستُور، بزرگوں کی روایات جن کو بہت میں لکھا گیا اور وہ تلمند کہلائیں)۔ اِس لئے اُس نے ابراہام کو نمونہ کے طور اُن سب کے لئے استعمال کیا جو ایمان میں یقین رکھتے ہیں (ایماندار مختونوں کا باپ، بحوالہ گلتیوں 3:79)۔

4:12۔ ’’اُس کی بھی پیَروی کرتے ہیں‘‘۔ یہ سپاہیوں کی ایک قطار میں مارچ کرنے کیلئے عسکری اصطلاح (stoicheo) تھی (بحوالہ اعمال 21:24 گلتیوں 5:25;6:16 فلپیّوں 3:16)۔ پولُوس اِس آیت میں یہودیوں کی بات کر رہا ہے (’’نامختُونوں کا باپ‘‘) جو ایمان رکھتے تھے۔ ابراہام اُن سب کا باپ ہے جو خُدا اور اُس کے وعدوں میں ایمان رکھتے ہیں۔

دہرے جُز (tois) کی وجہ سے یہ مُمکن ہے کہ یہ دوُسرا پہلو (’’کی پیروی کرنا‘‘) طرز زندگی کے ایمان کے نظریئے کا اضافہ کرتا ہے (زمانہ حال وسطی [مختصر] صفت فعلی) اور نہ محض ایک دفعہ کا ایمان۔ نجات ایک جاری تعلق ہے نہ محض ایک فیصلہ یا مرضی کا لمحہ

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:13-15

۱۳۔ کیونکہ یہ وعدہ کہ وہ دُنیا کا وارِث ہوگا نہ ابرہاؔم سے نہ اُس کی نسل سے شرِیعت کے وسیلہ سے کیِا گیا تھا بلکہ اِیمان کی راستبازی کے وسیلہ سے۔ ۱۴۔ کیونکہ اگر شرِیعت والے ہی وارِث ہوں تو اِیمان بے فائِدہ رہا اور وعدہ لاحاصِل ٹھہرا۔ ۱۵۔ کیونکہ شرِیعت تو غضب پَیدا کرتی ہے اور جہاں شرِیعت نہیں وہاں عدُول حُکمی بھی نہیں۔

4:13۔ ’’یہ وعدہ نہ ابرہام نہ اُس کی نسلِ سے‘‘۔ خُدا نے ابراہام سے ’’سرزمین اور نسل‘‘ کا وعدہ کیا (بحوالہ پیدائش 18-12:1-3;15:1-6;17:1-8;22:17)۔ پُرانا عہدنامہ وعدے کی سرزمین (فلسطین) پر زور دیتا ہے لیکن نیا عہدنامہ ’’نسل‘‘ پر زور دیتا ہے (یسوع مسیحا، بحوالہ گلتیوں 3:16,19) لیکن یہاں ’’نسل‘‘ ایماندار لوگوں کا حوالہ ہے (بحوالہ آیات 23-25 گلتیوں 3:29)۔ خُدا کے وعدے تمام ایمانداروں کے ایمان کی بُنیاد ہے (بحوالہ گلتیوں 3:14,17,18,19,21,22,29;4:28 عبرانیوں 5:13-18)۔

☆۔ ’’یہ کہ وہ دُنیا کا وارث ہوگا‘‘۔ یہ عالمگیر بیان پیدائش 12:3;18:18;22:18 اور خروج 19:5-6 کی روشنی میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ خُدا ابراہام کو تمام انسانوں کی بُلاہٹ کیلئے بُلاتا ہے (بحوالہ پیدائش 1:26-27;3:15)۔ ابراہام اور اور اُس کی نسل پُوری دُنیا کیلئے ظاہر ہونے کا ذریعہ تھا۔ یہ زمین پر خُدا کی بادشاہت کے حوالے کا ایک اور انداز ہے (بحوالہ متی 6:10)۔

☆۔ ’’نہ شرِیعت کے وسِیلہ سے‘‘۔ مُوسوئ شریعت تا حال ظاہر نہیں ہوئی ہے۔ یہ فقرہ سب سے پہلے یونانی فقرے میں اُس کی اہمیت اُجاگر کرنے کیلئے استعمال ہوا تھا۔ یہ بہت اہم نُکتہ تھا جو انسانی عمل اور الٰہی فضل کے درمیان فرق پر زور دیتا ہے (بحوالہ 3:21-31)۔ فضل نے شریعت کو نجات کے ذریعے کے طور قابل استعمال رہنے نہیں دیا ہے (بحوالہ عبرانیوں 8:7,13)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کے مُوسوئ شریعت پر نظریات 13:9 پر۔

4:14۔ ''اگر'' یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے کو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ پولُوس اِس حیران کُن بیان کو اپنی بحث کو منطقی بنانے کیلئے استعمال کر رہا تھا۔ یہ پہلے درجے کے مشرُوط کی شاعرانہ زور کیلئے اچھی مثال ہے۔ وہ اِس بیان کو حقیقی متصور نہیں کرتا تھا لیکن اِس کو اُس کی واضح برگشتگی ظاہر کرنے کیلئے بیان کرتا ہے (بحوالہ آیت 2)۔

☆۔ NASB۔ ''اِیمان بے فائِدہ رہا''

NKJV۔ ''اِیمان بے فائِدہ رہا''۔

NRSV۔ ''اِیمان بے فائِدہ رہا''۔

TEV۔ ''آدمیوں کے اِیمان سے کوئی مطلب نہیں''۔

JB۔ ''اِیمان بے فائِدہ ہوا''

یہ kenoo کا کامل مجہول علامتی ہے جو مضبوط یونانی فعل کی طے شُدہ صُورتحال پر زور دیتی ہے جس کا مطلب ''خالی کرنا''، ''بُنیاد کے بغیر ظاہر کرنا'' حتیٰ کہ ''منسُوخ کرنا'' ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:17)۔ یہ اصطلاح پولُوس نے پہلا کرنتھیوں 1:17;9:15 دُوسرا کرنتھیوں 9:3 اور فلپیّوں 2:7 میں بھی استعمال کی تھی۔

☆۔ NASB۔ ''اور وعدہ لا حاصِل ہوا''۔

NKJV۔ ''اور وعدہ لا حاصِل ٹھہرا''۔

NRSV۔ ''وعدہ بے سوُد رہا''۔

TEV۔ ''خُدا کا وعدہ لا حاصِل رہا''۔

JB۔ ''وعدہ کُچھ بھی نہیں رہا''۔

یہ بھی کامل مجہول علامتی ہے جو مضبوط یونانی فعل کی طے شُدہ صُورتحال پر زور دیتی ہے جس کا مطلب ''خالی کرنا''، ''پیچھے ہٹنا'' یا ''خاتمہ کرنا'' اور حتیٰ کہ ''ہلاک کرنا'' ہے۔ یہ اصطلاح پولُوس نے رومیوں 3:3,31;6:6;7:2,6 پہلا کرنتھیوں 2:6;13:8;15:24,26 دُوسرا کرنتھیوں 3:7 گلتیوں 5:4 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:8 میں بھی استعمال کی ہے۔ اِس آیت میں واضح متوازیت ہے۔ یہاں نجات کیلئے دو انداز نہیں ہیں۔ نئے عہد نامے کے فضل نے پُرانے عہد کے کاموں کو باطل اور منسُوخ کر دیا ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: باطل اور منسُوخ 3:3 پر۔

4:15۔ ''کیونکہ شرِیعت... شرِیعت''۔ اصطلاح کے پہلے استعمال میں یونانی جُز ہے جبکہ دُوسرے میں نہیں ہے۔ حالانکہ یہ یونانی جُز کی موجودگی یا کمی پر اتنی زیادہ توجہ دینا بہت خطرناک ہے، اِس معاملے میں یہ یُوں ظاہر کرنے میں مدد کرتا ہوگا کہ پولُوس اِس اصطلاح کو دو معنوں میں استعمال کر رہا تھا: (1) مُوسوی شریعت اپنی دستُوروں کے ساتھ جس میں کُچھ یہودی اپنی نجات کیلئے بھروسہ رکھتے تھے اور (2) عام طور پر شریعت کا نظریہ۔ اِس وسیع معنی میں جو دراست غیر قوم میں شامل ہونگی جو اِس تہذیبی اخلاقیات کے دائرہ کار یا مذہبی دستُوروں کی پیروی کرتی ہیں اور اپنے اعمال کی بُنیاد پر الوہیت کی قبُولیت محسوس کرتے ہیں۔

☆۔ ''کیونکہ شرِیعت تو غضب پیدا کرتی ہے''۔ یہ ایک حیران کُن بیان ہے (بحوالہ 3:20 گلتیوں 3:10-13 کُلسیوں 2:14)۔ مُوسوی شریعت کبھی بھی نجات کے مقصد کیلئے نہ تھی (بحوالہ گلتیوں 3:23-29)۔ یہ کسی بھی یہودی کیلئے بہت دقیق سچائی ہوگی (یا شریعت دان کیلئے) کہ وہ سمجھ سکے یا قبُول کر سکے لیکن یہ پولُوس کی بحث کی بُنیاد ہے۔

☆۔ ''جہاں شرِیعت نہیں وہاں عدُول حُکمی بھی نہیں''۔ خُدا انسانوں کو اُس ہدایت کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے جو وہ رکھتے ہیں۔ غیر قومیں کی عدالت مُوسوی شریعت سے نہ ہوگی جو اُنہوں

نے کبھی سُنی ہی نہیں۔ وہ قُدرتی مُکاشفہ کے ذمہ دار تھے (بحوالہ 1:19-20;2:14-15)۔

اِس سچائی کو پولُس کی بحث میں ایک قدم اور آگے لایا جاتا ہے موسوی شریعت کا خُدا کو واضح طور پر ظاہر کرنے سے پہلے، وہ انسانوں کی عدول حُکمی پر دھیان نہیں دیتا تھا (بحوالہ 3:20; 25; 4:15;5:13,20;7:5,7-8 اعمال 17:30 پہلا کرنتھیوں 15:56)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 4:16-25

۱۶۔ اِسی واسطے وہ میراث اِیمان سے مِلتی ہے تاکہ فضل کے طور پر ہو اور وہ وعدہ کُل نسل کے لِئے قائِم رہے نہ صرف اُس نسل کے لِئے جو شرِیعت والی ہے بلکہ اُس کے لِئے بھی جو ابرہؔام کی مانند اِیمان والی ہے وُہی ہم سب کا باپ ہے۔ ۱۷۔ (چنانچہ لِکھا ہے کہ مَیں نے تُجھے بُہت سی قَوموں کا باپ بنایا۔) اُس خُدا کے سامنے جِس پر تُو اِیمان لایا اور جو مُردوں کو زِندہ کرتا ہے اور جو چِیزیں نہیں ہیں اُن کو اِس طرح بُلا لیتا ہے کہ گویا وہ ہیں۔ ۱۸۔ وہ نااُمیدی کی حالت اُمید کے ساتھ اِیمان لایا تاکہ اُس قَول کے مُطابِق کہ تیری نسل اَیسی ہی ہوگی وہ بُہت سی قَوموں کا باپ ہو۔ ۱۹۔ اور وہ جو تقرِیباً سَو برس کا تھا باوُجُود اپنے مُردہ سے بدن اور سارؔہ کے رَحِم کی مُردگی پر لِحاظ کرنے کے اِیمان میں ضعِیف نہ ہُوا۔ ۲۰۔ اور نہ بے اِیمان ہو کر خُدا کے وعدہ میں شک کیا بلکہ اِیمان میں مضبُوط ہو کر خُدا کی تمجِید کی۔ ۲۱۔ اور اُس کو کامِل اِعتقاد ہُوا کہ جو کُچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پُورا کرنے پر بھی قادِر ہے۔ ۲۲۔ اِسی سبب سے یہ اُس کے راست بازی گِنا گیا۔ ۲۳۔ اور یہ بات کہ اِیمان اُس کے لِئے راستبازی گِنا گیا نہ صِرف اُس کے لِئے لِکھی گئی۔ ۲۴۔ بلکہ ہمارے لِئے بھی جِن کے لِئے اِیمان راستبازی گِنا جائے گا۔ اِس واسطے کہ ہم اُس پر اِیمان لائے ہیں جِس نے ہمارے خُداوند یِسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا۔ ۲۵۔ وہ ہمارے گناہوں کے لِئے حوالہ کر دِیا گیا اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کے لِئے جِلایا گیا۔

4:16۔ یہ آیت 14 سے پولُس کی بحث کا خُوبصُورت خُلاصہ ہے: (1) انسانوں کو ایمان سے ردِ عمل کرنا چاہیئے (2) خُدا کے فضل کے وعدے کا (3) وعدہ ابراہام کی سب نسلوں کیلئے یقینی تھا (یہودی اور غیر قومیں) جو ایمان رکھتے تھے؛ اور (4) ابراہام تمام ایمانداروں کا عملی نمونہ تھا۔

4:16۔ ''میراث''۔ یہ babaios کیلئے یونانی اصطلاح ہے جس کے تین اشارے ہیں:

۱۔ کہ جو یقینی، معلوم یا قابل اعتماد ہے (بحوالہ رومیوں 4:16 دُوسرا کرنتھیوں 1:7 عبرانیوں 2:20;3:6,14;6:19 دُوسرا پطرس 1:10,19)

۲۔ وہ عمل جس کے ذریعے کوئی قابل اعتبار چیز ظاہر کی جائے یا قائم کی جائے (بحوالہ رومیوں 15:8 عبرانیوں 2:2 بحوالہ لاؤ اور ندا کی کتاب ''انگریزی یونانی نئے عہدنامے کی لُغت'' جلد اوّل، صفحات 340,377,670)۔

۳۔ پیپری میں یہ شرعی میراث کیلئے تکنیکی اصطلاح بن گئی (بحوالہ ماؤلتن اور ملی گان کی کتاب ''یونانی نئے عہدنامے کی لُغت''، صفحات 107-8)۔

یہ آیت 14 کا بالکل اُلٹ ہو سکتا ہے۔ خُدا کے وعدے یقینی ہوتے ہیں۔

4:17-23۔ پولُس دوبارہ ابراہام کو فضیلیت ظاہر کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے (1) خُدا کا شروع کردہ فضل کا وعدہ (عہد) اور (2) انسانوں کا ضروری ابتدائی ایمان اور مسلسل ایمان کا ردِ عمل (عہد)۔ (دیکھیئے نوٹ 1:5 پر) عہد میں ہمیشہ دو گروہوں کا عمل شامل ہوتا ہے۔

4:17۔ ''چُنانچہ لِکھا ہے کہ مَیں نے تُجھے بُہت سی قَوموں کا باپ بنایا''۔ یہ پیدائش 17:5 سے اقتباس ہے۔ ہفتاوی میں ''غیر قوموں'' کا ذکر ہے۔ خُدا ہمیشہ آدم کے تمام فرزندان کا کفارہ چاہتا تھا (بحوالہ پیدائش 3:15) نہ کہ محض ابراہام کے فرزندوں کا۔ ابرام کا نیا نام ابراہام کا مطلب ''قوموں کا باپ'' ہے۔ اب ہم جانتے ہیں کہ اِس میں محض مادی نسل ہی شامل نہیں ہے بلکہ ایمان کے جانشین بھی۔

☆ ''اور جو مُردوں کو زِندہ کرتا ہے''۔ سیاق وسباق میں یہ ابراہام اور سارہ کی دوبارہ جنسی قوت کی بازیابی کا حوالہ ہے (بحوالہ آیت 19)۔

☆ ۔ ''اُن کو اِس طرح بُلا لیتا ہے گویا وہ ہے''۔ سیاق وسباق میں یہ سارہ کا اضحاق کی پیدائش کیلئے حاملہ ہونے کا حوالہ ہے لیکن یہ ایمان کے لازمی پہلو کا بھی اشارہ کرتا ہے (بحوالہ عبرانیوں 11:1)۔

4:18 ۔ NASB۔ ''وہ نااُمیدّ میں اُمیدّ کے ساتھ اِیمان لایا''۔

NKJV۔ ''وہ نااُمیدّی میں اُمیدّ کے ساتھ ایمان لایا''۔

NRSV۔ ''وہ اُمیدّ میں اُمیدّ کے ساتھ اِیمان لایا''۔

TEV۔ ''ابرہام اُمیدّ کے ساتھ اِیمان لایا جب نااُمیدّی تھی''۔

NJB۔ ''جب کوئی اُمیدّ نہیں تھی تب وہ اُمیدّ اِیمان لایا''۔

''اُمید'' پر خصوصی موضوع 12:12 پر دیکھیں۔ اصطلاح کا وسیع لغوی پس منظر ہے۔ ہیرلڈ کے مولتن اپنی کتاب ''تجزیاتی یونانی تجدیدی لُغت'' صفحہ 133 بہت سے استعمالوں کا اندراج دیتا ہے۔

۱۔ بُنیادی مطلب، اُمید (بحوالہ رومیوں 5:4 اعمال 24:15)

۲۔ اُمید کا فاعل (بحوالہ رومیوں 8:24 گلتیوں 5:5)

۳۔ ماخذ کا لکھاری (بحوالہ کُلسیوں 1:27 پہلا تمیتھیس 1:1)

۴۔ بھروسہ، اعتماد (بحوالہ پہلا پطرس 1:21)

۵۔ لازمی تحفظ (بحوالہ اعمال 2:26 رومیوں 8:20)

اِس سیاق وسباق میں اُمید دو مختلف معنوں میں استعمال ہوئی ہے: اُمید انسانی اہلیت اور قُدرت میں (بحوالہ آیات 19-21) بمقابلہ خُدا کے وعدے میں اُمید (بحوالہ آیت 17)۔

☆ ۔ NASB, NKJV۔ ''تیری نسلِ اِیسی ہی ہوگی''۔

NRSV۔ ''تیری نسلِ بھی اِس طرح ہوگی''۔

TEV۔ ''تیری نسلِ بھی بُہت سی ہوگی''۔

JB۔ ''تیری نسلِ اِیسی ہوگی جس طرح ستارے''۔

یہ پیدائش 15:5 سے اقتباس ہے جو خُدا کے ابراہام کو بیٹے کے وعدے پر زور دیتا ہے (بحوالہ آیات 19-22)۔ یاد کریں کہ اضحاق پیدا ہوا تھا (1) وعدے کے کوئی تیرہ برس بعد (2) جب دو مرتبہ ابراہام نے سارہ کو دوُسروں کے حوالے کرنے کی کوشش کی (بحوالہ پیدائش 7-12:10-19;20:1)، (3) ابراہام کے حاجرہ سے بیٹا پیدا ہونے کے بعد جو سارہ کی مصری لونڈی تھی (بحوالہ پیدائش 6-16:1) اور (4) جب دونوں سارہ (بحوالہ پیدائش 18:12) اور ابراہام (بحوالہ پیدائش 17:17) وعدے پر ہنسے۔ اُن کا ایمان کامل نہ تھا۔ خُداوند کا شُکر ہے کہ نجات کیلئے کامل ایمان کی ضرورت نہ تھی لیکن محض مناسب فاعل (پُرانے عہدنامے میں خُدا اور نئے عہدنامے میں اُس کا بیٹا)۔

4:20۔ ابتدائی طور ابراہام مُکمل طور پر وعدے کو سمجھ نہ پایا کہ سارہ سے بیٹا پیدا ہوگا۔ ابھی ابراہام کا ایمان بھی کامل نہ تھا۔ خُدا غیر کامل ایمان کے ساتھ قبُول کرتا ہے اور برتاؤ کرتا ہے کیونکہ وہ خُود بھی غیر کامل لوگوں کو مُحبت رکھتا تھا۔

☆ ۔ ''اور نہ بے اِیمان ہو کر شک کیا''۔ یہی فعل diakrino یسوع نے متی 21:21 مرقس 11:23 میں استعمال کیا ہے۔ تمام طبعی وجوہات کے ساتھ (بحوالہ آیت 19) خُدا کے

کلام کو سوال کرنے کے بجائے ابراہام اور بھی مضبوط ہو گیا۔

آیت 20 میں دو افعال دونوں مجارع مجہول علامتی ہین۔ مجہول صوت خُدا کے وسیلے کا مفہوم دیتا ہے لیکن ابراہام کو خُدا کی قُدرت کو اپنے آپ کو توانا کرنے کی اجازت دینا تھی۔

☆ ۔"خُدا کی تمجید کی"۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 3:23 پر۔

4:21۔ NASB۔"اُس کو کامل یقین ہُوا"۔

NKJV, NRSV۔"اور اُس کو کامل اِعتقاد ہُوا"۔

TEV۔"اُس کو مُکمل یقین ہُوا"۔

NJB۔"اُس کو پختہ یقین ہُوا"۔

یہ ایک مضارع مجہول صفت فعلی ہے جو کسی چیز کی پُوری یقین دہانی کا اشارہ کرتا ہے (بحوالہ لُوقا 1:1 کُلسیوں 4:12) یا کسی شخص کی (بحوالہ 4:21;14:5)۔ اسم مُکمل یقین دہانی کیلئے کُلسیوں 2:2 اور پہلا تھسلنیکیوں 1:5 میں استعمال ہوا ہے۔ یہ خُدا کی مرضی، کلام اور قُدرت میں اعتماد انسان کو ایمان میں عمل کرنے کے اہل کرتا ہے۔

☆ ۔"اُسے پُورا کرنے پر قادر ہے"۔ یہ ایک کامل وسطی (منحصر) علامتی ہے جس کا مطلب ماضی کا کام نتیجہ خیز مرحلے میں داخل ہو گیا ہے اور موجودگی کی حیثیت میں ہے۔ ایمان کی رُوح یہ ہے کہ کوئی خُدا کے وعدے اور کردار پر بھروسہ رکھتا ہے (بحوالہ 16:25 افسیوں 3:20 یہوداہ 24) اور نہ کہ انسانی اعمال میں (بحوالہ یسعیاہ 55:11)۔ ایمان خُدا کے وعدوں میں بھروسہ رکھتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 55:11) جو وہ پُورا کرتا ہے (پیدائش 12:1-3 اور 15:6,12-21 حزقیال 36:22-36)۔

4:22۔ یہ پیدائش 15:6 (بحوالہ آیت 3) کا اشارہ ہے جو پولُوس کی بحث کا اہم الہیاتی نُکتہ ہے کہ کیسے خُدا اپنی ذاتی راستبازی گُناہگار انسان کو دیتا ہے۔

4:23-25۔ یہ آیات یونانی میں ایک فقرہ ہیں۔ ترویج پر غور فرمائیں:

۱۔ ابراہام کی خاطر، آیت 23

۲۔ تمام ایمان لانے والوں کیلئے، yt+۲۴

۳۔ خُدا کا یسوع کو مُردوں میں سے جلایا جانے سے، آیت 24

۴۔ یسوع ہمارے گُناہوں کی خاطر دیا گیا (بحوالہ یوحنا 3:16)، یسوع ہمارے گُناہوں کی مُعافی کیلئے جی اُٹھا (راستبازی)، آیت 25۔

4:24۔ ابراہام کا ایمان حقیقی نسل کی تقلید کیلئے این طریقہ کار بن گیا۔ ابراہام خُدا کا بیٹا اور نسل بڑھانے کے وعدے پر ایمان رکھتا تھا۔ نئے عہد کے ایماندار ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع مسیحا برگشتہ انسان کیلئے تمام وعدوں کی تکمیل ہے۔ اصطلاح "نسل" دونوں واحد اور جمع ہے (بیٹا، لوگ)۔

☆ ۔ "جلایا" کیلئے دیکھئے نوٹ 8:11 پر۔

4:25۔ وہ ہمارے گُناہوں کے لِئے حوالہ کر دِیا گیا"۔ یہ ایک شرعی اصطلاح ہے جس کا مطلب "کسی کو سزا کیلئے حوالہ کرنا" ہے۔ آیت 25 ہفتاوی کے یسعیاہ 53:11-12 میں مسیح سے متعلقہ انوکھا بیان ہے۔

☆ ۔"اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کے لِئے جلایا گیا"۔ آیت 25 کے دونوں اجزا متوازی ہیں (وہی حرف جار اور دونوں مضارع مجہول علامتی ہیں)۔ فرینک سٹیگ کا ترجمہ (نئے

عہدنامے کی الٰہیات، صفحہ 97) ''وہ ہمارے گناہوں کے لئے حوالہ کر دیا گیا اور ہم کو راستباز ٹھہرانے کیلئے جلایا گیا'' میں کہنے کیلئے بہت کچھ ہے۔ اِس تشریح میں پولُوس کے اصطلاح ''راستبازی'' کے استعمال کے دو پہلو ہیں (1) شرع حیثیت اور (2) خُدا خوفی میں مسیح کی سی زندگی

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القدُس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ رومیوں کا یہ حصّہ اتنا اہم کیوں ہے؟
2۔ پولُوس ابراہام اور داؤد کی مثالیں کیوں دیتا ہے؟
3۔ درج ذیل الفاظ کی پولُوس کے استعمال موافق تعریف بیان کریں (اپنی تعریف مت دیں):
   ا۔ ''راستبازی''
   ب۔ ''ایمان''
   ج۔ ''وعدہ''

4۔ یہودیوں کیلئے ختنہ اتنا اہم کیوں تھا (آیات 12-9)؟

5۔ ''نسل'' آیات 13 اور 16 میں کن کا حوالہ ہے؟

رومیوں ۵(Romans 5)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	JB
واجبیت کے نتائج 5:1-11	مُشکل میں ایمان کی فتح 5:1-5	واجبیت کا نتیجہ 5:1-5;5:6-11	خُدا میں راست 5:1-5;5:6-11	ایمان نجات کی ضمانت ہے 5:1-11
آدم اور مسیح	مسیح ہماری جگہ 5:6-11	آدم اور مسیح، ترتیب اور موازنہ	آدم اور مسیح	آدم اور یسوع مسیح
5:12-14	آدم میں موت، مسیح میں زندگی	5:12-14; 5:15-17	5:12-14b;5:14c-17	5:12-14
5:15-21	5:12-21	5:18-21	5:18-19; 5:20-21	5:15-21

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ آیات 1-11 یونانی میں ایک فقرہ ہیں۔ یہ پولُوس کا محوری نظریہ ''ایمان سے واجبیت'' وضع کرتی ہیں (بحوالہ 3:21-4:25)۔

ب۔ آیات 1-11 کا ممکنہ خاکہ

آیات 1-5	آیات 6-8	آیات 9-11
نجات کے فوائد	نجات کیلئے بُنیاد	نجات کا مُستقبل میں یقینی ہونا
واجبیت کا موضوعاتی تجربہ	واجبیت کے مقاصدی حقائق	واجبیت کا مُستقبل میں یقینی ہونا
راستبازی	بتدریج پاکیزگی	تمجید
علم الانسان	الٰہیات	قیامت سے متعلقہ

ج۔ آیات 12-21 یسوع کے بطور آدم ثانی پر گُفتگو ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 49-15:21-22,45 فلپیوں 8-2:6)۔ یہ الٰہیاتی نظریات دونوں انفرادی گُناہ اور مجموعی خطا پر زور دیتی ہیں۔ پولُوس کی انسانوں (اور تخلیق) کی آدم میں برگشتگی کی ترویج اتنی مُنفرد اور ربیوں سے مختلف تھی جبکہ اُس کا ادارتی تناظر ربیوں کی تعلیم سے کافی مطابقت

رکھتا تھا۔ یہ پولُوس کی رُوح کی ہدایت میں سچائیوں کی اہلیت بیان کرنا ظاہر کرتا ہے جو اُس نے اپنی یروشلیم کی گملی ایل کے پاس تعلیم میں سیکھی تھیں (بحوالہ اعمال 22:3)۔

د۔ آیت 12 کے قابلِ عمل ہونے کے بارے میں بہت سے مفروضے ہیں:

ا۔ تمام لوگ کو موت ہوتی ہے کیونکہ تمام لوگ گُناہ کرنا چُنتے ہیں (Pelagius)

۲۔ آدم کے گُناہ نے پُوری تخلیق کو مُتاثر کیا اور اِس لئے تمام مرتے ہیں (آیات 19-18) (اگسٹین)

۳۔ حقیقت میں یہ مُمکنہ طور پر موروُثی گُناہ اور مرضی کے گُناہ کا ملاپ ہے۔

ر۔ پولُوس کا موازنہ ''جس طرح'' آیت 12 سے شروع ہو کر آیت 18 تک تکمیل نہیں ہو پاتا۔ آیات 17-13 ایک جملہ معترضہ بناتی ہیں جو پولُوس کی تحاریر کی اہم خصُوصیت ہے۔

س۔ پولُوس کی خُوشخبری کی پیشکش کو یاد کریں، 8:39-1:18 ایک پائیدار بحث ہے۔ مُکمل کو حصّوں کی مناسب تشریح اور تحسین کیلئے دیکھنا چاہیئے۔

ص۔ مارٹن لُوتھر نے باب 5 کیلئے کہا، ''پُوری بائبل میں شاید ہی کوئی اور باب ہو جو اِس پُر افتخار عبارت کی برابری کر سکے''۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:1-5

۱۔ پس جب ہم اِیمان سے راستباز ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے صُلح رکھّیں۔ ۲۔ جِس کے وسیلہ سے ایمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی بھی ہُوئی جِس پر قائِم ہیں اور خُدا کے جلال کی اُمیّد پر فخر کریں۔ ۳۔ اور صرف یہ ہی نہیں بلکہ مُصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مُصیبت سے صبر پَیدا ہوتا ہے۔ ۴۔ اور صبر سے پختگی اور پختگی سے اُمیّد پَیدا ہوتی ہے۔ ۵۔ اور اُمیّد سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں مَیں ڈالی گئی ہے۔

5:1۔ ''پس جب''۔ یہ لفظ اکثر درج ذیل کا اشارہ دیتا ہے (1) اِس نُکتے تک الٰہیاتی بحث کا خُلاصہ (2) اِس الٰہیاتی پیشکش کی بُنیاد پر نتیجہ اور (3) نئی سچائی کا پیش کرنا (بحوالہ 5:1;8:1;12:1)۔

☆ ''سے راستباز ٹھہرے''۔ یہ ایک مضارع مجہول صفت فعلی ہے؛ خُدا نے ایمانداروں کو راستباز ٹھہرایا۔ یہ یونانی فقرے (آیات 2-1) میں تاکید کیلئے پہلے درج کیا گیا ہے۔ آیات 11-1 میں وقت کا تسلسل دکھائی دیا گیا ہے: (1) آیات 5-1 ہمارا فضل کا موجودہ تجربہ (2) آیات 8-6 مسیح کا ہماری خاطر تکمیل کردہ کام؛ اور (3) آیات 11-9، ہماری مُستقبل کی اُمید اور نجات کی یقین دہانی۔

اصطلاح ''راستباز'' (dikaioo) کا پُرانے عہدنامے کا پس منظر ''سیدھا سرا'' یا ''ماپنے کا آلہ'' تھا۔ یہ خُود خُدا کیلئے استعاراتی طور پر استعمال ہونے لگا۔ خُدا کا کردار، پاکیزگی عدالت کا صرف ایک معیار ہے (بحوالہ ہفتاوی کا احبار 24:22 اور الٰہیاتی طور متی 5:48 میں)۔ یسوع کی قُربانی کی مُتبادل موت سے ایماندار شرعی خُدا کے سامنے قائم رہتے ہیں (دیکھیئے نوٹ 5:2 پر)۔ یہ ایمانداروں کا گُناہ سے پاک ہونے کا مفہوم نہیں ہے بلکہ کُچھ عام مُعافی کی طرح کا لگتا ہے۔ کسی اور نے جُرمانہ ادا کیا ہے (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:21)۔ ایمانداروں کو مُعاف کرنے کا اعلان کیا جاتا ہے۔

☆ ''اِیمان سے''۔ ایمان وہ ہاتھ ہے جو خُدا کی نعمت کو قبُول کرتا ہے (بحوالہ آیت 2 رومیوں 4:1ff)۔ ایمان مومنین کی عہد بندی کی شدت یا درجے پر زور نہیں دیتا یا ختم نہیں ہوتا (بحوالہ متی 17:20) بلکہ خُدا کے کردار اور وعدوں پر (بحوالہ افسیوں 9-2:8)۔ پُرانے عہدنامے کا لفظ ''ایمان'' کیلئے اصل میں کسی کا مستحکم قائم حیثیت میں ہونے کا حوالہ ہے۔ یہ استعاراتی طور پر اُس کیلئے استعمال ہونے لگا جو وفادار، قابلِ اعتماد اور قابلِ بھروسہ تھا۔ ایمان ہماری وفاداری یا قابلِ اعتبار ہونے پر زور نہیں دیتا لیکن خُدا پر۔

☆ ''صُلح رکھیں''۔ یہاں یونانی نُسخہ جاتی تفرق ہے۔ یہ فعل یا تو زمانہ حال عملی موضوعاتی (echomen) ہے یا ایک زمانہ حال عملی علامتی (echomen) ہے۔ یہ وہی گرائمر کا ابہام آیات 1,2 اور 3 میں پایا جاتا ہے۔ قدیم یونانی نُسخہ جات موضوعاتی کی بظاہر معاونت کرتا ہے (بحوالہ MSS N, A, B, C, D)۔ اگر یہ موضوعاتی ہے تو اِس کا ترجمہ ''آئیں ہم صُلح رکھنا جاری رکھیں'' یا ''صُلح رکھنا جاری رکھو'' ہونا چاہیئے۔ اگر یہ علامتی ہے تو اِس کا ترجمہ ''ہم صُلح رکھیں'' ہونا چاہیئے۔ آیات 11-1 کا سیاق وسباق نصیحت نہیں ہے بلکہ اُس کا اعلان ہے جو ایماندار پہلے سے رکھتے ہیں اور مسیح کے وسیلے سے ہے۔ اِس لئے فعل مُمکنہ طور پر زمانہ حال عملی علامتی ہے ''ہم صُلح رکھیں''۔ USB چہارم اِس انتخاب کو "A" کا درجہ دیتا ہے (یقینی)۔ بہت سے ہمارے قدیم یونانی نُسخہ جات ایک شخص کے تیار کردہ تھے یعنی عبارت اور دیگر دوُسروں کو پڑھتے ہوئے نقول تیار کرنا۔ وہ الفاظ جو ایک جیسی آواز رکھتے تھے اکثر پریشان کرتے تھے۔ یہ عبارت کا وہ حصہ ہے جہاں طرزِ تحریر اور لکھاری کی عموماً لُغت ترجمے کو اور آسان بناتی ہے۔

☆ ''صُلح''۔ اِس یونانی اصطلاح کا اصل میں مطلب ''اکٹھا کرنا جو ٹوٹ گیا ہو'' (بحوالہ یوحنا 14:27;16:33 فلپیوں 4:7)۔ یہاں تین انداز ہیں جس میں نیا عہد نامہ صُلح کے بارے میں بات کرتا ہے (1) مسیح کے وسیلے سے خُدا کے ساتھ صُلح کے ہمارا مقاصدی پہلو (بحوالہ کُلسیوں 1:20)؛ (2) ہمارا خُدا کے ساتھ راست ہونے کا موضوعاتی پہلو (بحوالہ یوحنا 14:27;16:33 فلپیوں 4:7)؛ اور (3) کہ خُدا نے مسیح کے وسیلے سے ایک نئے بدن میں متحد کر دیا ہے دونوں ایمان لانے والے یہودی اور غیر قومیں (بحوالہ افسیوں 2:14-17 کُلسیوں 3:15)۔

☆ ''تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے''۔ یسوع وہ وسیلہ ہے جو خُدا کے ساتھ صُلح لاتا ہے۔ یسوع خُدا کے ساتھ صُلح کیلئے واحد راستہ ہے (بحوالہ یوحنا 10:7-8;14:6 اعمال 4:12 پہلا تمیتھیس 2:5)۔ لقب ''خُداوند یسوع مسیح'' کیلئے دیکھیئے نوٹ 1:4 پر۔

5:2۔ ''ہماری رسائی بھی ہُوئی''۔ یہ ایک کامل عملی علامتی ہے؛ یہ ماضی کے کام کا تذکرہ ہے جو اختتام پذیر ہو چُکا ہے اور اب نتیجہ کے طور موجودیت کی حالت میں ہے۔ اصطلاح ''رسائی'' کا لغوی طور مطلب ''پہنچ'' یا ''داخلہ'' (prosagoge) بحوالہ افسیوں 2:18;3:12) ہے۔ یہ استعاراتی طور پر درج ذیل کیلئے استعمال ہونے لگا (1) بادشاہی تک شخصی طور رسائی کا حصُول یا (2) ساحل پر باحفاظت پہنچنا۔

اِس فقرے میں یونانی نُسخہ جاتی تفرق ہے کُچھ قدیم نسخہ جات ''ایمان سے'' کا اضافہ کرتے ہیں (بحوالہ این دوئم ہی اِس کے ساتھ ساتھ کُچھ قدیم لاطینی، ولگیٹ، شامی اور کوپٹک ورژن)۔ دیگر نُسخہ جات حرف جار "en" کا اضافہ ''ایمان کے ساتھ'' سے کرتے ہیں (بحوالہ این اوّل، اے اور کُچھ ولگیٹ ورژن)۔ بحر حال بڑے حروف کے نُسخہ جات بی، ڈی، ایف اور جی فقرے کو مُکمل طور چھوڑتا ہے۔ یُوں لگتا ہے کہ کاتبوں نے محض 5:1 اور 4:16 (دو مرتبہ)، 19 اور 20 کی متوازیت کو بھرا ہے۔ ''ایمان سے'' پولُس کا جاری موضوع ہے۔

☆ ''اُس فضل تک''۔ یہ اصطلاح (charis) کا مطلب خُدا کا لامتناہی، بے لوث پیار ہے (بحوالہ افسیوں 2:4-9)۔ یہ واضح طور پر گُناہگار انسان کی خاطر یسوع کی موت میں دیکھا جا سکتا ہے (بحوالہ آیت 8)۔

☆ ''جس پر ہم قائم ہیں''۔ یہ ایک اور کامل عملی علامتی ہے؛ لغوی طور ''ہم قائم ہیں اور قائم رہیں گے'' ہے۔ یہ ایمانداروں کی مسیح میں الٰہیاتی حیثیت کی عکاسی کرتا ہے اور اُن کے ایمان میں رہنے کی عہد بندی کو جو خُدا کی حاکمیت کے الٰہیاتی قول محال کو ملاتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:1) اور انسان کی آزاد مرضی کو (بحوالہ افسیوں 6:11,13,14)۔

خصُوصی موضوع: قائم (HISTEMI)

یہ عام اصطلاح نئے عہد نامے میں کئی الٰہیاتی معنوں میں استعمال ہوئی ہے:

۱۔ قائم کرنا

ا۔ پُرانے عہد نامے کی شریعت، رومیوں 3:31

ب۔ کسی کی شخصی راستبازی، رومیوں 10:3

ج۔ نیا عہد، عبرانیوں 10:9

د۔ الزام، دؤسرا کرنتھیوں 13:1

ر۔ خُدا کی سچائی، دؤسرا تیمتھیس 2:19

۲۔ رؤحانی مدافعت کرنا

ا۔ شیطان، افسیوں 6:11

ب۔ یوم عدالت، مُکاشفہ 6:17

۳۔ اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے مدافعت کرنا

ا۔ عسکری استعارہ، افسیوں 6:14

ب۔ سول استعارہ، رومیوں 14:4

۴۔ سچائی میں حیثیت، یوحنا 8:44

۵۔ فضل میں حیثیت

ا۔ رومیوں 5:2

ب۔ پہلا کرنتھیوں 15:1

ج۔ پہلا پطرس 5:12

۶۔ ایمان میں حیثیت

ا۔ رومیوں 11:20

ب۔ پہلا کرنتھیوں 7:37

ج۔ پہلا کرنتھیوں 15:1

د۔ دؤسرا کرنتھیوں 1:24

۷۔ تکبُر کی حیثیت، پہلا کرنتھیوں 10:12

یہ اصطلاح دونوں عہد کا فضل اور خُود مختار خُدا کے رحم کا اظہار ہے اور یہ حقیقت کہ ایمانداروں کو اِس کے ردِعمل کی ضرورت ہے اور ایمان میں اِس سے جُڑے رہیں۔ دونوں بائبل کی سچائیاں ہیں۔ انہیں اکٹھے قائم رکھنا چاہیئے۔

☆ ۔ ''ہم قائم''۔ اِس گرائمر کی صُورت کو یُوں سمجھا جاسکتا ہے (1) زمانہ حال وسطی (منحصر) علامتی، ''ہم قائم'' یا (2) زمانہ حال وسطی (منحصر) موضوعاتی، ''آئیں قائم رہیں''۔ عُلما کی اِن آپشنز پر تقسیم ہوتی ہے۔ اگر کوئی سمجھتا ہے کہ آیت 1 میں بطور علامتی ''ہم ہیں'' ہونا چاہیئے تو پھر ترجمہ آیت 3 کی مطابقت میں ہونا چاہیئے۔
لفظ ''قائم'' کی بُنیاد ''فخر کرنا'' (NRSV,JB) ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 2:17 پر۔ ایماندار اپنے آپ میں قائم نہیں رہتے (بحوالہ 3:27) بلکہ اُس میں جو خُدا نے اُن کیلئے کیا

ہے(بحوالہ یرمیاہ 9:23-24)۔یہی یونانی بُنیاد آیات 3 اور 11 میں بھی دُہرائی گئی ہے۔

☆ ''کی اُمید پر''۔اصطلاح اکثر پولُوس کئی مختلف لیکن متعلقہ معنوں میں استعمال کرتا تھا۔دیکھیئے نوٹ 4:18 پر۔اکثر یہ ایمانداروں کے ایمان کے نتیجہ سے تعلق رکھتی تھی۔یہ جلال، ہمیشہ کی زندگی، واضح نجات، آمدِ ثانی وغیرہ کا اظہار ہوسکتا ہے۔نتیجہ یقینی ہے لیکن وقت کا عنصر مُستقبل اور نا معلوم ہے۔یہ اکثر ''ایمان'' اور ''مُحبت'' کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13:13 گلتیوں 5:5-6 افسیوں 4:2-5 پہلا تھسلنیکیوں 1:3;5:8)۔چند پولُوس کے استعمال کی جزوی فہرست درج ذیل ہے:

۱۔ آمدِ ثانی، گلتیوں 5:5 افسیوں 1:18 طیطس 2:13

۲۔ یسوع ہماری اُمید، پہلا تمیتھیس 1:1

۳۔ ایماندار کو خُدا کے سامنے پیش ہونا ہے، کُلسیوں 1:22-23 پہلا تھسلنیکیوں 2:19

۴۔ اُمید آسمان میں رکھی جاتی ہے، کُلسیوں 1:5

۵۔ واضح نجات، پہلا تھسلنیکیوں 4:13

۶۔ خُدا کا جلال، رومیوں 5:2، دُوسرا کرنتھیوں 3:7-12 کُلسیوں 1:27

۷۔ مسیح کے وسیلے سے غیر قوموں کی نجات، کُلسیوں 1:27

۸۔ نجات کی یقین دہانی، پہلا تھسلنیکیوں 5:8-9

۹۔ ہمیشہ کی زندگی، طیطس 1:2;3:7

۱۰۔ مسیحی بالیدگی کے نتائج، رومیوں 5:2-5

۱۱۔ تمام مخلوق کا کفارہ، رومیوں 8:20-22

۱۲۔ خُدا کیلئے لقب، رومیوں 15:13

۱۳۔ لے پالک ہونے کا نتیجہ، رومیوں 8:23-25

۱۴۔ نئے عہد نامے کے ایمانداروں کیلئے پُرانا عہد نامہ ایک رہنمائی، رومیوں 15:4

۱۵۔ پولُوس کی تمام ایمانداروں کیلئے خواہش، پہلا کرنتھیوں 1:7

☆ ''خُدا کے جلال''۔یہ ایمانداروں کا خُدا میں، ایمان سے راستبازی میں قائم رہنے کا حوالہ ہے جو یسوع نے جی اُٹھنے کے دن مہیا کی (بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:21)۔یہ اکثر الہیاتی اصطلاح ''جلال بخشا'' کہلاتی ہے (بحوالہ آیات 8:30;9-10)۔ایماندار یسوع کی پسندیدگی کی شراکت کریں گے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2 دُوسرا پطرس 1:4)۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: جلال 3:23 پر۔

5:3۔ NASB ''اور صرف یہ نہیں، بلکہ'' NKJV ''اور صرف یہی نہیں بلکہ'' NRSV ''اور صرف وہ نہیں، بلکہ''
TEV ۔چھوڑ دیا گیا ہے۔ NJB ''صرف یہی نہیں''

پولُوس اصطلاحات کا یہ ملاپ کئی مرتبہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ 5:3,11;8:23;9:10 اور دُوسرا کرنتھیوں 8:19)۔

☆۔ NASB ''بلکہ مُصیبتوں میں بھی قائم رہیں''
NKJV ''بلکہ مُصیبتوں میں بھی فخر کریں''

NRSV ’’بلکہ دُکھوں میں بھی فخر کریں‘‘

TEV ’’بلکہ پریشانیوں میں بھی فخر کریں‘‘

NJB ’’آئیں، اپنی مُشکلات میں قائم رہیں‘‘

اگر دُنیا یسوع سے عداوت رکھتی تھی تو وہ اُس کے ماننے والوں سے بھی رکھے گی (بحوالہ متی 24:9؛10:22 یوحنا 21-15:18)۔ یسوع نے پختگی سے، انسانوں کی طرح، دُکھ اُٹھایا (بحوالہ عبرانیوں 5:8)۔ دُکھ اُٹھانا راستبازی پیدا کرتا ہے جو خُدا کا ہر ایماندار کیلئے منصوبہ ہے (بحوالہ 19-8:17 اعمال 14:22 یعقوب 4-1:2 پہلا پطرس 19-4:12)۔

☆ ۔ ’’جان کر‘‘۔ یہ "oida" کا کامل صفت فعلی ہے۔ یہ قسم میں کامل ہے لیکن یہ زمانہ حال کے طور کام کرتا ہے۔ ایمانداروں کی خُوشخبری کی سچائیوں کی سمجھ جو دُکھ اُٹھانے سے متعلقہ ہے اُنہیں اعتماد اور شادمانی کے ساتھ زندگی کا سامنا کرنے کے اہل کرتی ہے جو حالات پر منحصر نہیں ہے حتیٰ کہ اذیتوں کے درمیان (بحوالہ فلپیوں 4:4 پہلا تھسلنیکیوں 5:16,18)۔

5:3-4 ۔ ’’اُمید‘‘۔ اِس اصطلاح کا مطلب ’’رضا کارانہ‘‘، ’’عملی‘‘، ’’مستحد‘‘، ’’برداشت‘‘ ہے۔ یہ وہ اصطلاح تھی جو لوگوں کے ساتھ تحمل اور اِس کے ساتھ ساتھ حالات سے متعلقہ ہے۔

خُصوصی موضوع: مُصیبت

یہاں یوحنا اور پولُوس کی یہ اصطلاح (تھلپسس) کے استعمال بارے الہیاتی طور امتیاز کی ضرورت ہے۔

1۔ پولُوس کا استعمال (جو کہ یسوع کے استعمال کا عکس دیتا ہے)

ا۔ مسائل، مُصیبتیں، زوال پزیر دُنیا میں برائی کی شمولیت

1۔ متی 13:21

2۔ رومیوں 5:3

3۔ پہلا کرنتھیوں 7:28

4۔ دوُسرا کرنتھیوں 7:4

5۔ افسیوں 3:13

ب۔ مسائل، مُصیبتیں، غیر ایمانداروں کی وجہ سے پیدا کردہ بُرائیاں

1۔ رومیوں 5:3; 8:35; 12:12

2۔ دوُسرا کرنتھیوں 1:4,8; 6:4; 7:4; 8:2,13

3۔ افسیوں 3:13

4۔ فلپیوں 4:14

5۔ پہلا تھسلنیکیوں 1:6

6۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 1:4

ج۔ مسائل، مُصیبتیں، اخیری وقت کی بُرائیاں

1۔ متی 24:21,29

2۔ مرقس 13:19,24

3۔ دؤسرا تھسلنیکیوں 1:6

2۔ یوحنا کا استعمال

ا۔ یوحنا عبرانی الفاظ تھلپسس ،اورگ اور تھوموز بمطابق مکاشفہ عذاب کے درمیان مخصوص امتیاز برتتا ہے۔ تھلپسس وہ ہے جو غیر ایماندار، ایمانداروں کے ساتھ کرتے ہیں اور اورگ وہ ہے جو خُدا غیر ایمانداروں کے ساتھ کرتا ہے۔

2۔ رومیوں 5:3

1۔ تھلپسس۔مُکاشفہ 7:14; 2:9-10,22; 1:9

2۔ اورگ۔مُکاشفہ 19:15; 16:19; 11:18; 6:16-17

3۔ تھوموز۔مُکاشفہ 18:3; 16:1; 15:2,7; 14:8,10,19; 12:12

ب۔ یوحنا اپنے انجیل میں یہ اصطلاح ایمانداروں کو ہر دور میں درپیش مسائل کی عکاسی کرنے کیلئے بھی استعمال کرتا ہے۔

5:4۔	NASB	''مستحکم کردار''
	NKJV,NRSV	'' پختگی''
	TEV	''خُدا کی منظُوری''
	NJB	''آزمایا ہوا کردار''

ہفتاوی کی پیدائش 23:16 پہلا سلاطین 10:18 پہلا کرنتھیوں 28:18 یہ اصطلاح خالصیت یا اصلی کیلئے دھاتوں کے پرکھنے کیلئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ دؤسرا کرنتھیوں 2:9;8:2;9:13;13:3 فلپیوں 2:22 دؤسرا تمیتھیس 2:15 یعقوب 1:12)۔خُدا کی آزمائشیں ہمیشہ پختگی کیلئے ہوتی ہیں (بحوالہ عبرانیوں 12:10-11)۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: آزمائش 2:18 پر۔

5:5۔خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے''۔یہ ایک کامل مجہول علامتی ہے،لغوی طور ''خُدا کی مُحبت ہے اور مسلسل ڈالی گئی ہے''۔یہ فعل اکثر رُوح اُلقدس کے لئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ اعمال 2:17,18,33;10:45 اور طیطس 3:6) جو ہوسکتا ہے یوئیل 2:28-29 کی عکاسی کرتا ہو۔
ملکیتی فقرہ،''خُدا کی مُحبت'' گرائمر کی رُو سے درج ذیل کا حوالہ ہے (1) ہماری خُدا کیلئے مُحبت؛ یا (2) خُدا کی ہمارے لئے مُحبت (بحوالہ دؤسرا کرنتھیوں 5:14)۔نمبر دو واحد عبارتی آپشن ہے۔جیروم کے بائبل کے تبصرے، جلد دوئم کے صفحہ 306 میں ایک دلچسپ مُشاہدہ ہے:

''پُرانے عہدنامے میں ''ڈالی گئی'' الٰہی وقف کرنے کی ایک عام جگہ ہے (''رحم'' Sir, 18:11؛ ''حکمت'' Sir, 1:9 ''ہمدردی، فضل''، زبُور 45:3 ''غضب''، ہوسیع 5:10)۔بحوالہ خاص کر یوئیل 2:28؛ ''رُوح کا انڈیلنا''۔

☆۔''کیونکہ رُوح اِلقدّس جو ہم کو بخشا گیا''۔یہ ایک مضارع مجہول صفت فعلی ہے۔مجہول صوت اکثر خُدا کے وسیلے کے اظہار کیلئے استعمال ہوا ہے۔یہ مفہوم دیتا ہے کہ ایمانداروں کو مزید رُوح کی ضرورت نہیں ہے۔وہ یا تو رُوح کے متحمل ہوتے ہیں یا وہ مسیحی نہیں ہیں (بحوالہ 8:9) رُوح کا دیا جانا نئے دور کا نشان ہے (بحوالہ یوئیل 2:28-29)، جو کہ نیا عہد ہے (بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 حزقیال 36:22-32)۔

☆۔اِس پیرے میں تثلیث کے تین اشخاص کی موجودگی پر غور کریں:

۱۔ خُدا، آیات 1,2,5,8,10

۲۔ یسوع، آیات 1,6,8,9,10

۳۔ رُوح اُلقدس، آیت 5

دیکھیئے خصُوصی موضوع: پاک تثلیث 8:11 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:6-11

۶۔ کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عین وقت پر مسیح بے دِینوں کی خاطِر مُوا۔ ۷۔ کِسی راستباز کی خاطِر بھی مشکل سے کوئی اپنی جان دے گا مگر شاید کِسی نیک آدمی کے لِئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جرأت کرے۔ ۸۔ لیکن خُدا اپنی مُحبّت کی خوُبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گہنگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر مُوا۔ ۹۔ پس جب ہم اُس کے خون کے باعِث اِب راستباز ٹھہرے تو اُس کے وسیلہ سے غضبِ الٰہی سے ضرُور بچیں گے۔ ۱۰۔ کیونکہ جب باوُجُود دُشمن ہونے کے خُدا کے بیٹے کی مَوت کے وسیلہ سیہمارا میل ہو گیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضُرور ہی بچیں گے۔ ۱۱۔ اور صرف یہ ہی نہیں بلکہ اپنے خُداوند یِسُوع مسیح کے طُفیل سے جِس کے وسیلہ سے اب ہمارا خُدا کے ساتھ میل ہو گیا خُدا پر فخر بھی کرتے ہیں

5:6۔ NASB ''کیونکہ جب ہم بے یارومددگار تھے''

NKJV ''کیونکہ جب ہم کمزوری میں تھے''

NRSV ''کیونکہ جب ہم کمزوری میں تھے''

TEV ''کیونکہ جب ہم بے آسرا تھے''

NJB ''جب ہم بے آسرا تھے''

یہ فعل زمانہ حال صفت فعلی ہے۔ یہ انسان کی برگشتہ آدم کی فطرت کا حوالہ ہے۔ انسان گُناہ کے آگے مجبور ہے۔ اسم ضمیر ''ہم'' بیانیہ اسم، آیت 6b میں ''بے دینوں''، آیت 8 ''گُناہگار'' اور آیت 10 ''دُشمن'' کی وضاحت اور متوازیت کرتا ہے۔ آیات 6 اور 8 الٰہیاتی اور ساختی طور متوازی ہیں۔

☆ NASB, NRSV ''دُرست وقت پر''

NKJV ''عین وقت پر''

TEV ''وہ وقت جو خُدا چُنتا ہے''

JB ''اپنے مُقررہ وقت پر''

یہ تاریخی طور پر درج ذیل کا حوالہ ہو سکتا ہے (1) رومیوں کی صُلح جوئی جو آزادانہ سفر کی اجازت دیتی تھی؛ (2) یونانی زُبان جو بین الاتہذیبی رابطے کی اجازت دیتی تھی؛ اور (3) یونانی و رومی خُداؤں کا خاتمہ جس سے متوقع، دُنیا میں افلاس پیدا ہوئی (بحوالہ مرقس 1:15 گلتیوں 4:4 افسیوں 1:10 طیطس 1:3)۔ الٰہیاتی تجسم ہونا ایک الٰہی واقعہ کا طے شُدہ منصُوبہ تھا (بحوالہ لُوقا 22:22 اعمال 2:23;3:18;4:28 افسیوں 1:11)۔

5:6-8-10۔ ''بے دِینوں کے لِئے مُوا''۔ یہ ایک مضارع عملی علامتی ہے۔ یہ یسوع کی زندگی اور موت کو مُشترکہ واقعہ کے طور دیکھتا ہے۔ ''یسوع نے مُول دیا جو اُس نے نہیں دینا تھا اور جو ہمیں واجب اُلادا تھا اور ہم نہیں دے سکتے تھے'' (بحوالہ گلتیوں 3:13 پہلا یوحنا 4:10)۔

مسیح کی موت پولُس کی تحاریر میں ایک مسلسل موضوع تھا۔ جو یسوع کی متبادل موت کا حوالہ دینے کیلئے وہ کئی مختلف اصطلاحات اور فقروں سے استعمال کرتا تھا(1) ''خُون'' (بحوالہ 3:25;5:9 پہلا کرنتھیوں 11:25,27 افسیوں 1:7;2:13 کلسیوں 1:20)؛(2) ''اپنا آپ دے دیا'' (بحوالہ افسیوں 5:2,25)؛(3) ''حوالہ کر دیا گیا'' (بحوالہ رومیوں 4:25;8:32)؛(4) ''قُربانی'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 5:7)؛(5) ''موا'' (بحوالہ رومیوں 5:6;8:34;14:9,15 پہلا کرنتھیوں 8:11;15:3 دُوسرا کرنتھیوں 5:15 گلتیوں 5:21 پہلا تھسلنیکیوں 4:14;5:10)؛(6) ''صلیب'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:17-18 گلتیوں 5:11;6:12-14 افسیوں 2:16 فلپیوں 2:8 کلسیوں 1:20;2:14)؛(7) ''مصلُوب ہونا'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:23;2:2 دُوسرا کرنتھیوں 13:4 گلتیوں 3:1)۔

کیا حرف جار huper کا اِس سیاق وسباق میں یہ مطلب ہے

ا۔ نمائندگی ''ہماری خاطر''

۲۔ متبادل، ''ہماری جگہ''

عام طور پر huper کا ملکیتی کے ساتھ بُنیادی مطلب '' کی خاطر'' ہے (لاؤ اور ندا)۔ یہ اُن فضیلتوں کو ظاہر کرتا ہے جو کسی شخص کو حاصل ہوتی ہیں (نئے عہدنامے کی الٰہیات کی نئی انٹرنیشنل ڈکشنری، جلد سوئم، صفحہ 1196)۔ بہرحال، huper میں anti کے معانی ہوتے ہیں جو '' کی جگہ'' کا اشارہ کرتا ہے، اِس لئے یہ الٰہیاتی طور عظیم متبادل مسح کئے جانے کا حوالہ ہے (بحوالہ مرقس 10:45 یوحنا 11:50;18:14 دُوسرا کرنتھیوں 5:14 پہلا تمیتھیس 2:6)۔ ایم جے حارث (NIDNTT جلد سوئم صفحہ 1197) کہتا ہے ''لیکن کیوں پولُس نے کبھی بھی نہیں کہا کہ مسیح موا anti hemon (پہلا تمیتھیس 2:6 نزدیک ترین ہے جس پر وہ آتا ہے۔ antilytron hyper panton)؟ کیونکہ حرف جار hyper بخالف anti اِسی طرح نمائندگی اور متبادل کو ظاہر کرتا ہے۔

5:7۔ یہ آیت انسانی مُحبت کو ظاہر کرتی ہے جبکہ آیت 8 خُدا کو مُحبت کو ظاہر کرتی ہے۔

☆ NASB, NKJV, TEV ''کسی نیک شخص کیلئے'' NRSV ''کسی نیک آدمی کے لئے'' JB ''کسی اچھے آدمی کیلئے''

یہ اصطلاح اُسی معنوں میں استعمال ہوئی ہے جیسے نوُح اور ایوب راستباز یا بے گُناہ شخص تھے۔ اُنہوں نے اپنے ایام کی مذہبی ضروریات کی پیروی کی۔ اِس کا مفہوم بے گُناہ ہونا نہیں ہے۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 1:17 پر۔

5:8۔ ''لیکن خُدا اپنی مُحبّت ظاہر کرتا ہے''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی علامتی ہے (بحوالہ 3:5)۔ باپ نے بیٹے کو بھیجا (بحوالہ 8:3,32 دُوسرا کرنتھیوں 5:19)۔ خُدا کی مُحبت جذباتی نہیں ہے بلکہ عمل سے بھرپُور ہے (بحوالہ یوحنا 3:16 پہلا یوحنا 4:10) اور مُستقل ہے۔

5:9۔ ''ضرور ہی''۔ یہ پولُس کا ایک پسندیدا اظہار تھا (بحوالہ آیات 10,15,17)۔ اگر خُدا ایمانداروں سے اتنی مُحبت رکھتا تھا جب وہ ابھی گُناہگار ہی تھے تو وہ اب اُن سے کتنی مُحبت رکھے گا جب وہ اُس کے فرزند بن چکے ہیں (بحوالہ 5:10;8:22)۔

☆ ''جب ہم، اب راستباز ٹھہرے''۔ یہ ایک مضارع مجہول صفت فعلی ہے جو راستبازی کو بطور خُدا کے تکمیل کردہ کام پر زور دیتے ہیں۔ پولُس آیت 1 کی سچائی کو دہرا رہا ہے۔ اصطلاحات ''راستباز'' (آیت 9) اور ''میل ہو گیا'' (آیات 10-11) کے درمیان متوازیت پر بھی غور کریں۔

☆ ''اُس کے خون کے باعث''۔ یہ مسیح کی کفارے کی موت کا حوالہ ہے (بحوالہ 3:5 مرقس 10:45 دُوسرا کرنتھیوں 5:21)۔ کفارے کا یہ تصور کہ گُناہگار زندگی کی جگہ پاک زندگی دینا، پیچھے احبار 1-7 اور مُمکنہ طور پر خروج 12 (فسح کا برہ) تک جاتا ہے اور الٰہیاتی طور پر یسعیاہ 53:4-6 کے یسوع کو ظاہر کرتا ہے۔ تہ قیامت سے متعلقہ معنوں میں عبرانیوں کی کتاب میں وضع ہوتا ہے۔ عبرانیوں دراصل کئی نکات پر پُرانے اور نئے عہدنامے کا موازنہ کرتا ہے۔

☆ ۔''ضرُور ہی بچیں گے''۔ یہ زمانہ مُستقبل مجہول علامتی ہے(بحوالہ آیت 10)۔ یہ ہماری واضح نجات کا حوالہ ہے جو''جلال پانا'' کہلاتی ہے(بحوالہ آیت 30:8;2 پہلا یوحنا 3:2

نیا عہدنامہ نجات کو تمام فعل کے زمانوں میں بیان کرتا ہے:(1) تکمیل شُدہ کام(مضارع)، اعمال 15:11 رومیوں 8:24 دُوسرا تمیتھیس 1:9 طیطس 3:5؛(2) ماضی کا عمل جو موجودہ حالت میں تکمیل پاتا ہے(کامل) افسیوں 2:5,8؛(3) بتدریج عمل(زمانہ حال) پہلا کرنتھیوں 1:18;15:2 دُوسرا کرنتھیوں 2:15 پہلا تھسلنیکیوں 4:14 پہلا پطرس 3:21 اور(4) مُستقبل کا نتیجہ(زمانہ مُستقبل)، رومیوں 5:9,10;10:9۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 10:13 پر۔

نجات کا آغاز ابتدائی عمل سے ہوتا ہے لیکن ایسے تعلق میں ترقی پاتا ہے جو ایک دن نتیجہ خیز ہوگا۔ یہ تصور اکثر تین الٰہیاتی اصطلاحات سے بیان کیا جاتا ہے؛ راستبازی جس کا مطلب ''گُناہ کی سزا سے رہائی پانا'' ہے؛ پاکیزگی، جس کا مطلب ''گُناہ کی قوت سے رہائی پانا'' ہے؛ اور''جلال پانا'' جس کا مطلب''گُناہ کی موجودگی سے رہائی پانا'' ہے۔

یہ قابلِ غور بات ہے کہ راستبازی اور پاکیزگی دونوں خُدا کے پُرفضل عمل ہیں جو ایمانداروں کو مسیح میں ایمان کے وسیلے سے دیئے جاتے ہیں۔ بہر حال، نیا عہدنامہ پاکیزگی کا مسیح کی طرح ہونے کے جاری عمل کی بات بھی کرتا ہے۔ اِس وجہ سے عالمِ الٰہیات ''حیثیتی پاکیزگی'' اور ''بتدریج پاکیزگی'' کی بات کرتے ہیں۔ یہ خُداوند میں زندگی کی مُفت نجات کے بھید سے جُڑی ہوئی ہے۔

☆ ۔''غضبِ اِلٰہی سے''۔ یہ قیامت سے متعلقہ سیاق و سباق ہے۔ بائبل خُدا کی بے لوث عظیم مُحبت کے بارے میں بتاتی ہے، لیکن ساتھ ہی واضح طور پر خُدا کی گُناہ اور بغاوت کیلئے طے شُدہ مخالفت کے بارے میں بھی بتاتی ہے۔ خُدا نے مسیح کے وسیلے سے نجات اور مُعافی کا راستہ دیا ہے لیکن جو اُس کا انکار کرتے ہیں وہ غضب تلے ہوتے ہیں(بحوالہ 1:18-3:20)۔ یہ علم الانسانی فقرہ ہے لیکن یہ حقیقت کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایک ہولناک بات ہے کہ ہم غضب والے خُدا کے ہاتھوں میں گریں(عبرانیوں 10:31)۔

5:10 ۔''اگر''۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقصد کیلئے دُرست متصور ہوتا ہے انسان، خُدا کی واضح مخلوق دُشمن بن گئی۔ انسان(بحوالہ پیدائش 3:5) اور شیطان(بحوالہ یسعیاہ 14:14 حزقیال 28:2,12-17) کا ایک ہی مسئلہ تھا، آزادی کی خواہش، اختیار کی خواہش اور خُدا ہونے کی خواہش۔

☆ ۔''خُدا سے ہمارا میل ہوگیا تو میلِ ہونے کے بعد''۔ یہ دونوں مضارع مجہول علامتی اور مضارع مجہول صفت فعلی ہے۔ فعل''میل ہوگیا'' کا حقیقی مطلب''تبادلہ کرنا'' ہے۔ خُدا نے یسوع کی راستبازی کیلئے ہمارے گُناہوں کا تبادلہ کیا(بحوالہ یسعیاہ 53:4-6)۔ صُلح بحال ہوگئی(بحوالہ آیت 1)۔

☆ ۔''اُس کے بیٹے کی مَوت کے وسیلہ سے''۔ مُعافی کی خُوشخبری درج ذیل میں پنہاں ہے:(1) خُدا کی مُحبت میں؛(2) مسیح کا کام؛(3) رُوح اُلقدُس کا کھینچنا، اور(4) افراد کا ایمان/توبہ کا ردِعمل۔ خُدا کے ساتھ راست ٹھہرائے جانے کا کوئی اور راستہ نہیں ہے(بحوالہ یوحنا 14:6)۔ نجات کی یقین دہانی تثلیثی خُدا کے کردار کی بُنیاد پر ہے نہ کہ انسانی اعمال کے۔ قولِ محال یہ ہے کہ انسانی اعمال نجات کے بعد مُفت نجات کا ایک ثبوت ہے(بحوالہ یعقوب اور پہلا یوحنا)۔

☆ ۔''ضرُور ہی بچیں گے''۔ نیا عہدنامہ نجات کی ماضی، حال، اور مُستقبل کے طور بات کرتا ہے۔ یہاں مُستقبل آمدِ ثانی پر ہماری واضح مُکمل نجات کا حوالہ ہے۔ دیکھیئے نوٹ آیت 9 پر اور خصُوصی موضوع 10:13 پر۔

☆ ۔''اُس کی زِندگی کے سبب''۔ زندگی کیلئے یہ یونانی اصطلاح zoa ہے۔ یوحنا کی تحاریر میں یہ اصطلاح ہمیشہ جی اُٹھنے کی زندگی، ابدی زندگی، یا بادشاہی کی زندگی کا حوالہ ہے۔ پولُس اِسے الٰہیاتی معنوں میں بھی استعمال کرتا ہے۔ اِس سیاق و سباق کا زور یہ ہے کہ چونکہ خُدا نے ایمانداروں کی مُعافی کیلئے اتنا بھاری مُول ادا کیا تو وہ یقیناً اُس کی افادیت جاری رکھے گا۔

''زندگی'' درج ذیل کا حوالہ ہوسکتا ہے:(1) یسوع کا جی اُٹھنا(بحوالہ 8:34 پہلا کرنتھیوں 15)؛ (2) یسوع کا درمیانی عمل(بحوالہ 8:34 عبرانیوں 7:25 پہلا یوحنا 2:1)؛(3) رُوح

القُدس کا ہم میں مسیح بنانا (بحوالہ رومیوں 8:29 گلتیوں 4:19)۔ پولُوس کہتا ہے کہ یسوع کی زمینی زندگی اور موت اور خاص طور پر اُس کی جی اُٹھنے کے بعد کی زندگی ہماری صُلح کی بُنیادیں ہیں۔

5:11۔ ''اور صِرف یہ ہی نہیں، بلکہ''۔ دیکھیئے نوٹ آیت 3 پر۔

☆۔ ''پر فخر بھی کرتے ہیں''۔ دیکھیئے نوٹ 5:2 پر۔ یہ اِس سیاق وسباق میں ''فخر'' کا تیسرا استعمال ہے۔

ا۔ جلال کی اُمید پر فخر کریں، آیت 2

۲۔ مُصیبتوں میں بھی فخر کریں، آیت 3

۳۔ میل پر فخر کرتے ہیں، آیت 11

منفی فخر کرنا 2:17 اور 23 میں دیکھا جا سکتا ہے۔

☆۔ ''اِب ہمارا خُدا کے ساتھ میلِ ہو گیا''۔ یہ ایک مضارع عملی علامتی ہے، تکمیل شُدہ عمل۔ ایمانداروں کی صُلح پر آیت 10 اور دُوسرا کرنتھیوں 21-5:18 افسیوں 22-2:16 کُلسیوں 23-1:19 میں گُفتگو کی گئی ہے۔ اِس سیاق وسباق میں ''صُلح''، ''راستبازی'' کا الٰہیاتی مترادف ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:12-14

۱۲۔ پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوُں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِس لِئے کہ سب نے گناہ کیا۔

۱۳۔ کیونکہ شرِیعت کے دِئے جانے تک دُنیا میں گناہ تو تھا مگر جہاں شرِیعت نہیں وہاں گناہ محسُوب نہیں ہوتا۔ ۱۴۔ تو بھی آدؔم سے لے کے موسیٰ تک موت نے اُن پر بھی بادشاہی کی جِنہوں نے آدؔم کی نافرمانیکی طرح جو آنے والے کا مثِیل تھا گناہ نہ کیِا تھا۔

5:12۔ ''پس''۔ رومیوں میں بہت سے انتظامی طور کے ''پس'' ہیں (بحوالہ 5:1;8:1;12:1)۔ تشریحی سوال یہ ہے کہ وہ کِن سے متعلقہ ہیں۔ وہ پولُوس کی مجموعی بحث کے حوالے کا انداز ہو سکتا ہے۔ یقینی طور پر یہ والا پیدائش سے متعلقہ ہے اور اِس لئے مُمکنہ طور پر رومیوں 32-1:18 کی طرف واپس لے جاتا ہے۔

☆۔ جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا''۔ آیت 12 تمام تینوں افعال مضارع زمانے ہیں۔ آدم کی برگشتگی موت لائی (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:22)۔ بائبل گُناہ کی ابتدا پر نہیں بستی۔ گُناہ فرشتوں کی فضا میں بھی وقوع ہوا (بحوالہ پیدائش 3 اور مُکاشفہ 9-12:7)۔ کب اور کیسے، یہ نا معلوم ہے (بحوالہ یسعیاہ 27-14:12 حزقیال 19-28:12 ایوب 4:18 متی 25:41 لُوقا 10:18 یوحنا 12:31 مُکاشفہ 9-12:7)۔

آدم کے گُناہ میں دو پہلو شامل تھے (1) خاص حُکم سے نافرمانی (بحوالہ پیدائش 17-2:16)؛ اور (2) خُود ساختہ تکبُر (بحوالہ پیدائش 6-3:5)۔ یہ رومیوں 32-1:18 سے شروع ہونے والا پیدائش 3 کے بارے میں تصور جاری رہتا ہے۔ یہ گُناہ کی الٰہیات ہے جو واضح طور پر پولُوس کو ربیوں کی سوچ سے جُدا کرتی ہے۔ ربی پیدائش 3 پر زور نہیں دیتے تھے وہ اِس کے بجائے کہتے تھے کہ ہر شخص میں دو ''نیتیں'' (yetzers) ہوتی ہیں۔ اُن کی مشہور ربیوں کی کہاوت کہ ''ہر انسان کے دل میں سیاہ وسفید کُتا ہوتا ہے۔ جِس کو زیادہ خوراک دی جائے گی وہ توانا ہو جائے گا''۔ پولُوس پاک خُدا اور اُس کے تخلیق کے درمیان گُناہ کو بڑی رُکاوٹ سمجھتا ہے۔ پولُوس نظاماتی عالم الٰہیات نہیں تھا (بحوالہ جیمز سٹیوارٹ کی کتاب ''مسیح میں انسان'')۔ وہ گُناہ کی بہت سی شروعات بتاتا ہے (1) آدم کی برگشتگی (2) شیطان کی آزمائش، اور (3) مسلسل انسانی بغاوت۔

یسوع اور آدم کے درمیان الٰہیاتی موازنے اور متوازیت میں دو مُمکنہ مفہوم موجود ہیں

ا۔ آدم حقیقی تاریخی شخص تھا

۲۔ یسوع حقیقی انسان تھا

یہ دونوں سچائیاں جھوٹی تعلیمات کی روشنی میں بائبل کی تصدیق کرتی ہیں۔''ایک آدمی'' یا''ایک'' کے بار بار استعمال پرغور کریں۔یہ دونوں آدم اوریسوع کا حوالہ دینے کے انداز اِس سیاق وسباق میں کوئی گیارہ مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔

☆۔''اور گُناہ کے سبب سے مَوت آئی''۔بائبل موت کے تین درجات ظاہر کرتی ہے(1) رُوحانی موت (بحوالہ پیدائش 2:17;3:1-7 افسیوں 2:1)؛ (2) جسمانی موت (بحوالہ پیدائش 5)؛ اور (3) ہمیشہ کی موت (بحوالہ مُکاشفہ 2:11;20:6,14;21:8)۔ایک جس پر اِس حوالے میں بات ہوئی ہے وہ آدم کی رُوحانی موت ہے (بحوالہ پیدائش 3:14-19) جو نتیجہ کے طور پر انسانی نسل کی جسمانی موت ہوئی (بحوالہ پیدائش 5)۔

☆۔''اور مَوت سب آدمیوں میں پھیلِ گئی''۔اِس پیرے کی اہم تاکید گُناہ کی عالمگیریت ہے (بحوالہ آیات 16-19 پہلا کرنتھیوں 15:22 گلتیوں 1:10) اور موت ہے۔

☆۔''اِس لئے کہ سب نے گُناہ کیا''۔تمام انسان مجموعی طور پر آدم میں گُناہ کرتے ہیں (یعنی مؤروثی گُناہ کی حالت اور گُناہ کی رغبت)۔اِس کی وجہ سے ہر شخص چُنتا ہے کہ وہ ذاتی طور پر اور بار بار گُناہ کرے۔بائبل اِس پر متفق ہے کہ تمام انسان دونوں مجموعی طور پر اور انفرادی طور پر گُناہگار ہیں (بحوالہ پہلا سلاطین 8:46 دُوسرا کرنتھیوں 6:36 زبُور 14:1-2;130:3;143:2 امثال 20:9 وعظ 7:20 یسعیاہ 53:6 ;9:17 رومیوں 3:9-18,23;5:18;11:32 گلتیوں 3:22 پہلا یوحنا 1:8-10)۔

5:13-14۔یہ وہی سچائی رومیوں 4:15 اور اعمال 17:30 میں سکھائی گئی ہے۔خُدا راست ہے۔انسان صرف اُسے کے ذمہ دار ہیں جواُن کو دستیاب ہے۔یہ آیت واضح طور پر خاص مُکاشفے کی بات کرتی ہے (پُرانا عہدنامہ یسوع، نیا عہدنامہ)، نہ کہ قُدرتی مُکاشفہ (زبُور 19 رومیوں 1:18-23;2:11-16)۔
غور کریں کہ NKJV آیت 12 کے موازنے کو لمبے وقفے سے الگ کرتے ہوئے دیکھتا ہے (بحوالہ آیات 13-17) اِس کی آیات 10-18 کے اختتامیے سے۔

5:14 NASB,NKJV,JB ''مَوت نے بادشاہی کی'' NRSV ''موت نے حاکمیت کی'' TEV ''موت نے حُکمرانی کی''
موت بادشاہ کی مانند حُکمرانی کرتی ہے (بحوالہ آیات 17 اور 21)۔یہ موت اور گُناہ کی ایک جابر آمر کی پہچان اِس پُورے باب اور باب 6 میں قائم رہتی ہیموت کا عالمگیر تجربہ انسان کے عالمگیر گُناہ کی تصدیق کرتا ہے۔آیات 17 اور 21 میں فضل کو ظاہر کیا جاتا ہے۔فضل بادشاہی کرتا ہے۔انسانوں کے پاس حقِ انتخاب ہے (پُرانے عہدنامے کے دو اطوار) موت یا زندگی، کہ کون آپ کی زندگی میں بادشاہی کرے؟

☆۔''جنہوں نے اُس آدم کی نافرمانی کی طرح جو آنے والے کا مثیلِ تھا نہ کیا تھا''۔آدم نے خُدا کے دئے گئے حُکم کی نافرمانی کی حتیٰ کہ حوا نے اُس انداز میں ایسا نہ کیا تھا۔اُس نے آدم سے درخت کے بارے میں سُنا نہ کہ خُدا اسے براہِ راست۔آدم سے لیکر مُوسیٰ تک انسان، آدم کی بغاوت کی وجہ سے مُتاثر ہوئے۔اُنہوں نے خُدا کا خاص حُکم نہیں توڑا تھا لیکن 1:18-32 جو یقیناً اِس الہیاتی سیاق وسباق کا حصہ ہے اِس سچائی کو ظاہر کرتا ہے کہ اُنہوں نے اُس روشنی کی پامالی کی تھی جو اُنہیں تخلیق سے حاصل تھی اور اِس لئے وہ خُدا کے سامنے بغاوت / گُناہ کے ذمہ دار تھے۔آدم کی گُناہ کی مورُوثیت اُس کے تمام فرزندوں تک پھیل گئی۔

☆ NASB, NKJV, NRSV ''اُس کی طرح جو آنے والے کا مثیلِ تھا''
TEV ''اُس آدم کی طرح جو آنے والے کا مثیل تھا''
JB ''آدم آنے والے کا مثیل تھا''

یہ بہت پختہ انداز میں آدم۔مسیح کی قسم کا اظہار ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:21-22,45-49 فلپیوں 2:6-8)۔یہ دونوں اِس سلسلے کے پہلے کے طور پر دیکھے جاتے ہیں، نسل کی

ابتدا کرنے والے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 49-15:45)۔آدم پُرانے عہدنامے سے واحد شخص ہے جسے نئے عہدنامے میں مثیل کہا گیا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:5:15_17

۱۵۔لیکن گناہ کا جو حال ہے وہ فضلِ کی نعمت کا نہیں کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ سے بُہت آدمی مَر گئیتو خُدا کا فضل اور اُس کی بخشش ایک ہی آدمی یعنی یسُوع مسیح کے فضل سے پَیدا ہُوئی بُہت سیآدمیوں پر ضرُور ہی اِفراط سے نازِل ہُوئی۔۱۶۔اور جَیسا ایک شخص کے گُناہ کرنے کا انجام ہُوا بخششکا وَیسا حال نہیں کیونکہ ایک ہی سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سزا کا حُکم تھا مگر بہُتیرے گُناہوں سے اَیسی نعمت پَیدا ہُوئی جس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ لوگ راست باز ٹھہرے۔۱۷۔کیونکہ جب ایک شخص کے گُناہ کے سبب سے مَوت نے اُس ایک ذریعہ سے بادشاہی کی تُو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشش اِفراطسے حاصِل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسُوع مسیح کے وسِیلہ سے ہمیشہ کی زِندگی میں ضرُور بادشاہی کریں گے۔

5:15-19۔یہ متوازی فقروں کا استعمال کرتے ہوئے ایک پائیدار بحث ہے۔NASB, NRSV اور TEV آیت 18 پر پیرے کو تقسیم کرتے ہیں۔بحرحال UBS چہارم، NKJV اور JB اِس کو بطور اکائی ترجمہ کرتے ہیں۔یاد رکھیں کہ اصل لکھاری کے تشریح کی کُلید ایک اہم سچائی ہر پیرے میں ہے۔غور کریں کہ اصطلاح ''بہت سے'' آیات 15 اور 19 میں آیات 12 اور 18 کے ''سب'' کی مترادف ہے۔یہ یسعیاہ 12-53:11 اور آیت 6 میں بھی حقیقت ہے۔اِن اصطلاحات کی بُنیاد پر کوئی الٰہیاتی فرق (کیلون کا چُننا بمقابلہ جیر چُنیدہ) وضع نہیں کرنا چاہیئے۔

5:15۔''نِعمت''۔یہ دو مختلف یونانی الفاظ ''نعمت'' کیلئے ہیں جو اِس سیاق وسباق میں استعمال ہوئے ہیں۔۔charisma آیات (6:23) 15,16 اور dorea / doroma آیات 15,16,17۔لیکن وہ مترادف ہیں۔یہ حقیقتاً نجات کے بارے میں خُوشخبری ہے۔یہ یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا کی مُفت نعمت ہے (بحوالہ 6:23؛3:24 افسیوں 2:8,9) اُن سب کیلئے جو مسیح میں ایمان رکھتے ہیں۔

☆''اگر''۔یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔آدم کا گُناہ سب انسانوں کیلئے موت لایا۔یہ آیت 17 میں متوازیت ہے۔

5:16۔''سزا کا حُکم۔۔۔راستباز''۔یہ دونوں شرعی قانونی اصطلاحات ہیں۔اکثر پُرانا عہدنامہ نبیوں کا پیغام عدالتی منظر کے طور پر پیش کرتا ہے۔پولُوس اِسی قسم کو استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 34-8:1,31)۔

5:17 ''اگر''۔یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔آدم کی خطا کے نتیجہ میں تمام انسانوں کی موت واقع ہوئی۔

5:17-18۔''راستبازی کی بخشش ... راستباز ٹھہر کر زِندگی پائیں''۔یسوع خُدا کی نعمت ہے اور برگشتہ انسان کی رُوحانی ضرورتوں کیلئے دستیابی ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:30)۔اِن متوازی فقروں کا مطلب یہ ہوسکتا ہے (1) گُناہگار انسان کو خُدا میں مسیح کے تکمیل شُدہ کام کے وسیلے سے راست ٹھہرایا جاتا ہے جس کا نتیجہ ''خُدا خوفی کی زندگی'' ہوتا ہے؛ یا (2) یہ فقرہ ''ہمیشہ کی زندگی'' کا مترادف ہے۔سیاق وسباق پہلے انتخاب کی معاونت کرتا ہے۔راستبازی پر لفظی مُطالعہ کیلئے دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:17 پر۔

خصُوصی موضوع: خُدا کی بادشاہی

پُرانے عہدنامے میں یہواہ بنی اسرائیل کا بادشاہ سمجھا جاتا تھا (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:7 زبُور 10:16; 24:7-9; 29:10; 44:4; 89:18; 95:3 یسعیاہ 43:15; 4:4,6) جبکہ مسیحا بطور مثالی بادشاہ (بحوالہ زبُور 2:6)۔ بیت الحم میں یسوع کی پیدائش کے ساتھ (4-6 قبل مسیح) خُدا کی بادشاہت انسانی تاریخ میں نئی قوت اور کفارے (نیا عہد بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 حزقی ایل 36:27-36) کے ساتھ تقسیم ہوتی ہے۔ یوحنا اصطباغی خُدا کی بادشاہی کی قریبی کی مُنادی کرتا ہے (بحوالہ متی 3:2 مرقس 1:15)۔ یسوع واضح طور پر سکھاتا ہے کہ بادشاہت اُس کے اپنے آپ میں اور اُس کی تعلیمات میں موجود ہے (بحوالہ متی 4:17,23; 9:35; 10:7; 11:11-12; 12:28; 16:19 مرقس 12:34 لُوقا 10:9,11; 11:20; 17:21 12:31-32; 16:16;) ۔ اِس کے علاوہ بادشاہت مُستقبل بھی ہے (بحوالہ متی 16:28; 24:14; 26:29 مرقس 9:1 لُوقا 21:31; 22:16,18)۔

مرقس اور لُوقا میں نحوی ترکیب کے متوازوں میں ہم فقرہ ''خُدا کی بادشاہت'' پاتے ہیں۔ یہ یسوع کی تعلیمات کے مُشترکہ موضوع میں انسان کے دلوں میں خُدا کی موجودہ حُکمرانی شامل ہے جو ایک دن تمام دُنیا میں ہوگی۔ اِس کا عکس متی 6:10 میں یسوع کی دُعا میں دکھائی دیتا ہے۔ متی یہودیوں کو لکھے گئے میں ایسے فقروں کو ترجیح دیتا تھا جس میں خُدا (آسمان کی بادشاہی) کا نام استعمال نہ ہو۔ جب کہ مرقس اور لُوقا غیر یہودیوں کو لکھتے ہُوئے عام لقب استعمال کرتے تھے جس میں خُدا کے نام کا استعمال تھا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5:18_21

۱۸۔غرض جیسا ایک گُناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حُکم تھا وَیسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت مِلی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔ ۱۹۔ کیونکہ جس طرح ایک شخص کی نافرمانی سے بہُت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمابرداری سے بہُت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے۔ ۲۰۔ اور بیچ میں شریعت آموجُود ہُوئی تاکہ گُناہ زیادہ ہُو جائے مگر جہاں گُناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا۔ ۲۱۔ تاکہ جس طرح گُناہ نے مَوت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کے لِئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے۔

5:18۔ NASB ''وَیسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت مِلی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں''

NKJV ''وَیسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ مُفت نعمت مِلی''

NRSV ''وَیسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وہ نعمت مِلی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں''

TEV ''ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلے سے سب آدمیوں کو رہائی جس سے وہ زندگی پائیں''

JB ''ویسا ہی ایک آدمی کی نیکی سب آدمیوں کیلئے زندگی لائی اور اُنہیں راستباز ٹھہرایا''

یہاں یہ نہیں کہا جا رہا کہ ہر کو یہ نجات پائے گا (عالمگیریت)۔ اِس آیت کی تشریح رومیوں کی کتاب کے پیغام اور فوری سیاق وسباق سے ہٹ کی نہیں کی جانی چاہیئے۔ یہ تمام انسانوں کی عملی نجات یسوع کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کے وسیلے سے کا حوالہ ہے۔ انسانوں کو خُوشخبری کی دعوت کا توبہ اور ایمان کے ساتھ ردِعمل کرنا چاہیئے (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19; 20:21)۔ خُدا ہمیشہ شروعات کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65) لیکن اُس نے چُنا ہے کہ ہر فرد شخصی طور پر ردِعمل کرے (بحوالہ مرقس 1:15 یوحنا 1:12 اور رومیوں 10:9-13)۔ اُس کی دعوت عالمگیر ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:4,6 دُوسرا پطرس 3:9 پہلا یوحنا 2:2) لیکن نامساویت کا بھید یہ ہے کہ بہت سے انکار کرتے ہیں۔

5:18-19۔ ''سب آدمیوں کی سزا کا حُکم تھا جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں... بہُت سے لوگ گنہگار ٹھہرے... بہُت سے لوگ راستباز ٹھہرے''۔ یہاں متوازی فقرے ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ اصطلاح ''بہت سے'' معترضی نہیں ہے بلکہ بشمولی ہے۔ یہی متوازیت یسعیاہ 53:6 میں ''سب'' اور 53:11,12 ''بہت سے'' پائی جاتی ہے۔ اصطلاح معترضی معنوں میں خُدا کی نجات کی سب کیلئے دعوت کو محدود کرنے کیلئے استعمال نہیں ہو سکتی (کیلون کا چُننا بمقابلہ غیر چُنیدہ)۔

غور کریں دو افعال کی مجہول صوتوں پر۔ وہ خُدا کی سرگرمی کا حوالہ دیتے ہیں۔ انسان خُدا کے کردار کے تعلق سے گُناہ کرتے ہیں اور وہ اُس کے کردار کے تعلق سے ہی راستباز

ٹھہرائے جاتے ہیں۔

5:19۔''ایک ہی شخص کی نافرمانی سے....ایک کی فرمابرداری سے''۔پولُس مجموعی طور پر پُرانے عہدنامے کا الہیاتی تصور استعمال کر رہا تھا۔ایک شخص کے عمل سے پُورے معاشرے کو نقصان ہوا (بحوالہ یوشیع 7 میں Achan)۔آدم اور حوا کی نافرمانی تمام مخلوق پر خُدا کی سزا لائی (بحوالہ پیدائش 3)۔تمام تخلیق آدم کی بغاوت کی صُورتحال سے متاثر ہوئی ہے (بحوالہ 25-8:18)۔دُنیا ایک جیسی نہیں ہے۔انسان بھی ایک جیسے نہیں ہیں۔موت تمام زمینی زندگی کا خاتمہ بن گئی (بحوالہ پیدائش 5)۔یہ وہ دُنیا نہیں ہے جو خُدا دیکھنا چاہتا تھا۔

اِس مجموعی معنوں میں یسوع کی تابعداری کا ایک عمل،کلوری کا درج ذیل کا نتیجہ بنا (1) نیا دور (2) نئے لوگ اور (3) نیا عہد۔یہ نمائندہ الہیات ''آدم۔مسیح کا مثیل'' کہلاتی ہے (بحوالہ فلپیوں 2:6)۔یسوع آدم ثانی ہے۔وہ برگشتہ انسانی نسل کیلئے نئی ابتدا ہے۔

☆۔''راستباز ٹھہریں گے''۔دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:17 پر۔

5:20 NASB ''اور شریعت آئی تا کہ گُناہ زیادہ ہو جائے''

NKJV ''اور بیچ میں شریعت آموجود ہُوئی تا کہ گُناہ زیادہ ہو جائے''

NRSV ''لیکن شریعت آموجود ہوئی تا کہ گُناہ زیادہ ہو جائے''

TEV ''شریعت گُناہ کو بڑھانے کیلئے آموجود ہوئی''

JB ''جب شریعت آئی،تو یہ برگشتگی کو بڑھانے کیلئے تھی''

شریعت کا مقصد کبھی بھی انسانوں کی نجات نہ تھا بلکہ برگشتہ انسان کی ضرورت اور بے یارومددگاری تھا (بحوالہ افسیوں 3-2:1) اور اُنہیں مسیح تک لانا تھا (بحوالہ 3:20;4:15;7:5 گلتیوں 26-3:19,23)۔شریعت اچھی ہے لیکن انسان گُناہگار ہے (بحوالہ باب 7)۔

☆۔''فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُوا''۔یہ پولُس کی اِس حصّے میں اہم تاکید تھی۔گُناہ ہولناک اور ہلاکت کا باعث ہے لیکن فضل قائم رہتا ہے اور اُس کے اثر کو زائل کرتا ہے۔یہ پہلی صدی کی لڑکھڑاتی کلیسیا کیلئے ڈھارس تھی۔وہ مسیح میں غالب آنے والے تھے (بحوالہ 39-5:9-11;8:31 پہلا یوحنا 5:4)۔یہ اور گُناہ کرنے کیلئے اجازت نامہ نہ تھا۔

دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُس کا Huper مرکبات کا استعمال 1:30 پر۔

5:21۔دونوں ''گُناہ'' اور ''فضل'' کی بادشاہ کے طور پر پہچان کی جاتی ہے۔گُناہ موت کی عالمگیر قُدرت سے حُکمرانی کرتی ہے (آیات 14,17)۔فضل ایمانداروں کے خُوشخبری کے ردِعمل کے طور پر شخصی ایمان اور توبہ اور یسوع مسیح کے تکمیل کردہ کام کے وسیلے سے راستبازی کی قُدرت میں حُکمرانی کرتا ہے۔

خُدا کے نئے لوگ ہونے کے ناطے اور مسیح کا بدن ہونے کے ناطے،مسیحی بھی مسیح میں بادشاہی کرتے ہیں (بحوالہ 5:17 دُوسرا تمیتھیس 2:12 مُکاشفہ 22:5)۔یہ زمینی یا صدسالہ بادشاہی کے طور دیکھی جا سکتی ہے (بحوالہ مُکاشفہ 5:9-10;20)۔بائبل بھی اِسی سچائی کے بارے میں یہ کہتے ہوئے بات کرتی ہے کہ بادشاہی مُقدسین کو دی گئی ہے (بحوالہ متی 5:3,10 لُوقا 12:32 افسیوں 6-2:5)۔دیکھیئے خصُوصی موضوع 5:17 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ خُدا کی راستبازی کی تعریف بیان کریں۔

2۔ ''حیثیتی پاکیزگی'' اور ''بتدریج ملکیت'' کے درمیان الہیاتی تفرق کیا ہے؟

3۔ کیا ہم فضل یا ایمان سے نجات پاتے ہیں (بحوالہ افسیوں 2:8-9)؟

4۔ مسیحی کیوں دُکھ اُٹھاتے ہیں؟

5۔ کیا ہم نجات پا چکے ہیں یا نجات پا رہے ہیں یا نجات پائیں گے؟

6۔ کیا ہم اِس لئے گُناہگار ہیں کیونکہ ہم گُناہ کرتے ہیں یا کیا ہم اِس لئے گُناہ کرتے ہیں کیونکہ ہم گُناہگار ہیں؟

7۔ اصطلاحات ''راستبازی''، ''نجات پانا'' اور ''صُلح رکھے'' اِس باب میں کیسے مطابقت رکھتی ہیں؟

8۔ آدم اور مُوسیٰ کے درمیان ہر کوئی کیوں مرتا تھا اگر اُس دور میں گُناہ کا شُمار نہ تھا (آیات 13-14)؟

9۔ خُدا مُجھے کیوں اُس دوُسرے شخص کے گُناہ کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے جو ہزاروں برس پہلے تھا (آیات 12-21)؟

10۔ کیا اصطلاحات ''سب'' اور ''بہت سے'' مترادف ہیں (آیات 18-19 یسعیاہ 53:6,11-12)؟

رومیوں ۶ (Romans 6)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
بپتسمہ	گُناہ میں مُردہ لیکن مسیح میں زندہ	مسیح کے ساتھ مرنا اور جی اُٹھنا	گُناہ سے موت، خُدا میں زندہ	گُناہ میں مُردہ لیکن مسیح میں زندہ
6:1-7;6:8-11	6:1-4;6:5-11	6:1-4;6:5-11	6:1-4;6:5-11	6:1-11
پاکیزگی نہ کہ گُناہ حاکم ہونا چاہیئے 6:12-14	6:12-14	6:12-14	6:12-14	6:12-14
مسیحی گُناہ کی غُلامی سے آزاد کئے جاتے ہیں 6:15-19	راستبازی کے غُلام 6:15-19	دو غُلامیاں 6:15-19	گُناہ کی غُلامی سے خُدا کی غُلامی تک	راستبازی کے غُلام
گُناہ اور پاکیزگی کے پھل 6:20-23	6:20-23	6:20-23	6:15-23	6:15-23

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ ابواب 6:1-8:39 اُس سوچ کی اکائی (ادبی اکائی) بناتے ہیں جو مسیحیوں کے گُناہ سے تعلق پر بات چیت کرتی ہے۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے کیونکہ انجیل مسیح کے وسیلے سے خُدا کے مفت فضل کی بُنیاد پر ہے (3:21-5:21) پس اِس لئے کیسے گُناہ ایمانداروں کو مُتاثر کرتا ہے؟ باب 6 دو قیاسی سوالات کی بُنیاد پر ہے، آیات 1 اور 15۔ آیت 1، 5:20 سے تعلق رکھتی ہے جبکہ آیت 15، 6:14 سے تعلق رکھتی ہے۔ پہلا گُناہ بطور طرزِ زندگی سے تعلق رکھتا ہے (زمانہ حال)، دُوسرا انفرادی گُناہ کے عمل سے (مضارع زمانہ)۔ یہ بھی واضح ہے کہ آیات 1-14 ایمانداروں کی گُناہ کی قید سے رہائی پر بات کرتی ہیں جبکہ آیات 15-23 ایمانداروں کی خُدا کی خدمت کی آزادی پر بات کرتی ہیں جیسے وہ پہلے گُناہ کی خدمت کرتے تھے۔ مُکمل طور پر، مجموعی طور پر اور پُورے دل کے ساتھ۔

ب۔ پاکیزگی دونوں درج ذیل ہوتی ہیں:

ا۔ حیثیت (پاکیزہ نجات پر راستبازی کی مانند، 3:21-5:21)

۲۔ بتدریج مسیح کی طرح ہونا

ا۔ 6:1-8:39 اِس سچائی کو الہیاتی طور بیان کرتی ہیں

ب۔ 12:1-15:13 اِسے عملی طور بیان کرتی ہیں (دیکھیئے خصُوصی موضوع 6:4 پر)۔

ج۔ اکثر تبصرہ نگاروں کو الہیاتی طور پر راستبازی اور پاکیزگی کے موضوعات کو تقسیم کرنا چاہیئے تاکہ اُن کے بائبل کے معانی کو سمجھا جا سکے۔ حقیقت میں وہ فضل کے ملتے جلتے عمل ہیں (پہلا کرنتھیوں 1:30;6:11)۔ دونوں کا کام ایک ہی ہے۔ خُدا کے فضل کا یسوع کی زندگی اور موت میں اظہار جو ایمان سے قبُول کیا جاتا ہے (بحوالہ افسیوں 2:8-9)۔

د۔ یہ باب مکمل اہل پختگی سکھاتا ہے (گُناہ سے پاک زندگی، بحوالہ پہلا یوحنا 3:6,9;5:18) جو مسیح میں خُدا کے فرزندوں میں ہوتی ہے۔ باب 7 اور پہلا یوحنا 1:8-21 ایمانداروں کی مُسلسل پاکی کی حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں۔

ُ پولُوس کے مُعافی کے اخلاقیات سے متعلقہ مسئلے کے نظریہ پر بہت بحث رہی ہے۔ یہودی خُدا خوفی کی زندگی کی یقین دہانی اِس تقاضے کے ساتھ چاہتے تھے کہ نئے ایمان لانے والے مُوسوی شریعت کی پیروی کریں۔ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ کُچھ پولُوس کے نظریات کو گُناہ کی اجازت تصور کرتے تھے (بحوالہ آیات 1,15 دوُسرا پطرس 3:15-16)۔ پولُوس یقین رکھتا تھا کہ ہم میں بسنے والا رُوح اُلقدس نہ کہ کوئی بیرونی عنصر خُدا خوفی میں مسیح کی طرح کے پیروکار پیدا کر سکتا ہے۔ حقیقت میں یہ پُرانے عہد (بحوالہ استثنا 27-28) اور نئے عہد (بحوالہ یرمیاہ 31:31-34، حزقیال 36:26-27) کے درمیان فرق ہے۔

ر۔ بپتسمہ محض راستبازی/ پاکیزگی کی روحانی حقیقت کا عملی اظہار ہے۔ رومیوں میں جُڑواں مذہبی تعلیم حیثیتی پاکیزگی (راستبازی) اور تجرباتی پاکیزگی (مسیح کی طرح ہونا) دونوں پر زور دیا جاتا ہے "ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے" (آیت 4)، "مصلوب کی گئی" (آیت 6) کا متوازی ہے۔

س۔ مسیحیوں کی زندگی میں غالب آزمائش اور گُناہ کیلئے درج ذیل کُلید ہیں:

ا۔ یہ جانیں کہ آپ مسیح میں کون ہیں۔ یہ جانیں کہ اُس نے آپ کیلئے کیا کیا ہے۔ آپ گُناہ سے آزاد ہیں؛ آپ گُناہ کیلئے مُردہ ہیں؛

۲۔ اپنی روزمرہ زندگی کی صُورتحال پر مسیح میں اپنی حیثیت کا شُمار کریں۔

۳۔ ہم اپنی ذات کے خُود حاکم نہیں ہیں۔ ہمیں اپنے مالک کی خدمت اور تابعداری کرنی چاہیئے۔ ہم خدمت کرتے ہیں اور تابعداری کرتے ہیں تشکُر اور مُحبت کے ساتھ اُس ایک کی جو ہم سے مُحبت رکھتا ہے!

۴۔ مسیحی زندگی مافوق الفطرت زندگی ہے۔ یہ نجات کی مانند مسیح میں خُدا کی نعمت ہے۔ وہ اِس کی شروعات کرتا ہے اور اِس کی قوت مُہیا کرتا ہے۔ ہمیں توبہ اور ایمان میں ردِعمل کرنا چاہیئے دونوں ابتدائی اور مسلسل طور۔

۵۔ گُناہ میں مت کھیلیں۔ اِسے جو یہ ہے اُس کا درجہ دیں۔ اِس سے مُنہ پھیر لیں، اور اِس سے دوُر بھاگیں۔ اپنے آپ کو بہکاوے میں مت آنے دیں۔

۶۔ گُناہ ایک عادی ہونا ہے جسے توڑا جا سکتا ہے لیکن اِس کیلئے وقت، محنت اور پامالی درکار ہوتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:1-7

ا۔ پس ہم کیا کہیں؟ کیا گُناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہُو؟ ۲۔ ہرگز نہیں۔ ہم جو گُناہ کے اِعتبار سے مَر گئے کیونکر اُس میں آئندہ کی زندگی گذاریں؟ ۳۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم جِتنوں نے مسیح یِسُوعؔ میں شامِل ہونے کا بپتسمہ لِیا تو اُس کی مَوت میں شامِل ہونے کا بپتسمہ لِیا؟ ۴۔ پس مَوت میں شامِل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہُوئے تاکہ جِس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جِلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زِندگی میں چلیں۔ ۵۔ کیونکہ جب ہم اُس کی مَوت کی مُشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اُس کے جی اُٹھنے کی مُشابہت سے بھی اُس کے ساتھ پیوستہ ہوں گے۔ ۶۔ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیت اُس کے ساتھ اِس لئے

مُصلوب کی گیی کہ گُناہ کا بدن بیکار ہُو جائے تا کہ ہم آگے کو گُناہ کی غلامی میں نہ رہیں ۔ ۷۔ کیونکہ جو مُوا وُہ گُناہ سے بری ہُوا۔

6:1 NASB ''پس ہم کیا کہیں؟ کیا گُناہ کرتے رہیں تا کہ فضل کی فراوانی ہو''

NKJV ''پس ہم کیا کہیں؟ کیا گُناہ کرتے رہیں تا کہ فضلِ زیادہ ہو''۔

NRSV ''پس کیا ہم گُناہ کرنا جاری رکھیں تا کہ فضل زیادہ ہو''

TEV ''کیا ہم گُناہ میں زندگی جاری رکھیں تا کہ خُدا کا فضل زیادہ ہو''

JB ''کیا یہ ایسا ہو کہ ہم گُناہ میں رہیں تا کہ فضل کو بڑھنے دیں''

یہ ایک زمانہ حال عملی موضوعاتی ہے۔ یہ لغوی طور سوال پُوچھتا ہے کہ کیا مسیحیوں کو گُناہ میں ''قائم رہنا'' یا ''قبُولیت رکھنی'' چاہیئے؟ یہ سوال 5:20 کی طرف واپس لوٹتا ہے۔ پولُس مفروضی اعتراض (تنقیدی) استعمال کرتا ہے تا کہ فضل کے عملی غلط استعمال پر بات کر سکے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:6,9;5:18)۔ خُدا کا فضل اور رحم اِس لئے نہیں ہیں کہ بغاوت والی زندگی کیلئے اجازت دی جائے۔

پولُس کی خُدا کے مسیح کے وسیلے فضل کی مفت نجات کی خُوشخبری (بحوالہ 3:24;5:15,17;6:23) نے بہت سے سوال طرز زندگی کی راستبازی کیلئے پیدا کئے۔ مُفت نعمت کیسے راستبازی پیدا کرتی ہے۔ راستبازی اور پاکیزگی کو الگ نہیں کرنا چاہیئے (بحوالہ متی 7:24-27 لُوقا 8:21;11:28 یوحنا 13:17 رومیوں 2:13 یعقوب 1:22-25;2:14-26)۔

6:2 ''ہر گز نہیں''۔ یہ ایک غیر معمولی تمنائی صُورت ہے جو کہ گرائمر کی صُورت تھی اور خواہش یا دُعا کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ پولُس کا مفروضی اعتراض کا جواب دینے کا ایک انداز تھا۔ یہ غیر مومنین انسانوں کی غلط سمجھ اور فضل کا ناجائز فائدہ اُٹھانے پر پولُس کی حیرانگی اور خوف کا اظہار ہے۔ (بحوالہ 3:4,6)۔

☆ ''ہم جو گُناہ کے اِعتبار سے مَر گئے''۔ یہ ایک مضارع عملی علامتی ہے جس کا مطلب ''ہم مر گئے'' تھا۔ واحد ''گُناہ'' اِس باب میں اکثر استعمال ہوا ہے۔ یہ بظاہر ہمارے ''گُناہ کی فطرت'' کا حوالہ ہے جو ہمیں آدم سے ملی (بحوالہ رومیوں 5:12-21 پہلا کرنتھیوں 15:21--22)۔ پولُس اکثر موت کا نظریہ استعارے کے طور پر ایمانداروں کا یسوع کے ساتھ نیا تعلق ظاہر کرنے کیلئے استعمال کرتا تھا۔ وہ اب مزید گُناہ کی گرفت میں نہ رہے۔

☆ ''آیندہ کو زِندگی گذاریں''۔ یہ لُغوی طور ''چلنا'' ہے۔ یہ استعارہ یا تو ہمارے طرز زندگی کے ایمان پر زور رہے (بحوالہ افسیوں 4:1;5:2,15) یا گُناہ کے طرز زندگی پر (بحوالہ آیت 4)۔ ایماندار گُناہ میں خُوش نہیں رہتے۔

6:3-4 ''بپتسمہ کے وسیلہ سے۔۔۔ اُس کے ساتھ دفن ہُوئے''۔ یہ دونوں مضارع مجہول علامتی ہیں۔ یہ گرائمر کی صُورت یہاں رُوح اُلقدس کے بطور بیرونی وسیلے کے مکمل کردہ کام پر زور دیتی ہے۔ وہ اِس سیاق وسباق میں متوازی ہیں۔

☆ ''مسیح یسُوع میں''۔ eis (میں) کا استعمال متی 28:19 کی بڑی ذمہ داری کو متوازی کرتا ہے جہاں نئے ایماندار کو بپتسمہ دیا جاتا ہے باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام (میں) eis۔ حرف جار بھی ایمانداروں کا رُوح اُلقدس سے پہلا کرنتھیوں 12:13 میں مسیح کے بدن میں بپتسمہ پانے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ Eis اِس سیاق وسباق میں آیت 11 کے en (مسیح میں) کا مترادف ہے جو پولُس کا ایمانداروں کا اشارہ کرنے کیلئے پسندیدہ انداز ہے۔ یہ درجہ منزلت کا تعینی ہے۔ ایماندار مسیح میں زندگی بسر کرتے ہیں اور اپنا وجود رکھتے ہیں۔ یہ حرف جار اِس فوری ملاپ، اِس شراکت کے درجہ منزلت، اِس انگور کی حقیقی ٹہنی کے تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ ایماندار مسیح کے ساتھ شامل ہوتے ہیں اور اُس کی موت، اُس کے جی اُٹھنے، اُس کی تابعداری اور خُداوند کی خدمت اور اُس کی بادشاہی کی پہچان رکھتے ہیں۔

☆ ''پس مَوت میں... ہم اُس کے ساتھ دفن ہُوئے'' بپتسمہ تغیر سے موت اور دفن ہونے کا اظہار ہے(بحوالہ آیت 5اور کُلسیوں 2:12)۔یسوع اپنی موت کے استعارے کے طور بپتسمہ کو استعمال کرتا ہے(بحوالہ مرقس 39-38-10:38 لُوقا 12:50)۔یہاں پر تاکید بپتسمہ کی مذہبی تعلیم نہیں ہے بلکہ مسیحیوں کا مسیح کی موت اور دفن کئے جانے میں نیا دوستانہ تعلق ہے۔ایماندار مسیح کے ساتھ اُس کے کردار، اُس کی قُربانی اُس کے مشن میں پہچان رکھتے ہیں۔گناہ ایمانداروں پر کوئی قُوت نہیں رکھتا۔

6:4۔''پس مَوت میں شاملِ ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہُوئے''۔اِس باب میں جیسے کہ پولُوس کی تمام تحاریر کی خصُوصیات کے طور پر وہ بہت سے sun (ساتھ) مرکبات استعمال کرتا ہے۔

۱۔ sun + thopto = co -buried ساتھ دفن ہوئے، آیت 4؛ کُلسیوں 2:12 آیت 8 پر غور کریں

۲۔ sun + phuo = co-united میں شامل ہونے سے، آیت 5

۳۔ sun + stauroo = co-planted ساتھ پیوستہ ہوگئے، آیت 5

۴۔ sun + stauroo = co-crucified ساتھ مصلُوب، آیت 6؛ گلتیوں 2:20

۵۔ sun + zao = co-exist ساتھ جئیں گے، آیت 8 دُوسرا تیمتھیس 2:11 (ساتھ موئے بھی)

☆ ''اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں''۔یہ ایک مضارع عملی موضوعاتی ہے۔ نجات کا متوقع نتیجہ پاکیزگی ہے۔کیونکہ ایماندار مسیح کے وسیلے سے خُدا کے فضل کو جانتے ہیں، اُن کی زندگیاں مختلف ہونی چاہیئں۔ہماری نئی زندگی ہمیں نجات نہیں دیتی، بلکہ یہ نجات کا نتیجہ ہے(بحوالہ آیات 16,19 اور افسیوں 2:8-9,10 یعقوب 2:14-26)۔یہ کوئی محض سوال، کام یا ایمان نہیں ہے لیکن یہاں لازم وملزوم ترتیب ہے۔

☆	NASB, NKJV	''تا کہ گُناہ کا بدن بیکار ہوجائے''
	NRSV	''تا کہ گُناہ کا بدن ہلاک ہوجائے''
	TEV	''اِس لئے تا کہ ہم میں گُناہ کی قوت زائل ہوجائے''
	JB	''گُناہگار بدن کو ہلاک کرنے کیلئے''

پولُوس لفظ ''بدن'' (soma) کئی ملکیتی فقروں کے ساتھ استعمال کرتا ہے

۱۔ گُناہ کا بدن، رومیوں 6:6

۲۔ اُس موت کے بدن، رومیوں 7:24

۳۔ جسمانی بدن، کُلسیوں 2:11

پولُوس اِس گُناہ اور بغاوت کے دور کی جسمانی زندگی کی بات کر رہا ہے۔یسوع کا نیا جی اُٹھنے والا بدن راستبازی کے نئے دور کا بدن ہے(بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:17)۔ جسمانیت مسئلہ نہیں ہے(یونانی فلسفہ) بلکہ گُناہ اور بغاوت ہے۔بدن بُرائی نہیں ہے۔مسیحیت ابدیت میں جسمانی بدن کی یقین کی تصدیق کرتی ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15)۔ بحرحال، جسمانی بدن بہکاوے، گُناہ اور ذاتیات کا محور ہے۔

یہ ایک مضارع مجہول موضوعاتی ہے۔فقرہ ''بیکار ہوجائے'' کا مطلب ''نااہل بنانا''، ''غیر موثر کرنا'' یا ''ناپید کرنا'' ہے نہ کہ ''ہلاک کرنا''۔یہ پولُوس کا بہت پسندیدہ لفظ تھا جو کوئی پچیس مرتبہ استعمال ہوا ہے۔دیکھئیے خصُوصی موضوع 3:3۔ہمارا جسمانی بدن اخلاقی طور پر غیر جانبدار ہے لیکن یہ مسلسل رُوحانی تنازع کا میدان جنگ بھی ہے(بحوالہ آیات 12-13;5:12-21;12:1-2)۔

6:7۔ ''کیونکہ جو مُؤا وہ گُناہ سے بری ہُوا''۔ یہ ایک مضارع عملی صفت فعلی اور کامل مجہول علامتی ہے جس کا مطلب ''وہ جو موا اور ہے اور گُناہ سے بری ہونا جاری رکھے گا''۔ کیونکہ ایماندار مسیح میں نئی مخلوق ہیں، وہ ہیں اور گُناہ کی غلامی سے بری ہونا جاری رکھیں گے اور آدم کی برگشتگی سے موروثیت بھی (بحوالہ 6-7:1)۔

یونانی اصطلاح جس کا ترجمہ یہاں ''بری ہوا'' ہے وہ اصطلاح ہے جس کا ترجمہ ابتدائی ابواب میں کہیں ''راستبازی'' (ASV) ہوا ہے۔ اِس سیاق وسباق میں ''بریّ'' اور زیادہ معنی بھی دیتا ہے (اِس کے اعمال 13:38 کے استعمال سے ملتا جلتا)۔ یاد رکھیں سیاق وسباق لفظوں کے مطالب کا تعین کرتا ہے نہ کہ لُغت یا پہلے سے طے کردہ تعریف ہے۔ الفاظ کے معنی صرف فقروں میں ہوتے ہیں اور فقروں کے معنی صرف پیروں میں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:8-11

۸۔ پس جب ہم مسیح کے ساتھ مؤئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُس کے ساتھ جئیں گے بھی۔ ۹۔ کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ مسیح جب مُردوں میں جی اُٹھا ہے تو پھر نہیں مَرنے کا مَوت کا پھر اُس پر اختیار نہیں ہونے کا۔ ۱۰۔ کیونکہ مسیح جو مُؤا گُناہ کے اعتبار سے ایک بار مُؤا مگر اب جو جیتا ہے تو خُدا کے اعتبار سے جیتا ہے۔ ۱۱۔ اِسی طرح تُم بھی اپنے آپ کو گُناہ کے اِعتبار سے مُردہ مگر خُدا کے اعتبار سے مسیح یِسُوعؔ میں زِندہ سمجھو۔

6:8۔ ''اگر''۔ یہ پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ ایمانداروں کا بپتسمہ ظاہر طور پر کسی مسیح کے ساتھ موت کی مثال دیتا ہے۔

☆ ''اُس کے ساتھ جئیں گے بھی''۔ یہ سیاق وسباق ''یہاں اور اب'' کی واقفیت کا تقاضا کرتا ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 1:7) نہ کہ واضح طور مُستقبل کے پس منظر کا۔ آیت 5 ہماری مسیح کی موت کی شراکت کی بات کرتی ہے جبکہ آیت 8 ہماری اُس کی زندگی کی شراکت کی بات کرتی ہے۔ یہ وہی تناؤ ہے جو خُدا کی بادشاہی کے بائبل کے نظریہ میں موجود ہے۔ یہ دونوں یہاں اور اب، تا حال مُستقبل ہے۔ مُفت فضل ذاتی اختیار نہ کہ اجازت پیدا کرتا ہے۔

6:9۔ ''جب مُردوں میں جی اُٹھا''۔ یہ ایک مضارع مجہول صفت فعلی ہے (دیکھیئے 6:4 مضارع مجہول علامتی)۔

نیا عہد نامہ تصدیق کرتا ہے کہ تثلیث کے تمام تینوں اشخاص یسوع کے جی اُٹھنے میں متحرک تھے: (1) رُوح اُلقدس (بحوالہ رومیوں 8:11)؛ (2) بیٹا (بحوالہ یوحنا 2:19-22;10:17-18)؛ اور اکثر اوقات (3) باپ (بحوالہ اعمال 2:24,32;3:15,26;4:10;5:30;10:40;13:30,33,34,37;17:31 رومیوں 6:4,9)۔ باپ کے عمل اُس کی یسوع کی زندگی، موت اور تعلیمات کی قبُولیت کی تصدیق تھے۔ یہ رسُولوں کی ابتدائی تعلیم کا اہم پہلو تھا۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: Kerygma، 2:14 پر۔

☆	NASB	''موت کی پھر اُس پر حُکمرانی نہیں''
	NKJV, NRSV	''موت کا پھر اُس پر اختیار نہیں''
	TEV	''موت اُس پر پھر حکومت نہیں کرے گی''
	NJB	''موت کی پھر اُس پر کوئی قُدرت نہیں''

فعل kurieuo اصطلاح kurios سے ہے جس کا مطلب ہے ''مالک''، ''آقا''، ''خاوند''، یا ''خُداوند''۔ یسوع اب موت پر خُداوند ہے (بحوالہ مُکاشفہ 1:18)۔ یسوع موت کی قوت توڑنے والا پہلا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15)!

6:10۔ جو مُؤا گُناہ کے اِعتبار سے ایک بار مُؤا''۔ یسوع گُناہ گار دُنیا میں جیا اور حالانکہ اُس نے کبھی گُناہ نہ کیا تھا، گُناہ گار دُنیا نے اُسے مصلُوب کیا (بحوالہ عبرانیوں 10;10)۔

یسوع کی انسانوں کی خاطر مُتبادل موت نے شریعت کی تمام ضرورتوں اور اُن پر ضروری لوازمات کو منسوخ کر دیا (بحوالہ گلتیوں 3:13 کلسیوں 14-2:13)۔

☆ ۔''ایک بار''۔ اِس سیاق وسباق میں پولُوس یسوع کے مصلُوب ہونے پر زور دے رہا ہے۔ اُس کی گُناہ کیلئے ایک بار موت نے اُس کے ماننے والوں کی موت بوجہ گُناہ کو مُتاثر کیا۔

عبرانیوں کی کتاب بھی یسوع کی ایک بار کی قُربانی کی موت کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔ یہ ایک بار کی نجات اور مُعافی ہمیشہ کیلئے تکمیل پاتی ہے۔ (بحوالہ ''ایک مرتبہ''[ephapax]، 7:27;9:12;10:10 اور ''ایک بار''[hapax]؛ 6:4;9:7,26,27,28;10:2;12:26,27)۔ یہ مسلسل تکمیل شُدہ قُربانی کی تصدیق ہے۔

☆ ۔''جو جیتا ہے تو خُدا کے اِعتبار سے جیتا ہے''۔ آیت 10 کے دو مضارعوں کا آیت 10b میں دو زمانہ حال عملی علامتی کے ساتھ موازنہ کیا جاتا ہے۔ ایماندار مسیح کے ساتھ موئے، ایماندار خُدا میں مسیح کے وسیلے سے جیتے ہیں۔ خُوشخبری کا مقصد محض مُعافی نہیں (راستبازی) بلکہ خُدا کی خدمت ہے (پاکیزگی)۔ ایماندار خدمت کیلئے نجات پاتے ہیں۔

6:11۔''اِسی طرح تُم بھی اپنے آپ کو گُناہ کے اِعتبار سے مُردہ سمجھو''۔ یہ ایک زمانہ حال وسطی (منحصر) صیغہ امر ہے۔ یہ ایک جاری عاداتی، ایمانداروں کیلئے حُکم ہے۔ اُن کے خاطر مسیح کے کام کا مسیحی علم روزمرہ زندگی کیلئے لازمی ہے۔ اصطلاح ''سمجھو'' (بحوالہ 4:4,9) ایک شماریاتی اصطلاح ہے جس کا مطلب ''دھیان سے اِس پر جمع کریں'' اور پھر اِس علم پر عمل کریں۔ آیات 11-1 کسی کی مسیح میں حیثیت کی توثیق کرتی ہے (حیثیتی پاکیزگی) جبکہ 13-12 اُس میں چلنے پر زور دیتی ہیں (بتدریج پاکیزگی)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع آیت 4 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:12-14

۱۲۔ پس گُناہ تمُہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تُم اُس کی خواہشوں کے تابع رہو۔ ۱۳۔ اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لِئے گُناہ کے حوالہ نہ کِیا کرو بلکہ اپنے آپ مُردوں میں سے زِندہ جانکر خُدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستی کے ہتھیار ہونے کے لِئے خُدا کے حوالہ کرو۔ ۱۴۔ اِس لِئے کہ گُناہ کا تُم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تُم شرِیعت کے ماتحت نہیں بلکہ فِضل کے ماتحت ہو۔

6:12۔''پس گُناہ تمُہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے''۔ یہ زمانہ حال عملی صیغہ امر منفی صفت فعلی کے ساتھ ہے جس کا مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ اصطلاح ''بادشاہی'' 5:17-21 اور 6:23 سے تعلق رکھتی ہے۔ پولُوس بہت سے الہیاتی نظریات کو ظاہر کرتا ہے: (1) موت بادشاہی کرتی ہے (بحوالہ 5:14,17,21;6:23)؛ (2) فضل بادشاہی کرتا ہے (بحوالہ 5:21) اور (3) گُناہ بادشاہی کرتا ہے (بحوالہ 6:12,14)۔ اصل سوال یہ ہے کہ کون آپ کی زندگی میں بادشاہی کر رہا ہے؟ ایماندار مسیح میں چُننے کی قوت رکھتے ہیں! افراد، مُقامی کلیسیا اور خُدا کی بادشاہی کیلئے المیہ یہ ہے کہ جب ایماندار حتیٰ کہ فضل کا دعویٰ کرتے ہوئے بھی ذات اور گُناہ کو چُنتے ہیں!

6:13۔''اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لِئے گُناہ کے حوالہ نہ کِیا کرو''۔ یہ ایک زمانہ حال عملی صیغہ امر منفی صفت فعلی کے ساتھ ہے جس کا مطلب پہلے سے جاری عمل کو روکنا ہے۔ یہ ایمانداروں کی زندگیوں میں گُناہ کی اہلیت کو ظاہر کرتا ہے (بحوالہ 7:1ff پہلا یوحنا 1:8-2:1)۔ لیکن گُناہ کی ضرورت ایمانداروں کے مسیح کے ساتھ تعلق میں خارج کر دی گئی ہے، آیات 11-1۔

☆ ۔''ہتھیار ہونے کیلئے''۔ یہ اصطلاح ''سپاہی کے ہتھیار'' کا حوالہ ہے۔ ہمارا جسمانی بدن بہکاوے کا میدان جنگ ہے (بحوالہ آیات 2-12:1;13-12 پہلا کرنتھیوں 6:20 فلپیوں 1:20)۔ ہماری زندگیاں کُھلے عام خُوشخبری کو ظاہر کرتی ہیں۔

☆ ''بلکہ خُدا کے حوالہ کرو''۔ یہ ایک مضارع عملی صیغہ امر ہے جو فیصلہ کُن عمل کیلئے بُلاہٹ تھی۔ ایماندار یہ نجات پر ایمان کے وسیلے سے کرتے ہیں لیکن اُن کو یہ پُوری زندگی میں کرتے رہنا چاہیئے۔ اِس آیت کی متوازیت پر غور کریں۔

ا۔ وہی فعل اور دونوں صیغہ امر

۲۔ جنگ کے استعارے

ا۔ ناراستی کے ہتھیار

ب۔ راستبازی کے ہتھیار

۳۔ ایماندار اپنے بدن گُناہ کیلئے پیش کر سکتے ہیں یا اپنا آپ خُدا کیلئے

یاد رکھیں کہ یہ آیت ایمانداروں کا حوالہ ہے۔ انتخاب جاری رہتا ہے، جنگ جاری رہتی ہے۔

6:14۔ ''اِس لئے کہ گُناہ کا تُم پر اختیار نہ ہوگا'' یہ ایک زمانہ مُستقبل عملی علامتی ہے (بحوالہ زبُور 19:13) جو صیغہ امر کے طور کام کر رہا ہے ''گُناہ تُم پر حُکمران نہیں ہونا چاہیئے''۔ گُناہ ایمانداروں پر حُکمران نہیں ہے کیونکہ یہ مسیح پر حُکمران نہیں ہے (بحوالہ آیت 9 یوحنا 16:33)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:15-19

۱۵۔ پس کیا ہُوا؟ کیا ہم اِس لِئے گُناہ کریں کہ شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں؟ ہرگز نہیں۔ ۱۶۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لِئے اپنے آپ کو غلاموں کے حوالہ کر دیتے ہو اُسی کے غُلام ہو جس کے فرمانبردار ہو خواہ گُناہ کے جس کا انجام مَوت ہے خواہ فرماداری کے جس کا انجام راستبازی ہے۔ ۱۷۔ لیکن خُدا کا شُکر ہے کہ اگرچہ تُم گُناہ کے غُلام تھے تو بھی دِل سے اُس کی تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے جس کے سانچے میں تُم ڈھالے گئے تھے۔ ۱۸۔ اور گُناہ سے آزاد ہو کر راستبازی کے غُلام ہو گئے۔ ۱۹۔ مَیں تُمہاری انسانی کمزوری کے سبب اِنسانی طور پر کہتا ہُوں۔ جس طرح تُم نے اپنے اعضا بدکاری کرنے کے لِئے ناپاکی اور بدکاری کی غلامی کے حوالہ کِئے تھے اُسی طرح اب اپنے اعضا پاک ہونے کے لِئے راستبازی کی غُلامی کے حوالہ کر دو۔

6:15۔ یہ دُوسرا قیاسی سوال (تنقیدی) کافی حد تک 6:1 کی طرح ہے۔ دونوں مسیحیوں کے گُناہ سے تعلق کے مختلف سوالوں کا جواب دیتے ہیں۔ آیت 1 فضل پر بات کرتی ہے کہ یہ گُناہ کی اجازت کے طور استعمال نہیں کرنا چاہیئے جبکہ آیت 5 مسیحیوں کی انفرادی گُناہ کے کاموں کے خلاف جنگ، یا مدافعت پر بات کرتی ہے۔ اِسی طرح ایمانداروں کو خُدا کی اب خدمت کرنی چاہیئے اُس جذبے کے ساتھ جس سے وہ پہلے گُناہ کی کرتا تھا (بحوالہ 6:14)۔

6:15۔ NASB, NKJV, TEV ''کیا ہم اِس لِئے گُناہ کریں''

NRSV ''کیا ہم گُناہ کریں''

JB ''کیا ہم گُناہ کیلئے آزاد ہیں''

ولیمز اور فلپّس کت تراجم دونوں آیت 1 کی طرح اِس کا ترجمہ مضارع عملی موضوعاتی بطور زمانہ حال عملی موضوعاتی کرتے ہیں۔ یہ مناسب مرکز نگاہ نہیں ہے۔ متبادل تراجم پر غور کریں (1) KJV, ASV, NIV ''کیا ہم گُناہ کریں''؟ (2) سینٹیئری ترجمہ ''کیا ہم گُناہ کا عمل کریں''؟ (3)RSV ''کیا ہم گُناہ کر سکتے ہیں''؟ یہ سوال یونانی میں تاکیدی ہے اور جواب ''ہاں'' کی توقع کرتا ہے۔ یہ پولُس کا سچائی ظاہر کرنے کیلئے تنقیدی انداز تھا۔ یہ آیت جھوٹی الہیات کو ظاہر کرتی ہے۔ پولُس اِس کا جواب اپنے مخصُوص ''ہرگز نہیں'' سے دیتا ہے۔ پولُس کی انقلابی خُدا کے مُفت فضل کی خُوشخبری کو غلط سمجھا گیا اور بہت سے جھوٹے اُستادوں نے اِس کی پامالی کی۔

6:16۔سوال ''ہاں'' کے ردِعمل کی توقع کرتا ہے۔انسان کسی چیز یا شخص کی خدمت کرتے ہیں۔کون آپ کی زندگی میں بادشاہی کرتا ہے، گُناہ یا خُدا؟انسان کس کی تابعداری کرتے ہیں یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ کس کی خدمت کرتے ہیں(بحوالہ گلتیوں 8-6:7)۔

6:17۔''لیکن خُدا کا شُکر ہے''۔پولُوس اکثر خُدا کی تمجید کرنے لگ جاتا ہے۔اُس کی تحاریر کا تسلسل اُس کی تمجید سے اور اُس کی تمجید اُس کے خُوشخبری کے علم کی طرف جاتی ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کی خُدا سے دُعا، تمجید اور شُکر گُزاری 7:25 پر۔

☆۔''اگرچہ تُم۔۔۔تو ہو گئے''۔یہ ایک فعل کا غیر کامل زمانہ ہے،''تھے'' جو اُن کی ماضی میں صُورتحال کو بیان کرتا ہے(گُناہ کے غُلام) مضارع زمانے کی تقلید کے ساتھ جو کہتا ہے کہ اُن کی بغاوت کی حالت ختم ہو گئی ہے۔

☆۔''تو بھی دل سے اُس تعلیم کے فرمابردار ہو گئے''۔سیاق وسباق میں یہ اُن کی ایمان میں راستبازی کا حوالہ ہے جو اُن کے باقاعدہ مسیح کی طرح ہونے کی طرف جانی چاہیئے۔ اصطلاح ''تعلیم'' رسُولوں کی خُوشخبری کی تعلیم کا حوالہ ہے۔

☆۔''دِل''۔دیکھیئے خصُوصی موضوع: دل 1:24 پر۔

☆ NASB ''اُس تعلیم کے جس کے سانچے میں تُم ڈھالے گئے تھے''

NKJV ''اُس تعلیم کے جس کے سانچے میں تُم ڈھالے گئے تھے''

NRSV ''اُس تعلیم کے جو تُمہیں سونپی گئی تھی''

TEV ''اُس تعلیم میں پائی جانے والی سچائیاں جو تُمیں ملیں''

NJB ''اُس تعلیم کے جس سے تُم مُتعارف کروائے گئے تھے''

مسئلہ لفظ tupos (قسم) ہے جس کے بہت سے استعمال ہیں

ا۔ ماؤلٹن اور ملی گان، یونانی نئے عہد نامے کی لُغت، صفحہ 645

ا۔ انداز

ب۔ خاکہ

ج۔ قسم یا طرز تحریر

د۔ حُکم، فرمان

ر۔ فیصلہ یا سزا

س۔ انسانی جسم کا نمونہ بطور شفا دینے والے خُدا کو نذرانہ کے طور پیش کرنا

ص۔ شریعت کی مدرکہ شے کے قابل عمل ہونے کے معنوں میں استعمال ہونے والا فعل

۲۔ لاؤ اور ندا، یونانی انگریزی لُغت، جلد دوئم، صفحہ 249

ا۔ ہوا کا چلنا، نشان، علامت(بحوالہ یوحنا 20:25)

ب۔ روداد

ج۔ شبیہہ (بحوالہ اعمال 7:43)

د۔ کُلیہ، منصوبہ (بحوالہ رومیوں 6:17)

ر۔ قسم، منشا (بحوالہ اعمال 23:25)

س۔ شکل، ہم منصب (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 10:6)

ص۔ پیشگی تصور، قسم (بحوالہ رومیوں 5:14 پہلا کرنتھیوں 10:11)

ط۔ نمونے کا انداز (بحوالہ اعمال 7:44 عبرانیوں 8:5)

ع۔ اخلاقی نمونہ (بحوالہ فلپیّوں 3:17 پہلا تھسلنیکیوں 1:7 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:9 پہلا تمیتھیس 4:12 پہلا پطرس 5:3)۔ اِس سیاق وسباق میں حرف اوّل موزوں لگتا ہے۔ خُوشخبری میں دونوں تعلیم اور طرز زندگی کے طریقہ کار ہیں۔ مسیح میں نجات کی مُفت نعمت بھی مسیح کی طرح کی زندگی کا تقاضا کرتی ہے۔

6:18۔ ''اور گُناہ سے آزاد ہوکر''۔ یہ ایک مضارع مجہول صفت فعلی ہے۔ خُوشخبری نے ایمانداروں کو رُوح القُدس کے وسیلہ سے مسیح کے کام کے ذریعے آزاد کیا ہے۔ ایماندار دونوں گُناہ کی سزا (راستبازی) اور گُناہ کی اذیت (پاکیزگی، بحوالہ آیات 7 اور 22) سے آزاد ہیں۔

☆۔ ''اور راستبازی کے غُلام ہو گئے''۔ یہ ایک مضارع مجہول علامتی ہے ''تُم راستبازی کے غُلام ہو گئے''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:17 پر۔ ایماندار گُناہ سے خُدا کی خدمت کیلئے آزاد ہوئے ہیں (بحوالہ آیات 14,19,22;7:4;8:2)۔ مُفت فضل کا مقصد خُدا خوفی کی زندگی ہے۔ راستبازی دونوں شرعی اعلان اور ذاتی راستبازی کا عملی اظہار ہے۔ خُدا ہمیں اب نجات دینا چاہتا ہے تاکہ ہم دُوسروں تک پہنچ سکیں۔ خُدا ہم سے تعلق ختم نہیں کرنا چاہتا۔

6:19۔ ''مَیں تُمہاری انسانی کمزوری کے سبب سے اِنسانی طَور پر کہتا ہُوں''۔ پولُوس ایمانداروں کو رومیوں میں مخاطب کر رہا ہے۔ کیا وہ کسی مُقامی مسئلے کو مخاطب کر رہا ہے جو اُس نے کہیں سُنا ہوگا (یہودی مومنین اور غیر اقوام کے مومنین کے درمیان حسد) یا کیا وہ تمام ایمانداروں کے بارے میں سچائی کا دعویٰ کر رہا ہے؟ پولُوس نے یہ فقرہ پہلے بھی رومیوں 3:5 میں استعمال کیا تھا جیسے اُس نے گلتیوں 3:15 میں کیا تھا۔ آیت 19، آیت 16 کے متوازی ہے۔ پولُوس اپنے الہیاتی نُکات کو تاکید کیلئے دہراتا ہے۔
کُچھ کہہ سکتے ہیں کہ اِس فقرے کا مطلب یہ ہے کہ پولُوس غُلام کا استعارہ استعمال کرنے پر معذرت کر رہا ہے۔ بحرحال، ''تُمہاری انسانی کمزوری کی وجہ سے'' اِس تشریح میں موزوں نہیں بیٹھتا۔ غُلامی پہلی صدی کے مُعاشرے میں بدی کے طور نہیں دیکھی جاتی تھی خاصکر روم میں۔ یہ محض اُس دور کی ثقافت تھی۔۔

☆۔ ''پاک ہونے کیلئے''۔ یہ راستبازی کا مقصد ہے (بحوالہ آیت 22)۔ نیا عہد نامہ نجات سے متعلقہ یہ اصطلاح دو الہیاتی معنوں میں استعمال کرتا ہے (1) حیثیتی پاکیزگی جو خُدا کی نعمت ہے (مقاصدی پہلو) اور جو مسیح میں ایمان میں راستبازی کے ساتھ نجات پر ملتی ہے (بحوالہ اعمال 26:18 پہلا کرنتھیوں 1:2;6:11 افسیوں 5:26-27 پہلا تھسلنیکیوں 5:23 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:13 عبرانیوں 10:10;13:12 پہلا پطرس 1:2) اور (2) بتدریج پاکیزگی، یہ بھی خُدا کا پاک رُوح کے ذریعے سے کام ہے جس میں ایمانداروں کی زندگی مسیح کی پُختگی اور شبیہہ میں تبدیل ہو جاتی ہے (موضوعاتی پہلو، بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 7:1 پہلا تھسلنیکیوں 4:3,7 پہلا تمیتھیس 2:15 دُوسرا تمیتھیس 2:21 عبرانیوں 12:10,14)۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 6:4۔ یہ دونوں نعمت اور حُکم ہے۔ یہ حیثیت (مقصدی) اور ایک عمل (ماتحتی) ہے۔ یہ ایک علامتی (بیان) اور ایک صیغہ امر (حُکم) ہے۔ یہ ابتدا میں آتا ہے لیکن آخر تک پہنچنے تک پُختہ نہیں ہوتا (بحوالہ فلپیّوں 1:6;2:12-13)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 6:20-23

۲۰۔ کیونکہ جب تُم گُناہ کے غُلام تھے تو راستبازی کے اِعتبار سے آزاد تھے۔ ۲۱۔ پس جِن باتوں سے تُم اب شرمندہ ہواُن سے تُم اُس وقت کیا پھل پاتے تھے؟ کیونکہ اُن کا

انجام تو مَوت ہے۔۲۲۔مگر اِب گناہ سے آزاد اور خُدا کے غلام ہو کر تُم کو اپنا پَھل مِلا جِس سے پاکیزگی حاصِل ہوتی ہے اور اِس کا انجام ہمیشہ کی زِندگی ہے۔۲۳۔کیونکہ گُناہ کی مُزدوری مَوت ہے مگر خُدا کی بَخشِش ہمارے خُداوند مسیح یِسُوعؔ میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔

6:20-21۔یہ محض آیات 18 اور 19 کے اُلٹ کا بیان ہے۔ایماندار صرف ایک مالک کی خدمت کر سکتے ہیں (بحوالہ تھسلنیکیوں 16:13)

6:22-23۔یہ آیات جس کی کوئی خدمت کرتا ہے اُس سے اُجرت کی ادائیگی کی منطقی ترویج بناتی ہیں۔خُدا کا شُکر کریں کہ یہ گُناہ اور ایمانداروں پر گفتگو فضل پر مرکوز ہوتے ہوئے ختم ہوتی ہے۔پہلی ہمارے تعاون کی بدولت نجات کی نعمت ہے اور پھر مسیحی زندگی کی نعمت یہ بھی ہمارے تعاون کی بدولت ہے۔دونوں نعمتیں ایمان اور توبہ کے ذریعے پائی جاتی ہیں۔

6:22۔"تُم کو اپنا پھل مِلا جس سے پاکیزگی حاصلِ ہوتی ہے اور اِس کا انجام ہمیشہ کی زِندگی ہے"۔اصطلاح "پھل" آیت 21 میں گُناہ کے مندرجات پر بات ہے لیکن آیت 22 خُدا کی خدمت کے نتائج پر بات چیت ہے۔فوری پھل ایمانداروں کا مسیح کی طرح ہونا ہے۔واضح پھل اُس کے ساتھ ہونا اور ہمیشہ اُس کی طرح ہونا ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔اگر کوئی فوری نتیجہ نہیں ہے (تبدیلی زندگی، بحوالہ یعقوب 2)، واضح نتیجہ شرعیتی سوال ہو سکتا ہے (ہمیشہ کی زندگی، بحوالہ متی 7)۔"کوئی پھل نہیں تو کوئی بُنیاد نہیں"!

6:23۔یہ پُورے باب کا خُلاصہ ہے۔پولُس واضح الفاظ میں انتخاب کا اشارہ کرتا ہے۔انتخاب ہم پر ہے۔۔گُناہ اور موت یا ہمیشہ کی زندگی اور مسیح کے وسیلے سے مُفت فضل۔یہ پُرانے عہدنامے کے حکمت کے مواد کے "دو انداز" سے بہت ملتا جُلتا ہے (زبُور 1، امثال 19-4;10 متی 14-7:13)۔

☆۔"گُناہ کی مُزدوری مَوت ہے"۔گُناہ درج ذیل کے طور ظاہر کیا جاتا ہے: (1) غُلام کا حاکم، (2) عسکری جنرل، یا (3) بادشاہ جو مُول دیتا ہے (بحوالہ 3:9;5:21;6:9,14,17)

☆۔"خُدا کی بَخشِش میں ہمیشہ کی زِندگی ہے"۔یہ لفظ جس کا ترجمہ "مُفت نعمت" (charisma) کیا گیا ہے فضل کی بُنیاد سے ہے (charis بحوالہ 3:24;5:15,16,17 افسیوں 9-2:8)۔دیکھیئے خصُوصی موضوع 3:24 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ اچھے کام نجات سے کس طرح تعلق رکھتے ہیں (بحوالہ افسیوں 2:8-9,10)؟

2۔ ایماندار کی زندگی میں مسلسل گُناہ کیسے نجات سے تعلق رکھتا ہے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:6,9)؟

3۔ کیا یہ باب "بے گُناہ کاملیت" کی تعلیم دیتا ہے؟

4۔ باب 6 کیسے ابواب 5 اور 7 سے تعلق رکھتا ہے؟

5۔ بپتسمہ پر یہاں کیوں بات کی گئی ہے؟

6۔ کیا مسیحی اپنی پُرانی فطرت کو قائم رکھتے ہیں؟ کیوں؟

7۔ آیات 1-14 میں غالب زمانہ حال کے افعال اور 15-23 میں مضارع زمانے کے افعال کا کیا اُلجھاؤ ہے؟

رومیوں ۷ (Romans 7)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
مسیحی شریعت کے پابند نہیں 7:1-6	بیاہ سے وضاحت 7:1-6	بیاہ سے تمثیل 7:1-3;7:4-6	شریعت سے آزاد 7:1-6	بیاہ سے تمثیل 7:1-6
شریعت کا کام 7:7-8;7:9-13	شریعت اور گناہ 7:7-11,7:12-13	شریعت اور گناہ 7:7-12;13	گناہ کو شریعت میں فائدے 7:7-12	مروجہ گناہ کا مسئلہ 7:7-12
کوشش کا انعام 7:14-20	انسان میں تصادم	اندرونی تصادم 7:14-20	شریعت گناہ سے نہیں بچا سکتی	7:13-25
7:21-23;7:24-25a;7:25b	7:14-20;7:21-25a;7:25b	7:21-25a;7:25b	7:13-25	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

آیات 1-6 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

۱۔ باب 7 کی تشریح (1) باب 6 کی روشنی میں خاصکر آیات 12-14 میں کرنی چاہیئے (اور اِس کے ساتھ ساتھ 3:20,21-31;4:13-16;5:20 بھی)۔ بحر حال (2) یہ رومیوں کی کلیسیا کی ایماندار یہودی اور ایماندار غیر قوموں کے درمیان تناؤ سے بھی تعلق ہونا چاہیئے جو ابواب 9-11 میں نظر آتا ہے۔ مسئلے کی اصل وجہ معلوم نہیں ہے۔ یہ درج ذیل ہو سکتی ہے:

۱۔ شریعت مُوسوی شریعت کی بُنیاد پر

۲۔ یہودیوں کا پہلے مُوسیٰ پھر مسیح پر زور

۳۔ غلط سمجھ کہ خُوشخبری یہودیوں پر کیسے کارفرما ہوتی ہے

۴۔ پُرانے اور نئے عہود کے درمیان تعلقات کی غلط سمجھ

۵۔ بادشاہ کی بیدخلی کے دور میں ایماندار یہودی قیادت کی اُن کی جگہ پر ایماندار غیر قوم قیادت کے آنے پر حسد، جس نے تمام یہودی اجتماعات اور رسومات کا

روم میں خاتمہ کر دیا۔ بہت سے ایماندار یہودی بھی چھوڑ گئے ہونگے۔

ب۔ رومیوں 7:1-6 باب 6 کی علامتی زُبان کو جاری رکھتی ہیں جو مسیحیوں کے اپنی سابقہ زندگی سے تعلقات پر بات چیت ہے۔ اِس میں درج ذیل استعارے استعمال ہوئے ہیں:

ا۔ موت اور غُلامی سے رہائی دوُسرے حاکم کیلئے (باب 6)

۲۔ موت اور بیاہ کی مہربانیوں سے رہائی (باب 7)

ج۔ باب 6 اور 7 ادبی متوازیت میں ہیں؛ باب 6 ایمانداروں کے ''گُناہ'' سے تعلق پر بات کرتا ہے اور باب 7 ایمانداروں کے شریعت کے ساتھ تعلق پر۔ موت کی غُلامی سے رہائی کی ترتیب (6:12-23) موت کا بیاہ کے بندھن سے رہائی سے متوازیت ہے (7:1-6)۔

باب 6	باب 7
6:1 ''گُناہ''	7:1 ''شریعت''
6:2 ''گُناہ کے اعتبار سے مر گئے''	7:4 ''شریعت سے مُردہ بن گئے''
6:4 ''ہم بھی نئی زندگی میں چلیں''	7:6 ''کہ رُوح کے نئے طور پر خدمت کرتے ہیں''
6:7 ''جو مُوا وہ گُناہ سے بری ہوا''	7:6 ''لیکن جس چیز کی قید میں تھے اُس کے اعتبار سے مر کر اب ہم شریعت سے ایسے چھوٹ گئے''
6:18 ''اور گُناہ سے آزاد ہو کر''	7:3 ''شریعت سے چھوٹ گئی''

(اینڈرز نائیگرنز کی کتاب ''رومیوں پر تبصرہ'' کارل سی راس مُوسن کی شائع کردہ، صفحہ 268)

د۔ شریعت اپنے فرمان کے ساتھ سزائے موت تھی۔ تمام انسان شریعت کے تحت قابل مذمت ہیں (بحوالہ رومیوں 6:14;7:4 گلتیوں 3:13 افسیوں 2:15 کُلسیوں 2:14)۔ شریعت ایک لعنت تھی۔

ر۔ اِس پر چار اہم مفروضے موجود ہیں کہ باب 7 کی کیسے تشریح کی جائے۔

ا۔ پولُوس اپنے بارے میں بات کر رہا ہے (سوانح عُمری)

۲۔ پولُوس تمام انسانوں کے نمائندے کے طور بات کر رہا ہے (نمائندہ، کریستوستوم)

۳۔ پولُوس آدم کے تجربہ پر بات کرتا ہے (میسوپوتیمیہ کا تھیوڈور)

۴۔ پولُوس اسرائیل کے تجربے کی بات کرتا ہے

س۔ کئی طرح سے رومیوں 7 پیدائش 3 کی طرح کام کرتا ہے۔ یہ بغاوت کا ذیلی کھنچاؤ کو ظاہر کرتا ہے حتیٰ کہ اُن کا جو خُدا سے شناسا ہیں۔ علم برگشتہ انسان کو آزاد نہیں کر سکتا صرف خُدا کا فضل، صرف نیا دل ایسا کر سکتا ہے (نیا عہد، بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 حزقیال 36:26-27)۔ اور پھر بھی وہاں ایک مسلسل جدوجہد ہے!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:1-3

ا۔ اَے بھائیو! کیا تُم نہیں جانتے (مَیں اُن سے کہتا ہُوں جو شرِیعت سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی جِیتا ہے اُسی وقت تک شرِیعت اُس پر اختیار رکھتی ہے؟ ۲۔ چنانچہ جس عورت کا شوہر موجُود ہے وہ شرِیعت کے مُوافِق اپنے شوہر کی زِندگی تک اُس کے بند میں ہے لیکن اگر شوہر مَر گیا تو وہ شوہر کی شرِیعت سے چھُوٹ گئی۔ ۳۔ پس اگر شوہر کے جِیتے

جی دوسُرے مرد کی ہوجائے تو زانیہ کہلائے گی لیکن اگرشَو ہر مَر جائے تو وہ اُس شرِیعت سے آزاد ہے۔ یہاں تک کہا گر دُوسرے مَرد کی ہو بھی جائے تو زانِیہ نہ ٹھہرے گی۔

7:1۔''(مَیں اُن سے کہتاہُوں جو شرِیعت سے واقفِ ہیں)''۔ یہ اِس کا حوالہ ہوسکتا ہے (1) صرف ایمان لانے والے یہودی (2) رومیوں کی کلیسیا میں ایماندار یہودی اور غیر قومیں (3) تمام انسانوں سے متعلقہ عام معنوں میں شریعت (بحوالہ 2:14-15) یا (4) نئے غیر قوموں کے ایمانداروں کو جو پُرانے عہدنامے کی کتاب مُقدس سے نیا ایمان (مذہبی تعلیم) سیکھنے میں شامل تھے۔

☆۔''شریعت''۔ یہ باب کی اہم تاکید ہے (بحوالہ آیات 1,2,4,5,6 وغیرہ وغیرہ)۔ بحرحال، پولُوس اصطلاح کئی مختلف معنوں میں استعمال کرتا ہے۔ یہ یُوں لگتا ہے کہ پولُوس کی گفتگو کا لب لباب 6:14 ہے۔ اُس کا پیش کرنا باب 6 کی بناوٹ کے متوازی ہے۔ شریعت اور اُس کا نئے عہدنامے سے مسیح میں تعلق پر بھی 3:21-31 اور 4:13-16 میں بات ہوئی ہے۔

☆ NASB ''کہ جب تک آدمی جیتا ہے اُسی وقت تک شریعت اُس پر پابند رہتی ہے''
NKJV ''کہ جب تک آدمی جیتا ہے اُسی وقت تک شرِیعت اُس پر اختیار رکھتی ہے؟''
NRSV ''کہ شریعت اُس وقت تک کسی پر اختیار رکھتی ہے جب تک وہ شخص جیتا ہے''
TEV ''کہ شریعت کسی پر اُسی وقت تک حُکمرانی کرتی ہے جب تک وہ شخص جیتا ہے''
JB ''کہ شریعت کسی شخص کو اُسی وقت تک مُتاثر کرتی ہے جب تک وہ جیتا ہے''

مُوسوی شریعت دونوں ایک بڑی برکت (بحوالہ زبُور 19;119) اور ایک ہولناک لعنت تھی (بحوالہ گلتیوں 3:13 افسیوں 2:15 کُلسیوں 2:14)۔ جسمانی موت سے شریعت کی پابندی ختم ہوجاتی ہے۔ یہ وہی استعارہ ہے جو باب 6 میں ایماندار کی موت بوجہ گُناہ سے متعلقہ کیلئے استعمال ہوا ہے۔

7:2۔''جِس عَورت کا شوہر موجود ہے''۔ یہ پولُوس کی آیات 1-6 میں اہم وضاحت ہے۔ باب 6 میں وہ موت کی کسی شخص پر واجبیت بطور غُلام سے شروع کرتا ہے۔ یہاں، بیاہ اور اُس کے ضروری عوامل مرکزِ نگاہ ہے۔ وضاحت اُلٹ ہوگئی ہے کیونکہ یہ وہ شوہر ہے جو مرتا ہے تاکہ بیوہ دوبارہ شادی کرسکے، جبکہ پولُوس کی ترتیب میں یہ ایماندار ہے جو مرتا اور پس خُداوند میں جیتا ہے۔

☆۔''وہ چھوٹ گئی''۔ یہ وہی فعل ہے جیسے 6:6 میں، اِس کا مطلب ''غیر موثر کرنا''، ''بیکار کرنا'' یا ''چھوڑ دینا'' ہے۔ 6:6 میں یہ مضارع مجہول میں تھا یہاں یہ کامل مجہول میں ہے جس کا مطلب ''ہے اور چھوٹ جانا جاری رکھے ہے''۔

7:3۔''زانیہ کہلائے گی''۔ یہ تبصرہ یہودیوں کی بحث سے متعلقہ ہے جو ربیوں کے مکتبہ شمائی اور حلیل کا استعثنا 24:1-4 پر تھا خاص طور پر ''کُچھ بے حیائی''۔ حلیل کا مکتبہ روشن خیال تھا جو کسی بھی وجہ سے طلاق کی اجازت دیتا تھا۔ شمائی کا مکتبہ بُنیاد پرست گروہ تھا جو صرف زناکاری کی بُنیاد پر طلاق کی اجازت دیتا تھا یا کسی اور جنسی نامناسب فعل کی بنا پر (بحوالہ متی 5:32;19:9)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:4-6

۴۔ پس اَے میرے بھائیو! تُم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شرِیعت کے اِعتبار سے اِس لِئے مُردہ بن گئے کہ اُس دُوسرے کے ہوجاؤ جو مُردوں میں سے جِلایا گیا تاکہ ہم سب خُدا کے لِئے پَھل پَیدا کریں۔ ۵۔ کیونکہ جب ہم جِسمانی تھے تو گُناہ کی رغبتیں جو شرِیعت کے باعِث پَیدا ہوتی تھیں مَوت کا پَھل پَیدا کرنے کے لِئے ہمارے اِعضا میں تاثِیر کرتی

تھیں۔٦۔لیکن جس چیز کی قیدؔ میں تھے اُس کیاِ عتبار سے مَر کر اب ہم شریعت سے اِیسے چھوٹ گئے کہ رُوح کے نئے طَور پر نہ کہ لفظوں کے پُرانے طَور پر خدِمت کرتے ہیں۔

7:4۔’’تُم بھی اِس لئے مُردہ بن گئے‘‘۔یہ اس پیرے کا اہم مرکز نگاہ ہے۔یہ باب 6 کی ترتیب سے متعلقہ ہے کہ مسیحیوں کو بوجہ گُناہ مرنا ہے جیسے مسیح نے کیا۔ایماندار مسیح میں، اِس نئے رؤح اُلقدس کے دور میں نئی مخلوق ہیں(بحوالہ دؤسرا کرنتھیوں 5:17)۔

☆۔’’مسیح کے بدن کے وسیلہ سے‘‘۔یہ کلیسیا بطور مسیح کا بدن کے الہیاتی نظریہ کا حوالہ نہیں ہے(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 12:12,27) بلکہ مسیح کے جسمانی بدن کا جیسے 6:3-11 میں جہاں جب مسیح موا،تو ایماندار بپتسمہ کی پہچان کے ذریعے سے اُس میں موئے۔اُس کی موت اُن کی موت تھی(بحوالہ دؤسرا کرنتھیوں 5:14-15 گلتیوں 2:20)۔اُس کی جی اُٹھنے کی زندگی اُنہیں خُدا اور دؤسروں کی خدمت کیلئے آزاد کرتی ہے۔

☆۔’’تا کہ ہم سب خُدا کے لِئے پھَل پیدا کریں‘‘۔یہ بھی باب 6 کا متوازی تھا خاصکر 6:22 کا۔ایماندار اب مسیح کے وسیلے سے آزاد ہے تا کہ مسیح کے پابند ہو سکیں۔یہ مسلسل بیاہ کی تمثیل ہے۔جیسے مسیح ایمانداروں کیلئے موا،وہ اب گُناہ میں مریں گے(دؤسرا کرنتھیوں 5:13-14 گلتیوں 2:2)۔جیسے مسیح اُٹھایا گیا،وہ بھی خُدا کی خدمت کی نئی رُوحانی زندگی میں اُٹھائے جاتے ہیں(بحوالہ رومیوں 6:22)۔

7:5 NASB ’’کیونکہ جبکہ ہم جسمانی تھے‘‘
NKJV ’’کیونکہ جب ہم جسمانی تھے‘‘
NRSV ’’جبکہ ہم جسمانی طور زندہ تھے‘‘
TEV ’’کیونکہ جب ہم اپنی انسانی فطرت کے موافق جیتے تھے‘‘
JB ’’ہماری تبدیلی سے قبل‘‘

یہ آیت،آیت چار کا موازنہ ہے۔آیت 4 ایمانداروں کے تجربے سے متعلقہ ہے جیسے کہ آیت 6 ہے۔آیت 5 خُدا کی قُدرت کے بغیر زندگی کے’’پھل‘‘بیان کرتی ہے(گلتیوں 5:18-24)۔شریعت ایمانداروں کو اُن کا گُناہ ظاہر کرتی ہے(آیات 7-9 گلتیوں 3:23-25)۔لیکن اُنہیں اُن پر غالب آنے کی قُدرت نہیں دیتی۔

7:6۔’’اب ہم‘‘۔نیومین اورندا کی کتاب’’پولُوس کا رومیوں کے نام خط کی مترجم رہنما کتاب‘‘میں ایک دلچسپ تبصرہ ہے:
’’آیات 5 اور 6 کے درمیان متوازیت پر غور کرنا ضروری ہے اور اِسی لیے اُن کا اُس کے تقلیدی سے تعلق۔آیت 5 مسیحیت سے قبل کا تجربہ بیان کرتی ہے اور اِس کی متوازیت 7:7-25 میں ہے۔آیت 6 خُدا کی رؤح کی ہدایت میں ایمان کی موجودہ زندگی کو بیان کرتی ہے اور اِس کی متوازیت 8:1-11 میں ہے‘‘(صفحہ 130)۔

☆ ’’ہم ایسے چھوٹ گئے‘‘۔یہ ایک مضارع مجہول علامتی ہے۔یہ آیت 5 کے غیر کامل وسطی علامتی کا موازنہ ہے۔ایماندار مسلسل گُناہ کی قید میں ہیں جیسے کہ شریعت میں ظاہر ہے لیکن اب وہ رؤح اُلقدس کے ذریعے انجیل کی خُوشخبری کے وسیلے سے آزاد ہیں۔یہ وہی لفظ اُس عورت کے لئے بھی استعمال ہوا ہے،جس کا شوہر آیت 2 میں مرگیا ہے۔

☆’’لیکن جس چیز کی قید میں تھے اُس کے اعتبار سے مرگئے‘‘۔یہ ایک مضارع عملی صفت فعلی ہے جو غیر غیر کامل مجہول علامتی کی تقلید کے ساتھ ہے۔خُدا درج ذیل سے ایمانداروں کو مسیح کی موت کے وسیلے سے چھڑاتا ہے:(1) پُرانے عہدنامے کی لعنت سے؛اور(2) اُن کی اندرونی گُناہ کی ذات۔وہ مُسلسل اپنی خُدا کے خلاف بغاوت کی قید میں خُدا کی ظاہر کردہ مرضی،برگشتہ فطرت،ذاتی گُناہ اور مافوق اُلفطرت بہکاوے میں ہیں(بحوالہ افسیوں 2:2-3)۔

☆ ''نئے طور پر۔۔۔پُرانے طور پر''۔ یہ نیا رُوحانی انداز نئے عہد کا حوالہ دیتا ہے(بحوالہ یرمیاہ 34-31:31 حزقیال 32-36:22)۔ یونانی اصطلاح ''نئے'' (kainos - kainotes) پولُوس نے درج ذیل کیلئے استعمال کئے ہیں:

ا۔ نئی زندگی میں، رومیوں 6:4

۲۔ رُوح کے نئے طور، رومیوں 7:6

۳۔ نیا عہد، پہلا کرنتھیوں 11:2 دُوسرا کرنتھیوں 3:6

۴۔ نئی مخلوق، دُوسرا کرنتھیوں 5:17 گلتیوں 6:15

۵۔ نیا انسان، افسیوں 2:15;4:24

اصطلاح ''پُرانے'' مُوسوی شریعت کیلئے قابلِ عمل ہے جو ''مُکمل طور ختم ہوگئی'' ہے۔ پولُوس پُرانے عہد کا اور نئے عہد کا موازنہ کر رہا ہے، جیسے کہ عبرانیوں کا لکھاری کرتا ہے(بحوالہ 8:7 اور 13)۔

رومیوں 25-7:7 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ رومیوں 25-7:7 انسانی حقیقت کو بیان کرتی ہیں۔ تمام انسان دونوں نجات یافتہ اور گُمراہ نے اپنی دُنیا اور اپنے دلوں اور ذہنوں میں نیکی اور بدی کے درمیان تناؤ کا تجربہ کیا ہے۔ تشریح وتاویل کا سوال یہ ہے ''پولُوس کے مطابق اِس حوالے کو کیسے سمجھا جائے؟''۔ اِس کا سیاق وسباق کی مُناسبت سے 6:23-1:18 اور 39-8:1 سے تعلق جوڑنا چاہئیے۔ کُچھ اِسے تمام انسانوں پر زور دیتے ہوئے دیکھتے ہیں اور اِس لئے پولُوس کے شخصی تجربے کو مثال کے طور پر دیکھنا چاہئیے۔ یہ تشریح ''سوانح عُمری کا مفروضہ'' کہلاتا ہے۔ پولُوس ''میں'' کا غیر شخصی معنوں میں استعمال پہلا کرنتھیوں 3-13:1 میں کرتا ہے۔ یہ غیر شخصی ''میں'' کا استعمال یہودی ربیوں میں بھی پایا گیا ہے اگر یہ یہاں سچ ہے تو یہ حوالہ انسان کی پاکیزگی سے سزا دہی کی نجات کے تغیر کا حوالہ ہے(باب 8) ''نمائندہ مفروضہ''۔

بحرحال، دُوسرے اِن آیات کو ایمانداروں کا برگشتہ انسانی فطرت سے ہولناک تصادم سے تعلق رکھتا دیکھتے ہیں۔ آیت 24 کا دل موہ لینے والا اِس اندرونی تناؤ کا اظہار ہے۔ مضارع اور غیر کامل فعل کے زمانے آیات 13-7 پر غالب رہتے ہیں جبکہ زمانہ حال اور کامل فعل کے زمانے آیات 25-14 پر غالب رہتے ہیں۔ یہ بظاہر سوانح عُمری کے مفروضے پر اعتماد ظاہر کرتا نظر آتا ہے جو پولُوس کے پاکیزگی سے، احساس جُرم سے، راستبازی سے اور تناؤ سے بھرپُور بتدریج پاکیزگی کی جانب راستے کے ذاتی تجربہ کا بیان ہے(بحوالہ autos ego ''میں خُود'' بحوالہ آیت 25''۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12-7:7

۷۔ پس ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گُناہ ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ بغیر شریعت کے مَیں گُناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شریعت یہ نہ کہتی کہ تُو لالچ نہ کر تو مَیں لالچ کو نہ جانتا۔ ۸۔ مگر گُناہ نے موقع پا کر حُکم کے ذریعہ مُجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا کیونکہ شریعت کے بغیر گُناہ مُردہ ہے۔ ۹۔ ایک زمانہ میں شریعت کے بغیر مَیں زندہ تھا مگر جب حُکم آیا تو گُناہ زندہ ہو گیا اور مَیں مَر گیا۔ ۱۰۔ اور جس حُکم کا منشا زندگی تھا وُہی میرے حق میں مَوت کا باعث بن گیا۔ ۱۱۔ کیونکہ گُناہ نے موقع پا کر حُکم کے ذریعہ سے مُجھے بہکایا اور اُسی کے ذریعہ سے مُجھے مار ڈالا ۔ ۱۲۔ پس شریعت پاک ہے اور حُکم بھی پاک اور راست اور اچھا ہے۔

7:7۔ ''پس ہم کیا کہیں''۔ پولُوس اپنے سوالیہ انداز کی طرف واپس لوٹتا ہے(بحوالہ 6:1,15;7:1,13)۔

☆ ''کیا شریعت گُناہ ہے''؟۔ مُکاشفہ کا ایک قول محال یہ ہے کہ خُدا نے شریعت کی پاکی اور اچھائی کو گُناہ کو ظاہر کرنے کے آئینے کے طور پر استعمال کیا ہے تا کہ برگشتہ انسان کو

توبہ اور ایمان کے مُقام پر لایا جاسکے (بحوالہ آیات 13-12 گلتیوں 3)۔اور حیران کُن طور پر یہ بھی کہ شریعت پاکیزگی میں کام کرنا جاری رکھتی ہے نہ کہ راستبازی میں۔

☆ ۔ ''ہرگز نہیں''۔ پولُوس کا جھوٹے دعوے سے خصُوصیاتی انکار (بحوالہ آیت 11,11:1,11;9:14;7:13;6:2,15;3:4,6,31;13 گلتیوں 2:17;3:21)۔

☆ ۔ ''بلکہ بغیر کے''۔ پولُوس کا رومیوں میں ادبی طرز تحریر اپنے نکات کی وضاحت کیلئے مضبوط موازنے استعمال کرتا ہے (بحوالہ 3:4,6,31;6:2,15;7:13;9:14;11:1,11)

☆ ۔ ''میَں''۔ اپنی بائبل میں اِس پر نشان لگائیں کہ ذاتی اسم ضمیریں ''میں''، میرا'' یا ''مُجھے'' آیات 25-7 میں کتنی مرتبہ آیا ہے۔ یہ آپ کو حیران کردے گا کہ یہ کوئی چالیس سے زائد مرتبہ ہے۔

☆ ۔ ''بلکہ بغیر شریعت کے میَں گُناہ کو نہ پہچانتا''۔ یہ ایک کُلیدی حوالہ ہے جو مُوسوی شریعت کے نظریئے کو ظاہر کرتا ہے اور جو شخصی گُناہ کو ظاہر کرنے کے آئینے کا کام کرتا ہے (بحوالہ 3:20;4:65;5:20 گلتیوں 29-14-3:14 خاصکر آیت 24)۔شریعت کو ایک مرتبہ توڑنا عہد کو توڑنا تھا اور اِس طرح اُس کی صُورتحال کا سمنا کرنا تھا (بحوالہ آیت 10 اور یعقوب 2:10)۔

☆ ۔ '' بلکہ بغیر شریعت کے''۔ یہ دُوسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو ''حقیقت سے برعکس'' کہلاتا ہے۔ پولُوس گُناہ کا مُرتکب تھا۔ یہ اِس گرائمر کے جُز کی رومیوں میں یہاں واحد مثال ہے۔ پولُوس گو اِسے گلتیوں 1:10;3:21 اور اِسی طرح پہلا کرنتھیوں 2:8;5:10;11:31 اور دُوسرا کرنتھیوں 2:11 میں بھی کرتا ہے۔

7:8۔ NASB, NKJV ''مُوقع پاکر''
NRSV ''موقع پاتے ہوئے''
TEV ''موقع پایا''
JB ''فائدہ اُٹھاتے ہوئے''

یہ ایک عسکری اصطلاح تھی جو بحری بیڑے کے سربراہ یا آپریشن کے مرکز کیلئے استعمال ہوتی تھی (بحوالہ آیات 8 اور 11)۔ یہ اِس سیاق وسباق میں ظاہر کی جاتی ہے (بحوالہ آیات 9,11)۔گُناہ ایک عسکری عمل کی خصُوصیت رکھتا تھا (بحوالہ آیت 11) جو عسکری رہنما کی قیادت میں ہوتا تھا (بحوالہ آیات 11 اور 17، 6:12,14,16)۔

☆ ۔ ''کیونکہ شریعت کے بغیر گُناہ مُردہ ہے''۔گُناہ خُدا کی مرضی کے خلاف بغاوت ہے (بحوالہ رومیوں 4:15;5:13 پہلا کرنتھیوں 15:56)۔ اِس فقرے میں کوئی فعل نہیں ہے جو بہم استعمال کیا جائے۔ اگر کوئی زمانہ حال استعمال کرتا ہے تو یہ مفہوم دیتا ہے کہ یہ ایک عالمگیر اصُول ہے۔ اگر کوئی مضارع زمانہ استعمال کرے تو یہ پولُوس کی بالخصُوص زندگی کا حوالہ ہے۔

7:9۔ ''ایک زمانہ میں، میَں زِندہ تھا''۔ یہ پولُوس کا بطور درج ذیل حوالہ ہے: (1) نوزائیدگی کی عُمر میں بچہ یا (2) خُوشخبری کی سچائی کا اُس کے دل میں انڈیلنے سے قبل ایک مخلص فریسی کے طور (بحوالہ اعمال 23:1 فلپیوں 3:6 دُوسرا تمیتھیس 1:3)۔ پہلا باب 7 کی تشریح کے ''سوانح عُمری کے مفرُوضے'' کی نُمائندگی کرتا ہے اور دُوسرا باب 7 کی تشریح کے ''نُمائندہ مفروضے'' کو۔

☆ ۔ ''مگر جب حُکم آیا تو گُناہ زِندہ ہوگیا اور میَں مرگیا''۔ انسان کی بغاوتی رُوح کو مشرُوط قوت ملتی ہے۔ خُدا کے قوانین کا ''نہیں'' برگشتہ انسان کے خُودغرضی کے تکبر کی طرف جاتا ہے (بحوالہ پیدائش 6-3:1-17;2:16)۔ غور کریں کہ گُناہ ظاہر ہونا کیسے جاری رکھتا ہے جیسے کہ 5:21 اور 7:8,11,17,20 میں۔

7:10۔ ''اور جس حُکم کا منشا زِندگی تھا وُہی میرے حق میں مَوت کا باعِث بن گیا''۔ یہ مُمکنہ طور پر احبار 18:5 یا مُمکنہ طور پر رومیوں 2:13 کے وعدے کا حوالہ ہے۔ شریعت وعدہ کرتی ہے اُس کا جو وہ پُورا نہیں کرسکتی کیونکہ یہ گُناہگار تھی، لیکن کیونکہ انسان کمزور اور بغاوت کرنے والا ہے۔ شریعت سزائے موت بن گئی (بحوالہ گلتیوں 3:13 افسیوں 2:15 کُلسیوں 2:14)۔

7:11۔ ''مُجھے بہکایا اور اُسی کے ذریعہ سے مُجھے مار بھی ڈالا''۔ یہ دونوں مضارع عملی علامتی افعال ہیں۔ یہ اصطلاح بہکایا حوا کیلئے ہفتاوی توریت کی پیدائش 3:13 میں استعمال ہوئی ہے۔ پولُوس یہ اصطلاح بہت مرتبہ استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 16:18 پہلا کرنتھیوں 3:18 دوُسرا کرنتھیوں 11:3 دوُسرا تھسلنیکیوں 2:3 پہلا تمیتھیس 2:14)۔ آدم اور حوا کا مسئلہ بھی لالچ تھا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 11:3 پہلا تمیتھیس 2:14)۔ آدم اور حوا رُوحانی طور پر خُدا کا حُکم نہ ماننے کے سبب مُردہ ہوگئے اور اِسی طرح پولُوس بھی اور دیگر تمام انسان بھی (1:18-3:20)۔

7:12۔ یہ شریعت کی اچھائی کی پولُوس کی تصدیق ہے۔ یہ مسئلہ نہ تھا۔ بحرحال، پولُوس کی متوازی بناوٹ، یعنی باب 6 میں ''گُناہ'' کا استعمال کرنا اور باب 7 میں ''شریعت'' نے یقیناً رومیوں کی کلیسیا میں شرعی یہودی ایمانداروں (14:1-15:13 کے کمزوروں کو) کو پریشان کردیا ہوگا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:13

۱۳۔ پس جو چیز اچھی ہے کیا وہ میرے لِئے مَوت ٹھہری؟ ہرگز نہیں بلکہ گُناہ نے اچھی چیز کے ذریعہ سے میرے لِئے مَوت پَیدا کرکے مُجھے مار ڈالا تاکہ اُس کا گُناہ ہونا ظاہِر ہو اور حُکم کے ذریعہ سے گُناہ حد سے زِیادہ مکرُوہ معلُوم ہو۔

7:13۔ NASB ''تاکہ اُس کا گُناہ کرنا ظاہِر ہو۔۔۔ گُناہ حد سے زِیادہ مکرُوہ معلُوم ہو''
NKJV ''تاکہ اُس کا گُناہ ہونا ظاہِر ہو اور حُکم کے ذریعہ سے گُناہ حد سے زِیادہ مکرُوہ معلُوم ہو''
NRSV ''تاکہ گُناہ، گُناہ کے طور پر ظاہر ہو۔۔ گُناہ حد سے زیادہ مکروہ''
TEV ''تاکہ گُناہ کی اصل فطرت ظاہر کی جاسکے''
JB ''گُناہ، اپنے اصل رنگوں میں ظاہر ہو۔۔۔ تاکہ اپنی ساری قوت گُناہ کے عمل کیلئے بروئے کار لاسکے''

گُناہ کی بدی کی فطرت واضح طور پر اِس حقیقت میں نظر آتی ہے کہ اِس نے کسی چیز کو اتنا ہی اچھا، مُکمل، اور خُدا خوفی کا مُوسوی شریعت کی طرح لگا (بحوالہ زبُور 19,119) اور اِسے سزا اور موت کے آلات میں دھکیل دیا (بحوالہ افسیوں 2:15 کُلسیوں 2:14)۔ برگشتہ انسان نے خُدا سے اُس کی حد سے زیادہ عطا کردہ میں سے ہر اچھی نعمت لی ہے۔ دو جُز hina (مقصدی) پر غور کریں۔

☆۔ ''مکرُوہ معلُوم ہو''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کا Huper مُرکبات کا استعمال 1:30 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:14-20

۱۴۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شرِیعت تو رُوحانی ہے مگر مَیں جِسمانی اور گُناہ کے ہاتھ بِکا ہُؤا ہُوں۔ ۱۵۔ اور جو مَیں کرتا ہُوں اُس کو نہیں جانتا کیونکہ جِس کا مَیں ارادہ کرتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ جِس سے مُجھے نفرت ہے وُہی کرتا ہُوں۔ ۱۶۔ اور اگر مَیں اُس پر عمل کرتا ہُوں جِس کا اِرادہ نہیں کرتا تو مَیں مانتا ہُوں کہ شرِیعت خُوب ہے۔ ۱۷۔ پس اِس صُورت میں اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے۔ ۱۸۔ کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ مُجھ میں یعنی میرے جِسم کوئی نیکی بسی ہُوئی نہیں البتّہ اِرادہ تو مُجھ میں مَوجُود ہے مگر نیک کام

میچھ سے بن نہیں پڑتے۔ ۱۹۔ چنانچہ جس نیکی کا اِرادہ کرتاہُوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا اِرادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتاہُوں۔ ۲۰۔ پس اگر مَیں وہ کرتاہُوں جس کا اِرادہ نہیں کرتا تو اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مجھُ میں بساہُوا ہے۔

7:14۔''شرِیعت تو رُوحانی ہے''۔ خُدا کی شریعت اچھی ہے۔ یہ مسئلہ نہیں ہے (بحوالہ آیات 12 اور 16b)۔

☆۔''مگر مَیں جسمانی ہوں''۔ یہ اصطلاح پولُوس نے درج ذیل میں استعمال کی ہے: (1) غیر جانبدار معنی جس کا مطلب جسمانی بدن ہے (بحوالہ 1:3;2:28;4:1;9:3,5)؛ اور (2) منفی معنوں میں جس کا مطلب آدم میں انسان کی برگشتہ فطرت ہے (بحوالہ آیت 5)۔ یہ معلوم نہیں کہ کس کا یہاں حوالہ ہے۔

☆۔''بِکاہُوا ہُوں''۔ یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے جس کا مطلب ''میں ہوں اور گُناہ کی قید میں بکتا رہوں گا''۔ گُناہ ایک بار پھر یہاں غُلاموں کے مالک کے طور جانا جاتا ہے۔ مجہول صوت کا ذریعہ نامعلوم ہے۔ یہ شیطان، گُناہ، پولُوس یا خُدا کا حوالہ ہوسکتا ہے۔
پُرانے عہدنامے میں خُدا کا انسان کو اپنی طرف لانے کیلئے اہم اصطلاح ''رہائی'' یا ''مخلصی'' (اور اُن کے مترادف) ہے۔ اِس کا اصل میں مطلب ''مول لینا'' ہے (دیکھیئے خصُوصی موضوع 3:24 پر)۔ مُخالف نظریہ، یہاں استعمال ہونے والا فقرہ ''کے ہاتھوں بکا ہوا۔۔۔'' ہے (بحوالہ قضاۃ 4:2;10:7 پہلا سیموئیل 12:9)۔

7:16-20۔''اگر''۔ یہ دونوں پہلے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتے ہیں۔

7:18۔''کیونکہ مَیں جانتاہُوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہُوئی نہیں''۔ پولُوس یہ نہیں کہتا کہ جسمانی بدن بدی ہے لیکن یہ کہ یہ خُدا کی رُوح اور برگشتہ فطرت کے درمیان میدان جنگ ہے۔ یونانی سمجھتے تھے کہ جسم اپنے سارے مادے کے ساتھ بدی تھا۔ یہ عارفین کی دہری بدعت میں ترویج پاتا گیا (بحوالہ افسیوں، کُلسیوں اور پہلا یوحنا)۔ یونانی جسمانی کو رُوحانی مسائل کا الزام دیتے تھے۔ پولُوس اِن اصطلاحات میں رُوحانی تنازع نہیں دیکھتا۔ اصطلاح ''جسم'' کا پولُوس کی تحاریر میں درج ذیل مطلب ہوسکتا ہے (1) جسمانی بدن جو اخلاقی طور غیر جانبدار ہے (بحوالہ 1:3;2:28;4:1;9:3,5)؛ اور (2) آدم سے ورثے میں لی گئی برگشتہ گُناہ کی فطرت (بحوالہ آیت 5)۔

7:20۔''بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بساہُوا ہے''۔ یہ ایک دلچسپ امر ہے کہ رومیوں کی کتاب انسان کے گُناہ کو کتنی وضاحت سے ظاہر کرتی ہے لیکن اِس میں 16:20 سے قبل تک شیطان کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ انسان شیطان کو اپنے گُناہ کے مسائل کا قصُوروار نہیں ٹھہرا سکتے۔ ہمارا اپنا انتخاب ہوتا ہے۔ گُناہ کی بطور بادشاہ، جابر، غُلاموں کے آقا کے طور پہچان دی جاتی ہے۔ یہ ہمیں خُدا سے آزادی کیلئے ہر قیمت پر آزمائش میں ڈالتا ہے اور بہکاتا ہے۔ پولُوس کی گُناہ کی پہچان کروانے کا تعلق انسانی انتخاب سے پیدائش 4:7 کی عکاسی کرتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 7:21-25

۲۱۔ غرض میں اَیسی شرِیعت پاتاہُوں کہ جب نیکی کا اِرادہ کرتاہُوں تو بدی میرے پاس آموجُود ہوتی ہے۔ ۲۲۔ کیونکہ باطنی اِنسانیّت کی رُو سے تو مَیں خُدا کی شرِیعت کو بُہت پسند کرتاہُوں۔ ۲۳۔ مگر مُجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شرِیعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شرِیعت سے لڑ کر مُجھے اُس گُناہ کی شرِیعت کی قَید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں مَوجُود ہے۔ ۲۴۔ ہائے مَیں کیسا کمبخت آدمی ہُوں! اِس مَوت کے بدن سے کون مُجھے چھڑائے گا؟ ۲۵۔ اپنے خداوند یِسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے خُدا کا شُکر کرتاہُوں۔ غرض مَیں خُود اپنی عقل سے تو خُدا کی شرِیعت کا مگر جسم سے گُناہ کی شرِیعت کا محکوم ہُوں۔

7:22۔''خُدا کی شرِیعت''۔ یہودیوں کیلئے یہ مُوسیٰ کی شریعت کا حوالہ ہے۔ غیر یہودیوں کیلئے یہ درج ذیل کا حوالہ ہے (1) فطرت کی گواہی (بحوالہ رومیوں 1:19-20 زبُور

19:1-6)؛(2)اندرونی اخلاقی شعور(بحوالہ رومیوں15-2:14)؛اور(3)مُعاشرتی اقدار یا افراط۔

☆ NASB ''انسان کے باطن میں''

NKJV ''باطنی اِنسانیّت کی رُو سے''

NRSV,NJB ''میرے اندرونی باطن میں''

TEV ''میرے باطن میں''

پولُوس دوُسرا کرنتھیوں4:16 میں ظاہری انسان (جسمانی) کا باطنی انسان (رُوحانی) سے موازنہ کرتا ہے۔اِس سیاق وسباق میں فقرہ پولُوس یا نجات یافتہ شخص کے اُس حصّے کا حوالہ ہے جوخُدا کی مرضی اور شریعت کی توثیق کرتا ہے۔

ا۔ ''شریعت رُوحانی ہے''،7:14

۲۔ ''جو میں ارادہ کرتا ہوں''،7:15

۳۔ ''میں مانتا ہوں کہ شریعت خُوب ہے''،7:16

۴۔ ''ارادہ تو مُجھ میں موجود ہے''،7:18

۵۔ ''جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں''،7:19

۶۔ ''جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کرلیتا ہوں''،7:19

۷۔ ''اگر میں وہ کرتا ہوں جس کا ارادہ نہیں کرتا''،7:20

۸۔ ''کہ جب نیکی کا ارادہ کرتا ہوں''،7:21

۹۔ ''میں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہوں''،7:22

۱۰۔ ''میری عقل کی شریعت''،7:23

۱۱۔ ''میں خُود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا محکوم ہوں''،7:25

باب7 ظاہر کرتا ہے کہ خُدا کا علم اور اُس کا کلام ہی کافی نہیں ہیں۔ایمانداروں کو رُوح کی بھی ضرورت ہوتی ہے(باب8)۔

7:24۔کیا یہ نجات یافتہ شخص کا بیان ہوسکتا ہے؟ کُچھ کہتے ہیں نہیں اور اِس لئے یہ باب اخلاقی، مذہبی لیکن غیرنجات یافتہ شخص کا حوالہ ہے۔دیگر کہتے ہیں، جی ہاں، یہ کہ یہ ایمانداروں کی زندگیوں میں خُوشخبری کی ''پہلے ہی اور تاحال نہیں'' کے تناؤ کا حوالہ ہے۔قیامت سے متعلقہ تکمیل تاحال پُوری نہیں ہوئی ہے۔بالیدہ ایماندار اِس خلا کو بہت شدت سے محسوس کرتے ہیں۔

☆ NASB ''اِس موت کا بدن''

NKJV, NRSV ''اِس مَوت کے بدن سے''

TEV ''یہ بدن جو مُجھے موت کی جانب لے جاتا ہے''

NJB ''اِس بدن کو مرنا ہے''

یہ جسمانی بدن ازخُود بدی نہیں ہے۔اُنہیں اِس کائنات پر خُدا نے زندگی اور اپنے ساتھ قرابت کیلئے تخلیق کیا تھا۔وہ ''بہت خُوب'' تخلیق کئے گئے(بحوالہ پیدائش1:31)،لیکن پیدائش3 نے انسان کو بدل دیا اور خُدا کے مقصد کو بھی تبدیل کردیا۔یہ وہ دُنیا نہیں ہے جو خُدا چاہتا تھا اور ہم وہ لوگ نہیں ہیں جو خُدا چاہتا تھا۔گُناہ نے بُری طرح مخلوقات کو متاثر کیا

ہے۔گناہ نے جوچوب ہے لے لیاہے اورہمیں ذاتی مرکز نگاہ بدی کی طرف راغب کر دیا ہے۔جسم اور رُوح بہکاوے اور گناہ کا میدان جنگ بن گیا ہے۔پولُوس اِس جنگ کوشدت سے محسوس کرتا ہے۔وہ خُدا کے ساتھ،نئی قرابت ،نئے بدن اور نئے دور کی اُمید رکھتا ہے(بحوالہ 8:23)۔

7:25۔یہ رومیوں 8 کا خُلاصہ اوراعلیٰ ظرفی کی طرف تغیر ہے۔بحرحال،حتیٰ کہ باب 8 میں آیات 11-5 میں یہی تناؤ دیکھا جاتا ہے۔تشریح نگاروں کا یہ سوال ہے کہ ''پولُوس کس سے بات کر رہا ہے''؟۔

ا۔ اپنے آپ سے اور اپنے یہودیت کے تجربات سے

۲۔ سب مسیحیوں سے

۳۔ آدم بطور انسانوں کی مثال سے

۴۔ اسرائیل اور اُس کے شریعت کے علم،مگر اُس کی فرمانبرداری سے عاری ہونے سے

ذاتی طور پر، میں نمبر۱ (آیات 7-13,25b) اور نمبر۲ (آیات 14-25a) کو ملاتا ہوں۔دیکھئے سیاق وسباق کی بصیرت 7:7-25۔

☆۔''خُدا کا شُکر کرتا ہُوں''۔دیکھئے خصُوصی موضوع درج ذیل۔

خصُوصی موضوع: پولُوس کی خُدا کیلئے تمجید،دُعا اور شُکر گزاری

پولُوس تمجید کرنے والا شخص تھا۔ وہ پُرانے عہد نامے کو جانتا تھا۔ پہلی چار تقسیموں میں سے ہر ایک کو (یعنی کتابوں کو) مناجات سے حمد و ثنا تک (بحوالہ زبُور 41:13;72:19;89:52;106:48)۔وہ تمجید کرتا ہے اور مختلف انداز میں خُدا کی ستائش کرتا ہے۔

1۔ اپنے خطوں کے ابتدائی پیروں میں

ا۔ابتدائی دُعایا تسلیمات (بحوالہ رومیوں 1:7 پہلا کرنتھیوں 1:3 دُوسرا کرنتھیوں 1:2)۔

ب۔ابتدائی برکات (eulogetos،بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 1:3-4 افسیوں 1:3-14)۔

2۔ مختصر اظہار تمجید

ا۔رومیوں 1:25;9:5

ب۔دُوسرا کرنتھیوں 11:31

3۔ حمد وثنا ((1)doxa (یہ کہ جلال) اور (2) ہمیشہ سے ہمیشہ تک کی خصُوصیات کے ساتھ)

ا۔رومیوں 11:36;16:25

ب۔افسیوں 3:20-21

ج۔فلپیوں 4:20

د۔پہلا تمیتھیس 1:17

ر۔دُوسرا تمیتھیس 4:18

4۔ شُکر گزاری (eucharisteo)

ا۔خط کے شروع میں (بحوالہ رومیوں 1:8 پہلا کرنتھیوں 1:4 دوُسرا کرنتھیوں 1:11 افسیوں 1:16 فلپیوں 1:3 کُلسیوں 1:3,12 پہلا تھسلنیکیوں 1:2 دوُسرا تھسلنیکیوں 1:3 فلیمون آیت 4 پہلا تمیتھیس 1;12 دوُسرا تمیتھیس 1:3)۔

ب۔شُکر گُزاری کیلئے بُلاوا (بحوالہ افسیوں 5:4,20 فلپیوں 4:6 کُلسیوں 3:15,17;4:2 پہلا تھسلنیکیوں 5:18)

5۔ شُکر گُزاری کا مختصر اظہار

ا۔رومیوں 6:17;7:25

ب۔پہلا کرنتھیوں 15:57

ج۔دوُسرا کرنتھیوں 2:14;8:16;9:15

د۔پہلا تھسلنیکیوں 2:13

ر۔دوُسرا تھسلنیکیوں 2:13

6۔ اختتامی دُعا

ا۔رومیوں 16:20,24

ب۔پہلا کرنتھیوں 16:24

ج۔دوُسرا کرنتھیوں 13:14

د۔گلتیوں 6:18

ر۔افسیوں 6:24

پولوُس تثلیثی خُدا کو الہیاتی اور تجرباتی طور پر جانتا تھا۔اپنی تحریرون میں وہ دُعا اور تمجید سے آغاز کرتا تھا۔درمیان میں وہ تمجید اور شُکر گُزاری کی تقسیم کرتا ہے۔اور اپنے خطوں کے اختتامیئے میں وہ ہمیشہ دُعا،تمجید اور خُدا کا شُکر ادا کرنا نہیں بھولتا تھا۔پولوُس کی تحریروں میں دُعا،تمجید اور شُکر گُزاری کا دم خم ہے۔وہ خُدا کو جانتا تھا،وہ اپنے آپ کو جانتا تھا اور وہ انجیل کو بھی جانتا تھا۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے،جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ،بائبل اور روُح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ باب 6 کس طرح باب 7 سے مناسبت رکھتا ہے؟

2۔ پُرانے عہدنامے کی شریعت کا نئے عہدنامے کے ایمانداروں کے ساتھ کیا تعلق ہے؟(بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 3:1-11 عبرانیوں 8:7,13)

3۔ پولُوس ابواب 6 اور 7 میں ہمارا ہماری سابقہ زندگی سے تعلق کے بیان کیلئے کونسی دو مثالیں استعمال کرتا ہے؟

4۔ مسیحی مُوسوی شریعت سے کس طرح تعلق رکھتے ہیں؟

5۔ اپنے الفاظ میں سوانح عُمری اور رومیوں 25-7:7 کی تشریح کی نُمائندہ مفروضے کے درمیان فرق بیان کریں۔

6۔ کیا رومیوں 7 گُمراہ شخص، کمزور ایماندار یا سب ایمانداروں کی تفصیل ہے؟

رومیوں ۸ (Romans 8)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
زندگی کا رُوح 8:1-4	زندگی کا رُوح	خُدا کا نجات کا عمل 8:1-4	سزا کے حُکم سے آزاد	زندگی کا رُوح
	8:1-8;8:9-11;		8:1-11; 8:12-17	8:1-11; 8:12-17
8:5-11; 8:12-13	8:12-17	جسم اور رُوح میں زندگی		
		8:5-8; 8:9-11		
خُدا کے فرزند 8:14-17	ظاہر ہونے والا جلال 8:18-25	رُوح اور متبنیٰ 8:12-17		
جلال بطور ہماری منزل	8:26-27	تکمیل کی اُمید 8:18-25	دُکھ سے جلال تک	ظاہر ہونے والا جلال
8:18-25; 8:26-27			8:18-30	8:18-25
خُدا نے ہمیں اپنے جلال کی	8:28-30	انسانی کمزوری کی شفاعت		8:26-30
شراکت کیلئے بُلایا ہے		8:26-27; 8:28-30		
8:28-30				
خُدا کی مُحبت کی حمد 8:31-34;	خُدا کی مسیح یسوع میں مُحبت	ہمارا خُدا کی مُحبت میں اعتماد	خُدا کی ابدالآباد مُحبت	خُدا کی مُحبت
8:35-37; 8:38-39	8:31-39	8:31-39	8:31-39	8:31-39

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

۱۔ یہ باب پولُوس کی 1:18 میں شروع کردی بحث کی انتہائے منزل ہے۔ یہ ’’کوئی سزا کا حُکم نہیں‘‘ (شرعی حُکم) سے شروع ہوتی ہے اور ’’کوئی علیحدگی نہیں‘‘ (شخصی

شراکت) پر ختم ہوتی ہے۔الہیاتی طور، یہ پاکیزگی کے ذریعے راستبازی سے جلال پانے کی طرف جاتی ہے(بحوالہ آیات 30-29)۔

ب۔ یہ پولُوس کی خُدا کا اپنے ایمانداروں کو رُوح اُلقدس کے دینے پر الہیاتی ترویج ہے(بحوالہ یوحنا کی تمثیل نُمائی یوحنا 16-7:16;31-12:14 میں)۔رُوح اُلقدس آیت 14 میں مجہول فعل ہے جو برگشتہ انسانوں کی زندگیوں میں خُوشخبری کے متحرک ہونے کا حوالہ ہے۔رُوح اُن میں اور اُن کے ساتھ قائم رہے گا اور اُن میں مسیح کو فروغ دے گا۔باب 8 اصطلاح رُوح pneuma کو کوئی 21 مرتبہ استعمال کرتا ہے جبکہ یہ مُکمل طور پر باب 7 میں غائب ہے(اِس کے ساتھ ابواب 6-3 میں بھی)۔

ج۔ زندگی میں دو پہلو، (شخصی دُنیا کا تناظر)، دو طرز زندگی، دو ترجیحات، دو راستے(کُشادہ راہ اور تنگ راہ) ہوتے ہیں جس کی انسان پیروی کرتا ہے اور جو یہاں جسم یا رُوح ہیں۔ایک موت کی جانب لیجاتا ہے دُوسرا زندگی کی جانب۔یہ روایتی طور پر پُرانے عہدنامے کی حکمت کے مواد کے"دو راستے" کہلاتے ہیں(بحوالہ زبُور 1 اور امثال 19-4:10)۔ ہمیشہ کی زندگی، رُوح کی زندگی میں قابل مُشاہدہ خصُوصیات ہیں(یعنی جسم کے بعد بمقابلہ رُوح کے بعد)۔

اِس مُکمل الہیاتی سیاق وسباق میں شیطان کی واضح غیر موجودگی پر غور کریں(بحوالہ رومیوں 8-1)۔اُس کا رومیوں 16:20 سے قبل تک ذکر نہیں ہے۔یہ انسان کی برگشتہ آدمیت کی فطرت ہے جو مرکز نگاہ ہے۔یہ پولُوس کا برگشتہ انسان کے مافوق الفطرت بہکاوے کی معذرت ہٹانے کا ایک انداز تھا جو اُن کی خُدا کے خلاف بغاوت کیلئے تھی۔انسان ذمہ دار ہے۔

د۔ اِس باب کا خاکہ کھینچنا بہت دقیق ہے کیونکہ سوچ سچائی کے بہت سے دھاگوں کو مسلسل انداز میں اکٹھے بُننے سے وضع ہوتی ہے لیکن بغیر سیاق وسباق کی اکائیوں کے۔

ر۔ آیات 17-12 ایمانداروں کو پُر یقین ایمان کی یقین دہانی کے بارے میں بتاتی ہیں

۱۔ پہلا تغیر یافتہ دُنیاوی نظریہ اور طرز زندگی ہے جو رُوح اُلقدس کے ذریعے سے تکمیل پاتا ہے

۲۔ دُوسرا یہ ہے کہ ہمارا خُدا کا خوف، رُوح اُلقدس کے ذریعے خاندانی مُحبت کے معنوں میں تبدیل ہو چُکا ہے

۳۔ تیسرا ہماری رُوح اُلقدس کے وسیلے سے فرزندیت کی اندرونی توثیق ہے۔

۴۔ چوتھا یہ ہے کہ یہ توثیق حتیٰ کہ برگشتہ دُنیا کے مسائل اور جدوجہد کے وسط میں بھی یقینی ہے۔

س۔ آیات 39-31 ایک عدالتی منظر ہے جو روایتی پُرانے عہدنامے کے نبیوں کی ادبی تکنیک ہے۔خُدا عدالت کرنے والا ہے؛ شیطان مفہومی طور پر مُجرم ہے؛ یسوع وکیل صفائی ہے(رُوح اُلقدس)، فرشتے اِس منظر کو دیکھنے والے ہیں اور ایمان لانے والے انسان شیطان کے الزامات کے تلے ہیں۔

۱۔ شرعی اصطلاحات

ا۔ ہمارا مُخالف(آیت 31)

ب۔ نالش(آیت 33)

ج۔ راستباز(آیت 33)

د۔ مُجرم(آیت 34)

ر۔ شفاعت(آیت 34)

۲۔ عدالت، "کون"(آیات 35 ,[twice]31,33,34)

۳۔ خُدا کا مسیح میں مہیا کرنا(آیات 32,34b)

۴۔ خُدا سے کوئی علیحدگی نہیں

ا۔ زمینی حالات(آیت 35)

ب۔ زبُور 44:22 سے پُرانے عہدنامے کا اقتباس(آیت 36)

ج۔ فتح(آیات 37,39)

د۔ مافوق الفطرت صُورتحال یا ذریعے (آیات 39-37)

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:1-8

۱۔پس اب جو مسیح یسوع میں ہے اُن پر سزا کا حکم نہیں۔۲۔کیونکہ زِندگی کی رُوح کی شریعت نے مسیح یِسُوعؔ میں مُجھے گُناہ اور مَوت کی شرِیعت سے آزاد کر دِیا۔۳۔اِس لِئے کہ جو کام شرِیعت جِسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے کِیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گُناہ آلوُدہ جِسم کی صُورت میں اور گُناہ کی قُربانی کے لِئے بھیج کر جِسم میں گُناہ کی سزا کا حکم دِیا ۔۴۔تا کہ شرِیعت کا تقاضا ہم میں پُورا ہو جو جِسم کے مُطابِق نہیں بلکہ رُوح کے مطابِق چلتے ہیں۔۵۔کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں اور رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔۶۔اور جسمانی نیت مَوت ہے مگر رُوحانی نیت زِندگی اور اِطمینان ہے۔۷۔اِسلِئے کہ جسمانی نیت خُدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا شرِیعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے"۔۸۔اور جو جسمانی ہیں وہ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔

8:1۔ NASB "پس، جو اب"

NKJV,NRSV "پس، اب جو"

TEV "اب جو"

JB "اِس وجہ سے، پس"

یہ پیچھے جاتے ہوئے سابقہ سیاق وسباق سے تعلق رکھتا ہے۔ کُچھ اِسے 25-7:24 سے تعلق رکھتے ہوئے دیکھتے ہیں لیکن یہ زیادہ موزوں ہے کہ اِسے واپس 3:21-7:25 کی طرف ہی لے جایا جائے۔

☆ "نہیں" ۔ "نہیں" یونانی فقرے میں پہلا ہے۔ یہ تاکیدی ہے "کوئی سزا کا حکم نہیں" جو مسیح میں ہیں (بحوالہ آیات 3-1) اور جو رُوح میں واجب طور چلتے ہیں (بحوالہ آیات 11-4)۔یہاں نئے عہد کی دونوں طرفیں ہیں: (1) یہ مسیح میں مُفت نعمت ہے اور (2) یہاں طرز زندگی کے عہد کے ردِعمل کی ضرورت ہے۔ راستبازی دونوں فاعلی (علامتی) اور موضوعاتی (صیغہ امر) ہیں۔ یہ دونوں حالت اور طرز زندگی ہے۔

☆ "جو مسیح یِسُوعؔ میں ہیں"۔ یہ پولُوس کا خصُوصیاتی فقرہ (یعنی درجی منزلت کا تعینی) جدید اظہار (شخصی تعلقات) کے مساوی ہے۔ پولُوس یسوع میں جانتا تھا، مُحبت رکھتا تھا، خدمت کرتا تھا اور شادمانی کرتا تھا۔ خوشخبری دونوں طور ایمان لانے کیلئے پیغام اور قبُولیت کیلئے شخص ہے۔ زندہ رہنے کی قُدرت جی اُٹھنے والے مسیحا کے ساتھ تعلق سے جاری ہوتی ہے جس سے وہ دمشق کی راہ پر ملا تھا۔ اُس کا یسوع کے ساتھ تجربہ اُس کی یسوع کی الٰہیات کی پیش روی کرتا ہے۔ اُس کا جاری تجربہ کوئی چھپتے دار علم باطن نہیں ہے لیکن جارحانہ مشنری خدمت ہے۔ اُسے جاننا اُس کی خدمت کرنا ہے۔ بالیدہ مسیحیت ایک پیغام ہے، ایک شخص ہے اور ایک طرز زندگی ہے (دیکھیئے نوٹ 1:5 پر)۔

8:2۔ "کیونکہ زِندگی کے رُوح کی شریعت... گُناہ اور مَوت کی شرِیعت"۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہو سکتا ہے: (1) گُناہ کی شریعت (بحوالہ رومیوں 7:10,23,25) اور خُدا کی نئی شریعت کے درمیان موازنہ (بحوالہ رومیوں 7:6,22,25)؛ (2) "مُحبت کی شریعت" (بحوالہ یعقوب 1:25;2:8,12) بمقابلہ "مُوسوی شریعت" (بحوالہ 12-7:6)؛ (3) پُرانا دور بمقابلہ نیا دور؛ یا (4) پُرانا عہد بمقابلہ نیا عہد (بحوالہ یرمیاہ 34-31:31؛ نئے عہد نامے کی عبرانیوں کی کتاب)۔

یہ موازنے کا طرزِ عمل موثر رہتا ہے:

ا۔ گُناہ اور موت کی شریعت بمقابلہ زندگی کے روح کی شریعت، آیت 2

۲۔ جسم کے مُطابق بمقابلہ رُوح کے مُطابق، آیات 4 اور 5

۳۔ جسمانی بمقابلہ رُوحانی، آیت 5

۴۔ جسمانی باتوں بمقابلہ رُوحانی باتوں، آیت 5

۵۔ جسمانی نیت بمقابلہ رُوحانی نیت، آیت 6

۶۔ جسم میں بمقابلہ رُوح میں، آیت 9

۷۔ جسم مُردہ ہے بمقابلہ رُوح زندہ ہے، آیت 10

۸۔ تو ضرور مروگے بمقابلہ جیتے رہوگے، آیت 13

۹۔ غُلامی کی رُوح بمقابلہ لے پالک کی رُوح، آیت 16

☆۔ NASB, NRSV, JB ''تُمھیں آزاد کر دیا''

NKJV, TEV ''مُجھے آزاد کر دیا''

آیات 2-3، باب 6 کا الہیاتی پیغام ہے۔ یہاں بہت سی مختلف اسم ضمیریں ہیں جو قدیم یونانی عبارتوں میں ظاہر ہوتی ہے؛ ''مُجھے'' نُسخہ جات A,D,K & P میں جبکہ ''تُمھیں'' N,B,F & G میں ظاہر ہوئے ہیں۔ اسم ضمیر ''ہمیں'' بعد میں بڑے حروف کے نُسخہ میں ظاہر ہوا ہے۔ UBS چہارم کے ترتیب کار ''تُمھیں'' کو درجہ "B" (تقریباً غیر یقینی) دیتے ہیں۔ UBS چہارم اِسے درجہ "D" (نہایت دقیق) دیتا ہے۔

8:3۔ ''اِس لِئے جو کام شریعت نہ کر سکی''۔ مُوسوی شریعت پاک اور اچھی ہے لیکن انسان کمزور اور گُناہگار ہے (بحوالہ 7:12,16)۔ فعل یہاں پر حقیقتاً صفت فعلی adunaton ہے جس کا اکثر مطلب ''نا ممکن'' ہے (بحوالہ عبرانیوں 6:4,18;10:4;11:6) لیکن اِس کا مطلب ''بغیر قوت'' کے ہے (بحوالہ اعمال 14:8 رومیوں 15:1)۔ شریعت رہائی مہیا کرنے کی متحمل نہ تھی۔ اِس کے برعکس، یہ محض سزا دیتی تھی، موت اور لعنت۔

☆۔ ''جسم کے سبب سے کمزور''۔ یہ پولُوس کی باب 7 کی بُنیادی بحث ہے۔ خُدا کی شریعت اچھی اور پاک ہے لیکن گُناہگار، برگشتہ، بغاوتی انسان اِس کے لوازمات پُوری نہیں کر سکتا۔ پولُوس ربیوں کے خلاف معمول پیدائش 3 کے انجام کار پر زور دیتا ہے۔

☆۔ ''خُدا نے اپنے بیٹا کو بھیج کر''۔ جو برگشتہ انسان پُرانے عہد کے تحت نہ کر سکتا تھا، خُدا نے نئے عہد کے تحت کیا (بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 حزقیال 36:22-36)، یسوع کے وسیلے سے (بحوالہ یسعیاہ 53 یوحنا 3:16)۔ بیرونی ضروریات کے بجائے خُدا نے اندرونی رُوح اور نیا دِیا مہیا کیا۔ یہ نیا عہد مسیح کے تکمیل کردہ کام میں ایمان اور توبہ کی بُنیاد پر ہے نہ کہ انسانی اعمال کی بُنیاد پر۔ بحرحال، دونوں عہود خُدا خوفی کا نیا طرز زندگی کی توقع کرتے ہیں۔

☆۔ ''گُناہ آلودہ جسم کی صورت میں''۔ یہی سچائی فلپیوں 2:7-8 میں بھی بیان کی گئی ہے۔ یسوع حقیقی انسانی جسم رکھتا تھا (لیکن گُناہ کی فطرت نہیں، بحوالہ فلپیوں 2:7-8 عبرانیوں 7:26)۔ وہ حقیقی طور ہم میں سے ایک ہے۔ اُسے ہر طرح سے آزمایا گیا جیسے کہ ہمیں لیکن وہ پاک رہا (بحوالہ عبرانیوں 4:15)۔ وہ ہمیں سمجھتا ہے۔

☆۔ ''اور گُناہ کی قُربانی کیلئے''۔ اِسی نظریہ کو دُوسرا کرنتھیوں 5:21 اور پہلا پطرس 2:24 میں بھی بیان کیا گیا ہے۔ یسوع موت کیلئے آیا (بحوالہ یسعیاہ 53:4-6,10-12; مرقس 10:45)۔ یسوع کی بے گُناہ (پاکیزہ) زندگی گُناہ کی قُربانی بن گئی (بحوالہ یوحنا 1:29)۔

☆ ''جسم میں گُناہ کی سزا کا حُکم دیا''۔ یسوع کی موت انسان کے گُناہ کی فطرت کے مسئلہ پر بات چیت کرتی ہے نہ کہ محض انفرادی گُناہ کے اعمال (جیسے کہ مُوسوی شریعت نے کیا)۔ یہ اُس کی زندگی، موت اور جی اُٹھنا تھا جس نے خُدا کے ہمیشہ کے کفارے کے مقصد کو مُکمل کیا (بحوالہ اعمال 13:29؛4:28؛3:18؛2:23)۔ اُس نے ہمیں یہ بھی دکھایا کہ جو انسان ہو سکتے ہیں اور ہونے چاہیئے (بحوالہ یوحنا 13:15 پہلا پطرس 2:21)۔

8:4۔ یہ آیت مُمکنہ طور نئے عہد کا حوالہ ہے (بحوالہ یرمیاہ 31:33 اور حزقیال 27-36:26)۔ یہ ہماری نجات کے دو پہلوؤں پر بات کرتا ہے۔ پہلے یسوع نے پُرانے عہد کی ضروریات کو پُورا کیا اور اُس میں ایمان کے سبب یہ راستبازی ایمانداروں میں منتقل ہوتی ہے ذاتی فضیلیت سے مُفت نعمت کے طور پر۔ ہم اِسے راستبازی یا حیثیتی پاکیزگی کہتے ہیں۔ خُدا ایمانداروں کو نیا دل دیتا ہے اور نئی رُوح۔ ہم اب رُوح میں چلتے ہیں، نہ کہ جسم میں۔ یہ بتدریج پاکیزگی کہلاتی ہے۔ مسیحیت ایک نیا عہد ہے جس میں دونوں حقوق (نجات کی نعمت) اور ذمہ داریاں (مسیح کی طرح ہونا، بحوالہ 6:13) ہیں۔ المیاتی طور پر کُچھ ایماندار بدکاری کی نامناسب زندگی گُزارتے ہیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3-3:1)۔

☆ ''۔تاکہ شرِیعت کا تقاضا ہم میں پُورا ہو جو جسم کے مُطابق نہیں بلکہ رُوح کے مُطابق چلتے ہیں''۔ یہی موازنہ گلتیوں 25-5:16 میں بھی پایا جاتا ہے۔ شرعی راستبازی طرز زندگی کی راستبازی کے ساتھ ہوتی ہے۔ نئے عہد کا نیا دل اور نیا ذہن ہماری نجات کی بُنیاد نہیں ہے، بلکہ نتیجہ ہے۔ اندرونی زندگی میں قابلِ مُشاہدہ خصُوصیات ہیں۔

8:5۔ پولُوس آیات 8-5 میں ''جسم'' اور ''رُوح'' میں زندگی کا موازنہ کرتا ہے (''جسم کے کام'' بحوالہ گلتیوں 21-5:19 کا ''رُوح'' کے پھل، بحوالہ 25-5:22 کے ساتھ)۔

8:6۔ ''اور جسمانی نیّت''۔ یہودی جانتے تھے کہ آنکھیں اور کان رُوح کی کھڑکیاں ہیں۔ گُناہ خیالی زندگی میں شروع ہوتا ہے۔ ہم وہ بنتے ہیں جس میں ہم رہتے ہیں (بحوالہ رومیوں 2-12:1 فلپیوں 4:8)۔

☆ ''زِندگی''۔ یہ ہمیشہ کی زندگی، نئے دور کی زندگی کا حوالہ ہے۔

☆ ''اِطمینان''۔ اِس اصطلاح کا اصل میں مطلب ''اُسے جوڑنا، جو ٹوٹ گیا ہو'' ہے (بحوالہ یوحنا 16:33؛ 14:27 فلپیوں 4:7)۔ یہاں تین انداز ہیں جس کے تحت نیا عہد نامہ اطمینان کی بات کرتا ہے: (1) ہماری مسیح کے وسیلہ سے خُدا کے ساتھ اطمینان کی مقصدی سچائی (بحوالہ کُلسیوں 1:20)؛ (2) ہمارا خُدا کے ساتھ راست ہونے کا موضوعاتی احساس (بحوالہ یوحنا 16:33؛14:27 فلپیوں 4:7)؛ (3) خُدا دونوں یہودی اور غیر قوموں کو مسیح کے وسیلے سے ایک جسم میں متحد کرتے ہوئے (بحوالہ افسیوں 17-2:14 کُلسیوں 3:15)۔

8:7-11۔ پولُوس انسان کو خُدا کے علاوہ کئی انداز سے بیان کرتا ہے: (1) خُدا کا دُشمن، آیت 7؛ (2) خُدا کا تابع نہیں، آیت 7؛ (3) خُدا کو خُوش نہ کرنے والا، آیت 8 اور (4) رُوحانی طور مُردہ جس کا نتیجہ ہمیشہ کی موت ہوگا، آیات 11-10۔

8:7	NASB, NRSV	''جسمانی نیت خُدا کی مخالف ہے''
	NKJV	''جِسمانی نیت خُدا کی دشمنی ہے''
	TEV	''لوگ خُدا کے دُشمن بن گئے''
	NJB	''انسانی فطرت کی بگڑی ہوئی شکل خُدا کی مخالف ہے''

غور کریں یہ فقرہ ''جسمانی نیت موت ہے'' آیت 6 اور ''جو جسم کے مُطابق چلتے ہیں'' آیت 4 کے متوازی ہے۔ یہ بھی غور کریں کہ برگشتہ انسان کی فطرت دونوں نیت (دُنیاوی نظریہ) اور طرز زندگی ہے (بحوالہ 7:5)۔

☆ ''کیونکہ نہ تو ہو سکتی ہے''۔ برگشتہ انسان نہ صرف خُدا کی پیروی کرنا نہیں چُنتا، وہ خُدا کی پیروی کا اہل بھی نہیں ہے۔ برگشتہ انسان، رُوح اُلقدس سے محروم رُوحانی باتوں کا رد عمل نہیں کر سکتا (بحوالہ یسعیاہ 53:6 پہلا پطرس 2:24-25)۔ خُدا ہمیشہ شروعات کرتا ہے (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔

8:8۔ ''اور جو جسمانی ہیں''۔ پولُس یہ فقرہ دو انداز میں استعمال کرتا ہے (1) جسمانی بدن (بحوالہ رومیوں 1:3;2:28;4:1;9:3,5) اور (2) خُدا سے علیحدہ طور انسان کے اعمال (بحوالہ رومیوں 7:5;8:4-5)۔ یہاں نمبر دو ہے۔ جو نغاوتی، غیر ایماندار انسانوں کا حوالہ ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:.8:9-11

۹۔ لیکن تُم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں۔ ۱۰۔ اگر مسیح تُم میں ہے تو بدن تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زِندہ ہے۔ ۱۱۔ اور اگر اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہوا ہے جس نے یِسُوع کو مُردوں میں سے جلایا تو جس نے مسیح یِسُوع کو مُردوں میں جلایا وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ زِندہ کرے گا جو تُم میں بسا ہُوا ہے۔

8:9۔ ''مگر''۔ یہاں آیات 9,10,11,13[twice],17[twice] میں مشرُوط فقرات کا ایک تسلسل ہے۔ وہ سب پہلے درجے کے مشرُوط فقرے ہیں جو لکاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتے ہیں۔ پولُس اندازہ کر رہا تھا کہ اُس کے پڑھنے والے رومیوں کی کلیسیا میں مسیحی تھے (بحوالہ آیت 9a)۔

☆ ''مسیح کا رُوح''۔ لوگوں میں یا تو رُوح ہوتا ہے اور پس وہ ایماندار ہوتے ہیں یا اُن میں رُوح نہیں ہوتا اور وہ رُوحانی طور پر گُمراہ ہوتے ہیں۔ ہم تمام رُوح اُلقدس نجات پر پاتے ہیں۔ ہمیں اُس کی مزید ضرورت نہیں ہوتی، اُسے ہماری زیادہ ضرورت ہوتی ہے!
فقرات 9a میں ''رُوح''، 9b میں ''خُدا کا رُوح'' اور 9c میں ''مسیح کا رُوح'' تمام مترادف ہیں۔

خصُوصی موضوع: یسوع اور پاک روح

روح اور بیٹے کا کام کے درمیان سیالیت ہے روح کے لیئے بہترین نام ''دوسرا یسوع'' بتاتا ہے درج ذیل خُلاصہ بیٹے اور رُوح کے کام کے درمیان موازنہ ہے۔

ا۔ روح ''یسوع کی روح'' یا ملتا جلتا اظہار کہلاتی ہے (بحوالہ پہلا پطرس 4:6، گلتیوں 4:6، دُوسرا کرنتھیوں 3:17، رومیوں 8:9)

۲۔ دونوں ایک جیسی اصطلاحات سے پُکارے جاتے ہیں

ا۔ حق

ا۔ یسوع (یوحنا 14:16)

۲۔ روح (یوحنا 14:17,16:13)

ب۔ ''وکیل''

ا۔ یسوع (پہلا یوحنا 2:1)

۲۔ روح (یوحنا 14:16,26,15:26,16:7)

ج۔ ''مقدس''

ا۔ یسوع (لوقا 1:35,14:26)

۲۔ روح (لوقا 1:35)

۳۔ دونوں ایمانداروں میں بستے ہیں

ا۔ یسوع (متی 28:20، یوحنا 14:20-23,15:4-5، رومیوں 8:10، دُوسرا کرنتھیوں 13:5، گلتیوں 2:20، افسیوں 3:17، کُلسیوں 1:27)

ب۔ روح (یوحنا 14:16-17، رومیوں 8:9-11، پہلا کرنتھیوں 3:16,6:19، دُوسرا تمیتھیس 1:14)

ج۔ اور یہاں تک کے باپ بھی (یوحنا 14:23، دُوسرا کرنتھیوں 6:16)

8:10۔ ''مسیح تُم میں''۔ ''تُم'' جمع ہے۔ اصطلاح ''مسیح'' ہم میں بسنے والے بیٹے اروُح کا حوالہ ہے (بحوالہ یوحنا 14:16-17 کُلسیوں 1:27)۔ لوگوں میں بیٹا اروُح ہوتا ہے یا وہ مسیحی نہیں ہوتے (بحوالہ پہلا یوحنا 5:12)۔ پولُوس کیلئے ''مسیح میں'' الٰہیاتی طور وہی ہے جو ''رُوح میں'' ہوتا ہے۔

☆۔ ''تو بدن تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے''۔ حتیٰ کہ مسیحیوں نے بھی جسمانی طور پر آدم کے گُناہ، برگشتہ دُنیا اور شخصی بغاوت کے سبب سے مرنا ہے (بحوالہ 5:12-21)۔ گُناہ ہمیشہ اپنا دور پُورا کرتا ہے۔ رُوحانی موت (بحوالہ پیدائش 3 افسیوں 2:1) کا نتیجہ جسمانی موت ہے (بحوالہ پیدائش 5 عبرانیوں 9:27)۔ ایماندار دونوں رُوح کے نئے دور (بحوالہ یوئیل 2:28-29 اعمال 2:16) اور گُناہ اور بغاوت کے پُرانے دور میں بستے ہیں (بحوالہ آیات 21,35)۔

☆۔ ''مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زِندہ ہے''۔ یہاں مترجمین اور تبصرہ نگاروں کے مابین کُچھ نا اتفاقی رہی ہے کہ آیا ''رُوح'' انسانی روح کا حوالہ ہے (بحوالہ NASB, ASV, NIV، ولیمز، یروشلیم بائبل) یا رُوح اُلقُدس کا (بحوالہ KJV,TEV,REB، کارل بارتھ، بیرٹ، جون مرے اور ایورٹ ھیریسن)۔

وسیع سیاق وسباق اِس مختصر فقرے پر ہماری سمجھ کو وسعت دیتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ جنہوں نے مسیح پر بھروسہ رکھا اُنہوں نے بھی ابھی مرنا ہے کیونکہ وہ برگشتہ دُنیا میں رہتے ہیں۔ بحر حال، راستبازی کی وجہ سے جو یسوع میں ایمان کے ذریعے سے آتی ہے وہ پہلے ہی ہمیشہ کی زندگی پا چکے ہیں (بحوالہ افسیوں 2:4-6)۔ یہ خُدا کی بادشاہی کا ''پہلے ہی لیکن تا حال نہیں'' تناؤ ہے۔ نیا دور اور پُرانا دور وقت میں گڈ مُڈ ہو گیا ہے۔

☆۔ ''راستبازی''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:17 پر۔

8:11۔ ''اگر''۔ دیکھیئے نوٹ آیت 9 پر۔

☆۔ ''وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زِندہ کریگا جو تُم میں بسا ہُوا ہے''۔ تثلیث کا کونسا شخص ایمانداروں میں بستا ہے؟ بہت سے مسیحی جواب میں رُوح اُلقُدس کہیں گے۔ یہ یقیناً دُرست ہے لیکن حقیقت میں تثلیث کے تمام تینوں اشخاص ایمانداروں میں بستے ہیں:

ا۔ رُوح اُلقُدس، یوحنا 14:16-17 رومیوں 8:11 پہلا کرنتھیوں 3:16;6:19 دُوسرا تمیتھیس 1:14

۲۔ بیٹا، متی 28:20 یوحنا 14:20,23;15:4-5 رومیوں 8:10 دُوسرا کرنتھیوں 13:5 گلتیوں 2:20 افسیوں 3:17 کُلسیوں 1:27

۳۔ باپ، یوحنا 14:23 دُوسرا کرنتھیوں 6:16

یہ فقرہ اِس اظہار کا عُمدہ موقع ہے کہ نیا عہد نامہ اکثر کفارے کا کام تثلیث کے تینوں اشخاص کو منسُوب کرتا ہے: (1) خُدا باپ، یسوع مسیح (بحوالہ اعمال 2:24;3:15;4:10;5:30 10:40;13:30,33,34,37;17:31; رومیوں 6:4,9;8:11;10:9 پہلا کرنتھیوں 6:11 دُوسرا کرنتھیوں 4:14 گلتیوں 1:1 افسیوں 1:20 کُلسیوں 2:12 پہلا تھسلنیکیوں 1:10)؛ (2) خُدا بیٹے نے اپنے آپ کو زندہ کیا (بحوالہ یوحنا 2:19-22;10:17-18)؛ (3) خُدا اروُح اُلقدس نے یسوع کو زندہ کیا (بحوالہ رومیوں 8:11)۔ یہ وہی تثلیثی تاکید آیات 9-10 میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔

خصُوصی موضوع: پاک تثلیث

تثلیث کے تمام تینوں شخصیات کے کاموں پر غور کریں۔اصطلاح ''تثلیث'' سب سے پہلے ترتولیئن نے استعمال کی اور یہ بائبل کا لفظ نہیں ہے مگر یہ تصور وسیع معنوں میں موجود ہے۔

i۔ انجیلیں

ا۔متی 3:16-17;28:19 (اور متوازی)

ب۔یوحنا 14:26

ii۔ اعمال۔اعمال 2:32-33,38-39

iii۔ پولوس

ا۔رومیوں 1:4-5;5:1,5;8:1-4,8-10

ب۔پہلا کرنتھیوں 2:8-10;12:4-6

ج۔دوُسرا کرنتھیوں 1:21;13:14

د۔گلتیوں 4:4-6

ر۔افسیوں 1:3-14,17;2;18;3:14-17;4:4-6

س۔پہلا تھسلنیکیوں 1:2-5

ص۔دوُسرا تھسلنیکیوں 2:13

ط۔طیطس 3:4-6

iv۔ پطرس۔پہلا پطرس 1:2

v۔ یہوداہ۔آیات 20-21

پُرانے عہدنامے میں اِس کا اشارہ کیا گیا ہے۔

i۔ خُدا کیلئے جمع کا استعمال

ا۔نام ''الوہیم'' Elohim جمع ہے مگر جب خُدا کیلئے استعمال ہوتا ہے تو ہمیشہ واحد فعل رکھتا ہے۔

ب۔''ہم'' پیدائش میں 1:26-27;3:22;11:7

ج۔''واحد'' استثنا 6:4 کے یہودیوں کے کلمہ ایمانی میں جمع ہے (جیسے کہ یہ پیدائش 2:24 حزقیال 37:17 میں ہے)۔

ii۔ خُداوند کے فرشتے خُدائی کے واضح نمائندے ہیں

ا۔پیدائش 16:7-13;22:11-15;31:11,13;48:15-16

ب۔خُروج 3:2,4;13:21;14:19

ج۔قضاۃ 2:1;6:22-23;13:3-22

د۔زکریاہ 3:1-2

iii۔ خُدا اور روُح الگ الگ ہیں پیدائش 1:1-2 زبُور 104:30 یسعیاہ 63:9-11 حزقی ایل 37:13-14

iv۔ خُدا (یہواہ) اور مسیحا (Adon) الگ الگ ہیں۔زبُور 110:1;45:6-7 زکریاہ 2:8-11;10:9-12

v۔ مسیحا اور پاک روُح الگ الگ ہیں۔زکریاہ 12:10

vi۔ تمام تینوں کا یسعیاہ 48:16;16:1 میں ذکر ہے۔

یسوع کا مرتبہ خُداوندی اور رُوح پاک کی شخصیت نے سخت، وحدانیت پرست ابتدائی ایمانداروں کیلئے مسائل پیدا کئے۔

i۔ ترتولین۔ بیٹے کو باپ کے ماتحت جانتا ہے۔

ii۔ اوری گون۔ بیٹے اور رُوح پاک کی الٰہی رُوح کا ماتحت جانتا ہے۔

iii۔ ارئیس۔ بیٹے اور رُوح پاک کے مرتبہ خُداوندی سے انکار کرتا ہے۔

iv۔ مونارکیانزم۔ خُدا کے مسلسل ظہور میں یقین رکھتا ہے۔

بائبل کا مواد بتاتا ہے کہ تثلیث کی تدوین، تشکیل تاریخی ہے۔

i۔ یسوع کا مکمل مرتبہ خُداوندی باپ کے برابر ہے جسکی نسائے کونسل نے 325 عیسوی میں تصدیق کی۔

ii۔ رُوح پاک کی مکمل شخصیت اور مرتبہ خُداوندی باپ اور بیٹے کے برابر ہے جسکی قسطنطنیہ کی کونسل نے 381 عیسوی میں تصدیق کی۔

iii۔ تثلیث کا الہیاتی عقیدہ بھرپُور انداز میں اگسٹین کی تصنیف De Trinitate میں بیان کیا گیا ہے۔

یہاں حقیقی طور پر بھید ہے مگر نیا عہدنامہ ایک الٰہی روح کو تینوں ابدی شخصی ظہوروں کیساتھ تصدیق کرتا دکھائی دیتا ہے۔

☆ ۔"اور تُمہارے فانی بدنوں کو رُوح کے وِسیلہ سے زِندہ کرے گا"۔ دونوں یسوع اور اُس کے ماننے والوں کا جی اُٹھنا ایک فیصلہ کُن مذہبی الہیات ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:1ff دوُسرا کرنتھیوں 4:14)۔ مسیحیت دعویٰ کرتی ہے کہ ایماندار ہمیشہ کی جسمانی موجودگی پائیں گے (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔ اگر مسیح رُوح اُلقدس سے جی اُٹھا تو ایسا ہی اُس کے ماننے والوں کے ساتھ ہوگا (بحوالہ آیت 23)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:12-17

۱۲۔ پس اَے بھائیو! ہم قرضدار تو ہیں مگر جِسم کے نہیں کہ جِسم کے مُطابق زِندگی گذاریں۔ ۱۳۔ کیونکہ اگر تُم جِسم کے مُطابق زِندگی گذارو گے تو ضرُور مَرو گے اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابُود کرو گے تو جیتے رہو گے۔ ۱۴۔ اِس لِئے کہ جِتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔ ۱۵۔ کیونکہ تُم غلامی کی رُوح نہیں مِلی جِس سے پھِر ڈر پَیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح مِلی جِس سے ہم ابّا یعنی اَے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔ ۱۶۔ رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔ ۱۷۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارِث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارِث اور مسیح کے ہم مِیراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں۔

8:12۔ "پس اَے"۔ پولُس اپنی آیات 11-1 کی تمثیل نُمائی کے قابل عمل ہونے کا خاکہ کھینچنا جاری رکھتا ہے۔

☆ ۔"ہم قرضدار تو ہیں"۔ یہ مسیحی آزادی کا دُوسرا رُخ ہے (بحوالہ 15:13-14:1)۔ یہ آیات 11-1 میں پاکیزگی کی گُفتگو سے اخذ کیا گیا نتیجہ ہے جو دونوں حیثیتی (علامتی) اور بتدریج (صیغہ امر) ہے۔ یہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ ایمانداروں کو ابھی بھی برگشتہ فطرت سے جدوجہد کرنا ہے (بحوالہ رومیوں 7)۔ یہاں وضع کرنے کیلئے ترجیح ہے (ابتدائی ایمان) اور جاری رکھنے کیلئے ترجیح ہے (طرز زندگی کا ایمان)!

☆ ۔"اگر"۔ یہ آیات 9,10,11,13[twice] & 17[twice] میں مشرُوط فقرات کا تسلسل ہے۔ یہ سب پہلے درجے کے مشرُوط فقرات ہیں جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتے ہیں۔ پولُس یہ تصور کرتا ہے کہ رومیوں کی کلیسیا میں اُس کے پڑھنے والے مسیحی ہیں جو رُوح میں بستے ہیں۔

☆ ۔" کیونکہ اگر تُم جِسم کے مُطابق زِندگی گذارو گے تو ضرُور مَرو گے"۔ آیت 13 میں دونوں افعال زمانہ حال ہیں جو جاری عمل کی بات کرتے ہیں۔ بائبل موت کے تین درجات

کوظاہر کرتی ہے (1) رُوحانی موت (بحوالہ پیدائش 7-3:1;2:17افسیوں 2:1)؛(2) جسمانی موت (بحوالہ پیدائش 5)؛اور (3) ہمیشہ کی موت (بحوالہ مُکاشفہ 2:11;20:6,14;21:8)۔اِس حوالے میں جس کی بات ہوئی ہے وہ آدم کی رُوحانی موت ہے (بحوالہ پیدائش 19-3:14) جس کے نتیجہ میں انسانی نسل کی جسمانی موت ہوئی (بحوالہ پیدائش 5)۔

آدم کا گُناہ انسانی تجربے میں موت لایا (بحوالہ 21-5:12)۔ہم سے ہر ایک نے اپنی مرضی سے گُناہ میں شرکت کرنا چُنا ہے۔اگر ہم اُس میں رہنا چُنتے ہیں تو یہ ہمیں ابدی طور پر ہلاک کردے گا (بحوالہ مُکاشفہ 20:6,14 ''دُوسری موت'')۔مسیحی ہونے کے ناطے ہمیں گُناہ میں اور اپنی ذات میں مرنا ہے اور خُدا میں جینا ہے (بحوالہ رومیوں 6)۔

☆ ''اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابُود کرو گے تو جیتے رہو گے''۔ایمانداروں کی نجات کی یقین دہانی کی توثیق ہوتی ہے اور اِس کا مظاہرہ اُن کی مسیحی طرزِ زندگی سے ہوتا ہے (بحوالہ نئے عہدنامے کی یعقوب اور پہلا یوحنا کی کتابیں)۔ایماندار یہ نئی زندگی اپنے طور پر بسر نہیں کرتے بلکہ رُوح اُلقدس کے وسیلہ سے (بحوالہ آیت 14)۔

بحر حال، اُنہیں روزانہ اپنے آپ کو اُس کے اختیار میں فروغ دینا ہے (بحوالہ افسیوں 18-5:17)۔

اِس سیاق و سباق میں 'بدن کے کاموں' پُرانے گُناہ کے دور کی زندگی کے طور دکھائی دیتے ہیں۔یہ جسمانی موجودگی کی ہمیشگی سے قطع تعلق نہیں ہے (بحوالہ 8:23) بلکہ بسنے والے رُوح (نیا دور) اور گُناہ سے جدوجہد (پُرانا دور) کے درمیان موازنہ ہے۔

8:14۔''اِس لئِے کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں''۔یہ زمانہ حال مجہول صفت فعلی ہے جو رُوح کی مُسلسل رہنمائی کا اشارہ ہے۔رُوح ہمیں مسیح کے پاس کھینچ لاتا ہے اور پھر ہم میں مسیح قائم کرتا ہے (بحوالہ آیت 29)۔یہاں مسیحیت میں فیصلہ سے بھی زیادہ کُچھ ہے۔یہ حقیقتاً ایک جاری شاگردیت ہے جو فیصلہ سے شروع ہوتی ہے۔یہ قطعی خاص واقعات، اوقات یا خدمات کا حوالہ نہیں ہے بلکہ روزمرہ کے کاموں کا۔

☆ ''خُدا کے بیٹے''۔جمع فقرہ پُرانے عہدنامے میں فرشتوں کیلئِے استعمال ہوا تھا اور شاذ و نادر انسانوں کیلئِے۔واحد آدم، اسرائیل، اُس کے بادشاہ اور مسیحا کیلئِے استعمال ہوا تھا۔یہاں یہ تمام ایمانداروں کا حوالہ ہے۔آیت 14 میں یونانی اصطلاح huioi (بیٹوں) اور، آیت 16 میں tekna (فرزندوں) استعمال ہوا ہے ۔یہ اِس سیاق و سباق میں مترادف کے طور استعمال ہوئے ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:18-25

۱۸۔کیونکہ میری دانست میں اِس زِمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہِر ہونے والا ہے۔۱۹۔کیونکہ مخلُوقات کمال آرزُو سے خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔۲۰۔اِس لئِے کہ مخلُوقات بطالت کے اِختیار میں کردی گئی تھی نہ اپنی خُوشی سے بلکہ اُس کے باعِث جس نے اُس کو۔۲۱۔اِس اُمّید پر بطالت کے اِختیار میں کر دِیا کہ مُخلوقات بھی فنا کے قبضہ سے چھوٹ کر خُدا کے فرزِندوں کے جلال کی آزادی میں داخل ہو جائے گی کیونکہ دُنیا کو معلُوم ہے کہ ساری مخلُوقات مِل کراب تک کراہتی ہے اور درد ِزہ میں پڑی تڑپتی ہے۔۲۳۔اور نہ فقط وُہی بلکہ ہم بھی جِنہیں رُوح کے پہلے پَھل مِلے ہیں آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں۔۲۴۔چنانچہ ہمیں اُمّید کے وسیلہ سے نجات مِلی مگر جس چیز کی اُمّید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمّید کیسی ؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے اُس کی اُمّید کیا کرے گا ؟ ۲۵۔لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمّید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔

خصُوصی موضوع: قُدرتی وسائل

ا۔ تعارف

ا۔ تمام مخلوق خُدا کے انسان کے ساتھ مُحبت کے معاملے کا میدان عمل یا پس منظر ہے

ب۔ یہ برگشتگی میں شراکت کرتا ہے(بحوالہ پیدائش 3:17;6:1ff رومیوں 8:18-20)۔ اِس کے علاوہ یہ قیامت سے متعلقہ کفارے میں بھی شراکت کرے گا (بحوالہ یسعیاہ 11:6-9 رومیوں 8:20-22مُکاشفہ 21-22)۔

ج۔ گُناہگار، برگشتہ انسان نے قُدرتی ماحول کے ساتھ خُود غرض چھوڑتے ہوئے زناکاری کی ہے۔ درج ذیل اقتباس ایڈورڈ کارپینٹر کی کتاب ''ویسٹ منسٹر کے قوانین'' سے لیا گیا ہے۔

''۔۔۔۔عالمی تناظر میں اُس کے گرد کائنات پر انسان کا سنگ دلانہ حملہ۔۔۔یعنی خُدا کی تخلیق پر۔۔۔اُس فضا پر حملہ جسے وہ آلودہ کرتا ہے، قُدرتی آبی راہ رویں جنہیں وہ گندہ کرتے ہیں، مٹی جسے وہ زہریلا کرتے ہیں؛ جنگلات جنہیں وہ کاٹتے ہیں، اِس طویل مُدتی کی بے پروائی آزادی کی ہلاکت کو مُتاثر کرتی ہے۔ یہ حملہ غیر روابطی اور تھوڑا تھوڑا عمل ہے۔ اِس فطرت کے کسی توازن پر بہت کم توجہ دی جاتی ہے اور اِسی طرح احساس ذمہ داری پر بھی جو ایک نسل کی دوسری نسل کے ذمے ہے''۔

د۔ ہم نہ صرف اپنے سیارے کی اِس آلودگی اور تباہ کاری کے نتیجے کا پھل کاٹ رہے ہیں بلکہ ہماری آئندہ نسل کو اِس کے اور سنگین نتائج کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔

II۔ بائبل سے مواد

ا۔ پُرانا عہدنامہ

ا۔ پیدائش 1-3

ا۔ تخلیق خُدا کا انسانوں کے ساتھ شراکت کیلئے تخلیق کردہ ایک خاص مُقام ہے(بحوالہ پیدائش 1:1-25)۔

ب۔ تخلیق اچھی ہے(بحوالہ پیدائش 1:4,10,12,18,21,25)، ہاں بہت اچھی(بحوالہ پیدائش 1:31)۔ یہ خُدا کی گواہی کیلئے ہے (بحوالہ زبُور 19:1-16)۔

ج۔ انسانیت تخلیق کا اولین مقصد ہے(بحوالہ پیدائش 1:26-27)۔

د۔ انسان خُدا کا منتظم ہونے کے ناطے(بحوالہ پیدائش 1:28-30 زبُور 8:3-8 عبرانیوں 2:6-8) غالب آنے (عبرانی 'روندنے') کیلئے بنایا گیا تھا۔ خُدا ہے اور تخلیق کا خالق/ قائم رکھنے والا/ چھڑانے والا/ خُداوند رہے گا(بحوالہ خروج 19:5 ایوب 37-41 زبُور 24:1-2;95:3-5;102:25;115:15;121:2;124:8;134:3;146:6 یسعیاہ 37:16)۔

ر۔ انسان کا بطور تخلیق کا منتظم ہونا پیدائش 2:15 میں دیکھا جا سکتا ہے،'' کاشت کریں، زخیرہ کریں اور اِس کی حفاظت کریں'' (بحوالہ احبار 25:23 پہلا تواریخ 29:14)۔

۲۔ خُدا تخلیق سے مُحبت رکھتا ہے خاصکر جانوروں سے۔

ا۔ جانوروں سے مناسب برتاؤ کیلئے مُوسوی شریعت

ب۔ YHWH یہواہ لویاتانکے ساتھ کھیلتا ہے(بحوالہ زبُور 104:26)

ج۔ خُدا جانوروں کی فکر کرتا ہے(بحوالہ یوناہ 4:11)

د۔ قیامت سے متعلقہ فطرت کی موجودگی(بحوالہ یسعیاہ 11:6-9 مُکاشفہ 21-22)

۳۔ فطرت، کسی حد تک خُدا کو جلال دیتی ہے

ا۔ زبُور 19:1-6

ب۔ زبُور 29:1-9

ج۔ ایوب 41-37

۴۔ فطرت ایک ذریعہ ہے جس سے خُدا عہد کی اپنی وفاداری اور مُحبت ظاہر کرتا ہے

ا۔ استثنا 28-27 پہلا سلاطین 17

ب۔ نبیوں سے

ب۔ نیا عہد نامہ

ا۔ خُدا خالق کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ صرف ایک ہی خالق ہے، تثلیثی خُدا (الوہیم، پیدائش 1:1 رُوح اُلقُدس، پیدائش 1:2 اور یسوع، نیا عہد نامہ)۔ باقی سب تخلیق ہوا ہے۔

ا۔ اعمال 17:24

ب۔ عبرانیوں 11:3

ج۔ مُکاشفہ 4:11

۲۔ یسوع خُدا کی تخلیق کا ذریعہ ہے

ا۔ یوحنا 1:3,10

ب۔ پہلا کرنتھیوں 8:6

ج۔ کلسیوں 1:16

د۔ عبرانیوں 1:2

۳۔ یسوع اپنے وعظوں میں بالواسطہ طور پر خُدا کی فطرت کیلئے فکر کی بات کرتا ہے

ا۔ متی 6:26,28-30، ہوا کے پرندے اور کھلیانوں کی کلیاں

ب۔ متی 10:29، چڑیاں

۴۔ پولُوس دعویٰ کرتا ہے کہ تمام انسان خُدا کی تخلیق کے اپنے علم کے ذمہ دار ہیں (یعنی قُدرتی مُکاشفہ، بحوالہ رومیوں 20-1:19 مُکاشفہ 22-21)

III۔ نتیجہ

ا۔ ہم اِس قُدرتی ترتیب میں پابند ہیں

ب۔ گُناہگار انسان نے خُدا کی فطرت کی نعمت کی پامالی کی ہے جیسے کہ اُنہوں نے خُدا کی دیگر نعمتوں کی ہے۔

ج۔ یہ قُدرتی ترتیب عارضی ہے۔ یہ باطل ہو جائے گی (دُوسرا پطرس 3:7)۔ خُدا ہماری دُنیا کو تاریخی تعلق کی جانب لے جا رہا ہے۔ گُناہ اِس کے دھارے کو چلائے گا لیکن خُدا نے اِس کی حدیں مُقرر کر دی ہیں۔ تخلیق کو نجات دلائی جائے گی (بحوالہ رومیوں 8:18-25)۔

☆۔ ''ظاہر ہونے کی''۔ اِس اصطلاح کا مطلب ''پردہ پیچھے ہٹانا'' تا کہ ظاہر کیا جائے یا مُطلع کیا جائے۔ یہ نئے عہد نامے کی آخری کتاب کا بھی لقب ہے، ''یوحنا عارف کا مُکاشفہ''۔ آمد ثانی اکثر ظاہر ہونے یا آمد کا حوالہ ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 8-1:7 پہلا پطرس 17,13)۔

☆۔ ''خُدا کے بیٹوں''۔ یہ عام خاندانی استعارہ مسیحیوں کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ 8:14,16)۔ یہ خُدا بطور باپ اور یسوع بطور اُس کے مثالی بیٹے کی بات ہے (بحوالہ یوحنا 1:18;3:16,18 عبرانیوں 1:2;3:6;5:8;7:28 پہلا یوحنا 4:9)۔

پُرانے عہدنامے میں اسرائیل خُدا کا بیٹا تھا (بحوالہ ہوسیع 11:1)، بلکہ بادشاہ بھی خُدا کا بیٹا ہوتا تھا (بحوالہ دوُسرا سیموئیل 7)۔ اِس نظریے کا سب سے پہلے ذکر نئے عہدنامے میں متی 5:9 میں ہوا ہے (اِس کے علاوہ یوحنا 1:12 دوُسرا کرنتھیوں 6:18 گلتیوں 3:26 پہلا یوحنا 3:1,10 مُکاشفہ 21:7 میں بھی)۔

8:20 NASB,NKJV,NRSV ''اِس لئے کہ مخلوقات بطالت کے اِختیار میں کر دی گئی تھی''

TEV ''اِس لئے کہ مخلوقات کو سزا کے طور پر بیقدر کر دیا گیا تھا''

JB ''یہ تخلیق کے حصّے پر کوئی قصور نہ تھا کہ اُسے اُس کا مقصد حاصل کرنے میں نااہل کر دیا گیا''

اِس کا ترجمہ ''بے سوُد'' کیا جا سکتا ہے۔ یہ یونانی توریت میں کئی معنوں میں استعمال ہوئی ہے۔ بے معنی، بے قدر، بے فائدہ، جھوٹے خُدا (بُت) اور خالی پن۔ تمام مخلوقات خُدا کے مطلوبہ مقاصد کیلئے بے فائدہ ہو گئی (بحوالہ پیدائش 3:17-19) لیکن ایک دن خُدا ابر گشتگی کی لعنت کو ہٹا دے گا (بحوالہ مُکاشفہ 22:3)۔ یہ وہ دُنیا نہیں ہے جو خُدا چاہتا تھا۔

☆۔ ''بلکہ اُس کے باعِث جِس نے اُس کو، اِس اُمید پر''۔ فعل مضارع مجہول ہے اور بظاہر خُدا کا حوالہ ہے (بحوالہ NASB,NKJV,TEV)۔ اُس نے مادی مخلوقات کو بطالت کے اختیار میں دے دیا۔

ا۔ انسانی بغاوت کی وجہ سے

۲۔ انسان کو اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کیلئے (بحوالہ استثنا 27-29)

یہ بامقصد بطالت صرف کُچھ عرصے کیلئے تھی۔ نجات یافتہ انسان کو جسمانی مُستقبل کا وعدہ ہے (بدن اور دُنیا)۔ خُدا آدم کی بغاوت کو پہلے سے جانتا تھا۔ اُس نے ایسا ہونے دیا اور برگشتہ انسان کے ساتھ برگشتہ دُنیا میں کام کرنا چُنا۔ یہ وہ دُنیا نہیں ہے جو خُدا چاہتا تھا۔ یہ وہ دُنیا نہیں ہے جو ایک دن ہوگی (بحوالہ دوُسرا پطرس 3:10 مُکاشفہ 21:1-3)۔ دیکھیئے ''اُمید'' پر نوٹ 5:2 پر۔

8:21۔ ''اِس اُمّید پر بطالت کے اِختیار میں کر دِیا کہ مخلوقات بھی''۔ فطرت ابدیت کا حصّہ ہوگی (بحوالہ یسعیاہ 11:6-10)۔ عالم اقدس واپس تخلیق نو زمین کی طرف آ رہی ہے (بحوالہ متی 5:18;24:35 دوُسرا پطرس 3:10 مُکاشفہ 21:1)۔ مُستقبل بہت اچھی طرح عدن کی رُوحانی مُسرت کی طرف واپسی ہے؛ خُدا اور انسان کے درمیان قرابت، فرد تا فرد، انسان تا جانور، اور انسان تا زمین۔ بائبل خُدا، انسان، اور جانوروں کی باغ کے ماحول میں قرابت اور ہم آہنگی سے شروع ہوتی ہے (بحوالہ پیدائش 1-2) اور بائبل کا اختتام اِسی انداز میں ہوتا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 21-22)۔

☆۔ ''خُدا کے فرزِندوں کے جلال کی آزادی میں داخِل ہو جائے گی''۔ آیت 14 میں ایماندار ''خُدا کے بیٹے'' کہلاتے ہیں؛ آیت 16 میں ''خُدا کے فرزند''؛ اور آیت 17 میں ''خُدا کے وارث''۔ آیت 18 میں قیامت سے متعلقہ خُدا کا جلال ایمانداروں پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ اب آیت 19 میں مخلوقات خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کا انتظار کرتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی قیامت سے متعلقہ جلال کی شراکت کریں گے (بحوالہ آیت 21)۔ یہ مخلوقات کی بحالی اور خاصکر انسانوں کی مخلوقات کے اصل مقصد کے تکمیل کی اجازت دیتا ہے۔ خُدا اور انسان جو اُس کی شبیہہ پر بنائے گئے دوستانہ قُربت پاتے ہیں۔

8:22۔ '' ساری مخلوقات مِل کر اب تک کراہتی ہے''۔ یہ ایک اور پولُوس کا sun مُرکبات ہیں ''ملکر کراہتی''۔ اُس نے ایسے بہت سے استعمال کئے ہونگے۔ مُمکنہ طور پر وہ یرمیاہ 12:4,11 کی طرف اشارہ کر رہا ہے (بحوالہ استثنا 27-29) جہاں اسرائیل کی سرزمین انسانی گُناہ کے سبب ویرانی پر نوحہ کرتی ہے۔

☆۔ ''اور دردِ زہ میں پڑی تڑپتی ہے''۔ یہودی دائرے میں یہ نظریہ اکثر ''نئے دور کی دردزہ'' کہلاتی تھیں (بحوالہ مرقس 13:8)۔ راستبازی کے نئے دن کی صُبح مسائل کے بغیر نہیں ہوگی۔ اِس برگشتہ سیارے کی اخلاقی اور رُوحانی صُورتحال بد سے بدترین ہو جائے گی (بحوالہ دوُسرا تھسلنیکیوں 2:1-12 اور سات مہریں بھی، نرسنگا اور مُکاشفہ 5-18 کے

افسوس)۔

اِس سیاق وسباق میں تین ''کراہنا'' ہیں:(1) مخلوقات (آیت 22)؛ (2) ایماندار (آیت 23)؛ اور (3) رُوح بطور درمیانی (آیت 26)،تمام تینوں پیدائش 3 کے سبب (استعارہ آیت 16 سے لیا گیا ہے)۔

8:23۔''وُہی... بلکہ ہم بھی... آپ اپنے''۔اسم ضمیریں تاکیدی ہیں اور دُہرائی گئی ہیں۔

☆۔''رُوح کے پہلے پھل''۔یہ اصطلاح جدید یونانی میں ''منگنی کی انگوٹھی'' کے طوراستعمال ہوئی ہے۔یہ دُوسرا کرنتھیوں 1:22 میں ''رُوح کی مُہر'' اور دُوسرا کرنتھیوں 5:5 اور افسیوں 1:14 کے ''رُوح کا بیعانہ'' سے ملتا جُلتا ہے۔

پُرانے عہدنامے میں پہلے پھل آنے والی آنے والی فصل کاٹنے کا زمانہ ہے۔وہ تمام فصل پرخُدا کی ملکیت کی علامت ہے۔رُوح نئے دور کا پہلا پھل ہے جیسے یسوع جی اُٹھنے کا پہلا پھل تھا(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:20)۔ایماندار، بطور خُدا کے فرزند، حتیٰ کہ ابھی بھی رُوح اُلقدس کے وسیلے سے عالم اقدس کی شادمانیوں کا تجربہ کرتے ہیں جو اُن کے ساتھ اُن میں بستا ہے۔یہ ''پہلے ہی'' لیکن ''تا حال نہیں'' کا دو یہودی ادوار کے تناؤ کی گڈ مڈ ہے۔ایماندار عالم اقدس کے شہری اور زمین پر بستے ہیں۔

☆۔''ہم بھی آپ اپنے باطن میں کراہتے ہیں''۔یہ بظاہر دو یہودی ادوار کے ''پہلے ہی'' اور ''تا حال نہیں'' کے درمیان لسانیاتی تناؤ کا حوالہ ہے۔خُدا کی بادشاہی موجود ہے مگر ابھی انجام آخرت کو نہیں پہنچی ہے۔ایماندار جی اُٹھنے کی زندگی رکھتے ہیں، لیکن ابھی وہ پھر بھی جسمانی طور پر مریں گے(بحوالہ دُوسرا کرنتھیوں 5:2-4)۔ہم نجات پا چکے ہیں لیکن ہم ابھی بھی گُناہ کرتے ہیں(رومیوں 7)۔

☆۔''اور لے پالک ہونے کی راہ دیکھتے ہیں''۔لے پالک ہونا پولُس کا پسندیدہ خاندانی استعارہ نجات کیلئے ہے(بحوالہ آیت 15)۔ایمانداروں کی نجات ایک عمل ہے جو توبہ اور ایمان کے ابتدائی فیصلہ سے شروع ہوتا ہے اور مسیح کی طرح ہونے میں ترویج پاتا ہے۔ایماندار جی اُٹھنے کے دن تک مُکمل طرح نجات نہیں پا سکیں گے(بحوالہ آیت 30 اور پہلا یوحنا 3:2)۔

اصطلاح ''لے پالک'' کُچھ یونانی نُسخہ جات میں چھوڑ دیا گیا ہے(بحوالہ MSS, P46,D,F,G اور کُچھ قدیم لاطینی ورژن۔بحرحال، یہ N,A,B,C اور کُچھ قدیم لاطینی، ولگیٹ، شامی، کوپٹک اور آرمینئین ورژن میں شامل ہے۔UBS چہارم اِس کی شمولیت کو درجہ "A" (یقینی) دیتا ہے)۔

☆۔''یعنی اپنے بدن کی مخلصی''۔اِس اصطلاح کا مطلب ''واپس مُول خریدنا'' ہے۔یہ نظریہ پُرانے عہدنامے میں کسی کو غُلامی سے کسی رشتہ دار (go'el) کے ذریعے رہائی دلانے کے بیان کیلئے استعمال ہوا ہے۔یہ برگشتہ انسان کی گُناہ کی غُلامی سے خُدا کے چھُڑانے کیلئے استعاراتی طور پر استعمال ہونے لگا۔مُول جو ادا کیا گیا وہ مُجسم بیٹے کی پاکیزہ زندگی تھی۔دیکھئیے خصُوصی موضوع 3:24 پر۔

مسیحیت، یہودیت کی طرح(بحوالہ ایوب 26-19:25؛15-14:14 دانی ایل 12:2) دعویٰ کرتی ہے کہ ایماندار ابدیت میں جسمانی بدن پائیں گے(حالانکہ ضروری نہیں کہ وہ انسانی ہو، بحوالہ پہلا کرنتھیوں 49-15:35)۔ایمانداروں کے رُوحانی بدن کامل طور پر نئے دور کی زندگی کیلئے تیار ہونگے یعنی ایسی زندگی جو واضح طور پر خُدا کی قرابت میں ہوگی۔

8:24۔''چنانچہ ہمیں اُمّید کے وسیلہ سے''۔یہ ایک مضارع مجہول علامتی ہے۔جیسے کہ آیت 23 ہماری مُستقبل کی نجات کا حوالہ ہے، آیت 24 ہماری رُوح کے وسیلہ سے ماضی کی زندگی کا حوالہ ہے۔نیا عہدنامہ بہت سے فعل کے زمانے نجات کو بیان کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے(1) مضارع، اعمال 15:11 (رومیوں 8:24 دُوسرا تمیتھیس 1:9 طِطُس 3:5 اور رومیوں 13:11 مضارع کو مُستقبل کی معلومات کے ساتھ ملاتے ہیں؛(2) کامل، افسیوں 2:5,8؛(3) زمانہ حال، پہلا کرنتھیوں 1:18;15:2 دُوسرا کرنتھیوں 2:15 پہلا پطرس 3:21;4:18 اور (4) مُستقبل (فعل کے زمانے میں یا سیاق وسباق کا مفہوم)، رومیوں 5:9,10;10:9 پہلا کرنتھیوں 3:15 فلپیوں 1:28 پہلا تھسلنیکیوں 9-5:8 عبرانیوں

1:14;9:28۔ اِس لئے نجات ابتدائی ایمان کے فیصلے سے شروع ہوتی ہے اور طرزِ زندگی کے ایمان میں جاری ہوتی ہے جو ایک دن ساعت میں انجام آخرت کو پہنچے گا (بحوالہ پہلا یوحنا 3:2)۔

8:25۔ ''اُمید''۔ پولُس اکثر یہ اصطلاح بہت سی مختلف مگر متعلقہ معنوں میں استعمال کرتا ہے۔ اکثر یہ ایماندار کے ایمان کے انجام آخرت سے تعلق رکھتا ہے۔ اِس کا اظہار جلال، ہمیشہ کی زندگی، واضح نجات، آمدِ ثانی وغیرہ میں ہے۔ انجام آخرت یقینی ہے، لیکن وقت کا عنصر مُستقبل اور نامعلوم ہے۔ یہ اکثر ''ایمان'' اور ''مُحبت'' سے منسوب کیا جاتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13:13 پہلا تھسلنیکیوں 1:3 دُوسرا تھسلنیکیوں 2:16)۔ پولُس کے کُچھ استعمالوں کی جُزوی فہرست درج ذیل ہے:

۱۔ آمدِ ثانی، گلتیوں 5:5 افسیوں 1:18;4:4 طیطُس 2:13

۲۔ یسوع ہماری اُمید ہے، پہلا تیمتھیس 1:1

۳۔ ایماندار کو خُدا کے سامنے پیش ہونا ہے، کُلسیوں 1:22-23 پہلا تھسلنیکیوں 2:19

۴۔ اُمید آسمان پر رکھی ہوئی ہے، کُلسیوں 1:5

۵۔ خُوشخبری میں بھروسہ، کُلسیوں 1:23 پہلا تھسلنیکیوں 2:19

۶۔ واضح نجات، کُلسیوں 1:5 پہلا تھسلنیکیوں 4:13;5:8

۷۔ خُدا کا جلال، رومیوں 5:2 دُوسرا کرنتھیوں 3:7-12 کُلسیوں 1:27

۸۔ مسیح کے وسیلے سے غیر قوموں کی نجات، کُلسیوں 1:27

۹۔ نجات کی یقین دہانی، پہلا تھسلنیکیوں 5:8

۱۰۔ ہمیشہ کی زندگی، طیطُس 1:2;3:7

۱۱۔ مسیحی بالیدگی کے نتائج، رومیوں 5:2-5

۱۲۔ تمام مخلوقات کی نجات، رومیوں 8:20-22

۱۳۔ متبنّیٰ کا انجام آخرت، رومیوں 8:23-25

۱۴۔ خُدا کیلئے لقب، رومیوں 13:13

۱۵۔ پولُس کی ایمانداروں کیلئے خواہش، دُوسرا کرنتھیوں 1:7

۱۶۔ پُرانا عہد نامہ بطور نئے عہد نامے کے ایمانداروں کیلئے راہنمائی، رومیوں 15:4

☆۔ ''صبر سے''۔ یہ اصطلاح hupomone، 5:3 اور 15:4-5 میں بھی استعمال ہوئی ہے۔ ایمانداروں کی نجات، بالیدگی کا عمل ہے اور ایک دن اختتام پذیر ہوگا۔ صبر (بحوالہ مُکاشفہ 2:8,11,17,26;3:5,12,21;21:7) بائبل کا بپتسمہ یافتہ کیلئے ضروری توازن ہے جو ''ایک مرتبہ نجات، ہمیشہ کی نجات ہے''۔ بہت سی بائبل کی سچائیاں لسانیاتی، تناؤ سے بھرپُور جوڑوں میں ظاہر کی جاتی ہیں۔

خصُوصی موضوع: قائم رہنے کی ضرورت

بائبل کی مسیحی زندگی سے متعلقہ الہٰی تعلیم کو بیان کرنا مُشکل ہے کیونکہ یہ روایتی مشرقی لسانیاتی جوڑوں میں ہے۔ یہ جوڑے متضاد دکھائی دیتے ہیں لیکن دونوں بائبل سے ہوتے ہیں۔ مغربی مسیحی ایک سچائی کو چُننے کی طرف راغب ہوتے ہیں جبکہ دُوسری مخالف سچائی کو نظر انداز یا کمتر جانتے ہیں۔ مجھے اِس کی وضاحت کرنے دیں۔

۱۔ کیا نجات مسیح پر بھروسے کیلئے ایک ابتدائی فیصلہ ہے یا شاگردی کیلئے زندگی بھر کا عہد ہے؟

۲۔ کیا نجات اختیار رکھنے والے خُدا کی طرف سے فضل کے وسیلے سے چُنا جانا ہے یا انسان کا یمان لانا اور الٰہی دعوت کیلئے توبہ کا ردِعمل ہے؟

۳۔ کیا نجات ایک مرتبہ قبُولیت کے بعد کھونا مُشکل ہے یا کوئی مسلسل کوشش کی ضرورت ہوتی ہے؟

قائم رہنے کا اجراء پُوری کلیسیائی تاریخ میں فتنہ ساز رہا ہے۔ مسئلہ نئے عہدنامے میں ظاہری تضاد والے حوالوں سے شروع ہوا۔

۱۔ یقین دہانی پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات (یوحنا 6:37;10:28-29)۔

ب۔ پولُس کے بیانات (رومیوں 8:35-39 افسیوں 1:13;2:5,8-9 فلپیوں 1:6;2:13 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:3 دُوسرا تمیتھیس 1:12;4:18)۔

ج۔ پطرس کے بیانات (پہلا پطرس 1:4-5)

۲۔ قائم رہنے کی ضرورت پر عبارتیں

ا۔ یسوع کے بیانات (متی 10:22;13:1-9,24-30;24:13 مرقس 13:13 یوحنا 8:31;15:4-10 مُکاشفہ 2:7,17,20;3:5,12,21)۔

ب۔ پولُس کے بیانات (رومیوں 11:22 پہلا کرنتھیوں 15:2 دُوسرا کرنتھیوں 13:5 گلتیوں 1:6;3:4;5:4;6:9 فلپیوں 2:12;3:18-20 کُلسیوں 1:23)

ج۔ عبرانیوں کے لکھاری کے بیانات (2:1;3:6,14;4:14;6:11)

د۔ یوحنا کے بیانات (پہلا یوحنا 2:6 دُوسرا یوحنا 9)

ر۔ باپ کے بیانات (مُکاشفہ 21:7)

بائبل کی نجات کا اجراء مُحبت، رحم، اور اختیار رکھنے والے تثلیثی خُدا کے فضل سے ہوتا ہے۔ کوئی انسان رُوح کی ابتدا کے بغیر نجات نہیں پا سکتا (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔ مرتبہ خُداوندی پہلے آتی ہے اور ایجنڈا طے کرتی ہے لیکن تقاضا کرتی ہے کہ انسان ایمان اور توبہ دونوں ابتدائی اور مسلسل کا ردِعمل کریں۔ خُدا انسانوں کے ساتھ عہد کے تعلق میں کام کرتا ہے۔ وہاں مراعات اور ذمہ داریاں ہیں۔

نجات کی دعوت تمام انسانوں کو دی جاتی ہے۔ یسوع کی موت برگشتہ تخلیق کے گُناہ کے مسئلے کیلئے تھی۔ خُدا نے ایک راستہ دیا ہے کہ چاہتا ہے کہ وہ تمام جو اُس کی صُورت پر بنائے گئے ہیں وہ اُس کی مُحبت اور یسوع میں فراہمی پر ردِعمل کریں۔

اگر آپ غیر کیلونسٹک نُکتہ نظر سے اِس موضوع پر مذید پڑھنا چاہتے ہیں تو درج ذیل کتابیں دیکھیں:

۱۔ ڈیل مُوڈی کی کتاب "سچائی کا کلمہ" جسے ایئرڈمینز نے 1981 میں شائع کیا (صفحات 348-365)

۲۔ ہاورڈ مارشل کی کتاب "خُدا کی قُدرت سے ہوا" جسے بیت عیاہ فیلوشپ نے 1969 میں شائع کیا۔

۳۔ رابرٹ شینک کی کتاب "بیٹے میں زندگی" جسے ویسٹ کوٹ نے 1961 میں شائع کیا۔

بائبل اِس معاملے میں دو مختلف مسئلوں کو مخاطب کرتی ہے: (1) یقین دہانی کو بطور بے ثمر زندگی، خُود غرض زندگی گزارنے کی اجازت کے طور لینا، (2) اُن کی حوصلہ افزائی کرنا جو مُنادی اور شخصی گُناہ سے نبرد آزما ہوتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ غلط گروہ غلط پیغامات لے رہے ہیں اور الہیاتی نظام محدود بائبل کے حوالوں پر تشکیل دے رہے ہیں۔ کُچھ مسیحیوں کو یقین دہانی کیلئے پیغام کی اشد ضرورت ہے جبکہ دُوسروں کو سخت تنبیہ کی ضرورت ہے۔ آپ کونسے گروہ میں ہیں؟

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:26-27

۲۶۔ اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طور سے ہم کو دُعا کرنا چاہئے ہم نہیں جانتے مگر رُوح خُود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہوسکتا۔ ۲۷ اور دِلوں کو پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی کیا نیت ہے کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے مُوافق مقدّسوں کی شفاعت کرتا ہے۔

8:26۔ ''اِسی طرح''۔ یہ آیات 23-35 میں ذکر کردہ ''کراہنے اور اُمید'' کے ساتھ رُوح کی درمیانی خدمت سے جا ملتا ہے۔

☆۔ ''رُوح بھی مدد کرتا ہے''۔ یہ زمانہ حال وسطی (مخصر) علامتی ہے۔ یہ syn (بحوالہ آیت 28) اور anti کے ساتھ دوہرا مرکب ہے۔ اِس کا بہترین ترجمہ ''قابُو کرنا'' ہے۔ یہ اصطلاح صرف یہاں پائی جاتی ہے اور لُوقا 10:40 میں۔ تمام تثلیثی خُدا ایمانداروں کیلئے ہے۔ باپ نے بیٹے کو انسانوں کی خاطر مرنے کیلئے بھیجا اور اب وہ ہمارے لئے کوشش بھی کرتا ہے (بحوالہ آیت 34 پہلا یوحنا 2:1)۔ رُوح برگشتہ انسان کو مسیح کے پاس لاتا ہے اور اُن میں مسیح تشکیل دیتا ہے (بحوالہ یوحنا 15-16:8-8)۔ بحر حال، اصطلاح ''مدد'' جس کا مطلب ''کسی کو قابُو میں کرنا'' ہے مفہوم دیتا ہے کہ ایماندار بھی رُوح کی مدد (درمیانی ہونے) کو موزوں کرنے میں حصّہ رکھتے ہیں۔

☆۔ ''مگر رُوح خُود ایسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہوسکتا''۔ ایماندار اپنی برگشتگی پر آہیں بھرتے ہیں اور رُوح اُن کی شفاعت کیلئے آہیں بھرتا ہے۔ نجات یافتہ کے اندر رُوح اُن کیلئے دُعا کرتا ہے اور یسوع جو خُدا کے دائیں ہاتھ ہے وہ بھی اُن کیلئے دُعا کرتا ہے (بحوالہ آیات 27,34 عبرانیوں 9:24 پہلا یوحنا 2:1)۔ یہ شفاعت ایمانداروں کو دُعا کی قوت دیتی ہے (بحوالہ آیت 15 گلتیوں 4:6)۔ سیاق وسباق میں یہ حوالہ غیر زبانوں میں بات کرنے کی رُوحانی نعمت کا حوالہ نہیں ہے بلکہ ایمانداروں کی خاطر باپ سے رُوح کی شفاعت ہے۔

☆۔ ''شفاعت''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: پولُوس کا Huper مرکبات کا 1:30 پر استعمال۔

8:27۔ ''دِلوں کو پرکھنے والا''۔ یہ پُرانے عہدنامے میں ایک جاری موضوع تھا (بحوالہ پہلا سیموئیل 16:7;2:7 پہلا سلاطین 8:39 پہلا تواریخ 28:9 دُوسرا تواریخ 6:30 زبُور 44:21;7:9 امثال 21:2;20:27;15:11 یرمیاہ 20:12;17:9-10;11:20 لُوقا 16:15 اعمال 15:8;1:24)۔ خُدا حقیقتاً ہمیں جانتا ہے اور ابھی بھی ہم سے مُحبت رکھتا ہے (بحوالہ زبُور 139)۔

☆۔ ''مقدّسوں کی شفاعت کرتا ہے''۔ رُوح کے کام واضح طور پر یوحنا 15-16:2 میں بتائے گئے ہیں۔ اُن میں سے ایک شفاعت ہے۔ اصطلاح ''مُقدّسوں'' ہمیشہ جمع تھا ماسوائے فلپیوں 4:21 میں جہاں یہ سب ایمانداروں کا حوالہ بھی دیتا ہے۔ مسیحی خُدا کے خاندان، مسیح کے بدن، انفرادی ایمانداروں پر قائم کی گئی نئی ہیکل کے افراد ہیں۔ یہ مغربی (امریکی) انفرادیت کیلئے ضروری الہیاتی توازن ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: مُقدّسین 1:7 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 8:28-30

۲۸۔ اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے مُحبت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لِئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافق بُلائے گئے۔ ۲۹۔ کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مُقرّر بھی کِیا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل بھی ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔ ۳۰۔ اور جن کو اُس نے پہلے سے مُقرّر کیا اُن کو بُلایا بھی اور جن کو بُلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا۔

8:28۔ ''سب چیزیں''۔ قدیم یونانی بڑھے حروف کے نُسخہ جات اے اور بی میں ''خُدا سب چیزیں مُمکن بناتا'' ہے۔ پیپری نُسخہ جات پی 46 میں ''خُدا'' بطور ''اکٹھے کام کرتے'' کا

فاعل ہے۔ یہ حتیٰ کہ گرائمر کی رُو سے مُمکن ہے کہ آیت 28 کا فاعل ''رُوح'' ہے (بحوالہ آیت 27 اور NEB,REB)۔ یہ آیات 18-17 کے ''دُکھ'' اور آیت 23 کی ''آہیں'' سے بھی مناسبت رکھتا ہے۔ یہاں ایمانداروں کے توسط سے کوئی ایسی خُوش قسمتی، مُقدر یا موقع نہیں ہے۔

☆ ''مل کر بھلائی پیدا کرتی ہیں''۔ یہ زمانہ حال عملی علامتی ہے۔ یہ بھی "syn" کے ساتھ مرکب ہے (بحوالہ آیت 26)۔ اِس لئے اِس کا لغوی طور مطلب ''سب چیزیں ایک دُوسرے کی معاونت سے بھلائی کیلئے کام جاری رکھتی ہیں''۔ یہ بدی اور دُکھ کی دُنیا میں ایک دقیق نظریہ ہے (اِس موضوع پر دو مددگار کتابیں ''وینہام اور حانا وتھل سمتھ کی ''خُدا کی بھلائیاں'' اور ''پُر مُسرت زندگی کے مسیحی بھید'' ہے)۔ یہاں ''بھلائی'' کی بطور ''اُس کے بیٹے کی شبیہہ سے مطابقت'' میں آیت 29 میں تعریف بیان کی گئی ہے۔ مسیح کی طرح ہونا نہ کہ خُوشحالی، شہرت یا صحت خُدا کا ہر ایماندار کیلئے لاتبدیل منصُوبہ ہے۔

☆ ''خُدا سے مُحبت رکھنے والوں کے... جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافق بُلائے گئے''۔ یہ دو زمانہ حال عملی صفت فعلی ہیں۔ یہ دو شرائط ہیں جو ایمانداروں کو زندگی کو مثبت طور (بحوالہ آیت 15) پر بغیر حالات کی پابندی کے دیکھنے کی اجازت دینا جاری رکھتے ہیں۔ دوبارہ انسانی آزادی (''مُحبت'') اور خُدا کی بادشاہی (''بُلائے گئے'') کی جُڑواں عہود کے پہلوؤں پر غور کریں۔

8:29-30۔ اِن آیات میں افعال مضارع عملی علامتی ہیں۔ وہ وقت سے قبل ایک تسلسل بناتے ہیں جب وقت مزید بر آں نہ ہوگا۔ خُدا ہمیں جانتا ہے اور ابھی بھی چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ساتھ ہوں۔ یہ ایک مجموعی نہ کہ انفرادی سیاق وسباق ہے۔ جلال کا حتمی عمل ابھی بھی مُستقبل ہے لیکن اِس سیاق وسباق میں یہ ایک تکمیل شُدہ کام کے طور بیان ہوا ہے۔

8:29۔ ''پہلے سے جانا''۔ پولُوس اِس اصطلاح کو یہاں اور 11:2 میں دو مرتبہ استعمال کرتا ہے۔ 11:2 میں یہ خُدا کی اسرائیل کیلئے وقت سے قبل مُحبت کا حوالہ ہے۔ یاد رکھیں کہ اصطلاح ''جانا'' عبرانی میں دوستانہ، شخصی تعلقات سے مناسبت رکھتی ہے نہ کہ کسی کے بارے میں حقائق سے (بحوالہ پیدائش 4:1 یرمیاہ 1:5)۔ یہاں یہ واقعات کے ایک سلسلے میں شامل ہے (بحوالہ آیات 30-29)۔ یہ اصطلاح تقدیر سے مناسبت رکھتی ہے۔ بحر حال، یہ بھی بیان کرنا چاہیئے کہ خُدا کا پہلے سے جاننا، چُناؤ کی بُنیاد نہیں ہے کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو چُناؤ برگشتہ انسان کے مُستقبل کے ردِعمل کی بُنیاد پر ہوتا جو کہ انسانی عمل ہوتا۔ یہ اصطلاح اعمال 26:5 پہلا پطرس 1:2,20 اور دُوسرا پطرس 3:17 میں بھی پائی جاتی ہے۔

☆ ''اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہُوں''۔ یہ اِس حوالے کی اہم سچائی ہے۔ یہ مسیحیت کا مقصد ہے (بحوالہ گلتیوں 4:19 افسیوں 4:13)۔ پاک ہونا خُدا کی ہر ایماندار کیلئے خواہش ہے۔ خُدا کا چُناؤ مسیح کی طرح ہونا ہے (بحوالہ افسیوں 1:4) نہ کہ خاص قائم رہنا۔ خُدا کی شبیہہ جو تخلیق میں انسان کو دی گئی (بحوالہ پیدائش 1:26;5:1,3;9:6) کو بحال ہونا ہے (بحوالہ کُلسیوں 3:10)۔ دیکھیئے نوٹ 8:21 پر اور خصُوصی موضوع: بُلائے گئے 1:6 پر۔

☆ ''تا کہ وہ بہُت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے''۔ زبُور 89:27 میں ''پہلوٹھا'' مسیحا کیلئے لقب ہے۔ پُرانے عہدنامے میں پہلوٹھا بیٹا ہونے کو فضیلیت اور فوقیت حاصل تھی۔ اصطلاح کُلسیوں 1:15 میں یسوع کی تخلیق میں پہلے سے موجودگی ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے اور کُلسیوں 1:18 اور مُکاشفہ 1:5 میں یسوع کا جی اُٹھنے میں پہلے سے ہونا ظاہر کرتی ہیں۔ اِس سیاق وسباق میں ایماندار اُس کے وسیلے سے اِس پہلے سے ہونے میں لائے جاتے ہیں۔

یہ اصطلاح یسوع کے تجسم کا حوالہ نہیں ہے بلکہ اُس کا بطور نئی نسل کے سربراہ کے (بحوالہ 5:12-21)، اپنے سلسلے کا پہلا، ہمارے ایمان کا اہم جُز، یعنی خُدا کی برکات کا سلسلہ ایمان کے خاندان تکہے۔

8:30۔ ''جلالِ''۔ خُدا کو اکثر بائبل میں اصطلاح ''جلال'' سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ اصطلاح تجارتی بُنیاد کے لفظ سے آتی ہے جس کا مطلب ''بھاری'' اور مفہومی طور پر سونے کی طرح بیش قیمت ہونا ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 3:23 پر۔ الہیاتی طور خُدا برگشتہ انسان کو آیات 30-29 میں درج اقدام کے سلسلے سے کفارہ بخش رہا ہے۔ آخری قدم ''جلال

پانا'' ہے۔ یہ ایمانداروں کی مُکمل نجات ہوگی۔ یہ جی اُٹھنے کے دن واقع ہوگی جب اُن کو اُن کا نیا جلالی بدن ملے گا(بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:50-58)اور وہ مُکمل طور پر تثلیثی خُدا کے ساتھ اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جائیں گے(بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:13-18 پہلا یوحنا 3:2)۔

NASB(تجدید شدہ)عبارت:8:31-39

۳۱۔پس ہم اِن باتوں کی بابتکیا کہیں؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالِف ہے؟ ۳۲۔جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کر دِیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشے گا؟ ۳۳۔خُدا کے برگزیدوں پر کون نالِش کرے گا؟ خُدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا ہے۔ ۳۴۔کون ہے جو مُجرم ٹھہرائے گا؟ مسِیح یِسُوعؔ وہ ہے جو مَر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خُدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔ ۳۵۔کون ہم کو مسیح کی مُحبّت سے جُدا کرے گا؟ مُصیبت یا تنگی یا ظُلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟ ۳۶۔چُنانچہ لِکھا ہے کہ ہم تیری خاطِر دِن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔ ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گِنے گئے۔ ۳۷۔مگر اُن سب حالتوں میں اُس وسیلہ سے جس نے ہم سے مُحبّت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصِل ہوتا ہے۔ ۳۸۔کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو مُحبّت ہمارے خُداوند مسیح یِسُوعؔ میں ہے اُس سے ہم کو نہ مَوت جُدا کر سکے گی نہ زِندگی۔ ۳۹۔نہ فرِشتے اور نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ اِستقبال کی چیزیں۔ نہ قدرت نہ بُلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

8:31۔''پس ہم اِن باتوں کے بعد کیا کہیں''۔ یہ پولُوس کا پسندیدہ فقرہ ہے جو اُس کی تمثیل نُمائی کی تنقیدی صُورت کی عکاسی کرتا ہے(بحوالہ 3:5;4:1;6:1;7:7;9:14,30)۔ یہ سوال پہلے سے دی گئی سچائیوں سے مناسبت رکھتا ہے۔ یہ یقینی ہے کہ کتنا بہت پہلے یہ حوالہ دیتا ہے۔ یہ 3:21-31 یا 8:1 یا 8:18 کا حوالہ ہوسکتا ہے۔ 8:1 میں ''پس'' کے استعمال کی وجہ سے اور سیاق وسباق کی وجہ سے 8:18 مُمکنہ طور پر اچھا اندازہ ہے۔

☆ ''اگر''۔ یہ ایک پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ کتنا حیران کُن امر ہے کہ ہماری گُناہوں کی جدوجہد کے بیچ بھی خُدا ہمارے لئے ہے۔

☆ ''تو کون ہمارا مخالف ہیں''۔ اسم ضمیر ''کون'' آیات 33,34,35 میں دُہرایا گیا ہے۔ یہ شیطان کا حوالہ ہے۔ یہ 31-39 تک پیراگراف نبیوں کی پُرانے عہدنامے کی ادبی تکنیک، عدالتی منظر کو استعمال کرتا ہے(بحوالہ میکاہ 1 اور 6)۔YHWH یہواہ اپنے لوگوں کو عدالت رُوحانی زناکاری کیلئے لے جاتا ہے۔ یہ یسعیاہ 50:8-9 کا اشارہ ہے۔

8:32۔''جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا''۔ خُدا باپ نے برگشتہ انسان کو اپنا سب سے بہتر حصّہ دیا ہے۔ وہ اب ایمانداروں کو نہ ہی چھوڑے گا اور نہ ہی اُنہیں کم دے گا (بحوالہ یوحنا 3:16 رومیوں 5:8)۔ کتنا دور ہدف ہے یہ بدلہ لینے والے پُرانے عہدنامے کے خُدا اور مُحبت رکھنے والے یسوع کا تصور ہے۔ یہ واضح نعمت خُدا کے ابراہام سے پیدائش 22:12,16 میں بیانات سے منعکس ہے۔ ربی اِس پُرانے عہدنامے کے حوالے کو ابراہام کی نسل کے مُتبادل مسح کئے جانے کی مذہبی تعلیم کی معاونت کیلئے استعمال کرتے تھے۔

☆ ''بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کر دیا''۔ لفظ ''سب'' اِس سیاق وسباق میں اہمیت کا حامل ہے۔ یسوع دُنیا کے گُناہوں کی خاطر موا(بحوالہ لُوقا 2:10-11 یوحنا 3:16;4:42;11:51 پہلا تمیتھیس 4:10 پہلا یوحنا 2:2;4:14)۔ یہ 5:12-21 کی آدم تا مسیح کی قسم کی عکاسی کرتا ہے۔ یسوع کی موت نے گُناہ کا مسئلہ حل کر دیا۔ اب یہ ''ایمان لائیں اور قبول کریں'' کا مسئلہ ہے۔

☆ ''وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشے گا''۔ یہ فعل فضل کی یوُنانی بُنیاد سے ہے۔ ''سب چیزیں'' آیت 17 کا حوالہ ہے۔

8:33-34۔ ’’نالش، راستباز، مُجرم، شفاعت‘‘۔ یہ تمام شرعی اصطلاحات ہیں۔ آیات 39-31 عالم اقدس میں عدالتی منظر ہے۔ یہ ہوسکتا ہے یسعیاہ 9-50:8 کا اشارہ ہو۔

8:33۔ ’’خُدا کے برگزیدوں‘‘۔ یسوع تمام انسانوں کیلئے خُدا کا برگزیدہ ہے (بارتھ)۔ نئے عہدنامے میں اِس پر واضح اور مکمل حوالہ افسیوں 4-1:3 اور رومیوں 26-9:14 ہے۔ باپ یسوع کو تمام انسانوں کو چُننے کیلئے چُنتا ہے۔ یسوع برگشتہ انسان کے ’’نہیں‘‘ کیلئے خُدا کی ’’ہاں‘‘ ہے۔

خصوصی موضوع: چُنا جانا/تقدیر اور الہیاتی توازن کی ضرورت

چُنا جانا ایک منفرد مذہبی اصول ہے۔ بحر حال یہ کوے ءاقربا پروری کیلئے بُلاہٹ نہیں ہے۔ مگر ایک راستے کی بُلاہٹ ہے، ایک آلہ یا دُوسروں کیلئے کفارے کا ایک ذریعہ ہے۔ پُرانے عہدنامے میں یہ اصطلاح بُنیادی طور پر خدمت کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ نئے عہدنامے مین یہ بُنیادی طور پر نجات کیلئے استعمال ہوتی تھی جو خدمت کا اجرا ہے۔ بائبل کبھی بھی بظاہر دکھائی دینے والے مسئلے خُدا کی خُودمُختاری اور انسان کی آزاد مرضی میں مصالحت کرتی نظر نہیں آتی بلکہ دونوں کی تائید کرتی ہے۔ بائبل کے اِس تناؤ کی ایک اچھی مثال خُدا کی خُودمُختاری کے چناؤ پر رومیوں 9 اور انسانیت کے ضروری ردِعمل پر رومیوں 10 ہوسکتی ہے۔ (بحوالہ 10:11,13)۔

اِس الہیاتی تناؤ سے متعلقہ کُنجی افسیوں 1:4 میں پائی جاسکتی ہے۔ یسوع خُدا کا چُنا ہُوا شخص اور تمام اُس میں بالقوی چُنے گئے ہیں (کارل بارتھ)۔ یسوع پست حال انسانیت کی ضرورت کیلئے خُدا کی ’’ہاں‘‘ ہے۔ (کارل بارتھ)۔ افسیوں 1:4 اِس مسئلے میں مدد کرنے کیلئے مذید واضح کرتے ہوئے زور دیتا ہے کہ تقدیر کی منزل عالم اقدس نہیں ہے۔ مگر پاکی (مسیح کی طرح) ہونا ہے۔ ہم اکثر انجیل کے فوائد کی طرف کشش محسوس کرتے ہیں اور ذمہ داریوں کو نظرانداز کرتے ہیں۔ خُدا کی بُلاہٹ (چُنا جانا) وقتی طور ہی نہیں بلکہ ہمیشگی کے طور ہے۔

مذہبی اصول دوُسری سچائیوں کے تعلق کے طور پر بھی آتے ہیں۔ کسی واحد غیر متعلقہ سچائی کے طور پر نہیں۔ ایک اچھی مناسبت ستاروں کے جھُرمٹ کی ایک واحد ستارے سے ہوسکتی ہے۔ خُدا یہ سچائی نہ صرف مشرقی بلکہ مغربی نسلوں میں بھی پیش کرتا ہے۔ ہمیں خلاف قیاس مقامی زبان سے متعلقہ مذہبی اصُولوں کی سچائیوں سے پیدا کردہ تناؤ کو ختم نہیں کرنا چاہئے۔ یہ کہ خُدا بطور افضل واعلیٰ بمقابلہ خُدا بطور بے عیب۔ مثال کے طور پر تحفظ بمقابلہ ثابت قدمی؛ یسوع باپ میں مساوی بمقابلہ یسوع باپ کے تابع؛ مسیحی آزادی بمقابلہ عہد کے ساتھی کیلئے مسیحی ذمہ داری وغیرہ۔

’’عہد‘‘ کا الہیاتی نظریہ خُدا کی خُودمُختاری سے اتفاق کرتا ہے (جو ہمیشہ شروعات کرتا ہے اور نظام العمل طے کرتا ہے) یعنی لازمی شروعات جاری رہنے والی بازگشت، اور انسانوں کی طرف سے مذہبی ردِعمل (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21)۔ قولِ محال کے ایک طرف عبارتی ثبوت اور دوُسرے سے توبہ سے اجتناب دھیان کریں۔ صرف اپنی پسند کے مذہبی اُصول اور الہیاتی نظام پر زور دینے سے بھی اجتناب کریں۔

8:34۔ ’’خُدا کی دہنی طرف‘‘۔ یہ ایک علم الانسانی استعارہ ہے۔ خُدا جسمانی بدن نہیں رکھتا۔ وہ ’’ایک ابدیت کی رُوح‘‘ ہے۔ یہ استعارہ قُدرت کا مُقام، اختیار اور پہلے سے ہونے کی بات کرتا ہے۔ پولُس اِس اظہار کو اکثر استعمال نہیں کرتا (بحوالہ افسیوں 1:20 کُلسیوں 3:1)۔ پولُس ہوسکتا ہے آیت 34 میں ابتدائی مسیحی عقیدے کا حوالہ دے رہا ہو (بحوالہ فلپیوں 2:6ff پہلا تمیتھیس 3:16)۔

☆۔ ’’شفاعت‘‘۔ یسوع کی خدمت جاری رہتی ہے۔ یسوع ہمارے لئے شفاعت کرتا ہے (بحوالہ عبرانیوں 4:4-16;7:25) جیسے کہ رُوح کرتا ہے (آیات 27-26)۔ یہ اصطلاح ’’رُوح اُلقُدس‘‘ سے ہے جو رُوح کیلئے یوحنا 16:14 میں اور بیٹے کیلئے پہلا یوحنا 2:1 میں استعمال ہوئی ہے۔ یہ ایک اور دُکھ اُٹھانے والے خادم کے مزامیر کا اشارہ ہے (بحوالہ یسعیاہ 53:12)۔

8:35۔ ’’مسیح کی مُحبّت‘‘۔ یہ یا تو موضوعاتی ہے یا فاعلی ملکیتی ہے۔ یہ درج ذیل ہوسکتا ہے (1) مسیح کی ایمانداروں کیلئے مُحبت یا (2) ایمانداروں کی مسیح کیلئے مُحبت۔ نمبر ایک اِس

سیاق وسباق میں زیادہ موزوں بیٹھتا ہے (اور دُوسرا کرنتھیوں 5:14) کیونکہ ایمانداروں کی مسیح کیلئے مُحبت آتی ہے اور جاتی ہے لیکن مسیح کی ہمارے لئے مُحبت یقینی اور پائیدار ہے۔

☆۔ ''مُصیبت یا تنگی، یا ظُلم یا کال یا ننگا پن''۔ مسیحیوں کو اِس دُنیا میں مُشکلات ہونگی، لیکن نہ ہی یہ مُشکلات نہ ہی بدی کی طاقتیں اُنہیں خُدا سے جُدا کر سکتی ہیں۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: آخری مُصیبت 5:3 پر۔

8:36۔ یہ زبُور 44:22 سے اقتباس ہے۔ اِس زبُور میں خُدا اپنے دُکھ اُٹھانے والے لوگوں کی رہائی کیلئے بُلاتا ہے۔

8:37۔ NASB ''لیکن اِن سب باتوں میں ہم بہت بڑی فتح حاصل کرتے ہیں''

NKJV ''مگر اِن سب باتوں میں ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے''

NRSV ''نہیں، اِن سب باتوں میں ہم فاتح سے بڑھکر ہیں''

TEV ''نہیں، اِن سب باتوں میں ہمیں اُس کے وسیلے سے مُکمل فتح ہے''

JB ''یہ وہ آزمائشیں ہیں جن کے ذریعے ہم فتح پاتے ہیں''

یہ اصطلاح ''فتح'' کی وضاحتی صُورت ہے۔ پولُوس نے یقیناً یہ اصطلاح (hyper+nikao) دی ہوگی۔ یہ ایک دلچسپ مرکب استعارہ ہے، ''فاتح بھیڑیں''۔ ایماندار مسیح کے وسیلے سے فاتح ہیں (بحوالہ یوحنا 16:33 پہلا یوحنا 2:13-14;4:4;5:4)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: پولُوس کا Huper مرکبات کا استعمال 1:30 پر۔

☆۔ ''جس نے ہم سے مُحبت کی''۔ اسم ضمیر باپ یا بیٹے کا حوالہ ہوسکتا ہے۔

8:38۔ ''مُجھ کو یقین ہے''۔ یہ ایک کامل مجہول علامتی ہے جس کا مطلب ''میں ہوں اور یقین رکھنا جاری رکھوں گا''۔

☆۔ ''قُدرت۔۔ حکومتیں''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہے: (1) اِس دور کی بدی کی فرشتانہ یا شیطانی قوتیں (بحوالہ افسیوں 2:2;6:12 پہلا کرنتھیوں 15:24 کُلسیوں 1:16)؛ یا (2) مُمکنہ طور پر برگشتہ دُنیا کے غیر شخصی کردار (مذہب، حکومت، تعلیم، ادویات وغیرہ) جو برگشتہ انسان کو خُدا سے آزاد ظاہر کرتی ہیں (بحوالہ ہینڈریکس برکوف، ''قُدرتیں اور حکومتیں'')۔

8:39۔ ''بُلندی نہ پستی''۔ یہ اصطلاحات ستاروں کے بُلند ترین مقام اور چاند کیلئے استعمال ہوئی ہیں جنہیں دیوتا مانا جاتا تھا اور جو انسانی زندگیوں پر اختیار رکھتی تھیں (بقول جوتش)۔ بعد میں یہ بدعت میں تکنیکی اصطلاحات بن گئیں جو eons کیلئے اور فرشتانہ درجات کیلئے عارفین کہلاتی تھیں یعنی پاک دیوتا اور کم درجے کے دیوتا کے درمیان جو گُناہ کا مادہ تشکیل دیتے ہیں

☆۔ ''نہ کوئی اور مخلُوق''۔ یہ لغوی طور ''کسی اور طرح کی مخلوق'' (heteros) ہے۔ سیاق وسباق تقاضا کرتا ہے کہ یہ فرشتانہ اختیارات کا مزید حوالہ ہے۔ یونانی حرف جار heteros کے درمیان فرق مختلف قسم کا ایک اور، اور allos، اِسی قسم کا ایک اور کا ہے جو کوئینے یونانی میں فرسودہ ہوتے جا رہے ہیں، لیکن اِس سیاق وسباق میں یہ ابھی بھی اُسی فرق کو ظاہر کرتے ہیں۔

☆۔ ''کہ خُدا کی جو مُحبّت ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہے۔۔۔نہ۔۔۔نہ جُدا کر سکے گی''۔ کیا ہی عظیم اُلشان یقین دہانی کا بیان ہے۔ یہ باب کسی سزا کے بغیر اور کسی علیحدگی کے بغیر شروع ہوتا ہے۔ کوئی بھی ایمانداروں کی نجات نہیں لے سکتا۔ بحرحال، کسی کو دونوں ابتدائی (بحوالہ 3:21-31) اور مسلسل (بحوالہ ابواب 4-8) کا ردعمل کرنا ہے۔ رُوح کُلید ہے لیکن یہاں مشرُوط عہد کا لازمی ردعمل ہے۔ توبہ اور ایمان ضروری ہیں (بحوالہ مرقس 1:15 اعمال 3:16,19;20:21) جس طرح تابعداری اور صبر ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ باب 8، کیسے باب 7 سے تعلق رکھتا ہے؟

2۔ اگر کوئی سزا نہیں ہے تو گُناہ کیسے ایماندار کی زندگی میں اثر انداز ہوتا ہے؟

3۔ کیا رُوح اُلقدس یا یسوع ایمانداروں کے دلوں میں بستا ہے (آیت 9)؟

4۔ فطرت کیسے انسان کے گُناہ سے مُتاثر ہوئی (آیات 22-19)؟ کیا فطرت آسمان کا حصّہ ہو سکتا ہے (بحوالہ یسعیاہ 10-11:6)؟

5۔ رُوح اُلقدس کیسے ہمارے لئے دُعا کرتا ہے (آیات 27-26)؟ کیا یہ ’غیر زبانوں میں بات‘ کرنے‘‘ کا حوالہ ہے ؟

6۔ بائبل یہ کیسے کہتی ہے کہ تمام چیزیں اِس بدکار دُنیا میں نیکی کیلئے کام کرتی ہیں (آیت 28)؟ ’’نیکی‘‘ کی تعریف کریں (آیت 29)۔

7۔ آیت 30 میں الہیاتی واقعات کے سلسلے میں سے پاکیزگی کو کیوں چھوڑ دیا گیا ہے؟

8۔ آیات 39-31 کو عدالتی منظر کیوں کہا جا سکتا ہے؟

9۔ آیت 34 میں یسوع کے بارے میں کہی جانے والی چار چیزوں کو درج کریں۔

رومیوں ۹ (Romans 9)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
اسرائیل کی فضیلتیں 9:1-5	خُدا اور اُس کے لوگ 9:1-5	اسرائیل کے ایمان نہ لانے کا مسئلہ 9:1-5	اسرائیل کا مسیح سے انکار 9:1-5	خُدا کا چُننا 9:1-5
خُدا نے اپنا وعدہ قائم رکھا 9:6-13	9:6-9; 9:10-13	خُدا کا اسرائیل سے وعدہ ناکام نہیں رہا 9:6-13	اسرائیل کا انکار اور خُدا کا مقصد 9:6-13	9:6-13; 9:14-18
خُدا بے انصاف نہیں ہے 9:14-18;9:19-21;9:22-24	خُدا کا غُصّہ اور رحم 9:19-21; 9:22-29	خُدا کا چُننے کا حق 9:14-18; 9:19-26;9:27-29	اسرائیل کا انکار اور خُدا کا انصاف 9:14-29	خُدا کا غضب اور رحم 9:19-29
سب پُرانے عہدنامے میں پیشتر سے بتایا گیا ہے 9:25-29;9:30-33	اسرائیل اور خُوشخبری 9:30-10:4	حقیقی راستبازی ایمان سے ہوتی ہے 9:30-10:4	اسرائیل کی موجودہ حالت 9:30-33	اسرائیل اور خُوشخبری 9:30-10:4

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

ابواب 11 - 9 کا ابواب 8 - 1 سے تعلق:

۱۔ اِس ادبی اکائی کے ابواب 8-1 سے تعلق کو سمجھنے کے دو طریقے ہیں:

۱۔ یہ مُکمل طور پر علیحدہ موضوع ہے اور ایک الہیاتی جُز

ا۔ یہاں پر وسیع موازنہ ہے اور 8:39 اور 9:1 کے درمیان منطقی رابطے کی کمی ہے

ب۔ یہ مومنین یہودی اور مومنین غیر قوموں کے درمیان رومیوں کی کلیسیا میں موجود تاریخی تناؤ سے براہ راست تعلق رکھتا ہے۔یہ مُمکنہ طور پر بڑھتی

ہوئی غیر قوموں کی کلیسیا میں قیادت سے تعلق رکھتا ہے۔

ج۔ اُس زمانے میں پولُوس کی اسرائیل کے بارے میں (اور شریعت) مُنادی اور اُس کی غیر قوموں کیلئے رسالت (مفت فضل کی دعوت) کے بارے میں غلط فہمی تھی، اِس لئے وہ اِس حصّے میں اِس موضوع پر بات کرتا ہے۔

۲۔ یہ پولُوس کی خُوشخبری کی پیشکاری کا آخری حصہ اور نتیجہ ہے۔

ا۔ پولُوس باب 8 کا ''خُدا کی مُحبت سے کوئی علیحدگی نہیں'' کے وعدے کا نتیجہ دیتا ہے۔ عہد کے لوگوں کے ایمان نہ لانے کا کیا معاملہ ہے؟

ب۔ رومیوں 11-9 اسرائیل کے ایمان نہ لانے کے حوالے سے خُوشخبری کے قول محال کے جوابات دیتا ہے۔

ج۔ پولُوس اِس اہم مسئلے کو پُوری خط میں مخاطب کرتا ہے (بحوالہ 31-1:3,16;3:21 اور 4:1ff)۔

د۔ پولُوس دعویٰ کرتا ہے کہ خُدا اپنے کلام سے سچا ہے۔ تو پُرانے عہد نامے کے اسرائیل سے کلام کا کیا معاملہ ہے؟ کیا وہ تمام وعدے باطل اور منسُوخ ہیں؟

ب۔ اِس ادبی اکائی کا خاکہ کھینچنے کے کئی مُمکنہ انداز ہیں۔

ا۔ قیاسی فاعل (تنقیدی) سے پولُوس کے سوالات کے استعمال کے ذریعے

ا۔ 9:6

ب۔ 9:14

ج۔ 9:19

د۔ 9:30

ر۔ 11:1

س۔ 11:11

۲۔ رومیوں 11-9 ادبی اکائی بناتے ہیں۔ ان کی مُکمل طور پر اکٹھے تشریح کی جانی چاہیئے۔ بحرحال یہاں کم از کم تین اہم موضوعاتی تقسیم ہیں۔

ا۔ 9:1-29 (خُدا کی حاکمیت پر زور دیتے ہوئے)

ب۔ 9:30-10:21 (انسانی ذمہ داری پر زور دیتے ہوئے)

ج۔ 11:1-32 (خُدا کا بشمول، ابدی کفارے کا مقصد)

۳۔ بُنیادی موضوع سے: رومیوں کے اِس حصّے کا اچھا خاکہ تھامس نیلسن پبلشرز کے NKJV کی عبارتی تقسیم میں پایا جاتا ہے۔

ا۔ اسرائیل کا مسیح سے انکار، 9:1-5

ب۔ اسرائیل کا خُدا کے مقصد سے انکار، 9:6-13

ج۔ خُدا کے انصاف سے اسرائیل کا انکار، 9:14-29

د۔ اسرائیل کی موجودہ صُورتحال، 9:30-33

ر۔ اسرائیل اور خُوشخبری، 10:1-13

س۔ اسرائیل خُوشخبری سے انکار کرتے ہیں، 10:14-21

ص۔ اسرائیل کا انکار مُکمل نہیں، 11:1-10

ط۔ اسرائیل کا انکار حتمی نہیں، 11:11-36

ج۔ یہ حصّہ شعوری پیش کش (منطقی خاکے) کے ساتھ ساتھ دل سے نکلی ہوئی آہ ہے۔ اِس کا جذبہ ہمیں خُدا کا باغی اسرائیل پر ہوسیع 9-4,8-11:1 دل ٹوٹنے کی یاددہانی کراتا ہے۔

کئی طرح سے باب 7 میں شریعت کا درد اور اچھائی ابواب 10-9 کے متوازی ہے۔ دونوں معاملوں میں پولُوس کا دل خُدا سے شریعت کے طنز پر ٹوٹ رہا ہے جو زندگی کے بجائے موت لائی۔

د۔ پولُوس کا ابواب 11-9 میں کوئی 25 پُرانے عہدنامے کے اقتباسات اُس کے پُرانے عہدنامے کے ماخذ سے اسرائیل کے قول محال کی وضاحت کی خواہش کو ظاہر کرتے ہیں جیسے اُس نے باب 4 میں کیا نہ کہ محض موجودہ تجربہ۔ ابراہام کی طبعی نسل کی اکثریت نے خُدا سے انکار کیا، حتیٰ کہ ماضی میں بھی۔

ر۔ یہ عبارت افسیوں 14-1:3 کی طرح انسان کے کفارے کیلئے خُدا کے ابدی مقاصد پر بات کرتا ہے۔ پہلے پہل یہ خُدا کا کُچھ افراد کو چُننا اور دیگر افراد سے انکار (surpalapsarian Calvinism) کو بیان کرتا ہے۔ بحرحال، میں سمجھتا ہوں کہ تاکید افراد پر نہیں ہے بلکہ خُدا کے ابدی کفارے کے منصوبے پر ہے (بحوالہ پیدائش 3:15؛ اعمال 2:23;3:18;4:28 اور 13:29)۔

جیروم کا بائبل کا تبصرہ، جلد دوئم، ''نیا عہدنامہ'' جوزفرائے فتز مائر اور ریمنڈائی براؤن کا تلخیص کردہ کہتا ہے:

''یہ پس منظر سے اندازہ کرنا اہم ہے کہ پولُوس کا نکتہ نظرا دارتی ہے، وہ افراد کی ذمہ داری پر بات چیت نہیں کر رہا۔ یہ یُوں لگتا ہے کہ وہ الٰہی پیشنگوئی کے سوالات سامنے لاتا ہے، اِس کا افراد کا جلال کی الٰہی پیشنگوئی سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔ (صفحہ 318)۔

باب 9 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ باب 8 اور باب 9 کے درمیان کیا ہی شدید رویوں کی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

ب۔ ادبی اکائی (11-9) درج ذیل پر بات کرتی ہے: (1) نجات کی بُنیاد (2) خُدا کا چُننے کا مقصد اور (3) ایمان نہ لانے والے اسرائیل کی بے وفائی بمقابلہ YHWH یہواہ کی وفاداری۔

ج۔ باب 9 خُدا کی حاکمیت پر نئے عہدنامے کے حوالوں میں سے ایک مضبوط ترین ہے (اور یہ کہ دُوسرا افسیوں 14-1:3 ہے) جبکہ باب 10 انسانی آزاد مرضی کو واضح طور بار بار بیان کرتا ہے (بحوالہ ''ہر کوئی'' آیت 4، ''جو کوئی'' آیات 11,13، ''سب'' آیت 12 [دو مرتبہ])۔ پولُوس کبھی بھی اِس الٰہیاتی تناؤ سے مصالحت کی کوشش نہیں کرتا۔ یہ دونوں دُرست ہیں۔ بہت سی بائبل کی مذہبی تعلیم قول محال یا لسانیاتی انداز میں پیش کی جاتی ہے۔ زیادہ تر تاریخی وضع کردہ الٰہیاتی نظام منطقی ہیں لیکن وہ بائبل کی سچائیوں کے عبارتی ثبوت کا صرف ایک پہلو اُجاگر کرتی ہیں۔ دونوں اگسٹین ازم اور کیلون ازم بمقابلہ جُزوی پیلی گیانازم اور آرمینانازم میں سچائیوں اور غلطیوں کے عنصر ہیں۔

د۔ 33-9:30 باب 9 کا خُلاصّہ ہے اور باب 10 کا موضوع ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 5-9:1

۱۔ میں مسیح میں سچ کہتا ہوں جھوٹ نہیں بولتا اور میرا دِل بھی رُوح القدس میں گواہی دیتا ہے ۲۔ کہ مُجھے بڑا غم ہے اور میرا دِل برابر دُکھتا رہتا ہے ۳۔ کیونکہ یہاں تک منظوُر ہوتا کہ اپنے بھائیوں کی خاطِر جو جسم کے رُو سے میرے قرابتی ہیں مَیں خُود مسیح سے محرُوم ہو جاتا ۴۔ وہ اسرائیلی ہیں اور لے پالک ہونے کا حق اور جلال عہُود اور شرِیعت اور عِبادت اور وعدے اُن ہی کے ہیں ۔ ۵۔ اور قوم کے بزرگ اُن ہی کے ہیں اور جسم کے رُو سے مسیح بھی اُن ہی میں سے ہُوا جو سب کے اوپر اور ابد تک خُدا اِ محمُود ہے۔ آمین۔

9:1-2۔ آیات 1 اور 2 یونانی میں ایک فقرہ بناتے ہیں۔ پولوس بہت سی وجوہات دے رہا ہے کہ کیسے وہ (رومیوں میں کلیسیا) جانتے تھے کہ وہ سچائی بتا رہا تھا: (1) اُس کا رُوح کی ہدایت میں شعور، آیت 1، (2) اُس کا مسیح کے ساتھ ملاپ، آیت 1 اور (3) اُس کے اسرائیل کیلئے گہرے احساسات، آیت 2۔

9:1۔ ''میں مسیح میں سچ کہتا ہوں جھوٹ نہیں بولتا''۔ پولُوس اکثر یہ بیان دیتا تھا (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 11:10 گلتیوں 1:20 پہلا تمیتھیس 2:7) یا اِس سے ملتا جلتا خُدا کے بارے میں بطور اُس کی گواہی کے (بحوالہ رومیوں 1:9 دوُسرا کرنتھیوں 1:23;11:31 فلپیّوں 1:8 پہلا تھسلنیکیوں 2:5,10)۔ یہ اُس کا تعلیم اور مُنادی کی سچائی کا دعویٰ کرنے کا ایک انداز تھا۔

☆۔ ''میرا دِل''۔ یہ ایمانداروں کی خُدا کی عطا کردہ رُوح کی ہدایت میں اخلاقیات کی سمجھ کا حوالہ ہے۔ ایک طرح سے یہ ایمانداروں کیلئے اختیار کا اہم ماخذ ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے جو ہمارے ذہنوں میں خُدا کی رُوح کی وساطت سے سمجھا اور عمل پیرا ہوتا ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 1:5,19)۔ مسئلہ اُس وقت کھڑا ہوتا ہے جب ایماندار اور اِس معاملے کیلئے غیر ایماندار بھی رُوح اور کلام سے انکار جاری رکھتے ہیں، اِس سے پھر کسی کے گُناہ کی سرزنش کرنا زیادہ آسان ہو جاتا ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 2:14-16;4:2)۔ ہمارے شعور تہذیبی اور تجرباتی طور پر مشرُوط ہوتے ہیں۔

☆۔ NASB ''میرے ساتھ رُوح اِلقدُس میں گواہی دیتا ہے''۔

NKJV ''رُوح اُلقدس میں گواہی دیتا ہے''

NRSV ''رُوح اُلقدس سے تصدیق کرتا ہے''

TEV ''رُوح اُلقدس کی حُکمرانی میں ہے''

JB ''رُوح اُلقدس کے ملاپ میں میری گواہی دیتا ہے''

پولُوس یقین رکھتا تھا کہ اُس کی بُلاہٹ خاص تھی اور اُسے یہ مسیح کی طرف سے ذمہ داری ملی تھی (بحوالہ اعمال 9:1-22 پیدائش 1:1)۔ وہ رسُول تھا اور الٰہی اختیار سے بات کرتا تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 7:25,40)۔ وہ قوم بنی اسرائیل کی بے اعتقادی اور غیر یقینی پر خُدا کے غم میں شراکت کرتا تھا (بحوالہ آیت 2)۔ اُنہیں اتنی زیادہ فضیلتیں حاصل تھیں (بحوالہ آیات 4-5)۔

پولُوس یہاں تین وجوہات بیان کرتا ہے جس سے وہ یقین رکھتا تھا کہ وہ سچ کہتا ہے۔

ا۔ اُس کی مسیح کے ساتھ قرابت

۲۔ اُس کا شعور

۳۔ اُس کی رُوح کی ہدایت میں سمجھ (بحوالہ 8:14,16)

9:3۔ NKJV, NASB, NRSV ''کیونکہ مُجھے یہاں تک مُنظور ہوتا''۔

TEV ''کیونکہ اُن کی خاطر مُجھے یہاں تک منظور ہوتا''

JB ''میں چاہتا ہوں''

پولُوس اپنے لوگوں، اسرائیل کیلئے گہرا دُکھ محسوس کرتا تھا کہ اُس کی علیحدگی اُنہیں قرابت کیلئے کوئی فائدہ دے سکتی تو وہ ایسا کرنے سے دریغ نہ کرتا، آیت 3۔ اِس آیت میں اتنی مضبوط تاکیدی گرائمر کی رُو سے تعمیر ہے (غیر کامل وسطی علامتی دونوں autos اور ego کے ساتھ اور زمانہ حال فاعلی)۔ اِس دُعا کی شدت اور وزن بالکل مُوسیٰ کی خروج

32:30-35 میں گُناہگار اسرائیل کیلئے درمیانی دُعا کی طرح ہے۔ یہ موزوں طور پر خواہش کے بیان نہ کہ حقیقت کے طور سمجھا جائے۔ یہ گلتیوں 4:20 میں غیر کامل زمانے کے استعمال سے ملتا جُلتا ہے۔

خُصوصی موضوع: درمیانی دُعا

I۔ تعارف

A۔ یسوع کی مثال کی وجہ سے دُعا معنی خیز ہے۔

ا۔ ذاتی دُعا، مرقس 1:35؛ لُوقا 3:21; 6:12; 9:29; 22:29-46

ب۔ ہیکل کی صفائی، متی 21:13؛ مرقس 11:17؛ لُوقا 19:46

ج۔ مثلِ دُعا، متی 6:5-13؛ لُوقا 11:2-4

B۔ دُعا، پیار کرنے والے خُداوند میں اپنے ذاتی یقین کو عملہ شکل میں لانا ہے، جو موجود ہے اور چاہتا ہے، اور ہمارے لئے اور دُوسروں کیلئے عمل بھی لاتا ہے۔

C۔ خُدا نے ذاتی طور پر اپنے آپ کو اپنے بچوں کی دُعاؤں پر کام کرنے کیلئے کئی سطحوں پر محدود کر رکھا ہے۔ (cf. یعقوب 4:2)

D۔ دُعا کا بڑا مقصد شراکت اور تثلیثی خُدا میں وقت گزاری ہے۔

E۔ دُعا کی وسعت وہ سب کُچھ ہے جو ایماندار سے تعلق رکھتا ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہوئے ایک مرتبہ دُعا کر سکتے ہیں، یا بار بار جیسے کہ خیال یا فکر دوبارہ ہوتی ہے۔

F۔ دُعا میں کئی جُز شامل ہو سکتے ہیں۔

ا۔ تثلیثی خُدا کی تمجید اور پرستش

۲۔ خُدا کی اُس کی موجودیت، شراکت اور مہیا کرنے پر شُکر گزاری۔

۳۔ اپنے گناہگار ہونے کا اعتراف، دونوں موجودہ اور پہلے کے لئے۔

۴۔ ہماری محسوص کی جانے والی ضرورتوں اور خواہشوں کی درخواست کیلئے۔

۵۔ درمیانی طور جہاں ہم باپ کے سامنے دُوسروں کی ضرورتوں کو لاتے ہیں۔

G۔ درمیانی طور کی دُعا ایک بھید ہے۔ خُدا ہم سے زیادہ اُن سے پیار کرتا ہے جن کیلئے ہم دُعا کرتے ہیں۔ اِس کے علاوہ ہماری دُعائیں، اکثر تبدیلی، ردِعمل یا ضرورت کو مُتاثر کرتی ہیں نا صرف ہم میں بلکہ اُن میں بھی۔

II۔ بائبل سے مواد

A۔ پُرانا عہد نامہ

ا۔ درمیانی دُعاؤں کی چند مثالیں۔

a۔ ابراہام کی سدوم کیلئے گڑگڑاہٹ، پیدائش 18:22 ff

b۔ موسیٰ کی اسرائیل کیلئے دُعا

ا۔ خُروج 5:22-23

۲۔ خُروج 32:31 ff

۳۔ استثنا 5:5

۴۔ استثنا 9:18; 25 ff

c۔سیموئیل کی اسرائیل کیلئے دُعا۔

ا۔پہلا سیموئیل 7:5-6, 8-9

۲۔پہلا سیموئیل 12:16-23

۳۔پہلا سیموئیل 15:11

d۔داؤد اپنے بچے کیلئے دُعا کرتا ہے۔دوُسرا سیموئیل 12:16-18

۲۔خُدا ثالثوں کی تلاش میں ہے،یسعیاہ 59:16

۳۔علم میں ہونے والے،بنا اعتراف کئے گُناہ یا غیر پچھتاوے والے رویہ ہماری دُعاؤں کو مُتاثر کرتا ہے۔

a۔زبُور 66:1

b۔امثال 28:9

c۔یسعیاہ 59:1-2; 64:7

B۔نیا عہد نامہ

ا۔خُدا بیٹے اور خُدا روُح القدس کی ثالثی خدمت۔

a۔یسوع

ا۔روُمیوں 8:34

۲۔عبرانیوں 7:25

۳۔پہلا یوحنا 2:1

b۔روُح القدس،روُمیوں 8:26-27

۲۔پولُوس کی ثالثی خدمت

a۔یہودیوں کیلئے دُعا

ا۔رومیوں 9:1ff

۲۔رومیوں 10:1

b۔کلیسیاؤں کیلئے دُعا

ا۔رومیوں 1:9

۲۔افسیوں 1:16

۳۔فلپیّوں 1:3-4, 9

۴۔کُلسیوں 1:3,9

۵۔پہلا تھِسلینیکیوں 1:2-3

۶۔دوُسرا تھِسلینیکیوں 1:11

۷۔دوُسرا تمِیُتھیس 1:3

۸۔فلیمون v. 4

c۔ پولوس کلیسیاؤں سے اپنے لئے دُعا کیلئے کہتا ہے۔

۱۔ رومیوں 15:30

۲۔ دوُسرا کرنتھیوں 1:11

۳۔ افسیوں 6:19

۴۔ کُلسیوں 4:3

۵۔ پہلا تھسلنیکیوں 5:25

۶۔ دوُسرا تھسلنیکیوں 3:1

۳۔ کلیسیاؤں کی ثالثی خدمت

a۔ ایک دوُسرے کیلئے دُعا۔

۱۔ افسیوں 6:18

۲۔ پہلا تیمتھیس 2:1

۳۔ یعقوب 5:16

b۔ دُعا کی درخواست خاص گروہوں کیلئے کی گئی

۱۔ ہمارے دُشمن، متی 5:44

۲۔ مسیحی محنت کش لوگ، عبرانیوں 13:18

۳۔ حُکمران، پہلا تیمتھیس 5:13-16

۴۔ بیماروں کیلئے، یعقوب 5:13-16

۵۔ برگشتہ ہونے والوں کیلئے، پہلا یوحنا 5:16

c۔ تمام لوگوں کیلئے دُعا، پہلا تیمتھیس 2:1

III۔ دُعاؤں کے ردِعمل میں رُکاوٹیں۔

A۔ ہمارا مسیح اور روُح القدس سے تعلق

۱۔ خُداوند میں مستقل رہیں۔ یوحنا 15:7

۲۔ خُداوند کے نام میں، یوحنا 14:13,14; 15:16; 16:23-24

۳۔ روُح القدس میں، افسیوں 6:18، یہوُداہ 20

۴۔ خُداوند کی مرضی کے مطابق، متی 6:10 پہلا یوحنا 5:14-15; 3:22

B۔ مقاصد

۱۔ مت ڈگمگائیں، متی 21:22 یعقوب 1:6-7

۲۔ انکساری اور توبہ، لوُقا 18:9-14

۳۔ بیجا مانگنے پر، یعقوب 4:3

۴۔ خُودغرضی، یعقوب 4:2-3

C۔دُوسرے پہلو۔

ا۔مستقل مزاجی

a۔لُوقا18:1-8

b۔کُلسیوں4:2

c۔یعقوب5:16

۲۔مانگتے رہیں۔

a۔متی7:7-8

b۔لُوقا11:5-13

c۔یعقوب1:5

۳۔گھر میں نا اتفاقی، پہلا پطرس3:7

۴۔علم میں ہونے والے گُناہوں سے آزادی

a۔زبُور66:18

b۔امثال28:9

c۔یسعیاہ59:1-2

d۔یسعیاہ64:7

IV۔الہیاتی نتیجہ

A۔کیا اختیار! کیا موقع! کیا فرض اور ذمہ داری!

B۔یسوع ہماری مثال ہے۔رُوح القُدس ہمارا رہنُما ہے۔باپ سرگرمی سے انتظار کرتا ہے۔

C۔یہ آپ کو، آپ کے خاندان کو، آپ کے دوستوں کو اور پوُری دُنیا کو تبدیل کرسکتا ہے۔

☆ NASB "میں خُود مسیح سے مُحروم، جُدا ہو جاتا"۔

NKJV "میں خُود مسیح سے مُحروم ہو جاتا"۔

NRSV "میں خُود مسیح سے محرُوم اور الگ ہو جاتا"

TEV "میں خُود خُدا کے غضب کے زیر اثر ہوتا اور مسیح سے الگ ہو جاتا"

JB "میں اپنی مرضی سے لعنت برداشت کرتا اور مسیح سے الگ ہو جاتا"

"لعنت" کیلئے عبرانی میں بہت سے الفاظ ہیں۔Harem خُدا کو کُچھ دینے کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ ہفتاوی بطور anthema، احبار27:28)، عام طور پر ہلاکت کیلئے (بحوالہ استثنا7:26 یوشیع6:17-18;17:12)۔یہ "مُقدس جنگ" کے نظریہ کیلئے استعمال ہونے والی اصطلاح تھی۔خُدا نے کہا کہ کنعانیوں کو ہلاک کردو اور یریحو پہلا موقع یا "پہلا پھل" تھا۔

نئے عہدنامے میں anathema اور اُس کی متعلقہ صُورتیں بہت سے مختلف معنوں میں استعمال ہوتے تھے:(1)خُدا کیلئے تحفہ یا قُربانی کے طور پر (بحوالہ لُوقا21:5) یا موت کے حلف کیلئے (بحوالہ اعمال23:14)؛(3)لعنت یا قسم دینے کیلئے (بحوالہ مرقس14:71)؛(4)یسوع سے متعلقہ لعنت کا کلمہ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں12:3)؛یا(5) کسی شخص یا کسی چیز کا

خُدا کو سزا یا ہلاکت کیلئے پیش کرنا (بحوالہ رومیوں 9:3 پہلا کرنتھیوں 16:22 گلتیوں 9-1:8)۔
''مُقدس'' کا بُنیادی مفہوم خُدا کو اُس کے استعمال کیلئے وقف کرنا کے ہے۔ یہی نظریات ''لعنت'' کیلئے اِصطلاحات ست متعلقہ ہیں۔ کوئی چیز یا کوئی شخص خُدا کو وقف کر دیا جاتا ہے۔ یہ مُثبت تجربہ ہوسکتا ہے (بحوالہ احبار 27:28 لُوقا 21:5) یا منفی تجربہ (بحوالہ یوشیع 7-6 رومیوں 9:3) سیاق وسباق پر منحصر کرتے ہوئے۔

9:4-5۔ یہ اسماتی فقرات کا سلسلہ گرافک میں وضع کیا گیا اسرائیل کی فضیلتیں بیان کرتا ہے۔ اُن کا ایمان نہ لانا اِن فضیلیتوں کی روشنی میں سب سے زیادہ موثر تھا۔ کسی کو جتنا دیا گیا ہے اُتنا ہی اُسے درکار رتھا (بحوالہ لُوقا 12:48)۔

9:4۔ ''اِسرائیلی''۔ یہ ابراہام کی نسل کیلئے پُرانے عہدنامے کا عہد کا نام تھا۔ یعقوب کا نام خُداوند سے ٹکراؤ کے بعد تبدیل کر کے اسرائیل رکھا گیا (بحوالہ پیدائش 32:28)۔ یہ یہودی قوم کیلئے مجموعی لقب بن گیا۔ اِس کا مفہوم ''جسے خُدا قائم رکھے'' ہے۔

☆۔ ''اور لے پالک ہونے کا حق''۔ پُرانے عہدنامے میں ''فرزندوں'' کی جمع اکثر فرشتوں کا حوالہ ہوتا تھا (بحوالہ ایوب 1:6;2:1;38:7 دانی ایل 3:25 زبُور 7-6:29:1;89)، جبکہ واحد درج ذیل کا حوالہ تھا: (1) اسرائیلی بادشاہ (بحوالہ دوُسرا سیموئیل 7:14)؛ (2) قوم (بحوالہ خروج 4:22,23 استثنا 14:1 ہوسیع 11:1)؛ (3) مسیحا (بحوالہ زبُور 2:7)؛ یا (4) یہ انسانوں کا حوالہ ہوسکتا ہے (بحوالہ استثنا 32:5 زبُور 73:15 حزقیال 2:1 ہوسیع 1:10 پیدائش 6:2 مبہم ہے)۔ نئے عہدنامے میں یہ اُس کا حوالہ ہے جو خُدا کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔
پولُوس کا نجات کیلئے اہم استعارہ ''لے پالک'' جبکہ پطرس اور یوحنا کا ''نئے سرے سے پیدا ہونا'' تھا۔ یہ دونوں خاندانی استعارے ہیں۔ یہ یہودی نہیں بلکہ رومی استعارہ ہے۔ لے پالک ہونا رومی قوانین کے تحت بہت مہنگا اور وقت طلب شرعی عمل تھا۔ ایک مرتبہ لے پالک ہونے کے بعد وہ شخص ایک نیا انسان بن جاتا تھا جسے اُس کا لے پالک باپ وراثت سے محروم یا قتل نہیں کر سکتا تھا۔

☆۔ اور جلالِ۔ عبرانی بُنیاد کا مطلب ''وزن دار ہونا'' تھا جو اُس کیلئے استعارہ تھا جو بیش قیمت ہوتا تھا۔ یہاں یہ درج ذیل کا حوالہ ہے: (1) خُدا کا اپنے آپ کو کوہ سینا پر ظاہر کرنا (بحوالہ خروج 19:18-19) یا (2) جلال کا بادل Shekinah جو اسرائیلیوں کی بیابان کی صحرا نوردی کے دور میں رہنمائی کرتا تھا (بحوالہ خروج 40:34-38)۔ YHWH یہواہ مُنفرد انداز میں اپنے آپ کو اسرائیل پر ظاہر کرتا تھا۔ YHWH یہواہ کی موجودگی بطور اُس کے جلال کا حوالہ تھا (بحوالہ پہلا سلاطین 8:10-11 حزقیال 1:28)۔ دیکھیئے مکمل نوٹ 3:23 پر۔

☆۔ ''عُہود''۔ قدیم یونانی نُسخہ جات پی 46، بی اور ڈی میں واحد ''عہد'' استعمال ہوا ہے۔ بحرحال، جمع میسور ینک این، سی اور کُچھ پُرانے لاطینی، ولگیٹ اور کوپٹک ورژن میں ہے۔ UBS جمع "B" درجہ بندی کے ساتھ دیتا ہے (تقریباً یقینی)۔ بحرحال، جمع کبھی بھی پُرانے عہدنامے میں استعمال نہیں ہوا ہے۔ یہاں بہت سے مخصوص عہود پُرانے عہدنامے میں ہیں: آدم، نوح، ابراہام، مُوسیٰ اور داؤد کے ساتھ۔ چونکہ شریعت کا دیا جانے کا تذکرہ بعد میں ہے یہ ممکنہ طور پر ابراہام کے عہد کا حوالہ ہے جو وہ تھا جسے پولُوس بُنیاد کے طور پر دیکھتا ہے (بحوالہ 4:1-25 گلتیوں 3:16-17) اور کئی مرتبہ دہراتا ہے (بحوالہ پیدائش 12,15,17) اور ہر ایک آباء سے۔
دوُسری آپشن یہ ہے کہ جمع کو درج ذیل کے حوالے کے طور پر دیکھا جائے (1) کوہ سینا (بحوالہ خروج 19-20)؛ (2) موآب کے میدان (بحوالہ استثنا) اور (3) شِکم پر تجدید عہد کی رسم (بحوالہ یوشیع 24)۔

خصُوصی موضوع: عہد

پُرانے عہدنامے کی اصطلاح berith عہد کی تعریف اتنی آسان نہیں ہے۔ عبارنی میں کوئی بھی ملتا جُلتا فعل نہیں ہے۔ لسانیاتی تعریف اخذ کرنے کی تمام کوششیں بے سُود ثابت

ہُوئی ہیں۔ جبکہ اِس نظریئے کی واضح مرکزیت نے عُلما کو مجبُور کیا کہ وہ الفاظ کے استعمال کا مُشاہدہ کریں تا کہ اِس کے عملی معنی کا تعین کیا جا سکے۔

عہد وہ ذریعہ ہے جس کے وسیلے سے ایک سچا خُدا اپنی انسانی مخلُوق سے روابط رکھتا ہے۔ عہد، معاہدے یا راضی نامے کا نظریہ بائبل کے مُکاشفے کو سمجھنے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ خُدا کی حاکمیت اور انسانی آزاد مرضی کے درمیان تناؤ واضح طور پر عہد کے نظریئے میں دیکھا جا سکتا ہے۔ کُچھ عہد خُدا کے کردار، کاموں اور مقاصد کی بُنیاد پر ہیں۔

۱۔ از خُود تخلیق (بحوالہ پیدائش 1-2)

۲۔ ابراہام کی بُلاہٹ (بحوالہ پیدائش 12)

۳۔ ابراہام سے عہد (بحوالہ پیدائش 15)

۴۔ نُوح سے وعدہ اور پاسداری (بحوالہ پیدائش 6-9)

جبکہ عہد کی لازمی فطرت ردِعمل مانگتی ہے

۱۔ ایمان کی بدولت آدم خُدا کی فرمانبرداری کرے اور باغِ عدن کے وسط میں درخت کا پھل نہ کھائے (بحوالہ پیدائش 2)۔

۲۔ ایمان کی بدولت ابراہام اپنے خاندان کو چھوڑے، خُدا کی پیروی کرے اور اپنی مُستقبل کی نسل پر اعتقاد لائے (بحوالہ پیدائش 12,15)۔

۳۔ ایمان کی بدولت نُوح پانی سے دُور ایک بڑی کشتی بنائے اور اُس میں تمام جانوروں کو جمع کرے (بحوالہ پیدائش 6-9)۔

۴۔ ایمان کی بدولت مُوسیٰ اسرائیلیوں کو مصر سے باہر نکال لایا اور مذہبی اور معاشرتی زندگی کیلئے برکات اور لعنتوں کے وعدوں کیساتھ ایک خاص رہنمائی حاصل کرتا ہے (بحوالہ استثنا 27-28)۔

اِسی تناؤ کو خُدا کے انسانوں کیساتھ تعلق کی شمولیت کیساتھ ''نئے عہد'' میں مخاطب کیا گیا ہے۔ تناؤ واضح طور پر حزقی ایل 18 کو حزقی ایل 37-36:27 کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ کیا یہ عہد خُدا کے پُرفضل کاموں یا ضروری انسانی ردِعمل کی بُنیاد پر ہے؟ یہ نئے اور پُرانے عہد کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ دونوں کی تکمیل منازل ایک ہی ہیں: (1) پیدائش 3 میں کھوئے جانے والی شراکت کی بحالی اور (2) راستباز لوگوں کا قائم کیا جانا جو خُدا کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔

یرمیاہ 34-31:31 اِس مسئلے کو قبُولیت حاصل کرنے کیلئے انسانی کاموں کے ذریعے کو ہٹانے سے حل کرتا ہے۔ خُدا کی شریعت ایک اندرونی خواہش بنتی ہے بجائے بیرونی کارکردگی کے۔ خُدا میں راستباز لوگوں کا مقصد وہی رہتا ہے مگر طریقہ کار بدل جاتا ہے۔ برگشتہ انسان نے اپنے آپ کو خُدا کے منعکس شبیہہ کو ثابت کرنے کیلئے غیر مناسب ٹھہرایا ہے (بحوالہ رومیوں 18-3:9)۔ مسئلہ عہد نہیں تھا بلکہ انسانوں کا گُناہ اور کمزوری تھا (بحوالہ رومیوں 7؛ گلتیوں 3)۔

پُرانے عہد نامے کے درمیان یہی تناؤ جو کہ شرطیہ اور غیر شرطیہ عہد ہے نئے عہد نامے میں بھی رہتا ہے۔ نجات مکمل طور پر یسوع مسیح کے تکمیل کردہ کام کی صُورت میں مُفت ملتی ہے مگر اِس کیلئے توبہ اور ایمان (دونوں ابتدائی اور مسلسل طور) کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ دونوں طور شرعی اعلامیہ اور مسیح کی طرح کا ہونے کیلئے بُلاہٹ ہے جو کہ قبُولیت کا ایک علامتی بیان اور پاکیزگی کیلئے لازمی امر ہے۔ ایماندار اپنے کاموں کی بنا پر نجات نہیں پاتے بلکہ وفاداری کے سبب (بحوالہ افسیوں 10-2:8)۔ خُدا میں زندگی نجات کا ثبوت بنتی ہے نہ کہ نجات کا ذریعہ۔

☆ ''اور شریعت اور عِبادت اُن ہی کے ہیں''۔ یہ درج ذیل کا حوالہ ہو سکتا ہے: (1) مُوسیٰ کا کوہ سینا پر شریعت لینا (بحوالہ خروج 20-19 اور اور داؤد کا ہیکل کی عبادت وضع کرنا، یا (2) ممکنہ طور پر بیابان کی صحرا نوردی کے دور کا خیام (بحوالہ خروج 40-25 اور احبار)۔

☆ ''اور وعدے''۔ خُدا نے اپنے مُستقبل کے منصوبے ظاہر کئے ہیں (بحوالہ 1:2 اعمال 13:32 طیطس 1:2 عبرانیوں 1:1) پُرانے عہد نامے کے ذریعے۔ چونکہ ''عہود'' کا تذکرہ پہلے کیا گیا ہے، ''وعدے'' ممکنہ طور پر مسیحا کا حوالہ ہے (مثلاً پیدائش 3:15;49:10 استثنا 19-18:15,18 دُوسرا سیموئیل 7 زبُور 16:10,22;118:22 یسعیاہ 7:14; 9:6;11:1-5;53 دانی ایل 7:13,27 میکاہ 5a-5:2:2 زکریاہ 2:6-13;6:12-13;9:9;11:12)۔

وعدے (عہود) دونوں مشرُوط اور غیر مشرُوط ہیں۔ وہ خُدا کے کاموں کی حد تک غیر مشرُوط تھے (بحوالہ پیدائش 21-15:12) لیکن انسان کے ایمان اور تابعداری کی بنا پر مشرُوط ہیں (بحوالہ پیدائش 15:6 اور رومیوں 4)۔ صرف اسرائیل کو مسیح کی آمد سے قبل خُدا کا خُوذ ظہور تھا۔

9:5۔ ''بزُرگ''۔ یہ ابراہام، اضحاق اور یعقوب کا حوالہ ہے جو پیدائش 50-12 کے آباء ہیں (بحوالہ رومیوں 11:28 استثنا 7:8;10:15)۔

☆۔ ''اور جسم کے رُو سے مسیح بھی اُن ہی میں سے ہُوا'' یہ مسح کئے گئے مسیحا کی جسمانی نسل کا حوالہ ہے، خُدا کا خاص چُنا گیا خادم جو خُدا کے وعدے اور منصُوبوں کی تکمیل کر سکتا تھا (بحوالہ 10:6)۔

اصطلاح ''مسیح''، عبرانی ''مسح کئے گئے'' کا یونانی ترجمہ ہے۔ پُرانے عہد نامے میں رہنماؤں کے تین گروہوں کو خاص پاک تیل سے مسح کیا جاتا تھا: (1) اسرائیل کے بادشاہوں کو، (2) اسرائیل کے سردار کاہنوں کو، اور (3) اسرائیل کے نبیوں کو۔ یہ خُدا کا اُن کو چُننے اور اپنی خدمت کیلئے تیار کرنے کی ایک علامت تھا۔ یسوع اِن تینوں مسح کئے جانے کے عملوں کو پُورا کیا (بحوالہ عبرانیوں 3-1:2)۔ وہ خُدا کا مکمل ظہور ہے کیونکہ وہ مجسد خُدا تھا (بحوالہ یسعیاہ 7:14;9:6 میکاہ 5:2-5a کُلسیوں 20-1:13)۔

☆ NASB ''جسم کی رُو سے مسیح بھی جو سب کے اُوپر اور ابد تک خُدائے محمُود ہے''

NKJV ''مسیح بھی، جو سب کے اُوپر اور ابد تک خُدا اِی مُحمود ہے۔''

NRSV ''مسیحا بھی، جو سب کے اُوپر ہے اور خُدائے محمُود ہے''

TEV ''اور مسیح بھی انسان ہونے کے ناطے اُن ہی کی نسل سے ہے، خُدائے محمود جو سب پر حُکمران ہے کی ابد تک تمجید ہو''

JB ''مسیح بھی، جو سب کے اُوپر اور ابد تک خُدا اِی مُحمود ہے۔''

گرائمر کی رُو سے یہ باپ (TEV) کی تمجید ہو سکتی ہے لیکن سیاق وسباق پولُوس کی یسوع کی الوہیت کی تصدیق کرتا ہے۔ پولُوس یسوع کیلئے اکثر Theos استعمال نہیں کرتا لیکن وہ ایسا کرتا ہے (بحوالہ اعمال 20:28 طیطس 2:13 فلپیوں 2:6)۔ تمام ابتدائی کلیسیا کے آباء اِس عبارت کی تشریح یسوع کا حوالہ دیتے ہوئے کرتے ہیں۔

☆۔ ''جو سب کے اُوپر''۔ یہ بھی خُدا باپ یا یسوع بیٹے کیلئے بیانیہ فقرہ ہو سکتا ہے۔ یہ یسوع کے متی 28:19 میں اور پولُوس کے کُلسیوں 20-1:15 میں بیانات کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ قوی فقرہ اسرائیل کی بیوقوفی کی انتہا ظاہر کرتا ہے جو وہ ناصرت کے یسوع کے انکار سے کرتے ہیں۔

☆۔ ''ابد تک''۔ یہ لغوی طور یونانی محاوراتی فقرہ ''پُشت در پُشت'' ہے (بحوالہ لُوقا 1:33 رومیوں 1:25;11:36 گلتیوں 1:5 پہلا تمیتھیس 1:17)۔ یہ کئی متعلقہ فقرات میں سے ایک ہے (1) ''پُشت در پُشت'' (بحوالہ متی 21:19 مرقس 11:14؛ لُوقا 1:55 یوحنا 6:5,58;8:35;12:34;12:8;14:16 دُوسرا کرنتھیوں 9:9) یا ''ابدالآباد'' (بحوالہ افسیوں 3:21)۔ اِس ''ابد تک'' کے محاورات کے درمیان بظاہر کوئی فرق دکھائی نہیں دیتا۔ اصطلاح ''پُشت'' علامتی معنوں میں جمع ہو سکتی ہے جو ربیوں کی گرائمر کی تعمیر میں ''جاہ و جلال کی جمع'' کہلاتی ہے۔ یا ''راستبازی کا دور''۔ دیکھئے خصُوصی موضوع: یہ دور اور آنے والا دور 12:2 پر۔

☆۔ ''آمین''۔ دیکھئے خصُوصی موضوع 1:25 پر۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13-9:6

۶۔ لیکن یہ بات نہیں کہ خُدا کا کلام باطل ہو گیا۔ اِس لئے کہ جو اسرائیل کی اَولاد ہیں وہ سب اسرائیلی نہیں۔ ۷۔ اور نہ ابرہام کی نسل ہونے کے سبب سے سب فرزند ٹھہرے بلکہ یہ لِکھا ہے کہ اضحاق ہی سے تیری نسل کہلائے گی۔ ۸۔ یعنی جسمانی فرزند خُدا کے فرزند نہیں بلکہ وعدہ کے فرزند نسل گِنے جاتے ہیں۔ ۹۔ کیونکہ وعدہ کا قول یہ ہے کہ مَیں اُس وقت

کے مُطابق آؤں گا اور سارہ کے بیٹا ہوگا۔ ۱۰۔ اور صرف یہ ہی نہیں بلکہ رِبقہ بھی ایک شخص یعنی ہمارے باپ اِضحاق سے حامِلہ تھی۔ ۱۱۔ اور ابھی تک نہ تو لڑکے پَیدا ہُوئے تھے اور نہ ہی اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خِدمت کرے گا۔ ۱۲۔ تا کہ خُدا کا اِرادہ جو برگزِیدگی پر مَوقُوف ہے اعمال پر مبنی نہ ٹھہرے بلکہ بُلانے والے پر۔ ۱۳۔ چنانچہ لِکھا ہے کہ مَیں نے یعقُوب سے تو محبّت کی مگر عیسَو سے نفرت۔

9:6۔ ''خُدا کا کلام'' اِس سیاق وسباق میں یہ فقرہ پُرانے عہدنامے کے عہد کے وعدوں کا حوالہ ہے۔ خُدا کے وعدے یقینی ہیں (بحوالہ گنتی 23:19 یسعیاہ 40:8;55:11;59:21)

☆ NASB,NRSV,TEV,JB ''ناکام ہوگیا''

NKJV ''باطِل ہوگیا''

یہ اصطلاح (ekpipto) ہفتاوی میں کئی مرتبہ کسی چیز (بحوالہ یسعیاہ 6:13) یا کسی شخص (بحوالہ یسعیاہ 14:12) کے باطل ہونے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ یہاں یہ کامل عملی علامتی ہے، جو ابدی نتائج کے ساتھ موجودیت کی صُورتحال کا اشارہ ہے (لیکن یہ رد کیا جاتا ہے)۔ دیکھیئے درج بالا نوٹ خُدا کے کلام کی یقینی کیلئے۔

☆ NASB ''اِس لئے کہ جو اِسرائیل کی نسل سے ہیں وہ سب اِسرائیلی نہیں''

NKJV ''اِس لئے کہ جو اِسرائیل کی اَولاد ہیں وہ سب اِسرائیلی نہیں''

NRSV ''اِس لئے کہ تمام اسرائیلی حقیقت میں اسرائیل سے تعلق نہیں رکھتے''

TEV ''اِس لئے کہ اسرائیل کے تمام لوگ خُدا کے لوگ نہیں ہیں''

JB ''کہ جو اِسرائیل کی نسل سے ہیں وہ سب اِسرائیلی نہیں''۔

اصطلاح ''اسرائیل'' کے اِس قول محالی بیان میں بائبل سے متعلقہ مختلف معانی شامل ہیں: (1) اسرائیل کا مطلب یعقوب کی اولاد ہے (بحوالہ پیدائش 32:22-32)؛ (2) اسرائیل کا مطلب خُدا کے چُنے ہوئے لوگ ہیں (بحوالہ TEV)؛ یا (3) روحانی اسرائیل، اسرائیل کا مطلب کلیسیا ہے (بحوالہ گلتیوں 6:16 پہلا پطرس 2:8,9 مُکاشفہ 1:6) بمقابلہ قُدرتی اسرائیل (بحوالہ آیات 6-3)۔ حالانکہ یہودی بھی اپنی نسل کی بُنیاد پر خُدا میں کبھی راست نہ تھے (بحوالہ آیت 7) لیکن اپنے ایمان کی بُنیاد پر (بحوالہ 2:28-29;4:1ff یوحنا 8:31-59 گلتیوں 3:7-9;4:23)۔ یہ ایمانداروں کی باقیات تھی جنہوں خُدا کے وعدے کو قبول کیا اور ایمان کے ساتھ اُس میں چلتے رہے (بحوالہ 9:27;11:5)۔
آیت 6 قیاسی اعتراضات کے سلسلے کو شروع کرتی ہے (بحوالہ 9:14,19,30;11:1)۔ یہ پولُوس کے تنقیدی کُلیے کو جاری رکھتی ہے۔ یہ سچائی کو قیاسی اعتراغ کے ذریعے پہنچاتی ہے (بحوالہ ملاکی 1:2,6,7,12,13;2:14,17;3:7,13,14)۔

9:7۔ اِس آیت کا دُوسرا آدھ پیدائش 21:12d سے اقتباس ہے۔ غور کریں کہ ابراہام کے تمام فرزند خُدا کے عہد کے وعدے کے فرزند تھے (بحوالہ پیدائش 12:1-3;15:1-11;17:1-21;18:1-15 گلتیوں 4:23)۔ یہ آیات 9-8 میں اسمٰعیل اور اضحاق اور آیات 11-10 میں یعقوب اور عیسو کے درمیان فرق کو ظاہر کرتی ہیں۔

9:8۔ یہاں پولُوس اصطلاح ''جسمانی'' قوم اسرائیل کے حوالے کیلئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ 1:3;4:1;9:3,5)۔ وہ ابراہام کی جسمانی نسل کا (9:3 کے یہودی) ابراہام کی (وہ جو خُدا کے وعدے کے مسیحا پر ایمان کے ذریعے یقین رکھتے ہیں) روحانی نسل کے ساتھ (وعدے کے فرزند) موازنہ کرتا ہے۔ یہ ویسا ہی موازنہ نہیں ہے جیسے 8:4-11 میں تھا کہ برگشتہ انسان بمقابلہ نجات یافتہ انسان۔

9:9۔ یہ پیدائش 18:10,14 سے اقتباس ہے۔ وعدے کے فرزند (نسل) خُدا کے سبب سارہ سے پیدا ہونگے۔ یہ واضح طور پر انجام کار کے طور پر مسیحا کی پیدائش ہوگی۔ اضحاق ابراہام سے خُدا کے وعدے کے مطابق پیدائش 12:1-3 میں تیرہ برس بعد خاص تکمیل تھی۔

9:10۔ابراہام،اضحاق اور یعقوب کی بیویاں بانجھ تھیں وہ اولاد پیدا نہ کر سکتی تھیں۔اُن کا اولاد پیدا نہ کرنے کی اہلیت خُدا کا یہ ظاہر کرنے کا ایک انداز تھا کہ وہ عہد کے وعدوں پر اختیار رکھتا ہے یعنی مسیحائی نسل کا۔
ایک اور انداز یہ تھا کہ سچی مسیحائی نسل کبھی بھی والدین کے بڑے بیٹے سے آگے نہ چلے گی (جو کہ تہذیبی طور توقع کی جاتی تھی)۔کُلید خُدا کا انتخاب ہے (بحوالہ آیات 12-11)۔

9:11-12۔آیات 12-11 یونانی میں ایک فقرہ ہے۔یہ اندراج پیدائش 34-25:19 سے لیا گیا ہے۔یہ مثال یہ ثابت کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے کہ یہ خُدا کا انتخاب ہے (بحوالہ آیت 16) نہ کہ (1) انسانی نسل یا (2) انسانی حق یا کامیابی (بحوالہ آیت 16)۔یہ خُوشخبری کی رُوح ہے، نیا عہد (بحوالہ یرمیاہ 34-31:31 حزقیال 36-36:22)۔بحرحال یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ خُدا کا انتخاب خارج کرنے کیلئے نہیں تھا بلکہ شامل کرنے کیلئے تھا۔مسیحا چُنی ہوئی نسل سے آئے گا لیکن وہ سب کیلئے آئے گا (جو ایمان لاتے ہیں بحوالہ باب 10)۔

9:11۔"نیکی یا بدی کی تھی"۔یہ مرکب اصطلاح pro جمع tithemi ہے جس کے کئی معانی ہیں:

ا۔ رومیوں 3:25 میں
ا۔ پلنا بڑھنا
ب۔ عطا کردہ نعمت
۲۔ پہلے سے منصوبہ بندی کرنا
ا۔ پولُوس کیلئے، رومیوں 1:13
ب۔ خُدا کیلئے، افسیوں 1:9

9:12۔یہ پیدائش 25:23 کی نبوت میں سے اقتباس ہے جو یعقوب اور عیسو سے متعلقہ ہے۔یہ ظاہر کرتا ہے کہ ربقہ اور یعقوب نے نبوت پر عمل کیا نہ کہ ذاتی مفاد کیلئے کہ اضحاق کو برکت کیلئے دھوکہ دیا۔

9:13۔"مگر عیسَو سے نفرت"۔یہ ملاکی 3-1:2 سے اقتباس ہے۔"نفرت" موازنے کا ایک عبرانی محاورہ ہے۔یہ انگریزی میں سخت محسوس ہوتا ہے لیکن پیدائش 33-29:31 استثنا 21:15 متی 38-10:37 لُوقا 14:26 اور یوحنا 12:25 کا موازنہ کریں۔یہ انسانیت سے متعلقہ اصطلاحات"مُحبت" اور "نفرت" اُن افراد کیلئے خُدا کے جذبات سے تعلق نہیں رکھتیں بلکہ اُس کے مسیحائی نسل اور وعدے سے عہد بندی کی۔یعقوب وعدے کا فرزند تھا بمطابق پیدائش 25:23 کی نبُوت کی بُنیاد پر۔عیسو ملاکی 1:2,3 میں عدوم کی قوم کا حوالہ ہے (جو عیسو کی نسل تھی)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 9:14-18

۱۴۔پس ہم کیا کہیں؟ کیا خُدا کے ہاں بے انصافی ہے؟ ہرگز نہیں! ۔۱۵۔کیونکہ وہ موسیٰ سے کہتا ہے کہ جس پر رحم کرنا منظور ہے اُس پر رحم کرُوں گا اور جس پر ترس کھانا منظور ہے اُس پر ترس کھاؤں گا۔۱۶۔پس یہ نہ اِرادہ کرنے والے پر مُنحصر ہے نہ دَوڑ دھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر۔۱۷۔کیونکہ کتابِ مقدس میں فرعون سے کہا گیا ہے کہ مَیں نے تجھے اِس لِئے کھڑا کیا ہے کہ تیری وجہ سے اپنی قُدرت ظاہر کرُوں اور میرا نام تمام رُویِ زمین پر مشہُور ہو۔۱۸۔پس وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اُسے سخت کر دیتا ہے۔

9:14۔ ’’پس ہم کیا کہیں‘‘۔ پولُوس اکثر یہ تنقیدی صُورت استعمال کرتا تھا(بحوالہ 3:5;4:1;6:1;7:7;8:31;9:14,19,30)۔

☆۔ ’’کیا خُدا کے ہاں بے اِنصافی ہے؟‘‘ خُدا کیسے انسانوں کو ذمہ دار ٹھہرا سکتا ہے خُدا کی حُکمرانی فیصلہ کُن امر ہے(بحوالہ آیت 19)؟۔ یہ چُناؤ کا بھید ہے۔ اِس سیاق وسباق میں اہم تاکید اِس پر ہے کہ خُدا جو چاہے انسانوں (بغاوتی انسانیت) کے ساتھ کرنے کیلئے آزاد ہے بحرحال خُدا کی حُکمرانی کا اظہار رحم کی صُورت میں ہوتا ہے(دیکھئیے نوٹ آیت 15 پر) نہ کہ محض قوت میں۔

☆۔ ’’ہر گز نہیں‘‘۔ یہ کمتر انتخابی صُورت ہے جو پولُوس اکثر تاکیدی نفی کیلئے استعمال کرتا تھا عام طور پر اپنے تنقیدی اعتراض کے سوالات کیلئے (بحوالہ خروج 33:20)۔ کُلید یہ ہے کہ اُس کے انتخابات رحم کی صورت میں ہوتے ہیں(بحوالہ آیات 16,18-23;11:30,31,32)۔

9:15-16۔ ’’رحم‘‘۔ یہ یونانی لفظ(eleos) ہفتاوی توریت میں خاص عبرانی اصطلاح hesed کا ترجمہ کرنے کیلئے استعمال ہوا ہے جس کا مطلب ’’مستعد، عہد کی وفاداری‘‘ ہے (بحوالہ آیات 15,16,18,23;11:30,31,32)۔ خُدا کا رحم اور چُناؤ جمع، اداراتی ہیں (یہودی[اضحاق]، نہ کہ عربی[اسمائیل]؛ اسرائیل[یعقوب]، نہ کہ عدوم[عیسو]) لیکن یہ عالمگیر کفارے کیلئے ہے۔ یہ سچائی اُن میں سے ایک کُلید ہے جو پیشتر کی مذہبی تعلیم کے بھید کو کھولنے کیلئے ہے(خُدا ایک شخص، ایک خاندان، ایک قوم کو مسیحا لانے کیلئے چُنتا ہے جو سب کو نجات دے گا)۔ دؤسری کُلید ابواب 9-11 کے سیاق وسباق میں خُدا کا غیر متغیر کردار۔۔ رحم کا ہے(بحوالہ 9:15,16,18,23;11:30,31,32) اور نہ کہ انسانی کارکردگی۔ رحم چُناؤ کے وسیلے سے واضح طور پر اُن سب تک پہنچے گی جو مسیح میں ایمان رکھتے ہیں۔ ایک سب کیلئے ایمان کا دروازہ کھولتا ہے(بحوالہ 5:18-19)۔

9:17-18۔ آیت 17 خروج 9:16 سے اقتباس ہے، آیت 18 اِس اقتباس سے اخذ کیا گیا نتیجہ ہے۔ فرعون نے خروج 8:15,32;9:34 میں اپنا دل بظاہر سخت کر لیا تھا۔ خُدا نے خروج 4:21;7:3;9:12;10:20,27;11:10 میں بظاہر اپنا دل سخت کر لیا تھا۔ یہ مثال خُدا کی حاکمیت ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے(بحوالہ آیت 18)۔ فرعون اپنے انتخابات کیلئے ذمہ دار ہے۔ خُدا اپنی اسرائیل کیلئے مرضی کی تکمیل کیلئے فرعون جیسی، مغرور اور سخت گیر شخصیت کو استعمال کرتا ہے(بحوالہ آیت 18)۔ خُدا کے کاموں کے مقاصد پر غور کریں جو فرعون کے ساتھ مجموعی طور پر کفارے اور شمولیت کیلئے تھے۔ وہ درج ذیل مقصد کیلئے تھے (1) خُدا کی قُدرت ظاہر کرنے کیلئے (مصری دیوتاؤں کے مقابلے میں) اور (2) خُدا کو مصریوں پر ظاہر کرنے کیلئے اور عملی طور پر پوری دُنیا پر(بحوالہ آیت 17)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 9:19-26

۱۹۔ پس تو مُجھ سے کہے گا پھر وہ کیوں عیب لگاتا ہے؟ کَون اُس کے اِرادہ کا مقابلہ کرتا ہے؟ ۲۰۔ اَے انسان بھلا تو کَون ہے جو خُدا کے سامنے جواب دیتا ہے؟ کیا بنی ہوئی چیز بنانے والے سے کہہ سکتی ہے کہ تُو نے مُجھے کیوں اَیسا بنایا؟ ۲۱۔ کیا کُمہار کو مٹّی پر اِختیار نہیں کہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن عزّت کے لِئے بنائے اور دُوسرا بے عزّتی کے لِئے؟ ۲۲۔ پس کیا تعجب ہے اگر خُدا اپنا غضب ظاہر کرنے اور اپنی قُدرت آشکارا کرنے کے اِرادہ سے غضب کے برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لِئے تیّار ہوئے تھے نہایت تحمّل سے پیش آیا۔ ۲۳۔ اور یہ اِس لِئے ہُؤا کہ اپنے جلال کی دَولت رحم کے برتنوں کے ذِریعہ سے آشکارا کرے جو اُس نے جلال کے لِئے پہلے سے تیّار کِئے تھے۔ ۲۴۔ یعنی ہمارے ذِریعہ سے جِس جِن کو اُس نے فقط یہودِیوں میں سے بلکہ غَیر قَوموں میں سے بھی بُلایا۔ ۲۵۔ چُنانچہ ہوسیعؔ کی کِتاب میں بھی خُدا یُوں فرماتا ہے کہ جو میری اُمّت نہ تھی اُسے اپنی اُمّت کہُوں گا اور جو پیاری نہ تھی اُسے پیاری کہُوں گا۔ ۲۶۔ اور اَیسا ہوگا کہ جِس جگہ اُن سے یہ کہا گیا تھا کہ تُم میری اُمّت نہیں ہو اُسی جگہ وہ زِندہ خُدا کے بیٹے کہلائیں گے۔

9:19۔ ’’کَون اُس کے اِرادہ کا مقابلہ کرتا ہے؟‘‘۔ یہ ایک کامل عملی علامتی ہے جو مسلسل نتایج کے ساتھ کسی طے شُدہ حقیقت پر زور دیتا ہے(بحوالہ دؤسرا کرنتھیوں 20:6 ایوب 9:12 زبُور 135:6 دانی ایل 4:35)۔ تنقیدی سلسلہ جاری رہتا ہے۔ منطقی طور پر پولُوس کے سوالات کی تقلید کرنا پولُوس کے اُفکار کو سمجھنے اور خاکہ کھینچنے کیلئے بہترین انداز ہے۔ خُدا کو مرضی کو دو درجات پر دیکھنا چاہیئے۔ پہلا اُس کا تمام برگشتہ انسانوں کیلئے کفارے کا منصُوبہ ہے(بحوالہ پیدائش 3:15)۔ یہ منصُوبے انفرادی انسانی پسند سے مُتاثر کُن نہیں ہیں۔

لیکن دُوسرے درجے پر خُدا انسانی آلات کے استعمال کو چُنتا ہے (بحوالہ خروج 9-3:7 اور 10)۔ لوگ اُس کے منصُوبے کی تکمیل کیلئے چُنے جاتے ہیں (دونوں مثبت طور، مُوسیٰ اور منفی طور فرعون)۔

9:20-21۔ یہ تخیل یسعیاہ 64:8;45:9-13;29:16 اور یرمیاہ 12-18:1 سے لیا گیا ہے۔ YHWH یہواہ کا بطور خالق کا استعارہ اکثر خُدا کیلئے بطور تخلیق کرنے والے کے استعمال ہوتا ہے۔ انسان مٹی سے بنا ہے (بحوالہ پیدائش 2:7)۔ پولُوس تین اور سوالات کے استعمال سے اپنے نُکتے خالق کی حاکمیت تک پہنچتا ہے۔ پہلے دو آیت 20 میں اور تیسرا آیت 21 میں ہے۔ آخری سوال واپس خُدا کا مُوسیٰ کا مثبت انتخاب اور فرعون کا منفی انتخاب کی طرف جاتا ہے۔ یہی موازنہ درج ذیل میں بھی دیکھا جا سکتا ہے (1) اضحاق۔ اسمائیل ،آیات 9-8؛ (2) یعقوب۔ عیسو آیات 12-10 میں؛ اور (3) آیت 13 میں اسرائیل کی قوم اور عدوم کی قوم۔ یہی ترتیب پولُوس کی روایتی ایماندار اور غیر ایماندار یہودیوں کی صُورتحال کی عکاسی میں بھی وضع ہوتی ہے۔ خُدا کا مثبت انتخاب واضح طور پر ایمان لانے والی غیر قوموں کی شمولیت میں ظاہر ہوتا ہے (آیات 33-30 ,29-24)۔

9:22۔ ''اگر''۔ یہ جُزوی پہلے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے جو لکھاری کے نُکتہ نظر اور اپنے ادبی مقاصد سے دُرست متصور ہوتا ہے۔ آیات 24-22 یونانی میں ایک فقرہ ہیں۔ آیت 22 خُدا کے کفارے کے کردار کو ظاہر کرتی ہیں۔ خُدا انصاف کا خُدا ہے۔ وہ انسانوں کو اپنے کاموں کیلئے ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ لیکن وہ رحم کرنے والا خُدا بھی ہے۔ تمام انسان موت کے اہل ہیں۔ انصاف خُوشخبری نہیں ہے، خُدا کا کردار بُنیادی طور پر رحم کرنے والے کا ہے نہ کہ غضب کا (بحوالہ استثنا 7:9؛ 10-5:9 ہوسیع 9-11:8)۔ اُس کے انتخاب کفارے کیلئے ہیں (بحوالہ حزقیال 33-36:22)۔ وہ گُنہگار انسان سے صابر ہے (بحوالہ حزقیال 18)۔ وہ حتیٰ کہ اپنے کفارے مقاصد کیلئے بُرائی کو بھی استعمال کرتا ہے (مثلاً شیطان، فرعون، اندور کا جادُوگر، اسیریہ، نبُوکدنضر، سیرس اور باب 11 میں غیر ایماندار اسرائیلی)۔

☆ NASB ''اگر خُدا اپنے غضب کا مُظاہرہ کرے''
NKJV ''اگر خُدا اپنا غضِب ظاہر کرے''
NRSV ''اگر خُدا اپنا غضب دکھائے''
TEV ''اگر خُدا اپنا غضب ظاہر کرنا چاہے''
JB ''اپنا غُصّہ ظاہر کرنے کیلئے تیار ہو''

خُدا اپنے غضب کا اظہار اِس لئے کرنا چاہتا ہے تا کہ دونوں اپنی قُدرت (بحوالہ آیت 22) اور اپنے جلال کی نعمتیں (بحوالہ آیت 23) ظاہر کر سکے۔ خُدا کے کاموں کے ہمیشہ کفارے کے مقاصد ہوتے ہیں (ماسوائے Gehenna جو کہ مُکمل گُناہ اور بے یقینی سے علیحدگی ہے)۔

☆ ''غضب کے برتنوں''۔ یہ اصطلاح آیات 20 اور 21 سے پولُوس کے مٹی کے استعاروں کو جاری رکھے ہے۔ وہ واضح طور پر ایمان نہ لانے والے انسانوں کا حوالہ ہے جنہیں خُدا اپنے کفارے کے مقصد کیلئے مزید برآں استعمال کرتا ہے۔

☆ NKJV, NASB ''تیار ہوئے تھے''
NRSV ''بنائے گئے تھے''
TEV ''ہلاکت کیلئے تیار ہوئے''
NJB ''وضع کیئے گئے تھے''

یہ ایک کامل مجہول صفت فعلی ہے۔ لفظ پیپری میں کسی چیز کا اپنے پُوری مقصد کیلئے تیار کئے جانے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ باغی ایمان نہ لانے والے اپنا انصاف اور حالات کا سامنا

کرنے کا دن دیکھیں گے۔ بحرحال، خُدا ایمان نہ لانے والوں کو اپنا وسیع بشمول کفارے کے مقاصد کیلئے استعمال کرتا ہے۔

مسٹر آرونسنٹ اپنی کتاب ''لفظی مُطالعہ'' جلد دوئم میں کہتا ہے ''خُدا کی طرف سے ہلاکت کیلئے مناسب طور نہ ہوتے ہوئے لیکن اضافی فعل کے معنوں میں، تیار ہوئے، ہلاکت کیلئے تیار، صفت فعلی ہے جو پہلے سے قائم کردی کی موجودہ صُورت ہے لیکن کوئی اشارہ نہیں دیتی کہ کیسے یہ بنائے گئے تھے'' (صفحہ 716)۔

☆۔''ہلاکت''۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 3:3 پر

9:23۔''جو اُس نے جلال کے لئے پہلے سے تیار کئے تھے''۔ یہی سچائی رومیوں 30-8:29 اور افسیوں 1:4,11 میں بھی بیان کی گئی ہے۔ یہ باب نئے عہدنامے میں خُدا کی حاکمیت کا مضبوط اظہار ہے۔ یہ بات کوئی بحث طلب نہیں کہ خُدا تمام تخلیق اور کفارے پر مُکمل اختیار رکھتا ہے۔ اِس بڑی سچائی کو کبھی بھی کمتر نہیں جاننا چاہیئے۔ بحرحال، اِس کا توازن خُدا کے عہد کے انتخاب کو اُس کی شبیہہ پر انسانی تخلیق کے حوالے سے کرنا چاہیئے۔ یہ یقیناً دُرست ہے کہ پُرانے عہدنامے کے کُچھ عہود جیسے کہ پیدائش 17-9:8 اور 21-15:12 غیر مشرُوط ہیں اور بالکل بھی انسانی ردِعمل سے تعلق نہیں رکھتے لیکن دیگر عہود انسانی ردِعمل پر مشرُوط ہیں (یعنی عدن، نوح، مُوسیٰ، داؤد)۔ خُدا کا اپنی مخلوق کیلئے کفارے کا مقصد ہے، کوئی بھی انسان اِس منصوبے کو مُتاثر نہیں کرسکتا۔ خُدا نے چُنا ہے کہ افراد اُس کے منصوبے میں شامل ہوں۔ یہ شمولیت کا موقع حاکمیت (رومیوں 9) اور انسان کی آزاد مرضی (رومیوں 10) کے درمیان الہیاتی تناؤ ہے۔

یہ نامُناسب ہے کہ ایک بائبل کی تاکید کو چُنا جائے اور دوُسرے کو نظرانداز کردیا جائے۔ مذہبی الہیاتی تعلیمات کے درمیان بھی تناؤ ہے کیونکہ مزرقی لوگ سچائی کو لسانیاتی اور تناؤ سے بھرپُور رجوڑوں میں پیش کرتے ہیں۔ مذہبی الہیاتی تعلیمات کو دوُسری مذہبی الہیاتی تعلیمات کی مناسبت سے ہونا چاہیئے۔ سچائی سچائیوں کا منبع ہے۔

☆۔''جلالِ''۔ دیکھیئے نوٹ 3:23 پر۔

9:24۔ یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ خُدا کے وعدے کا مقصد محض نسل اسرائیل سے کہیں وسیع ہے خُدا نے انسانوں پر اپنے انتخاب کی بُنیاد پر رحم کیا ہے۔ پیدائش 3:15 کا وعدہ تمام انسانوں سے متعلقہ ہے۔ ابراہام کی بُلاہٹ انسانوں سے تعلق رکھتی ہے، پیدائش 12:3۔ اسرائیل کی بطور کہانت کی بادشاہی انسانوں سے تعلق رکھتی ہے (بحوالہ خروج 6-19:5) یہ خُدا کا بھید ہے جو مخفی تھا مگر اب ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ افسیوں 3:13-2:11)۔

پولُوس کا آیت 24 میں دعویٰ پُرانے عہدنامے کے درج ذیل اقتباسات سے ظاہر کیا جاسکتا ہے (آیات 29-25)۔

۱۔ آیت 25، ہوسیع 2:23

۲۔ آیت 26، ہوسیع 1:10b

۳۔ آیت 27، یسعیاہ 10:22 اور/ یا ہوسیع 1:10a

۴۔ آیت 28، یسعیاہ 10:23

۵۔ آیت 29، یسعیاہ 1:9

9:25-26۔ سیاق وسباق میں یہ حوالہ ہفتاوی توریت کے ہوسیع 2:23 (کُچھ ترامیم کے ساتھ) اور 1:10 سے ہے جہاں یہ شمالی دس قبیلوں کا حوالہ ہے لیکن یہاں پولُوس غیر قوموں کا حوالہ دے رہا ہے۔ یہ نئے عہدنامے کے لکھاریوں کا روایتی پُرانے عہدنامے کا استعمال ہے۔ وہ کلیسیا کو اسرائیل سے کئے گئے وعدوں کی تکمیل کے طور دیکھتے ہیں (بحوالہ دوُسرا کرنتھیوں 6:16 طیطس 2:14 پہلا پطرس 9-2:5)۔ اِس معاملے میں یہ غیر ایماندار اسرائیلیوں کا حوالہ ہے۔ اگر خُدا زناکار شمالی دس قبیلوں کو بحال کرسکتا ہے، پولُوس اِسے خُدا کی مُحبت اور مُعافی کے ثبوت کے طور پر دیکھتا ہے جس میں ایک دن بدکار مُشرکین (غیر قومیں) بھی شامل ہونگیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 9:27-29

۲۷۔ اور یسعیاؔہ اسرائیل کی بابت پُکار کر کہتا ہے کہ گو بنی اسرائیل کا شُمار سُمندر کی ریت کے برابر ہو تو بھی اُن میں سے تھوڑ ہی بچیں گے۔ ۲۸۔ کیونکہ خُداوند اپنے کلام کو اور تمام مُنقطع کر کے اُس کے مُطابق زمین پر عمل کرے گا۔ ۲۹۔ چنانچہ یسعیاؔہ نے پہلے بھی کہا ہے کہ اگر ربُّ الافواج ہماری کُچھ نسل باقی نہ رکھتا تو ہم سدُوؔم اور عمُوؔرہ کے برابر ہو جاتے۔

9:27۔ NASB, NKJV, NRSV, NJB ''کہ گو''

TEV ''حالانکہ اگر''

یہ ایک تیسرے درجے کا مشرُوط فقرہ ہے (ean جمع موضوعاتی صُورت) جو کسی عملی کام کا اشارہ کرتا ہے۔

9:27-28۔ یہ ہفتاوی توریت کے یسعیاہ 10:22-23 سے ایک آزاد اقتباس ہے۔ ٹیکسٹس ریسپٹیس نے توریت کے یسعیاہ 10:23 میں اختتامی فقرے کا اضافہ کیا تھا۔ لیکن یہ قدیم یونانی نُسخہ جات پی46، این، اے اور بی میں چھوڑ دئے گئے ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ یہ کاتب کی جانب سے بعد کا اضافہ تھا۔ UBS چہارم اِس کا چھوڑ دیا جانے کو ''یقینی'' ہونے کا درجہ دیتا ہے۔

☆ ''سمندر کی ریت کے برابر ہو''۔ یہ خُدا کے ابراہام سے کئی وعدوں کے انتہائی نتائج کی استعاراتی زبان کا حصّہ ہے (بحوالہ پیدائش 15:5;22:17;26:4)۔

☆ ''تو بھی اُن میں سے تھوڑے ہی بچیں گے''۔ اصطلاح ''تھوڑے'' پُرانے عہدنامے کے نبیوں نے اکثر اُن اسرائیلیوں کے حوالے سے اکثر استعمال کیا ہے جو جلاوطنی میں چلے گئے تھے لیکن واپس خُدا اُنہیں وعدے کی سرزمین پر لایا۔ پولُس کے اصطلاح کے استعمال میں یہ اُن یہودیوں کا حوالہ ہے جن کا خُدا کے ساتھ ایمان کا تعلق تھا اور ایا وہ جنہوں نے خُوشخبری سُنی اور مسیح میں ایمان سے ردعمل کیا۔ حتیٰ کہ عہد کے اسرائیل کے اندر روحانی علیحدگی ہوئی، صرف کُچھ خُدا میں راست تھے۔ اسرائیل کے چُنے جانے سے انفرادی ایمان کا ردعمل خارج از امکان نہ ہو گیا تھا (بحوالہ یسعیاہ 1:16-20)۔
پولُس پُرانے عہدنامے کا فقرہ استعمال کر رہا ہے جو ابتدائی طور یہودیوں کی جلاوطنی کا حوالہ ہے، صرف کُچھ فلسطین کو واپس لوٹے تھے اُن کا حوالہ دینے کیلئے جنہوں نے خُوشخبری سُنی لیکن اا ایک بڑی تعداد نے اُن میں سے مسیح پر ایمان نہ لائے اور اُسے قبُول نہ کیا۔ پہلی صدی کے سُننے والوں میں سے صرف چند فیصد نے (یہودی اور غیر قوموں) انجیل کے پیغام کا ردعمل دیا۔ پولُس اُن کو تھوڑے کہہ کر پُکارتا ہے۔

9:29۔ یہ ہفتاوی کے یسعیاہ 1:9 میں سے اقتباس ہے جو قوم بنی اسرائیل کے گُناہگار ہونے کا اعلان کرتا ہے۔

☆ ''ربُّ الافواج''۔ یہ YHWH یہواہ کیلئے پُرانے عہدنامے کا لقب تھا جس کا اکثر ترجمہ ''لشکروں کا رب'' بھی کیا جاتا ہے (بحوالہ یعقوب 5:4)۔ سیاق وسباق پر انحصار کرتے ہوئے یہ خُدا کا عسکری معنوں میں حوالہ ہے ''آسمانی لشکر کا سالار'' (بحوالہ یوشیع 5:13-15) یا انتظامی معنوں میں (بحوالہ پیدائش 1:16؛ زبُور 8:3;147:4؛ یسعیاہ 40:26)۔

☆ NASB ''اگر۔۔۔ ہمیں بے نسل چھوڑ دیتا''

NKJV ''اگر۔۔ ہماری کُچھ نسل باقی نہ رکھتا''

NRSV ''اگر۔۔ ہمیں باقی نہ رکھتا''

TEV ''ہماری نسل کو باقی نہ رہنے دیتا''

NJB ''ہماری نسل کچھ باقی نہ رہنے دیتا''

یسعیاہ 1:9 کی عبرانی عبارت میں ''تھوڑے'' ہےلیکن یونانی توریت اِس کا ترجمہ ''نسل'' (NKJV) کرتی ہے۔خُدا کی اسرائیل پرعدالت ہمیشہ درج ذیل چھوڑتی ہے:(1) تھوڑے ایماندار یا(2) مسیحائی لڑی۔خُدا تھوڑوں کو بہت تک پہنچنے کیلئے چھوڑتا ہے۔

☆ ''سدوم۔عمورہ''۔آیت 28 خُدا کی سزا سے متعلقہ ہے۔یہ آیت خاص طور دومُشرکین کے شہروں کا تذکرہ کرتی ہے جو خُدا نے پیدائش 26-19:24 میں تباہ کئے تھےلیکن یہ خُدا کی سزا کا محاورہ بن گیا(بحوالہ استثنا 29:34 یسعیاہ 13:19 یرمیاہ 20:16;49:18;50:40 عاموس 4:11)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:33-9:30

۳۰۔پس ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غیر قوموں نے جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں راستبازی حاصِل کی یعنی وہ راستبازی جو اِیمان سے ہے۔۳۱۔مگر اسرائیل جو راستبازی کی شریعت کی تلاش کرتا تھا اُس شرِیعت تک نہ پہنچا۔۳۲۔کِس لِئے؟اِس لِئے کہ اُنہوں نے اِیمان سے نہیں بلکہ گویا اِعمال سے اُس کی تلاش کی۔اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھانے کے پتّھر سے ٹھوکر کھائی۔۳۳چنانچہ لکھا ہے کہ دیکھو مَیں صِیُّون میں ٹھیس لگنے کا پتّھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان رکھتا ہُوں اور جو اُس پر اِیمان لائے گا وہ شرمِندہ نہ ہوگا۔

9:30-31۔یہ خُدا کے چُناؤ کے مقاصد کا حیران کُن اختتامیہ ہے۔آیات 33-30 باب 9 کا خُلاصہ اور باب 10 کا تعارف ہیں۔ایمان لانے والی غیر قومیں خُدا میں راست ٹھہرائی جاتی ہیں لیکن تمام یہودی نہیں۔

خُدا تمام انسانوں سے عہد بندی کے انداز میں برتاؤ کرتا ہے۔خُدا ہمیشہ شروعات کرتا ہے اور شرائط طے کرتا ہے۔بحرحال،افراد کو توبہ اور ایمان،تابعداری اور قائم رہنے میں ردِعمل کرنا چاہیئے۔کیا انسان (1) خُدا کی حاکمیت (2) مسیحا کے تکمیل شُدہ کام میں خُدا کے رحم کے وسیلے سے؛یا(3) ذاتی ایمان کے عمل سے نجات پاتے ہیں؟جی ہاں۔

☆۔''راستبازی''۔دیکھیئے خصوصی موضوع 1:17 پر۔

9:32۔''اعمال سے''۔ٹیکسٹس ریسپٹیس ''شریعت کے'' کا اضافہ کرتا ہے۔یہ بعد کے کاتبوں کا اضافہ تھا۔پولُوس اکثر اِس فقرے ''شریعت کے اعمال سے'' کا اضافہ کرتا ہے (بحوالہ 3:20,28 گلتیوں 2:16;3:2,5,10)۔بحرحال،قدیم یونانی نُسخہ جات پی 46،این،اے،بی،ایف اورگی اصطلاح کو اِس آیت میں چھوڑ دیتے ہیں۔UBS چہارم اِس مختصر عبارت کو درجہ "B" دیتا ہے (تقریباً یقینی)۔

خُدا کی راستبازی کیلئے کُلید انسانی اعمال نہیں بلکہ کردار اور خُدا کی مسیح کے وسیلے سے نعمت ہے۔راستبازی برگشتہ انسان کیلئے ایک ناممکن محاصل ہے،لیکن یہ مسیح کے وسیلے سے ایک مفت میں عطا کردہ نعمت ہے۔بحرحال یہ حاصل کی جانی چاہیئے (بحوالہ آیت 33 یوحنا 1:12;3:16 رومیوں 4:1ff;20:9-13 افسیوں 2:8-9)۔یہ وہ سچائی ہے جو مخلص،مذہبی،اخلاقی یہودی (اور تمام شریعتی) گنواتے ہیں۔

9:33۔یہ 8:14 کے ساتھ ملاتے ہوئے یسعیاہ 28:16 سے لیا گیا ہے۔

''دیکھو،میں صیون میں ٹھیس لگنے کا پتھر'' 28:16a

''اور ٹھوکر کھانے کی چٹان رکھتا ہوں'' 8:14b

''اور جو اُس پر ایمان لائے گا،وہ شرمندہ نہ ہوگا'' 28:16b

اِن آیات کو اِس انداز میں ملاتے ہوئے (ربیوں کی تکنیک) وہ یسعیاہ 28:16 کے معانی مثبت سے منفی میں تبدیل کرتا ہے۔پولُوس پُرانے عہدنامے کو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کرتا تھا۔

ا۔ وہ کونسا ترجمہ چُنتا ہے (ہفتاوی، میسوریٹک، یا اپنا)

۲۔ وہ حوالوں کو تبدیل کرتا ہے (یہودی جلاوطنی سے غیر قوموں میں)

۳۔ وہ عبارتوں کو ملاتا ہے۔

۴۔ وہ القابات اور اسم ضمیریں استعمال کرتا ہے جو سیاق وسباق میں YHWH یہواہ، یسوع کے بارے میں ہے (یہاں وہ اسم ضمیر ڈالتا ہے)۔

☆ ۔''اور جو اُس پر ایمان لائے گا شرمندہ نہ ہوگا''۔ یہ یسعیاہ 28:16b سے ہے۔ یہ رومیوں 10:11 سے بھی اقتباس ہے اور یوئیل 2:32 سے ملتا جُلتا ہے جس کا اقتباس رومیوں 10:13 میں بھی دیا گیا ہے۔ نجات کیلئے کُلید دونوں (1) فاعل (سرے کا پتھر) اور (2) مناسب ردِعمل (اُس میں ایمان)۔

☆ ۔''ایک پتھر''۔ یہ اصل میں خُدا کیلئے لقب تھا (بحوالہ زبُور 18:1-2,31,46 استثنا 32:18 پہلا سیموئیل 2:2 زبُور 28:1;31:3;42:4;27:3;78:15) لیکن یہ مسیحائی لقب بن گیا (بحوالہ پیدائش 49:24 زبُور 118:22 یسعیاہ 28:16;8:14 دانی ایل 2:34-35;44-45 متی 21:42-44)۔ خُدا کے عہد کے وعدے (مسیحا) کا کُلیدی عنصر غلط سمجھا گیا اور اُس سے انکار کیا گیا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:23)۔ یہودیوں نے نہ صرف مسیحا کے مقصد کو غلط سمجھا بلکہ خُدا کے عہد کی بُنیادی ضرورت کو بھی۔ مسیح یہودیوں کیلئے ٹھیس لگنے کا سبب بن گیا (بحوالہ یسعیاہ 8:14 لُوقا 2:34) لیکن ایمان لانے والوں کیلئے دونوں یہودی اور غیر قومیں، وہ بُنیاد کا پتھر بن گیا (بحوالہ یسعیاہ 28:16 پہلا پطرس 2:6-10)۔

خصُوصی موضوع: کونے کے سرے کا پتھر

I۔ پُرانے عہدنامے کا استعمال

ا۔ پتھر کا نظریہ بطور ایک سخت پائیدار شے کے اچھی بُنیاد بنا تا ہے یہ YHWH یہواہ کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتا تھا (بحوالہ زبُور 18:1)

ب۔ یہ بعد میں مسیحائی لقب بن گیا (بحوالہ پیدائش 49:24 زبُور 118:22 یسعیاہ 28:16)۔

ج۔ یہ مسیحا کی طرف سے YHWH یہواہ کی سزا کی نمائندگی کرنے لگا (بحوالہ یسعیاہ 8:14 دانی ایل 2:34-35,44-45)

د۔ یہ تعمیراتی استعارہ بن گیا

ا۔ بُنیاد کا پتھر، جو پہلے رکھا جاتا ہے جو محفوظ ہوتا تھا اور پُوری باقی عمارت کے زاویوں کو دُرست کرتا تھا اور ''کونے کے سرے کا پتھر'' کہلاتا تھا۔

۲۔ یہ کسی جگہ پر آخری پتھر لگانے کا حوالہ بھی ہوسکتا ہے جو دیواروں کو مضبوطی سے جکڑے رکھتا ہے (بحوالہ زکریاہ 4:7 افسیوں 2:20,21) اور عبرانی rush (یعنی سر) سے ''کونے کا پتھر'' کہلاتا تھا۔

۳۔ یہ ''کُلیدی پتھر'' کا حوالہ بھی ہوسکتا ہے جو سر دروازے کے ستون کے مرکز میں ہوتا تھا اور پُوری دیوار کا وزن اُٹھاتا تھا۔

II۔ نئے عہدنامے کے استعمال

ا۔ یسوع زبُور 118 کا اپنے آپ کے حوالے کیلئے کئی مرتبہ اقتباس دیتا ہے (بحوالہ متی 21:41-46 مرقس 12:10-11 لُوقا 20:17)

ب۔ پولُوس زبُور 118 کو YHWH یہواہ کے بے وفا، باغی اسرائیل کے انکار کی مناسبت سے استعمال کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 9:33)۔

ج۔ پولُوس ''کونے کے سرے کا پتھر'' کا نظریہ افسیوں 2:20-22 میں یسوع کے حوالے سے استعمال کرتا ہے

د۔ پطرس یسوع کا یہ نظریہ پہلا پطرس 2:1-10 میں استعمال کرتا ہے۔ یسوع کونے کے سرے کا پتھر ہے اور ایماندار اُس کے زندہ پتھر ہیں (یعنی ایماندار بطور ہیکل بحوالہ پہلا کرنتھیوں 6:19) جو اُس پر قائم ہیں (یسوع نئی ہیکل ہے، بحوالہ مرقس 14:58 متی 12:6 یوحنا 2:19-20)۔

یہودیوں نے اپنی ہر بُنیاد سے انکار کیا جب انہوں نے یسوع کا بطور مسیحا انکار کیا۔

III۔ الہیاتی بیانات

ا۔ YHWH یہواہ نے داوٗد/ سلیمان کو ہیکل کی تعمیر کی اجازت دی۔ اُس نے اُنہیں بتایا کہ اگر وہ عہد کو قائم رکھیں گے تو وہ اُنہیں برکت دے گا اور اُن کے ساتھ ہوگا لیکن اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو ہیکل تباہ ہو جائے گی (بحوالہ پہلا سلاطین 9:1-9)۔

ب۔ ربیّوں کی یہودیت دستوُروں اور قسم پر زور دیتی تھی اور ایمان کے شخصی پہلو کو نظرانداز کرتے تھے (یہ کوئی سطحی بیان نہیں ہے، اُن میں خُدا خوفی والے ربی بھی تھے)۔ خُدا اپنی شبیہہ پر بنائے گئے لوگوں کے ساتھ باقاعدہ شخصی خُداوند میں تعلق کا طلبگار رہے (بحوالہ پیدائش 1:26-27)۔ لوُقا 20:17-18 میں سزا پر ہولناک الفاظ ہیں۔

ج۔ یسوع ہیکل کا نظریہ اپنے جسمانی بدن کی نمائندگی کیلئے استعمال کرتا ہے۔ یہ جاری رہتا ہے اور یسوع میں بطور مسیحا شخصی ایمان کے نظریئے کو وسعت دیتا ہے جو کہ YHWH یہواہ کے ساتھ تعلق کی کُلید ہے۔

د۔ نجات انسانوں میں خُدا کی شبیہہ کی بحالی کیلئے تھی تاکہ خُدا کے ساتھ قُربت مُمکن ہو۔ مسیحیت کا مقصد اب مسیح کی طرح ہونا ہے۔ ایمانداروں کو مسیح کی طرز پر تعمیر کردہ زندہ پتھر بننا ہے (نئی ہیکل)۔

ر۔ یسوع ہمارے ایمان کی بُنیاد ہے اور ہمارے ایمان کا کونے کے سرے کا پتھر (یعنی الفا اور اومیگا)۔ اِس کے ساتھ ساتھ ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان۔ اُسے کھونا سب کُچھ کھونا ہے۔ اِس میں یہاں کوئی وسطی زمین نہیں ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور روُح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ باب 9 (قضا و قدر) کیسے باب 10 (انسان کی آزاد مرضی) سے تعلق رکھتا ہے؟

2۔ باب 9:1-29 کا اہم موضوع کیا ہے؟

3۔ کیا خُدا نے اسرائیل سے اپنا وعدہ توڑ لیا ہے؟

4۔ قوم بنی اسرائیل کو حاصل فضیلتوں کا اندراج کریں (9:4-5)۔

5۔ کیا تمام یہودی خُدا میں راست تھے؟ کیوں اور کیوں نہیں (9:6) ؟

6۔ اگر انسان خُدا کی مرضی پُوری کرنے پر مجبور ہے تو کیا وہ اخلاقی طور پر ذمہ دار ہے؟

7۔ ''رحم'' کیسے قضاوقدر کیلئے کُلید ہے (بحوالہ 15,16,18,23;11:30-32)؟

رومیوں۱۰(Romans 10)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	JB
اسرائیل اور خُوشخبری 9:30-10:4	اسرائیل کو خوشخبری کی ضرورت ہے 10:1-13	حقیقی راستبازی ایمان سے ہے 9:30-10:4;10:5-13	اسرائیل اور خُوشخبری 9:30-10:4	اسرائیل یہ دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں کہ یہ خُدا ہے جو پاک ہے 10:1-4;10:5-13
سب کیلئے نجات 10:14-21	اسرائیل خُوشخبری کو رد کرتے ہیں 10:14-21	اسرائیل اپنی ناکامی کے ذمہ دار ہیں 10:14-17;10:18-21	نجات سب کیلئے ہے 10:5-13;10:14-17;10:18-21	مُوسیٰ کی گواہی 10:14-17;10:18-21

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ باب 10 یہواہ YHWH کی نجات کی بارحمت دعوت کے اسرائیل کے ردِعمل کے مواقعوں پر توجہ دیتا ہے۔ باب 9 میں خُدا کی یہودیوں کیلئے ترجیح پر بات چیت ہے جو دُنیا کو چُننے کے مقصد کیلئے تھی لیکن یہودیوں نے اُس کی پسند کو قبول کرنے سے انکار کیا۔

ب۔ پولُوس پُرانے عہدنامے کا استعمال جاری رکھتا ہے تاکہ اپنے خُوشخبری کیلئے موقف کو وضع کر سکے۔ یہ اعمال کے رسولوں کے وعظ کی خصُوصیات ہے جو kerygma (وہ جس کی مُنادی کی گئی) کے نام سے جانا جاتے ہیں۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع: Kerygma، 1:2 پر۔

ج۔ 9:30-10:4 کی مرکزی سچائیاں درج ذیل ہیں:

ا۔ غیر قوم میں خُدا کی راستبازی مسیح میں ایمان کے وسیلے سے حاصل کرتے ہیں۔

۲۔ یہودی خُدا کی راستبازی اپنے مسیح میں ایمان کی کمی کی بنا پر نہیں پاتے۔

۳۔ شریعت راستبازی نہیں دے سکتی۔ یہ خُدا کی مسیح میں ایمان کے وسیلے سے نعمت ہے اور انسانی اعمال سے پائی نہیں جا سکتی۔

د۔ برُوس کورلے اور کرٹس وان اپنی کتاب ”مُطالعاتی رہنما تبصرہ، رومیوں“ شائع کردہ ذوندروان، صفحات 115-116 میں یہودیوں کے گُناہوں پر ایک معاون خاکہ ہے

ا۔ مذہبی فخر،10:2a

۲۔ رُوحانی اندھاپن،10:2b,3a

۳۔ اپنی راستبازی،10:3b

۴۔ تابع نہ ہوئے،10:4a

میں اُن کے باب 9 کے آخر میں باب 10 کے متعلق اختتامی تاثرات کو بھی پسند کرتا ہوں،''چُنا وَصلیب کی مُنادی میں وقوع ہوتا ہے''(بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 10-1:4) جو بیان کرتا ہے کہ کیسے الٰہی حاکمیت (29-9:6) کا کلاسیکل دفاع کی پیروی پولُوس کے خطوط (21-10:1) میں عظیم مشنری حوالوں سے کی جا سکتی ہے۔خُوشخبری کی مُنادی کی بڑی ذمہ داری یہ علم ہے کہ ایسا کرنے سے خُدا وفاداری سے اپنا مسیح میں چُننے کا مقصد نبٹا رہا ہے''(صفحہ 114)۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:4-10:1

ا۔اَے بھائیو! میرے دِل کی آرزُو اور اُن کے لِئے خُدا سے میری دُعا یہ ہے کہ وہ نجات پائیں۔۲۔کیونکہ مَیں اُن کا گواہ ہُوں کہ وہ خُدا کے بارے میں غَیرت تو رکھتے ہیں مگر سمجھ کے ساتھ نہیں۔۳۔اِس لِئے کہ وہ خُدا کی راستبازی سے ناواقِف ہوکر اور اپنی راستبازی قائم کرنے کی کوشش کر کے خُدا کی راستبازی تابع نہ ہُوئے۔۴۔کیونکہ ہر ایک اِیمان لانے والے کی راستبازی کے لِئے مسیح شرِیعت کا انجام ہے۔

10:1۔''بھائیو''۔یہ اصطلاح اکثر پولُوس نیا موضوع متعارف کروانے کیلئے استعمال کرتا ہے(بحوالہ 1:13;7:1,4;8:12)۔

☆۔''میرے دِل کی آرزُو اور اُن کے لِئے خُدا سے میری دُعا یہ ہے کہ وہ نجات پائیں''۔پولُوس ایمان رکھتا تھا کہ یہودی نجات پا سکتے ہیں اور یہ کہ اُس کی اُن کیلئے دُعا اثر رکھتی ہے۔یہ تقدیر کا حیران کُن تقابلی نُکتہ ہے۔دیکھیئے خصُوصی موضوع:درمیانی دُعا 9:3 پر۔
یہاں یونانی نُسخہ جاتی تفرق''اُن کیلئے''کے ساتھ ہے۔ٹیکسٹیس ریسیپٹس اِس کا مُتبادل''اسرائیل کیلئے''کے طور کرتا ہے۔بحرحال نُسخہ جاتی ثبوت''اُن کیلئے''کی حمایت کرتا ہے (MSS, P46, B, C, D, F, G)۔UBS چہارم اِس کو درجہ "A"(یقینی) دیتا ہے۔

10:2''وہ خُدا کے بارے میں غَیرت تو رکھتے ہیں''۔مخلصی اور ولولہ کافی نہیں ہے(بحوالہ آیات 4-3)۔پولُوس یہ اچھی طرح جانتا تھا(بحوالہ اعمال 9:1 گلتیوں 1:14 فلپیوں 3:6)

10:2-3''۔مگر سمجھ کے ساتھ نہیں،اِس لئے کہ وہ خُدا کی راستبازی سے ناواقف ہو کر''۔اصطلاح ''جاننا''(آیت 2 epiginsk) دو انداز میں کام کر سکتی ہے:(1) یہودی مُفت خُوشخبری کو نہ جان سکے(یونانی''جاننا''کا مفہوم)؛ یا (2) یہودی خُدا کے ساتھ ایمان کا تعلق نہیں رکھتے(''جاننا''کا عبرانی مفہوم،بحوالہ پیدائش 4:1 یرمیاہ 1:5)۔یہودی خُدا کے ساتھ ردِعمل کی ضرورت سے ناواقف نہ تھے(آیات 16,18,19) لیکن اُنہوں نے انسانی اعمال کو ایمان سے تبدیل کر دیا،جو تکبُر،غرور اور تجرد پسندی کی طرف لے جاتا ہے (آیت 3a)۔

10:3۔''خدا کی راستبازی''۔ابواب 11-9 کے سیاق و سباق میں یہ فقرہ خُدا سے منسوب اُس میں قائم رہنے(رومیوں 4) کا حوالہ ہے جو محض اُس کے رحم کی بُنیاد،مسیح کے تکمیل کردہ کام،رُوح اُلقدس کے کھینچنے،اور گُناہگار انسان کی توبہ،ایمان کا ردِعمل اور مسلسل تابعداری اور قائم رہنے پر ہے۔
کوئی یقیناً سمجھ سکتا ہے کہ کیسے یہودی خُدا کی راستبازی کو غلط سمجھتے ہیں۔پُرانا عہد نامہ شریعت سے تابعداری پر زور دیتا ہے(بحوالہ استثنا 25-24,17,6:3-4:28)۔جو وہ پہچاننے

سے قاصر تھے وہ ضروری ایمان اور توبہ کا توازن تھا (بحوالہ استثنا 5:29-30;6:5)۔ استثنا واضح طور پر دعویٰ کرتا ہے کہ خُدا نے اسرائیل کی خاطر کام کیا اُن کی راستبازی کی بدولت نہیں بلکہ اُس کے کردار کی بنا پر (بحوالہ 22-9:6,7,13,24,27;10:12 حزقیال 38-36:22)۔ حتیٰ کہ کنعانی بھی اسرائیل کی راستبازی کی بنا پر محروم نہ تھے بلکہ اپنے گُناہوں کے سبب سے (بحوالہ 6-9:4 پیدائش 15:16)۔ دیکھئیے خصُوصی موضوع 1:17 پر۔

☆ ''کہ وہ خدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے'' فعل مضارع مجہول علامتی ہے لیکن اِس کا ترجمہ وسطی صوت میں کیا گیا ہے (بحوالہ TEV)۔ وسطی صوتوں کے کام پر مجہول صوتیں کوئنے یونانی میں غالب رہتی ہیں۔ سیاق وسباق فیصلہ کُن عمل ہے۔

یہ لغوی طور ''حوالہ کرنا'' ہے جو احکامات کے سلسلے کی عسکری اصطلاح ہے۔ یہودی خُدا کی راستبازی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن یہ ایک نعمت تھی (بحوالہ ;3:24;5:15 6:23 افسیوں 9-2:8)۔ پولُوس اِس سچائی کو واضح طور پر دمشق کی راہ پر دیکھتا ہے۔

خصُوصی موضوع: حوالہ کرنا (HUPOTASSI)

ہفتاوی اِس اصطلاح کا دس مختلف عبرانی الفاظ میں ترجمہ کرنے کیلئے استعمال کرتی ہے۔ اِس کا بُنیادی پُرانے عہدنامے کا مطلب ''حُکم دینا'' یا ''حُکم کا حق'' تھا۔ یہ درج ذیل ہفتاوی سے لئے گئے ہیں:

ا۔ خُدا حُکم دیتا ہے (بحوالہ احبار 10:1 یوناہ 8-2:1;4:6)

۲۔ مُوسیٰ حُکم دیتا ہے (بحوالہ خروج 36:6 استثنا 27:1)

۳۔ بادشاہ کے حُکم (بحوالہ دُوسرا تواریخ 31:13)

نئے عہدنامے میں یہ مفہوم جاری رہتا ہے جیسے کہ اعمال 10:48 میں جہاں رسُول حُکم دیتا ہے۔ بہرحال، نئے عہدنامے میں نئے اشارے وضع کئے جاتے ہیں۔

ا۔ رضا کارانہ پہلو وضع ہوتا ہے (اکثر وسطی صوت)

۲۔ یہ شخصی محدود عمل یسوع کا اپنے آپ کو باپ کے حوالے کرنے میں دکھائی دیتا ہے (بحوالہ لُوقا 2:51)

۳۔ ایماندار تہذیب کے پہلوؤں کے حوالے ہوتے ہیں تاکہ خُوشخبری مخالفانہ طور متاثر نہ ہو

ا۔ تمام ایماندار (بحوالہ افسیوں 5:21)

ب۔ ایمان رکھنے والی بیویاں (بحوالہ کُلسیوں 3:18 افسیوں 24-5:22 طیطس 2:5 پہلا پطرس 3:1)

ج۔ ایماندار مُشرکین حکومتوں کیلئے (بحوالہ رومیوں 7-13:1 پہلا پطرس 2:13)

ایماندار مُحبت کے مقاصد سے خُدا کیلئے، مسیح کیلئے، بادشاہی کیلئے اور دُوسروں کی اچھائی کیلئے کام کرتے ہیں۔

Agapao کی طرح کلیسیا نے اِس اصطلاح کو نیا مطلب بادشاہی کی ضرورت اور دُوسروں کی ضرورت کی بُنیاد پر دیا۔ یہ اصطلاح بے غرضی کی نئی نجابت لیتی ہے حُکم کی بُنیاد پر نہیں بلکہ خُود مہیا کرنے والے خُدا اور مسیحا کے ساتھ نئے تعلق پر۔ ایماندار تابعداری کرتے ہیں اور سارے کی بہتری کے لئے حوالہ کئے جاتے ہیں نیز خُدا کے خاندان کی برکت کیلئے۔

10:4 NASB,NKJV,NRSV ''کیونکہ مسیح شریعت کا انجام ہے''

TEV ''کیونکہ مسیح نے شریعت کو انجام بخشا ہے''

JB ''لیکن اب شریعت مسیح کے ساتھ انجام کو پہنچ چکی ہے''

یہ بیان متی 48-5:17 کی مطابقت سے ہے۔ شریعت کا مقصد، منزل، یا انجام (telos) نجات نہیں تھا بلکہ گُناہوں کا اعتراف تھا اور یہ مقصد جاری رہتا ہے (بحوالہ 20-3:10 اور

خاصکر گلتیوں 3:24-25)۔ کلاسیکل نئے عہدنامے کی عبارت اِس موضوع پر گلتیوں 3:1-29 ہے۔

اِس مسئلے پر بات کرتے ہوئے سیاق وسباق اہمیت کا حامل ہے۔ پولُوس پُرانے عہدنامے کو کئی مختلف انداز میں استعمال کرتا ہے۔ مسیحی زندگی پر بات کرتے ہوئے پُرانا عہدنامہ خُدا کا مُکاشفہ ہے (بحوالہ رومیوں 15:4 پہلا کرنتھیوں 10:6,11) لیکن جب نجات پر بات کرتے ہوئے یہ منسوخ ہو چُکا ہے اور باطل ہے (بحوالہ عبرانیوں 8:13)۔ یہ اِس لئے کیونکہ یہ پُرانے دور کا استعارہ ہے۔ یسوع میں ایمان کی خُوشخبری رُوح اُلقدس کا نیا دور ہے۔ شریعت کا دور ختم ہو چُکا ہے۔

☆	NASB,NKJV	''ہر ایک ایمان لانے والے کی راستبازی''
	NRSV	''تاکہ ہر ایک کے لئے راستبازی ہو جو ایمان لاتا ہے''
	TEV	''تاکہ ہر ایک جو ایمان لاتا ہے خُدا میں راست ٹھہرایا جائے''
	NJB	''تاکہ ہر کوئی جو ایمان رکھتا ہے راستباز ٹھہرے''

ابواب 9-11 کی تشریح اکٹھے کرنی چاہیئے۔ خُدا کی حاکمیت پر زور کو باب 9 میں بڑی مضبوطی سے بیان کیا گیا ہے اور اِسے باب 10 میں تمام ایمان لانے والوں کی بُلاہٹ کے تناؤ کے ساتھ سمجھنا چاہیئے (بحوالہ آیات 4,9,11,13;3:22;4:11,16)۔

خُدا کی مُحبت کی عالمگیریت اور کفارے کے مقصد کو پیدائش 3:15 میں بیان کیا گیا ہے اور پیدائش 12:3 اور خروج 19:5-6 میں مضبوطی سے قابل عمل پایا گیا ہے۔ نبی اکثر خُدا کی عالمگیر مُحبت اور تمام انسانوں کو متحد کرنے کے بارے میں بات چیت کرتے تھے۔ یہ حقیقت کہ خُدا ایک ہے اور اُس نے تمام انسانوں کو اپنی شبیہہ پر بنایا ہے اور اُن سب کو نجات پانے کی عالمگیر دعوت دیتا ہے۔ بحرحال، بھید یہ ہے کہ کوئی بھی رُوح کے وسیلے کے بغیر ردعمل نہیں کر سکتا (بحوالہ یوحنا 6:44,65)۔ پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے ''کیا خُدا سب انسانوں کو نجات کیلئے بُلاتا ہے؟''

جواب ہونا چاہیئے ''جی ہاں'' (بحوالہ یوحنا 3:16;4:42 پہلا یوحنا 2:2;4:41 پہلا تیمتھیس 2:4 دوُسرا پطرس 3:9)۔ گُناہ، برگشتگی، اور شیطان کا آمدورفتی قول محال یہ ہے کہ کُچھ کہتے ہیں ''نہیں''۔ جب پولُوس تعلیم دیتا تھا تو کُچھ یہودیوں نے ردعمل کیا، کُچھ نے نہیں، کُچھ غیر قوموں نے ردعمل کیا اور کُچھ نے نہیں۔

اصطلاح ''ایمان'' (pisteuo) کا ترجمہ تین انگریزی اصطلاحات میں کیا جاتا ہے، ''ایمان''، ''یقین'' اور ''بھروسہ''۔ یہ زمانہ حال ہے جو جاری ایمان کی بات کرتا ہے۔ یہ حقائق کو قبول کرنا نہیں ہے (الہیات، تاریخی تفصیلات، خُوشخبری کی معلومات) جو خُدا کے فضل کی مسیح کے وسیلے سے نعمت کو قبول کرتا ہے۔ نیا عہدنامہ ایک عہد ہے، خُدا ایجنڈا طے کرتا ہے اور ضروری ردعمل کا آغاز کرتا ہے لیکن افراد کو ابتدائی ایمان اور توبہ اور مسلسل ایمان اور توبہ میں ردعمل کرنا چاہیئے۔ تابعداری اور قائم رہنا ضروری عوامل ہیں۔ مسیح کی طرح ہونا اور خدمت مقاصد ہیں۔

خصُوصی موضوع: نجات کیلئے استعمال ہونے یونانی فعل کے زمانے

نجات کوئی پیداوار نہیں بلکہ ایک تعلق ہے۔ کسی کے مسیح پر یقین رکھنے سے یہ ختم نہیں ہو جاتی ہے؛ یہ صرف شروع ہوتی ہے! یہ کوئی فوری بیمہ پالیسی نہیں ہے نہ ہی عالم اقدس کیلئے کوئی ٹکٹ ہے مگر یسوع کے ساتھ ذاتی تعلق جو روزمرہ کی مسیح کی طرز کی زندگی میں جارہ ہوتا ہے۔

نجات بطور ایک تکمیل شُدہ عمل (مضارع)

- اعمال 15:11
- رومیوں 8:24
- دوُسرا تیمتھیس 1:9

- طیطس 3:5
- رومیوں 13:11 (مضارع کو مُستقبل کی دُرست سمت کے تعین کیلئے شامل کرتا ہے)۔

نجات بطور موجودیت کی صُورت (کامل)

- افسیوں 2:5,8

نجات بطور ایک جاری رہنے والا عمل (فعل حال)

- پہلا کرنتھیوں 1:18;15:2
- دؤسرا کرنتھیوں 2:15
- پہلا پطرس 3:21;4:18

نجات بطور مُستقبل کا انجام آخرت (فعل کے زمانے یا سیاق وسباق میں مُستقبل)

- (متی 10:22;24:13 مرقس 13:13 میں مفہوم ہے۔)
- رومیوں 5:9,10;10:9,13
- پہلا کرنتھیوں 3:15;5:5
- فلپیّوں 1:28
- پہلا تھسلنیکیوں 5:8-9
- پہلا تیمتھیس 4:16
- عبرانیوں 1:14;9:28
- پہلا پطرس 1:5,9

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10:5-13

۵۔ چنانچہ مُوسیٰ نے یہ لِکھا ہے کہ جو شخص اُس راستبازی پر عمل کرتا ہے جو شرِیعت سے ہے وہ اُسی کی وجہ سے زِندہ رہے گا۔ ۶۔ مگر جو راستبازی اِیمان سے ہے وہ یُوں کہتی ہے کہ تو اپنے دِل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کَون چڑھے گا؟ (یعنی مسیح کے اُتار لانے کو)۔ ۷۔ یا گہراؤ میں کَون اُترے گا؟ (یعنی مسیح کو مُردوں میں سے جِلا کر اُوپر لانے کو)۔ ۸۔ بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ کلام تیرے نزدِیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اور تیرے دِل میں ہے یہ وہی اِیمان کا کلام ہے جِس کی ہم مُنادی کرتے ہیں۔ ۹۔ کہ اگر تُو اپنی زُبان سے یِسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔ ۱۰۔ کیونکہ راستبازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے۔ ۱۱۔ چنانچہ کِتابِ مُقدّس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے گا وہ شرمندہ نہ ہوگا۔ ۱۲۔ کیونکہ یہُودِیوں اور یُونانیوں میں کچھ فرق نہیں اِس لِئے کہ وُہی سب کا خُداوند ہے اور اپنے سب دُعا کرنے والوں کے لِئے فیّاض ہے۔ ۱۳۔ کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔

10:5۔ یہ آیت احبار 18:5 کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی شریعت کو قائم رکھ سکتا ہے تو وہ خُدا میں قابل قبُول ہے (بحوالہ لُوقا 10:28 گلتیوں 3:12)۔ مسئلہ یہ ہے کہ رومیوں 3:9,10-18,19,23;5:18;11:32 حقیقت کو بیان کرتی ہیں۔ سب نے گُناہ کیا ہے۔ جو جان گُناہ کرتی ہے وہ مرے گی (بحوالہ پیدائش 2:17 استثنا 30:18 حزقیال 18:4,20)۔ یہ پُرانا عہد منسُوخ ہوگیا ہے یہ موت کی سزا، ایک لعنت بن چُکا ہے (بحوالہ 7:10 گلتیوں 3:13 کلسیوں 2:14)۔

10:6-8۔ یہ استثنا 30:11-14 کا ہفتاوی یونانی توریت میں اشارہ ہے جسے پولُس اپنے مقاصد کیلئے ترمیم کر کے استعمال کرتا ہے۔ عبارت اصل میں مُوسیٰ نے شریعت کا حوالہ دیتے ہوئے کہی تھی، لیکن یہاں یہ یسوع کے تجسم، موت اور جی اُٹھنے کیلئے قابل عمل ہے (بحوالہ آیت 9 افسیوں 4:9-10)۔ پولُس کا نکتہ یہ ہے کہ نجات فی الفور مسیح میں ایمان کے وسیلے سے دستیاب ہے (بحوالہ استثنا 30:15-20)۔ یہ آسان ہے، یہ دستیاب ہے اور یہ سب کیلئے ہے جو کہ مُوسوی شریعت کے مندرجات سے کتنا مختلف ہے۔

☆ ۔''مگر راستبازی ایمان سے ہے وہ یوں کہتی ہے''۔ پولُس نے اِس سے پہلے ''گناہ'' اور ''فضل'' کی پہچان کرائی ہے اب وہ ''ایمان سے راستبازی'' کی پہچان کراتا ہے۔ جس پر آیات 6,7 اور 8 میں پُرانے عہدنامے کے اقتباسات پر بات ہوئی ہے۔

☆ ۔''چڑھے... اُترے''۔ انسانوں کو مسیح کی تلاش کیلئے کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے، خُدا نے اُسے واضح طور پر سب کیلئے بھیجا ہے۔ انسانی تلاش ضروری نہیں ہے۔

☆ ۔''دل''۔ دل شخصی عکاسی کا مظہر ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع 1:24 پر۔

10:9 ''اگر''۔ یہ تیسرے درجے کا مشرُوط ہے جس کا مطلب عملی مُستقبل کا کام ہے۔ آیت 9 ایمان کے پیغام کا مواد (hoti) ہے۔

☆ ۔''اقرار''۔ یہ مُرکب اصطلاح homologeo لغوی طور ''کہنا'' اور ''وہی'' ہے اور اِس کا مطلب ''سرِعام اتفاق کرنا'' (با آوازِ بُلند کہنا تا کہ دوُسرے سُن سکیں)۔ مسیح میں ایمان کا کھُلے عام اظہار بہت ضروری ہے (بحوالہ متی 10:32 لُوقا 12:8 یوحنا 9:22;12:42 پہلا تمیتھیس 6:12 پہلا یوحنا 2:23;4:15)۔ ابتدائی کلیسیا کا عوامی اقرار بپتسمہ تھا۔ اُمیدوار مسیح میں ایمان کا اقرار اِس کُلیے سے کرتا تھا ''میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع خُداوند ہے''۔

خصُوصی موضوع: اقرار

ا۔ یہاں اِسی یونانی بُنیاد کیلئے استعمال ہونے والے اقرار یا اعتراف homolegeo اور exomologeo کیلئے دو صُورتیں ہیں۔ یعقوب میں استعمال ہونے والی مرکب اصطلاح homo سے ہے۔ یعنی وہی، lego، بات کرنا ، اور ex میں سے۔ بُنیادی مطلب وہی بات کہنا یا کے ساتھ مُتفق ہونا ہے۔ ex لوگوں میں اعلان کے نظریئے میں اضافہ ہے۔

ب۔ اِس لفظ کے گروہ کا انگریزی ترجمہ درج ذیل ہے:

ا۔ تعریف کرنا

۲۔ اتفاق کرنا

۳۔ اعلان کرنا

۴۔ اقبال کرنا

۵۔ اقرار کرنا

ج۔ اِس لفظ کے گروہ کا بظاہر دواُلٹ استعمال بھی ہے

ا۔ تعریف کرنا (خُدا کی)

۲۔ گُناہ کا اقبال کرنا

یہ انسان کی خُدا کی پاکیزگی کی سُوجھ بُوجھ اور اُس کی اپنی گُناہگاری سے ترویج پائی ہوگی۔ ایک سچائی کو ماننا دونوں کو ماننا ہوتا ہے۔

د۔ اِس لفظ کے گروہ کا نئے عہدنامے کا استعمال درج ذیل ہے

ا۔ وعدہ کرنا (بحوالہ متی 14:7 اعمال 7:17)

۲۔ اتفاق کرنا یا کسی چیز کو قبول کرنا (بحوالہ یوحنا 1:20 لُوقا 22:6 اعمال 24:14 عبرانیوں 11:13)

۳۔ تعریف کرنا (بحوالہ متی 11:25 لُوقا 10:21 رومیوں 14:11;15:9)

☆ NASB ''یسوع بطور خُداوند''

NKJV ''یسوع کے خداوند ہونے''

NRSV,TEV,JB ''یسوع خُداوند ہے''

یہ ابتدائی کلیسیا کے ایمان کا اقرار اور بپتسمہ کی لطُوریا کا الہیاتی مواد تھا۔ ''خُداوند'' کا استعمال یسوع کی الوہیت کی توثیق تھا (بحوالہ یوئیل 2:32 اعمال 2:32-33,36 فلپیوں 2:6-11) جبکہ دیا گیا نام ''یسوع'' اُس کی تاریخی انسان ہونے کی توثیق تھا (بحوالہ پہلا یوحنا 4:1-6)۔

☆ ''اور اپنے دل سے ایمان لائے''۔ یہ فقرہ اقرار کا متوازی ہے اِس لئے ایمان کے جڑواں پہلو دیتا ہے۔ بائبل کی اصطلاح ''ایمان'' (pistis) میں درج ذیل شامل ہیں (1) شخصی بھروسہ (عبرانی) (2) شعوری مواد (یونانی) اور (3) مسلسل مرضی کی عہد بندی (بحوالہ استثنا 30:20)۔
اصطلاح ''دل'' اپنے پُرانے عہدنامے کے معنوں میں مُکمل شخص کیلئے استعمال ہوتا تھا۔ پولُوس نے اِس سیاق وسباق میں ''مُنہ'' اور ''دل'' کا تذکرہ کیا گیا ہے اپنے استثنا 30:14 سے اقتباس کی بناپر جس کا حوالہ اُس نے آیت 8 میں دیا ہے۔ یہ سخت اور تُرش قانون بنانے کیلئے نہیں تھا کہ کوئی با آواز بُلند دُعا کرے تا کہ نجات پائے۔

10:10۔ ''کیونکہ راستبازی کے لِئے''۔ خُدا کا مقصد ہر ایماندار کیلئے ایک دن عالم اقدس ہی نہیں ہے بلکہ اب مسیح کی طرح ہونا ہے۔ قضاوقدر پر دُوسرا مضبوط حوالہ افسیوں 1:3-14 ہے جو قوت سے اِس سچائی کو آیت 4 میں کہتا ہے۔ ایماندار پاک اور بے گُناہ ٹھہرنے کیلئے چُنے گئے ہیں۔ چُناؤ محض ایک الٰہی تعلیم ہی نہیں ہے بلکہ یہ ایک طرز زندگی ہے (بحوالہ استثنا 30:15-20)۔
آیت 10 بڑے حُکم کی دوطرفی تا کید کی عکاسی ہے (بحوالہ متی 28:19-29)۔ نجات (شاگرد بنائیں) اور راستبازی (اُن سب کو وہ قائم رکھنا سکھائیں جو میں تُمہیں حُکم دیتا ہوں)۔ یہی توازن افسیوں 2:8-9 (خُدا کے فضل کی مسیح کے وسیلے سے مُفت نجات) اور ''نیک کاموں'' کیلئے بُلاہٹ افسیوں 2:10 میں پائی جاتی ہے۔ انسانوں کا اُس کی اپنی شبیہہ پر ہونا خُدا کی خواہش ہے۔

10:11۔ یہ یسعیاہ 28:16 سے اقتباس ہے، جس میں پولُوس نے لفظ ''جو کوئی'' کا اضافہ کیا ہے۔ یسعیاہ میں یہ مسیحا میں ایمان کا حوالہ ہے، خُدا کا کونے کے سرے کا پتھر (بحوالہ 9:32-33)۔ جیسے کہ رومیوں 9 خُدا کی حاکمیت کی وضاحت کرتا ہے باب 10 افراد کیلئے ضرورت کی وضاحت کرتا ہے ہر ایک اور تمام افراد کو مسیح میں ردِعمل رنا چاہئیے (بحوالہ آیت 12)۔ عالمگیر دعوت واضح طور پر آیت 4 کے ''ہر کوئی'' میں اور ''جو کوئی'' آیات 11,13 میں اور ''سب'' آیت 12 (دومرتبہ) میں دیکھی جا سکتی ہے۔ یہ باب 9 کے چُنیدہ (قضاو قدر) پر تا کید کا الہیاتی توازن ہے۔

☆ ''جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا''۔ یہ زمانہ حال عملی صفت فعلی حرف جار epi (بحوالہ 4:24;9:33 پہلا تمیتھیس 1:16) کے ساتھ ہے۔ ایمان لانا محض ابتدائی ردِعمل نہیں ہے بلکہ نجات کیلئے مسلسل لوازمات ہیں۔ یہ نہ صرف دُرست الہیات (خُوشخبری کی سچائیاں) ہیں جو نجات لاتی ہیں بلکہ شخصی تعلقات ہیں جس کا نتیجہ خُدا خوفی کا طرز زندگی (انجیلی رہن سہن) ہے۔ فہم یقینی سے خبردار رہیں جو سچائی اور زندگی کو جُدا کرتا ہے۔ ایمان جو نجات لاتا ہے وہ ایمان ہے جو قائم رہتا ہے اور تبدیلی لاتا ہے۔

☆ NASB,TEV ''شرمندہ نہ ہوگا''

NKJV, NRSV ''وہ شرمندہ نہ ہوگا''۔

JB ''شرمندگی کا باعث نہ ہوگا''

وہ جو مسیح میں بھروسہ (''یقین'') رکھتے ہیں شرمندہ نہ ہونگے۔ یہ یسعیاہ 28:16 سے اقتباس ہے جو پولُوس کی 9:33 میں تمثیل نمائی کی کُلیدی آیت ہے۔

10:12۔ ''کیونکہ یہودیوں اور یونانیوں میں کچھ فرق نہیں''۔ یہ نئے عہد نامے کا اہم زور ہے (بحوالہ رومیوں 29 ;3:22 گلتیوں 3:28 افسیوں 2:11-3:13 کُلسیوں 3:11)۔ واحد خُدا نے اپنے ہی کاموں کے سبب اپنی گُمراہ تخلیق کو کفارہ دیا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ تمام انسان جو اُس کی شبیہہ پر بنائے گئے ہیں اُس کے پاس آئیں اور اُس کی طرح ہو جائیں۔ سب اُس کے پاس آسکتے ہیں۔

خُوشخبری کی عالمگیر فطرت (آیت 12 میں دو مرتبہ استعمال کردہ ''سب'') دو انداز وضع کرتی ہے: (1) یہودیوں اور یونانیوں میں کُچھ فرق نہیں، سب گُمراہ ہیں (بحوالہ 3:9,19,22-23;11:32) اور (2) یہودیوں اور یونانیوں میں کوئی فرق نہیں، سب نجات پا سکتے ہیں۔ خُوشخبری نجات کیلئے حائل تمام رُکاوٹوں کو دُور کرتی ہے (بحوالہ یوئیل 2:28-29 پہلا کرنتھیوں 12:13 گلتیوں 3:28 کُلسیوں 3:11)۔

☆ ''سب کے لئے فیاض ہے''۔ جب پولُوس مسیح میں خُدا کے فضل کے بارے میں سوچتا ہے تو وہ لفظ ''فیاض'' اکثر استعمال کرتا ہے (بحوالہ 2:4,9:23;11:12,33 پہلا کرنتھیوں 1:5 دُوسرا کرنتھیوں 8:9 افسیوں 1:7,18;2:7;3:8,16 فلپیوں 4:19 کُلسیوں 1:27;2:2)۔

10:13۔ یہ یوئیل 2:32 سے مشہور اقتباس میں پولُوس کے استعمال کردہ دو نئی تاکیدیں ہیں: (1) یوئیل میں YHWH یہواہ کا نام استعمال ہوا تھا؛ پولُوس رومیوں میں اور پطرس اعمال 2:21 میں یسوع کے نام کا تبدل دیتا ہے (نیز دھیان کریں، یوحنا 12:41 اور یسعیاہ 6:9-10 فلپیوں 2:9 اور یسعیاہ 45:22-25 رومیوں 9:33 اور یسعیاہ 8:13-14)؛ اور (2) یوئیل میں ''نجات'' کا مفہوم جسمانی رہائی ہے، رومیوں میں یہ رُوحانی مُعافی اور ہمیشہ کی نجات کا حوالہ ہے۔

پُرانے عہد نامے کا نظریہ ''نام پُکارنا'' پرستش کے پس منظر میں عوامی اقرار کا مفہوم ہے۔ یہی نظریہ اعمال 7:59;9:14,21;22:16 پہلا کرنتھیوں 1:2 دُوسرا تمیتھیس 2:22 میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: بُلائے گئے 1:6 پر۔

خصوصی موضوع: خداوند کا نام

یہ عہد جدید کا ایک عام انداز ہے جس سے کلیسیا میں اقدس ثالوث کی شخصی موجودگی اور متحرک قوت ظاہر ہوتی ہے۔ یہ ایک جادوئی کلیہ کی بجائے خدا کے کردار کی نشانی تھا۔

اکثر اسی انداز سے یسوع کو بھی خداوند کہا گیا ہے (فلپیوں 2:11)

1۔ بپتسمہ کے وقت کسی شخص کا یسوع پر اظہارِ ایمان (رومیوں 10:9-13؛ اعمال 2:38;8:12,16;10:48;19:5;22:16؛ پہلا کرنتھیوں 1:13,15؛ یعقوب 2:7)

2۔ بدروحوں کو نکالتے ہوئے (متی 7:22؛ مرقس 9:38؛ لوقا 9:49,10:17؛ اعمال 19:13)

3۔ شفاء کے وقت (اعمال 3:6,16;4:10;9:34؛ یعقوب 5:14)

4۔ کاہنانہ تقرر کے وقت (متی 10:42;18:5؛ لوقا 9:48)

5۔ کلیسیائی نظم وضبط کے وقت (متی 18:15-20)

6۔ غیر قوموں میں تبلیغ کے دوران (لوقا 24:47؛ اعمال 9:15,15:17؛ رومیوں 1:5)

7۔ دعا میں (یوحنا 14:13-14,15:2,16,16:23؛ پہلا کرنتھیوں 1:2)

8۔ ایک طرح سے مسیحیت کا حوالہ دیتے ہوئے (اعمال 26:9، پہلا کرنتھیوں 1:10، دُوسرا تمیتھیس 2:19؛ یعقوب 2:7؛ پہلا پطرس 4:14)۔

خوشخبری کے پیامبر، رسول، مددگار، شفاء دینے والے، بدروحوں کو نکالنے والے ہونے کی حیثیت سے ہم جو بھی کرتے ہیں ہم اس کے طرزِ عمل، اس کی طاقت، اس کی یقین دھانیوں اور اس کے نام میں کرتے ہیں!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10:14-15

۱۴۔ مگر جس پر وہ ایمان نہیں لائے اُس سے کیونکر دُعا کریں؟ اور جس کا ذکر اُنہوں نے سُنا نہیں اُس پر اِیمان کیونکر لائیں؟ اور بغیر مُنادی کرنے والے کے کیونکر سُنیں؟ ۔۱۵۔ اور جب تک وہ نہ بھیجے جائیں مُنادی کیونکر کریں؟ چُنانچہ لِکھا ہے کہ کیا ہی خُوشنما ہیں اُن کے قدم جو اچھّی چیزوں کی خُوشخبری دیتے ہیں۔

10:14-15۔ آیات 14-15 میں سوالات کا ایک سلسلہ ہے جس کی تقلید یسعیاہ سے اقتباس کرتا ہے جو نُکتہ بناتے ہیں کہ اسرائیل نے کبھی YHWH یہواہ کے پیغامات یا پیغام دینے والوں کا ردِعمل نہیں کیا۔ خُدا نے پیغام دینے والے (نبی، رسُول، تعلیم دینے والے، اُستاد، مُبلغ) بھیجے۔ یہ ضرورت مند دُنیا کیلئے خُدا کی رحمت ہیں۔ جیسے کہ خُدا مہربانی سے خُوشخبری کا پیغام دینے والے بھیجتا ہے، تو سُننے والوں کو بھی چاہیئے کہ وہ اُن کے پیغام کا مُناسب ردِعمل دیں۔ پولُوس نے اِس سوچ کو پُرانے عہدنامے کے اقتباس یسعیاہ 2:7 سے لیا ہے۔ پولُوس اِس پُرانے عہدنامے کی آیت کو خُوشخبری کی تعلیم دینے والوں کا حوالہ دینے کیلئے وسیع کرتا ہے۔
نجات کے ایمان میں بہت سے عناصر ہیں (1) ایمان لانے کیلئے پیغام (2) قبُولیت کیلئے شخص (3) ابتدائی اور جاری توبہ اور ایمان کا ردِعمل (4) تابعداری کی زندگی اور (5) قائم رہنا (دیکھیئے نوٹ 1:5 پر)۔

10:15۔ یہ رومیوں میں ایک بڑا حکم ہے (بحوالہ متی 28:19-20؛ لُوقا 24:47)۔ نجات خُوشخبری سُننے سے آتی ہے اور خُوشخبری قبُول کرنے سے۔ تعلیم دینے والے بھیجے جاتے ہیں تاکہ ''سب'' نجات پا سکیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10:16-17

۱۶۔ لیکن سب نے اِس خُوشخبری پر کان نہ دھرا۔ چُنانچہ یسعیاہ کہتا ہے کہ اَے خُداوند ہمارے پَیغام کا کِس نے یقین کِیا ہے؟ ۔۱۷۔ پس ایمان سُننے سے پَیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے۔

10:16۔ ایک بار پھر پولُوس پُرانے عہدنامے کے نبوتی بیانات استعمال کرتا ہے جو حقیقت میں YHWH یہواہ کے اسرائیل کو پیغام کا حوالہ ہے اور جو یسوع مسیحا کی خُوشخبری کا حوالہ ہے۔ جیسے کہ پُرانے عہدنامے کے یہودیوں نے خُدا کے پیغام سے انکار کیا اِسی طرح پولُوس کے دور میں یہودیوں نے بھی رد کیا۔ یہ یسعیاہ 53:1 سے اقتباس ہے لیکن یہ الہیاتی طور یسعیاہ 6:9-13 کے اسرائیل کے خُدا کے پیغام سے انکار سے بھی تعلق رکھتا ہے۔

10:17۔ خُوشخبری پہلے ایک پیغام ہے (بحوالہ گلتیوں 3:2)۔ لیکن پیغام شخصی کلمہ بن جاتا ہے ''مسیح کا کلمہ'' (بحوالہ کُلسیوں 3:15-16)۔

10:17۔ ''مسیح کے کلام''۔ سیاق وسباق کی وجہ سے یہ مسیح کے بارے میں پیغام کا حوالہ ہونا چاہیئے جس کی تعلیم دی گئی۔ خُوشخبری کی مُنادی خُدا کا دُنیا کیلئے اپنی دعوت پہنچانے کا ایک انداز تھا۔
اِس نُکتہ پر قدیم یونانی نُسخہ جاتی تفرق ہے: (1) MSS P46, A, B, C, D میں ''مسیح کے کلام'' سے ہے جبکہ (2) MSS P6, A, D, K, P میں ''خُدا کا کلام'' ہے۔ پہلا خلاف معمول ہے (بحوالہ کُلسیوں 3:16) اور اِس لئے مُمکنہ طور پر اصلی ہے (یہ عبارتی تنقید کا اہم جُز ہے)۔ UBS چہارم اِسے درجہ "A" یقینی دیتا ہے۔ یہ واحد دُوسری جگہ ہے جہاں یہ نئے عہدنامے میں وقوع ہوا ہے۔ دُوسرا ''خُدا کا کلمہ'' کئی مرتبہ وقوع ہوا ہے (بحوالہ تھسلنیکیوں 3:2 یوحنا 3:34 افسیوں 6:17 عبرانیوں 6:5 اور 11:3)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10:18-21

۱۸۔لیکن مَیں کہتا ہُوں کیا اُنہوں نے نہیں سُنا؟ بیشک سنا چنانچہ لکھا ہے کہ اُن کی آواز تمام رُوئے زمین پر اور اُن کی باتیں دُنیا کی انتہا تک پہنچیں۔۱۹۔پھر مَیں کہتا ہُوں کیا اسرائیل واقف نہ تھا؟ اوّل تو مُوسیٰ کہتا ہے کہ مَیں اُن سے تُم کو غیرت دِلاؤں گا جو قوم ہی نہیں ایک نادان قوم سے تُم کو غُصہ دِلاؤں گا۔۲۰۔پھر یسعیاہ بڑا دلیر ہو کر یہ کہتا ہے کہ جنہوں نے مُجھے نہیں ڈُھونڈا اُنہوں نے مُجھے پالیا جنہوں نے مُجھ سے نہیں پُوچھا اُن پر مَیں ظاہر ہو گیا۔۲۱۔لیکن اسرائیل کے حق میں یُوں کہتا ہوں کہ مَیں دن بھر ایک نافرمان حُجتی اُمت کی طرف اپنے ہاتھ بڑھائے رہا۔

10:18۔یہ آیت کہتی ہے کہ بہت سے یہودیوں نے پیغام سُنا اور وہ اُس سے انکار کے ذمہ دار تھے (تاکیدی دوہا منفی یونانی فقرہ)۔مسئلہ ناواقفیت نہیں تھا بلکہ غیر یقینی تھا۔ پولُوس زبُور 19:4 کا اقتباس دیتا ہے۔اِس زبُور میں آیات 6-1 قُدرتی مُکاشفہ کا حوالہ ہے جو خُدا الخلوق کے ذریعے سے بات کر رہا ہے (بحوالہ رومیوں 2-1)۔پولُوس تبدیل کرتا ہے: (1) عالمگیر گواہی کو (''تمام روئے زمین پر'' اور (2) پیغام پہنچانے کا ذریعہ تخلیق کی خاموش صدا سے خوشخبری کی مُنادی کرنے والوں تک (رسول، نبی، مبلغ، خادم اور اُستاد، بحوالہ افسیوں 4:11)، جو خاص مُکاشفہ کا حوالہ ہیں (بحوالہ زبُور 14-19:8)۔اہم سوچ یہ ہے کہ انجیل کا پیغام پولُوس کے دور میں موجود تمام روئے زمین تک گیا (یونانی و رومی دُنیا)۔پولُوس ربیوں کی تشریح و تاویل استعمال کرتا ہے، وہ اصل پُرانے عہدنامے کی عبارت کی ترمیم اپنی الٰہیات اور حُجتی مقاصد کیلئے کرتا ہے۔یہ بھی واضح طور پر بیان کرنا چاہئیے کہ دُوسرے رسُولوں کی طرح، پولُوس کا پُرانے عہدنامے کا استعمال مُنفرد طور پر رُوح اُلقدس کی ہدایت سے تھا (بحوالہ دُوسرا پطرس 21-1:20)۔ایماندار آج کے دور میں، رُوح اُلقدس کی ہدایت سے نئے عہدنامے کے لکھاریوں کے تشریحی طریقہ کار وضع نہیں کر سکتے۔

10:19-20۔یہودیوں نے پیغام سُن رکھا تھا، حتیٰ کہ مُوسیٰ سے۔یہودیوں نے سُنا اور خُدا میں راست ٹھہرنے کے بشمول ایمان کے پیغام کو سمجھ پائے تھے۔ اِن آیات میں، خُدا اپنے عہد کے لوگوں سے غیر قوموں کی شمولیت کے بارے میں بات کرتا ہے۔یہ آیت 19 میں استثنا 32:21 سے اور آیات 21-20 میں یسعیاہ 2-65:1 سے کیا جاتا ہے۔یہ حیران کُن غیر قوموں کا شامل کیا جانا یہودیوں کے ایمان کیلئے متحرک عمل تھا (بحوالہ 11:11,14)۔

10:21۔یہ یسعیاہ 65:2 کا ہفتاوی سے اقتباس کردہ بیان ہے جو YHWH کا عہد کے لوگوں کے انکار کے حوالے سے ہے (بحوالہ یسعیاہ 7-65:1)۔خُدا وفادار رہا ہے، اسرائیل بے وفا رہے ہیں۔اُن کی غیر وفاداری اُن کی قوم پر عارضی سزا لائی خاص طور پر افراد پر ماضی میں، لیکن اُن کا مسیح میں ایمان کے وسیلے سے خُدا کی راستبازی سے انکار اُن کیلئے ہمیشہ کی سزا لایا۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ اگر خُدا کا چناؤ اتنا اہم ہے تو پولُس کیوں اسرائیل کیلئے 10:1 میں دُعا کیوں کرتا ہے؟ 13-10:9 انسانی ردعمل کی ضرورت کیلئے اتنا تاکیدی کیوں ہے؟

2۔ آیت 4 کا کیا مطلب ہے؟ ''کیا مسیح نے شریعت کو انجام بخش دیا ہے؟''

3۔ 10-10:9 میں ایمان میں شامل عناصر کا اندراج کریں۔

4۔ پولُس پُرانے عہدنامے سے اتنے اقتباسات کیوں دیتا ہے؟ یہ کیسے بُنیادی طور پر رومیوں میں غیر قوم کلیسیا سے تعلق رکھتا ہے؟

5۔ آیات 13-11 باب 9 سے کس طرح تعلق رکھتی ہیں؟

6۔ آیات 15-14 کیسے دُنیا کی کلیسیائی مشنوں سے تعلق رکھتی ہیں؟

7۔ باب 10 میں انسان کی آزاد مرضی کو کیسے انسان کی نجات کے طور ظاہر کیا گیا ہے؟

رومیوں باب 11(Romans 11)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
اسرائیل کی باقیات	خدا کا اسرائیل پر رحم	اسرائیل کا انکار، حتمی نہیں	اسرائیل کا انکار، مکمل نہیں	اسرائیل کی باقیات
11:1-10	11:1-6	11:1-10	11:1-10	11:1-10
	11:7-10			
یہودی مستقبل میں واپس آئے			اسرائیل کا آخری انکار	مشرکین کی نجات
11:11-15	11:11-12	11:11-12	11:11-36	11:11-12
	مشرکین کی نجات			
یہودی ابھی تک چُنے ہوئے لوگ	11:13-15	11:13-16		11:13-16
11:16-24	11:16-18	زیتون کے درخت کا استعارہ		
		11:17-24		11:17-24
	11:19-24			
یہودیوں کی تبدیلی	خدا کا رحم سب پر	تمام اسرائیلی محفوظ رہیں گے		اسرائیل کی بحالی
11:25-27	11:25-32	11:25-32		11:25-32
11:28-29				
11:30-32				
خدا کے رحم اور حکمت کی حمد	خدا کی تعریف			
11:33-36	11:33-36	11:33-36		11:33-36

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رؤح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی

الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور فقرات کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:1-6

۱۔ پس میں کہتا ہوں کہ خُدا نے اپنی امُت کو رد کر دِیا؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ مَیں بھی اسرائیلی ابرہاؔم کی نسل اور بنیمینؔ کے قبیلہ سے ہُوں خدا نے اپنی اُس اُمتّ کو ردّ نہیں کیا جِسے اُس نے پہلے سے جانا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ کِتاب مقدّس اور ایلیّاہؔ کے ذکر میں کیا کہتی ہے؟ کہ وہ خُدا سے اِسرائیلؔ کی یوں فریاد کرتا ہے کہ ۳۔ اَے خُداوند اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیری قُربان گاہوں کو ڈھا دیا۔ اب میں اکیلا باقی ہُوں اور وہ میری جان کے بھی خواہاں ہیں۔ ۴۔ مگر جواب اِلٰہی اُس کو کیا مِلا؟ یہ کہ مَیں نے اپنے لِئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنہوں نے بعلؔ کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکے۔ ۵۔ پس اِسی طرح اِسوقت بھی فضل سے برگزیدہ ہونے کے باعِث کچھ باقی ہیں۔ ۶۔ اگر فضل سے برگُزیدہ ہیں تو اِعمال سے نہیں ورنہ فضل فضل نہ رہا۔

11:1 ''پس میں کہتا ہوں کہ خُدا نے اپنی امُت کو رد کر دِیا؟'' یہ سوال ''نہیں'' کے جواب کی توقع رکھتا ہے۔ پولوس اس سوال کا جواب آیات 1b-10 میں دیتا ہے۔ اِس حصے کو پولوس کے پچھلے دلائل سے مطابقت رکھنی چاہیئے۔ ابواب 11-9 ادبی اکائی کی پائیدار دلیل فراہم کرتے ہیں۔ یہ بڑی دلچسپی کی بات ہے کہ ابتدائی یونانی پیپرس نُسخہ جات P46 اور بڑے حروف کے F اور G میں ''لوگوں'' کی بجائے ''میراث'' ہے جو کہ شاید ہفتاوی کے زبُور 94:14 میں سے ہے۔

☆ ''ہرگز نہیں'' یہ پولوس کی اس قیاسی اعتراض کے سوال کو رد کرنے کی نمایاں خصُوصیت ہے (بحوالہ تنقید 3:4,6,31;6:2,15;7:7,9:14;11:1,11)

☆ ''کیونکہ میں بھی اسرائیلی ہوں''۔ پولوس یہودی اعتقادی کی باقیات ثابت کرنے کیلئے اپنا آپ استعمال کرتا ہے۔ پولوس کے یہودی پس منظر کو مزید دیکھنے کیلئے دیکھئیے فلپیوں 3:5۔

11:2 ''خدا نے اپنے لوگوں کو رد نہیں کیا'' یہ شاید پولوس کے طرف اشارہ ہے 94:14 (بحوالہ Deut 31:6; 1 سیموئیل 12:22؛ 1 kgs 6:13؛ Lam 331-32)۔ یہ آیت 1 کے سوال کا مخصوص جواب ہے۔

☆ ''وہ پہلے سے واقف ہے'' یہ واضح حوالہ ہے خدا کے اسرائیل کے انتخاب کا۔ دیکھیں 8:29۔ یہ بحث کو باب 9 کی آیات 6-4 طرف واپس لاتا ہے۔ بنیاد اسرائیل کی کارکردگی نہیں، مگر خدا کی پسند ہے۔ خدا اپنے وعدوں پر ثابت قدم ہے کیونکہ وہ کون ہے، نا کہ اسرائیل کی کارکردگی (بحوالہ Ezek. 36:22-32)

☆ ''نوشتہ کہتا ہے'' یہ حوالہ ایلیجا کی پرواز کی تفصیل جزیبل جو کہ 1Kings 19:10 بحوالہ آیت 3۔

11:4 ''میں نے اپنے لئے سات ہزار رکھے'' ''میرے لئے'' عبرانی عبارت اصل نہیں I 19:18. kgs (پولوس حوالہ نہیں دیتا MT یا LXX)، مگر پولوس خدا کی پسند پر زور

دیتا ہے۔ I kgs. 19:18 کا ثابت قدم بقیہ خدا کی پسند سے دیکھا جاسکتا ہے، نا کہ باطل کی ناپسندیدہ کی ہوئی عبادت سے۔

پولوس کی نقطہ نظر میں وہاں پر چھوٹا سا گروہ تھا بیشک بے ایمان، آسانی سے استعمال ہونے والے اسرائیلی تجزیاتی دور میں۔ پولوس کے دور میں قدیمی ماننے والے یہودی لوگ بھی تھے۔ ہر دور میں کچھ یہودیوں نے ایمان کے ساتھ جواب دیا ہے نا کہ کوشش سے۔ پولوس دعویٰ کرتا ہے کہ یہ ماننے والے یہودی خدا کی رحمدلی اور دلکشی سے قوت پاتے ہیں۔ (آیات 5-6)

☆ ''باطل'' یہ مونث مضمون ہے مذکر اسم کے ساتھ۔ یہ اس لئے کیونکہ یہودی لگا تار دلچسپی مونث عبرانی لفظ ''شرم'' پرمبنی مظاہر پرست خدائی پر مذاق تھا۔

11:5-6 یہ بنیادی آیات ہیں۔ یہ خدا کے پرانے عہد نامے کے اعمال کے ساتھ موجودہ حالات کی کڑی ہیں۔ یہ رابطہ خدا کے رحم سے (بحوالہ:9:15, 16,18;11:30.31,32) ۔خدا کی دلکشی اولیت، مگر انسانی ایمان ضروری ہے۔(بحوالہ۔مرقس 1:15؛اعمال 3:16, 19;20:21)، بہرحال، انسانی قابلیت کی بنیاد پر نہیں (بحوالہ۔افسیوں 2:8-9 ; 2 تیمتھیس 1:9; ططس 3:5)۔ یہ حقائق پولوس کے مقابلے میں فیصلہ کن ہیں ابواب 11 - 9 میں۔

11:6 ''اگر'' یہ اول درجے کا مشروط فقرہ ہے جو کہ مصنف کی رائے کے مطابق درست ہے یا ادبی وجوہات کی بنا پر۔ نجات خدا کی دلکشی ہے۔(بحوالہ 6:23 ; افسیوں 2:8-9)۔

☆ کنگ جیمس ورژن نتیجاً فقرے کو آیت 6 میں شامل کرتی ہے، مگر اگر یہ کام بند کرے، تو اس میں کوئی دلکشی نہیں: اگر نہیں تو کام زیادہ کام نہیں۔'' یہ فقرا قدیم یونانی فقروں میں شامل نہیں اور پرانے لاطینی تراجم، مگر دو مختلف اقسام کے فقرے ان فقروں میں نظر آتے ہیں اور بی۔ یو ایس بی اس کی قدر غلطی سے ''A''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:11:7-10

۷۔ پس نتیجہ کیا ہوا؟ یہ کہ اسرائیلؔ جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اُس کو نہ ملی مگر برگزیدوں کو ملی اور باقی سخت کِئے گئے۔ ۸۔ چنانچہ لِکھا ہے کہ خُدا نے اُن کو آج تک سُست طبِیت دی اور اَیسی آنکھیں جو نہ دیکھیں اور اَیسے کان جو نہ سُنیں۔ ۹۔ اور داؤد کہتا ہے کہ اُن کا دسترخوان اُن کے لِئے جال اور پھندا اور ٹھوکر کھانے اور سزا کا باعِث بن جائے ۱۰۔ اُن کی آنکھوں پر تارِیکی آ جائے تاکہ نہ دیکھیں اور تُو اُن کی پیٹھ ہمیشہ جھُکائے رکھ۔

11:7 ''اسرائیل جس چیز کی تلاش کر رہی ہے وہ اُسکو نہ ملی'' یہ یونانی فقرے میں پہلے موجود ہے پولوس کی سوچ پر زور دینے کیلئے۔ بہت سے یہودی خدا کی راستی کے ساتھ تلاش میں تھے اور انہوں نے اس کی پیروی مذہبی رسم نسلی اختیار اور اپنی کوشش سے کی۔ وہ اپنی منزل پر پہنچنے سے ناکام ہوئے! کوئی جاندار خدا سے پہلے قابل تعریف نہیں۔(بحوالہ۔1 کرنتھیوں 1:29؛ افسیوں 2:9)

☆ NASB ''مگر وہ جو چنے ہوئے تھے اُنہیں حاصل ہوا''

NKJV ''مگر چنے ہوئے کو حاصل ہوا''

NRSV ''چنے ہوئے کو حاصل ہوا''

TEV ''یہ صرف چھوٹا گروہ جس کو خدا نے چُنا جس نے پالیا''

JB ''مگر صرف کچھ چُنے''

یہ پرانے عہدنامے کے تصور ''بقیہ'' یہاں Ikgs.19:18 کے سات ہزار کے حوالہ سے۔ بُنیادی انسانی کوشش، خاندان یا مذہبیت نہیں (آیت 6)، مگر خدا کی دلکشی انتخاب میں ہے۔

(بحوالہ افسیوں 1:3-14)

☆ ''باقی سب مضبوط تھے'' یہ غیر متحرک مضارع ہے (بحوالہ 2 کرنتھیوں 3:14)۔ خیال یہ ہے کہ خدا نے اُنہیں مضبوط کیا (بحوالہ آیات 10-8)۔ مضبوط کرنے والا فاعل ایک گناہ ہے۔ (بحوالہ 2 کرنتھیوں 4:4)۔ ''مضبوطی'' بے رحمی یا اندھے پن کی ایک طبی اصطلاح ہے (بحوالہ رومیوں 11:25؛ 2 کرنتھیوں 3:14 ؛ افسیوں 4:18)۔ یہی اصطلاح پیغمبروں نے مرقس 6:52 میں استعمال کی ہے۔ یہ 9:18 میں سے مختلف یونانی اصطلاح ہے جو کہ دلکشی کے متضاد ہے (بحوالہ عبرانیوں 4:7 ؛3:8,15)۔
یہ آیت بڑی واضح اور 6-11:1 کا خلاصہ ہے۔ کچھ جو چُنے ہوئے تھے اعتماد کرتے تھے، کچھ جو چُنے ہوئے نہیں تھے سخت دل تھے۔ بہر حال الٰہیاتی کہاوت کیلئے یہ آیت تنہائی میں نہیں لکھی گئی تھی۔ یہ لگاتار الٰہیاتی دلیل کا حصہ تھی۔ یہاں اس آیت میں جو سچائی بیان کی گئی ہے اور باب 10 کی بین الاقوامی التجاؤں کے درمیان تناؤ ہے۔ یہاں پر راز ہے۔ مگر اس کا حل انکار یا کم کرنا نہیں ہے چاہے یہ دونوں شاخوں کی طرح مشکل ہے، متقابل نقطوں کے خلاف قیاس۔

11:8-10 یہ آیتیں اشعیا 29:10 کا حوالہ دینے کیلئے ہیں، Deut.29:4 (آیت 8ب، مگر MT یا LXX میں سے نہیں) اور Ps.69:22 (آیات 10-9)۔ 13-6:9 میں وہ حقیقتاً سرکش اسرائیل کو اشعیا کی تبلیغ اور بلاوے کا عکس دکھاتی ہے۔ اشعیا خدا کے لفظ کو بیان کرے، مگر خدا کے لوگ نہیں، جواب نہیں دے سکیں گے۔ پولوس خدا کی سخت دلی کی تصدیق پرانے عہد نامے میں سے دیتا ہے جیسا اُس نے 9:13,15,17 میں کیا۔

11:8 NASB,NKJV ''خدا اُنہیں بے حسی کی روح دے''
JB, NRSV ''خدا اُنہیں سستی کی روح دے''
TEV '' خدا اُن کے دلوں اور دماغوں کو احمق بنائے''
یہ یونانی لفظ، صرف نئے عہد نامے میں استعمال ہوا ہے، جو کہ کیڑے کے کاٹنے سے بہت زیادہ مائل کرنے والے حواس کے احساس کو احمق بنا دے۔

11:10 ''اُن کی آنکھیں نہ دیکھنے کیلئے اندھیری ہونے دے اور اُنکی کمریں ہمیشہ کیلئے جھک جائیں'' یہ ایک غیر متحرک بصورت امر پیچھا کرتے ہوئے عملی مضارع ہے۔ یہ خدا کے اقتدار اور بنی نوع انسان کے ضروری ردِعمل کے راز ہیں۔ خدا سب چیزوں کی بُنیاد، سب چیزوں کا آغاز، ماسوا اُس کی اقتدارِ اعلیٰ خواہش کے اُس کے انسانوں کیلئے احکام، اُس کی لامتناہی پیدائش، آزادی سے اُس کو جواب دیتی ہے۔ وہ جو اُسے ایمان کیساتھ جواب نہیں دیتے سخت دل ہیں یقین نہ کرنے میں۔

کرتے ہوئے عملی مضارع ہے۔ یہ خدا کے اقتدار اور بنی نوع انسان کے ضروری ردِعمل کے راز ہیں۔ خدا سب چیزوں کی بُنیاد، سب چیزوں کا آغاز، ماسوا اُس کی اقتدارِ اعلیٰ خواہش کے اُس کے انسانوں کیلئے احکام، اُس کی لامتناہی پیدائش، آزادی سے اُس کو جواب دیتی ہے۔ وہ جو اُسے ایمان کیساتھ جواب نہیں دیتے سخت دل ہیں یقین نہ کرنے میں۔
اس سارے مضمون میں پولوس آدم کے بچوں کو خدا کے نجات دلانے والے اندرونی منصوبے کے دعوے کرتا ہے۔ نہ یقین کرنے والے یہودی مشرکین کیلئے وطن دوست اسرائیل کے ذریعے تازہ دم غیر مندی ایمان کا دروازہ کھولیں! یہ داخل کا منصوبہ ہے (بحوالہ افسیوں 3:13-2:11)، نا کہ اخراج! سخت دلی بڑی خدمتیں حاصل کرے!

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:11-16

۱۱۔ پس میَں کہتا ہُوں کہ کیا اُنہوں نے اَیسی ٹھوکر کھائی کہ گر پڑیں؟ ہرگز نہیں! بلکہ اُن کی لغزش سے غیر قوموں کو نجات ملی تا کہ اُنہیں غیرت آئے۔ ۱۲۔ پس جب اُنکی لغزش دُنیا کے لِئے دَولت کا باعِث اور گھٹنا غیر قوموں کے لِئے دَولت کا باعِث ہُوا تو اُن کا بھرپور ہونا ضرُور ہی دَولت کا باعِث ہوگا۔ ۱۳۔ میَں یہ باتیں تُم غیر قوموں سے کہتا ہُوں۔ چونکہ میَں

غیر قوموں کا رُسول ہُوں اِس لِئے اپنی خِدمت کی بڑائی کرتا ہُوں۔ ۱۴۔ تا کہ کِسی طرح اپنی قوم والوں کو غیرت دِلا کر اُن میں سے بعض کو نجات دِلاؤں۔
۱۵۔ کیونکہ جب اُن کا خارج ہو جانا دُنیا کے آملنے کا باعِث ہُوا تو کیا اُن کا مقبُول ہونا مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے برابر نہ ہوگا؟ ۔۱۶۔ جب نذر کا پہلا پیڑا پاک ٹھہرا تو سارا گوندھا ہوا آٹا بھی پاک ہُوا اور جب جڑ پاک ہے تو ڈالیاں بھی اَیسی ہی ہیں۔

11:11 ''پھر میں نے کہا'' یہ وہی خطیبانہ فقرہ ہے جیسا 11:1۔ یہ پولوس کی الہیاتی دلیل کو لگاتار مختلف طریقوں سے بتاتا ہے۔ آیات 10-1 تمام اسرائیل کو خدا نے رد نہیں کیا؛ آیات 24-11 میں اسرائیل کی ردگی مستقل طور پر نہیں؛ یہ بامقصد ہے۔ اس کے ذریعے مشرکین کو شامل کیا گیا ہے۔

☆ NASB ''وہ ٹھوکر نہیں کھاتے تاکہ اسطرح گریں، کیا وہ''
NKJV,NRSV ''کیا وہ ٹھوکریں کھائیں تاکہ وہ گریں''
TEV ''جب یہودی ٹھوکر کھاتے، کیا وہ اپنی زندگی برباد کرتے''
JB ''کیا یہودی ہمیشہ کیلئے گر گئے، یا کیا اُنہوں نے ٹھوکریں کھائیں''
یہ سوال نہیں کی توقع رکھتا ہے۔ اسرائیلیوں کا ایمان نہ رکھنا مستقل صورتحال نہیں تھی۔

☆ NASB ''اُن کے حد سے گزر جانا''
NKJV ''اُن کے گرنے کے ذریعے''
NRSV ''اُن کے ٹھوکریں کھانے کے ذریعے''
TEV ''کیونکہ اُنہوں نے گناہ کیئے''
JB ''اُن کا گر پڑنا''
اس مضمون میں، یہ حوالے یسوع کے مسیحا ہونے کا یہودی انکار کرتے ہیں (بحوالہ۔ آیت 12)۔

☆''نجات مشرکین کے پاس آئی'' کتنی چونکا دینے والی روداد تھی اُن پہلی صدی کے یہودیوں کیلئے (بحوالہ۔ آیت 12 ; اعمال 28:28 ;18:6;22:21 ; 13:46)

☆ ''اُنہیں حاسد بنانے کیلئے'' خدا کا مشرکین کو شامل کرنے کا منصوبہ دو ضرورتیں پوری کرتا ہے (1) خدا کا تمام بنی نوع انسان کیلئے کفارہ؛ اور (2) خدا کی باقی ماندہ نادم اسرائیل کے ذاتی ایمان کی بحالی سے۔
☆''نجات مشرکین کے پاس آئی'' کتنی چونکا دینے والی روداد تھی اُن پہلی صدی کے یہودیوں کیلئے (بحوالہ۔ آیت 12 ; اعمال 28:28 ;18:6;22:21 ; 13:46)

☆ ''اُنہیں حاسد بنانے کیلئے'' خدا کا مشرکین کو شامل کرنے کا منصوبہ دو ضرورتیں پوری کرتا ہے (1) خدا کا تمام بنی نوع انسان کیلئے کفارہ؛ اور (2) خدا کی باقی ماندہ نادم اسرائیل کے ذاتی ایمان کی بحالی سے۔

24-11:12 ان آیات میں دس شرطیہ جملوں کا تسلسل ہے جو یقین نہ کرنے یہودیوں کا مشرکین کے ایمان کے ساتھ تعلق جوڑتی ہیں۔ آیات 12,14,15,16,17,18,21,24 یہ پہلے درجے کے شرطیہ جملے جو کہ مصنف کے تصورِ رائے کے مطابق درست ہیں یا اُس کے ادبی مقصد کیلئے، جبکہ آیات 22 اور 23 تیسرے درجے کے شرطیہ جملے ہیں جو مستقبل

کے پایدار عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔

11:12 NASB ''کتنی اور اُن کی تکمیل ہوگی''

NKJV ''کتنی اور اُن کی تکمیل''

NRSV ''کتنا اور اُن کا پورا داخلہ مطلب''

TEV ''پھر، کتنی بڑی برکات ہوں گی، جب تمام شمار اسرائیل شامل مکمل ہوں گے''

JB ''پھر سوچو کتنا اور فائدہ ہوگا اُن تمام کی تبدیلی مذہب سے''

صلیبی جنگ کی تشریح اصطلاح کے معنوں میں ''اُنکی تکمیل''۔ کیا یہ تعلق پیدا کرتی ہے (1) یہودی مخلوق محفوظ، آیات 14ب،26ا، یا (2) منتخب ہونے والے ماننے والے یہودی اور مشرکین آخری نمبر؟

11:13 ''میں تم سے مخاطب ہوں جو غیر یہودی ہو'' ابواب 11-9 کے جواب دیئے گئے سوالات کی ادبی اکائی کی شکل بناتی ہے، کیونکہ یہودی مسیحا کو ترک کرنے والے یہودیوں میں سے؟ بہرحال سوال باقی کہ پولوس اس خط میں ضرورت محسوس کرتا ہے، اس نقطے پر اس کی موجودگی، سوال کے ساتھ اقرار کرتا ہے۔

آیات 13-24,25 معلوم ہوتا ہے کہ کلیسیاء نسلی یہودیوں اور غیر یہودیوں کے درمیان روم میں مسئلے کو منعکس کرتی ہے۔ خواہ یہ ماننے والے یہودیوں اور ماننے والے مشرکین کے درمیان یا ماننے والے مشرکین اور نہ ماننے والے یہودیوں کی غیر یقینی۔

☆ ''میں غیر یہودیوں کا نبی ہوں'' پولوس یکتائی سے محسوس کرتا ہے کہ وہ غیر یہودیوں کی خدمت کرنے کیلئے دُنیا میں بُلایا گیا (بحوالہ۔ اعمال 26:17 ;9:15;22:21 ; رومیوں 15:16 ;1:5; گلتیوں 2:7,9; 1 تیمتھیس 2:7 ;1:16 ; 2 تیمتھیس 4:17)

☆ NASB,NKJV ''میں اپنی کابینیہ کو وسعت دوں گا''

NRSV ''میں اپنی جماعت کے ساتھ حمد و ثنا کروں گا''

TEV ''میں اپنے کام میں فخر کروں گا''

JB ''اور میں اپنے بھیجے جانے پر فخر کرتا ہوں''

اصطلاح ''وسعت'' کا معنی (1) شُکر گُزاری؛ (2) فخر کرنے؛ یا حتی الامکا (3) سب سے زیادہ بنانے۔ یہ شاید روم میں کلیسیاء کی مشکلات کو منعکس کرے! پولوس غیر یہودیوں کی خدمت کرنے میں مسرور ہے؛ پولوس اپنی جماعت کو یہودیوں کو حاسد بناتے ہوئے دیکھتا ہے، جس کا نتیجہ اُن کی نجات سے ہے (بحوالہ آیات 11,14 اور 9:13)۔

11:14 ''اُن میں سے کچھ کو بچالو'' یہ پولوس کی بشارتی بلاہٹ ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کوئی انجیلی تعلیمات کا جواب دے گا (بحوالہ 1 کرنتھیوں 1:21) جبکہ دوسرے نہیں (بحوالہ 1 کرنتھیوں 9:22)۔ یہ انتخاب کا راز ہے (پُرانا عہدنامہ اور نیا عہدنامہ)!

11:15 پرانے عہدنامے میں چُنی ہوئی اسرائیل کا انکار خدا کا منصوبہ تھا انسانیت کی بھلائی کیلئے۔ خود کو متقی، نسلی مغرور اور شریعت کے رکھوالے صاف اور زوردار لہجے میں ایمان کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں (بحوالہ کرنتھیوں 33-9:30)۔ YHWH میں ایمان اور اُس کا مسیحا خدا کے دائیں طرف کھڑے ہونے کی براہ راست کُنجی ہے، نا کہ مذہبی انسانی کارکردگی کی۔ مگر یاد رکھیں، اسرائیل کی ناپسندیدگی کی وجہ تمام انسانیت کی نجات کیلئے تھی۔ یہاں انسانی فخر کی کوئی جگہ نہیں، نہ ہی یہودیوں کو نہ ہی غیر یہودیوں کو۔ بظاہر یہ پیغام رومی کلیسیاء کو سننے کی ضرورت ہے!

☆ ''دُنیا کا تصفیہ'' یہ الہیاتی طور پر خدا کی پارسائی کے متوازی ہے۔'' یہ اصلاحات لفظ کیٹاپلس ایالسو(تبدیل کرنے،اصلاح کرنا،یاصورت بدلنے) سے نکلی ہے۔یہ عداوت سے امن کی طرف تبادلے کا حوالہ دیتی ہیں،اس وجہ سے سہولت کی تجدید ہوتی ہے(بحوالہ رومیوں5:11;11:15 ; 2 کرنتھیوں5:18,19)۔خدا آدم اور حوا کی جنت کی بحالی کی تجدید کرتا ہے۔گناہ نے جس شراکت کو توڑ ڈالا،مگر یسوع نے خدا کی صورت میں زوال پذیر انسانیت کو بحال کیا وہ جو ایمان پر قائم ہیں۔وہ معاف اور قبول ہوئے(آیت 15کے متوازی)۔انسانیت اس دوستی کو بحال نہیں کرسکتی،مگر خدا یہ کرسکتا ہے اور اُس نے کیا!

11:16''اگر پہلے خمیر کا ٹکڑا پاک ہو'' یہ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ ہے جو کہ مصنف کی رائے میں سچا تصور کیا جاتا ہے یا اُس کی ادبی وجہ سے۔یہ حوالہ ہے باب نمبر15 اُس کی 7-12 آیات کا۔یہ استعارہ ہے جو پُرانے عہدنامے کے تصور کے مطابق پہلے پھل ہیں جو خدا کو نذر کیے جائیں یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ ساری فصل اُسی(خدا) کی ہے۔قدیم یہودی عقیدے کے بقیہ ابھی تک دُنیا پر اثر انداز ہوتے ہیں(بحوالہ پیدائش،18:27-33 ; 2 کرنتھیوں،7:14)۔''پہلے ٹکڑے'' کا یہ استعارہ ''جڑ'' کے متوازی ہے(بحوالہ Jer,11:16-17)،جو کہ دونوں میں سے ایماندار اسرائیلوں حوالہ دیتے ہیں،خاص طور پر پُرانے عہدنامے کے سردار(بحوالہ آیت نمبر28)۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:11:17-24

١٧۔لیکن اگر بعض ڈالیاں توڑی گئیں اور تُو جنگلی زَیتون ہو کر اُن کی جگہ پیوند ہوا اور زیتون کی روغن دار جڑ میں شریک ہو گیا۔١٨۔تو تُو اُن ڈالیوں کے مقابلہ میں فخر نہ کر اور اگر فخر کرے گا تو جان رکھ کہ تو جڑ کو نہیں بلکہ جڑ تجھ کو سنبھالتی ہے۔١٩۔پس تو کہے گا کہ ڈالیاں اِس لئِے توڑی گئیں کہ مَیں پیوند ہو جاؤں ٢٠۔اچھا وہ تو بے ایمانی کے سبب سے توڑی گئیں اور تو اِیمان کے سبب سے قائِم ہے پس مغرُور نہ ہو بلکہ خَوف کر۔٢١۔کیونکہ جب خُدا نے اِصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو تجھ کو بھی نہ چھوڑیگا۔٢٢۔پس خُدا کی مہربانی اور سختی کو دیکھ۔سختی اُن پر جو گر گئے ہیں اور خُدا کی مہربانی تجھ پر بشرطیکہ تو اُس مہربانی پر قائِم رہے ورنہ تو بھی کاٹ ڈالا جائے گا۔٢٣۔اور وہ بھی اگر بے اِیمان نہ رہیں تو پیوند کئِے جائیں گے کیونکہ خُدا اُنہیں پیوند کر کے بحال کرنے پر قادِر ہے۔٢٤۔اِس لئِے کہ جب تو زیتون کے اُس درخت سے کٹ کر جس کی اصل جنگلی ہے اصل کے برخلاف اچھے زیتون میں پیوند ہو گیا تو وہ جو اصل ڈالیاں ہیں اپنے زیتون میں ضُرور ہی پیوند ہو جائیں گی۔

11:17 ''اگر'' 11:12-14پر نوٹ ملاحظہ فرمائیں۔

☆''شاخیں ٹوٹ گئی تھیں'' یہ نہ ایمان لانے والے اسرائیلیوں کا حوالہ دیتی ہیں(بحوالہ آیات نمبر18,19 ''قدرتی شاخیں'' آیت نمبر21)

☆''جنگلی زیتون'' یہ اُن غیر یہودیوں کا حوالہ دیتی ہیں جنہوں نے انجیلی تعلیمات کا جواب دیا۔

صفحہ نمبر138

☆''ناجائز فائدہ اٹھانے والے'' پولوس کا زرعی استعارہ آیت نمبر16 سے لگاتار شروع ہوتا ہے۔جنگلی زیتون کی شاخوں کی بڑھتے ہوئے درخت میں پیوندکاری فصل بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے(بحوالہ آیت نمبر24)

☆ ''زیتون کا درخت'' یہ اسرائیل کی قومی علامت ہے(بحوالہ آیت نمبر24 ; زبور،52:8;128:3 ;Jer,11:16 ; Hos,14:6)۔یہ پولوس کے پُرانے عہدنامے کا دوسرا استعارہ یہودیوں اور غیر یہودیوں کے درمیان تعلقات کو بیان کرتا ہے۔

11:18 ''شاخوں کی طرف متکبر نہ ہوں'' یہ موجودہ امرانہ منفی ٹکڑے کیساتھ جو کہ حسب معمول جاری عمل کو روکنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔یہ آیت،جمع آیات 13,20,25 اخذ کرتی ہیں رومی کلیسیاء میں یہودیوں اور غیر یہودیوں کے درمیان مسائل تھے۔

11:19-20 آیت نمبر 19 ایک اور تنقیدی آیت ہ (معترض مفروضہ)۔ پولوس تشریح کرتا ہے کہ کیوں یہودی رد کیے گئے۔ یہ سب اُن کی نہ اعتقادی کی وجہ سے ہوا، نا کہ غیر یہودیوں کے زیادہ پیار کرنے سے! غیر یہودی صرف خدا کے پیار کی وجہ سے شامل ہوئے (بحوالہ پیدائش 3:15) اور اُن کے ایمان سے! وہ یہودیوں کے خدا کی طرف پھیرنے کی وجہ حسد بتاتے ہیں۔

11:20 NASB ''اور تم اپنے ایمان کی وجہ سے کھڑے ہو''
NKJV ''اور تم ایمان سے کھڑے''
NRSV ''مگر تم صرف ایمان کے ذریعے کھڑے ہو''
TEV ''جبکہ تم ماننے کی وجہ سے جگہ پر رہو گے''
JB ''اگر تم مضبوطی سے پکڑے رہے، یہ صرف تمھارے ایمان کی شُکر گزاری ہے''

یہ مکمل عملی اشارہ ہے۔ بہر حال، یہ دس شرطیہ جملوں کی سیاق وسباق میں ہے۔ ہمارا خدا کے سامنے کھڑے رہنا اور لگا تار کھڑے رہنا ایمان کے ساتھ ہے۔ اگر ایمان ترک کر دیں، ہمارا کھڑا رہنا ترک ہو جائے۔ رحم ہے (1) ابتدائی ایمان کا جواب؛ (2) ایمان میں قائم رہنے کی گذارش؛ (3) جاری رہنے والا ایمان کا عمل؛ اور (4) ایمان کا آخری فیصلہ۔ کسی بھی الہیاتی اصول کے بارے محتاط رہیں جو صرف اِن میں سے کسی ایک انجیلی سچائی کے مرکز نگاہ ہو۔ دیکھیں خاص مضمون 10:4 پر۔ خدا رحم کا مصنف، آغاز کرنے والا، سہارا دینے والا اور فیصلہ کرنے والا، مگر نمونے کے معاہدے میں۔ اُس نے گناہ آلود انسانیت کو چُنا۔

☆ NASB ''خود بینی نہ کریں، مگر خوف''
NKJV ''خود پسندی نہ کریں، مگر خوف''
NRSV '' پس مغرور نہ ہو جانا، مگر خوف میں رہے''
TEV ''مگر اس سے مغرور نہ ہو جانا؛ بعوض، خوف میں''
JB ''آپ کو مغرور بنانے کی بنانے کے برعکس، وہ آپ کو خوف میں رکھے''

یہ دونوں عبارتیں موجودہ امرانہ ہیں۔ پہلی کے منفی ذرے، جس کے معنی عام طور پر پہلے سے جاری عمل کو روکنے کے ہیں۔ یہ رومن کلیسیاء میں مسائل کو ظاہر کرتی ہے۔ خوف کی وجہ آیت نمبر 21 ظاہر کرتی ہے۔

11:21 ''نہ ہی وہ آپکو چھوڑے گا'' جس طرح اسرائیل مرتد ہو کر مغرور نہ اعتقادی سے YHWH سے چلے گئے اور قطع تعلق ہو گئے، پس کیا کلیسیاء بھی قطع تعلق ہو جائے گی اگر وہ خدا میں مغرور خود پسندی کی وجہ سے ایمان کو ترک کر دے۔ ابتدائی ایمان لازم ہے کہ زندگی کے انداز کے ایمان کا تعاقب کرے (بحوالہ متی 13:1-23 ; مرقس 4:1-12 ; لوقا 8:4-10)۔ تکبر لازم ہے لگا تار روکا رہے۔ ہم کیا ہیں ہم خدا کی خوبصورتی کی وجہ سے ہیں اور ہم اُن کے ساتھ بھائی ہیں جو خدا پر اعتقاد بھی کرتے ہیں!

11:22 ''خدا کی شفقت اور بدسلوکی'' خدا کے راستے ہمیشہ گری ہوئی انسانیت کے خلاف قیاس معلوم ہوتے ہیں (بحوالہ اشعیا 55:8-11)۔ ہمارے پسند کرنے کے جرمانے ہیں۔ خدا کا چناؤ انسانیت کی ذمہ داری کو مسترد نہیں کرتا۔ قوم اسرائیل کا چناؤ ہر فرد کی نجات کی ضمانت نہیں دیتا۔

☆ ''اگر تم اُسکی شفقت میں قائم رہے'' یہ تیسرے درجے کا شرطیہ جملہ موجودہ محکوم بنانے والے کے ساتھ ہے۔ اس ساخت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ایمان لانے والے غیر یہودی

مشروط تسلسل (رومیوں 9 کے مطابق یہ خدا کے اقتدار کا بدلتا ہوا پہلو ہے)؛ ہمیں اپنے ایمان میں قائم رہنے کے لئے سرگرم رہنا چاہیے (بحوالہ فلپیوں 13-2:12)۔ یہ دونوں گروہ اور انفرادی ثابت قدمی کا حوالہ دیتی ہیں (بحوالہ گلتیوں 6:9 ; Rev. 2:7,17;; 3:6,13,22)۔ بدنی اور انفرادیت کی بائبل میں یہ راز اور بے چینی ہے۔ یہاں پر دونوں وعدے (خدا کے کردار کی بُنیاد پر) اور شرطیہ معاہدوں (انسانی جواب کی بُنیاد پر)۔ دیکھیں خاص مضمون: 8:25 پر محفوظ رکھنے کی ضرورت۔

11:23 یہ آیت 22 ویں آیت کے الہیاتی اور گرامری نمونے کا تعاقب کرتی ہے۔ اگر یہودی پشیمان ہوں اور اعتقاد کریں، تو وہ بھی شامل کیے جائیں گے۔ اگر غیر یہودی ایمان لانا ترک کر دیں، وہ رد کیے جائیں گے (بحوالہ آیت نمبر 20)۔ یسوع میں ابتدائی ایمان اور اُس میں رواں ایمان دونوں فیصلہ کن ہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 32-11:25

۲۵۔ اَے بھائیو کہیں ایسا نہ ہو کہ تُم اپنے آپ کو عقلمند سمجھ لو۔ اِس لئے مَیں نہیں چاہتا کہ تُم اُس بھید سے ناواقف رہو کہ اسرائیل کا ایک حصّہ سخت ہو گیا ہے اور جب تک غیر قَو میں
پُوری پُوری داخل نہ ہو وہ ایسا ہی رہے گا۔ ۲۶۔ اور اِس صُورت سے تمام اسرائیل نجات پائے گا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ چھڑانے والا صِیون سے نکلے گا اور بے دِینی کو یعقوب سے دفع
کرے گا۔ ۲۷۔ اور اُن کے ساتھ میرا یہ عہد ہوگا۔ جبکہ مَیں اُن کے گُناہوں کو دُور کر دُوں گا۔ ۲۸۔ انجیل کے اِعتبار سے تو وہ تُمہاری خاطِر دُشمن ہیں لیکن برگزیدگی کے اعتبار
سے باپ دادا کی خاطِر پیارے ہیں۔ ۲۹۔ اِس لئے کہ خُدا کی نعمتیں اور بلاوا بے تبدیل ہے۔ ۳۰۔ کیونکہ جس طرح تُم پہلے خُدا کے نافرمان تھے مگر اب اُن کی نافرمانی کے سبب
سے تُم پر رحم ہوا۔ ۳۱۔ اُسی طرح اب یہ بھی نافرمان ہُوئے تا کہ تُم پر رحم ہونے کے باعِث اب اُن پر بھی رحم ہو۔ ۳۲۔ اِس لئے کہ خُدا نے سب کو نافرمانی میں گرفتار ہونے دِیا تا کہ
سب پر رحم فرمائے۔

☆ NASB, NKJV, NRSV "بھید"

TEV "سچا راز"

JB "اس سب کیلئے چھپی ہوئی وجہ"

خدا کا انسانیت کے کفارے کیلئے متحدہ مقصد ہے کہ بیشک برتری زوال پذیر ہو جائے (بحوالہ پیدائش 3)۔ اس منصوبے کے اشارے نئے عہد نامے میں ظاہر ہوتے ہیں (بحوالہ پیدائش 3:15;12:3 خروج 6-19:5 ; اور انبیا کے عالمی راستے)۔ بہر حال یہ پورا ایجنڈا واضح نہیں تھا (بحوالہ 1 کرنتھیوں 8-2:6)۔ یسوع اور روح القدس کے آنے سے یہ اور بھی عیاں ہونے لگتا ہے۔ پولوس کفارے کے مکمل منصوبے کو بیان کرنے کیلئے "راز" کی اصطلاح استعمال کرتا ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 4:1 ; افسیوں 6:19 ; کلسیوں 4:3 ; 1 تیمتھیُس 1:9)۔ بہر حال، اُس نے بہت سے مختلف حواس استعمال کیے ہیں:

1۔ غیر یہودیوں کو شامل کرنے کیلئے اسرائیل کی کم سخت دلی۔ غیر یہودیوں کا اس طرح داخل ہونا یہودیوں کو یسوع کو پیشن گوئیوں کا خدا قبول کرنے کیلئے بطور طریقہ کار کام کرے گا۔

2۔ انجیل قوموں کو متعارف کروائی گئی، جو کہ سب یسوع کے ذریعے یسوع میں شامل ہیں (بحوالہ رومیوں 27-16:25 ; کلسیوں 2:2)

3۔ دوسری آمد پر نئے ماننے والے لوگ (بحوالہ 1 کرنتھیوں 57-15:5 ; 1 تھسلنیکیوں 18-4:13)

4۔ سب چیزوں کو خدا میں اکٹھا کرنا (افسیوں 3:13-2:11)۔

5۔ غیر یہودی اور یہودی میراث کے ساتھی ہیں۔

6۔ خدا اور کلیسیاء کے درمیان تعلقات کی مطابقت شادی کی اصطلاحات میں بیان کی گئی ہے (بحوالہ افسیوں 33-5:22)۔

7۔ غیر یہودی معاہدے کے لوگوں میں شامل ہیں اور یسوع کے روح سے بھرے ہوئے تا کہ یسوع کی طرح پختگی پیدا کر سکیں، جو کہ گری

ہوئی انسانیت میں خدا کی داغدار شبیہ کو تازہ دم (بحوالہ پیدائش 8:21; 13-11 ,6:5) خدا کی آدمی میں (بحوالہ پیدائش 1:26-27;5:1;9:6 ; کلسیوں 1:26-28)۔
8۔آخری وقت مخالفِ یسوع (بحوالہ 2 تھسلنیکیوں 2:1-11)۔
9۔1 تیمتھیس میں ابتدائی کلیسیاء کے راز کا خلاصہ ملتا ہے۔

☆ ''تم اپنے اندازے میں بہت کم دانا ہو گے'' یہاں رومی کلیسیاء میں ایک اور پریشانی کی طرف اشارہ ہے (بحوالہ آیت نمبر 18)۔

☆ NASB ''جو کہ کم سختی اسرائیل کو واقع ہوئی''
NKJV ''جو کہ علیحدہ علیحدہ سختی اسرائیل کو واقع ہوئی''
NRSV ''اسرائیل کے حصے پر سختی آئی''
TEV ''اسرائیل کے لوگوں کی سرکشی مستقل نہیں''
JB ''اسرائیل کا ایک حصہ اندھا ہو گیا''

یہ بیان باب نمبر 11 تعلق پیدا کرتا ہے۔ وہاں پر کچھ ماننے والے یہودی موجود ہیں اور موجود رہیں گے۔ یہ عارضی اندھا پن، خدا کی طرف سے ہے (آیات 8-10) کیونکہ یہودیوں کا یسوع کا منکر ہونا، خدا کے انسانیت کو نجات دینے کے منصوبے پر پُورا اُترتا ہے۔ خدا نے سب سے نجات کا وعدہ کیا (بحوالہ پیدائش 12:3)۔ اُس نے سب تک پہنچنے کیلئے اسرائیل کو چُنا (بحوالہ خروج 19:5-6)۔ اسرائیل اپنے گھمنڈ، بے ایمانی اور بے اعتقادی کی وجہ سے اپنے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش میں ناکام رہی۔ خدا اسرائیل کو برکت دینے کے ذریعے غیر یہودی دُنیا تک پہنچنا چاہتا ہے (بحوالہ Deut 27-29)۔ اسرائیل وعدے پر قائم نہ رہ سکی، اس لیے، خدا کا دُنیاوی فیصلہ اُن پر عائد ہوا۔ اب خدا نے یہ حقیقی فیصلہ لیا اور ایمان کے ذریعے انسانیت کی نجات کے اپنے مقصد کو پورا کیا (بحوالہ آیات 30-31)۔

☆ ''جب تک کہ غیر یہودیوں کی کثرت سے شمولیت نہ ہو'' یہ ایسی ہی اصطلاح آیت نمبر 12 میں یہودیوں کیلئے استعمال ہوئی ہے۔ دونوں آیات خدا کے انتخاب اور قبل وقوع علم کے بارے بولتیں ہیں۔ لفظ ''جب تک کہ'' غیر یہودی عرصہ کے وقت کی حد کے بارے بولتا ہے (بحوالہ لوقا 21:24)

11:26 ''تمام اسرائیلی محفوظ رہیں گے'' یہاں پر دو ممکن حوالہ جات (1) یہ قوم اسرائیل کا حوالہ دیتے ہیں نا کہ ہر یہودی فرد کا مگر تاریخی اکثریت میں قابل اعتبار نقطہ۔ (2) یہ کسی طرح سے روحانی اسرائیل، کلیسیاء کا حوالہ دیتی ہے۔ پولوس اس تصور کو گلتیوں 6:16 میں استعمال کرتا ہے۔ آیت نمبر 12 میں یہودیوں کا پورا حصہ اور'' آیت نمبر 25 میں غیر یہودیوں کا پورا حصہ متوازی تعلق پیدا کرتی ہیں۔ یہ سب کچھ خدا کے انتخاب کی سمجھ میں نا کہ سب کچھ ہر فرد کی سمجھ میں۔ وعدے کے زیتون کا درخت ایک دن مکمل ہوگا۔
کچھ ترجمہ نگار کہتے ہیں کہ یہ قوم اسرائیل کا ضرور حوالہ دیں صرف اس لئے کہ (1) ابواب 9-11 کے سیاق وسباق ; (2) پُرانا عہدنامہ آیات نمبر 26-27 میں حوالہ دیتا ہے; اور (3) آیت نمبر 28 میں واضح حوالہ۔ ابراہیم کے قدرتی بیج کیلئے خدا کے پاس ابھی بھی پیار اور خواہش ہے کہ وہ محفوظ رہیں! وہ ضرور یسوع پر ایمان کے ذریعے آئیں (ذکریا 12:10) سوال خواہ وہ یہودی ''سخت دل ہوئے'' آخری وقت تک موقع تھا کہ اس کا جواب اس مضمون سے یا کسی اور عبارت سے ملے پر نہیں ملا۔ امریکی ہوتے ہوئے تہذیبی اعتبار سے انفرادی سوال پوچھے جائیں مگر بائبل کامل مستند مرکز نگاہ ہے۔ ضروری ہے کہ اس قسم کے تمام سوال خدا پر چھوڑ دیئے جائیں۔ وہ اپنی خلق کی ہوئی کا انصاف کرے جس کو وہ پیار کرتا ہے۔

☆ ''جیسا کہ یہ لکھا گیا'' یہ اشعیا 59:20-21 کے دو اقتباسات (آیت نمبر 26) اور 27:9 (آیت نمبر 27) کا حوالہ دیتا ہے جو کہ توریت سے لیے گئے ہیں۔ نجات کا طریقہ کار

یسوع پر ایمان ہے جو کہ مسیحا ہے۔ یہاں صرف پہلے درجے کا منصوبہ ہے نا کہ دوسرے درجہ کا۔ یہاں صرف محفوظ رہنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے (بحوالہ یوحنا 10:7-18;11:25-29; 14:6)۔

11:27۔ اشعیا 27:9 جس کا حوالہ آیت نمبر 27 میں دیا گیا ہے، اسرائیل کو وعدے کی زمین کی بحالی کیلئے متحد کرتا ہے (آیات 11-1) روایتی دُشمن (غیر یہودی قومیں) کو شامل ہونے کی دعوت دیتا ہے (بحوالہ آیات 13-12)۔ اگر یہ بحالی اصلی ہے تو عہد سعادت اس پیشن گوئی کی تعمیل کرتی ہے۔ اگر یہ تمثیلی ہے، تو نیا وعدہ، انجیل کا راز، جس میں یہودی اور غیر یہودی خدا یسوع پر ایمان کے ذریعے اکٹھے ہیں منزل مقصود ہوگا (بحوالہ افسیوں 3:13-2:11)۔ یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ کچھ پُرانے عہد نامے پیشن گوئیوں کا اطلاق نئے وعدے کی کلیسیاء پر ہوتا ہے۔ ماسوائے اس کے کہ خدا اپنے وعدوں پر ثابت قدم ہے، جب کہ انسانیت نہیں ہے (بحوالہ حزقیال 36:22-36)۔

11:28 یہ آیت انتخاب کے جڑواں صورتوں کو منعکس کرتی ہے (1) پُرانے عہد نامے میں انتخاب خدمت کیلئے تھا۔ خدا نے انسان کی الہکاری کو انسانیت کی نجات کے مقصد کیلئے چُنا؛ (2) نئے عہد نامے میں انتخاب انجیل سے جڑا ہوا اور اندرونی نجات ہے۔ یہ نجات انسانوں میں خدا کی شبیہ جو کہ منزل ہے سے بنی ہوئی ہے (بحوالہ پیدائش 3:15) خدا اپنے وعدوں میں ثابت قدم ہے۔ یہ پُرانے عہد نامے کے ماننے والوں کے لئے اور نئے عہد نامے کے ولیوں کے لئے سچ ہے۔ کُنجی خدا کی تابعداری ہے، نا کہ انسانیت کی، خدا کی شفقت ہے، نا کہ انسانیت کی کارکردگی۔ انتخاب کا مقصد برکت کے لئے ہے، نا کہ خارج کرنے کے لئے!

☆ ''وہ باپ کی وجہ سے محبوب ہیں'' یہ خروج 20:5-6 اور تثنیہ شرع 5:9-10 اور 7:9 کا وعدہ ہے۔ خاندان بابرکت ہیں پچھلی پُشتوں کے ایمان کی وجہ سے۔ اسرائیل نے برکت پائی کیونکہ اُن کے سردار ایماندار تھے (بحوالہ تثنیہ شرع 4:37;7:8;10:15)۔ داؤد سے یہ بھی وعدہ تھا کہ مسیحا یہودیت سے آئیگا (بحوالہ 2 سیموئیل 7)۔ بہر حال، یہ بھی بیان کرنا ہوگا کہ ایماندار بھی پوری طرح قانون عملدامد کر سکے (بحوالہ حزقیال 36:22-36)۔ ایمان ذاتی ایمان، خاندانی ایمان، مگر پورا ایمان خدا کو قبول نہیں اور سختی سے خاندانوں کے ذریعے آگے منتقل ہو (بحوالہ 1 کرنتھیوں 7:8-16)۔

11:29 NRSV, NKJV, NASB ''خدا کے تحفے اور بلاہٹ نا قابل واپسی ہے''
TEV ''خدا کے لئے اُس کا ذہن نہ بدلیں کہ وہ کس کو چُنتا ہے اور برکتیں دیتا ہے''
JB ''خدا اپنے تحفے واپس نہیں لیتا یا اپنی پسند منسوخ کرتا ہے۔''

یہ افراد کو روحانی تحائف کا حوالہ نہیں دیتا (بحوالہ 1 کرنتھیوں 12)، مگر خدا کے نجات کے وعدوں، پُرانے عہد نامے اور نئے عہد نامے۔ انتخاب پائیدار ہے۔ خدا کی تابعداری قوم اسرائیل کی اُمید ہے (بحوالہ ملاکی 3:6)!

11:30-32 یہ آیات خدا کے منصوبوں اور مقاصد کی تشریح ہیں: (1) یہ ہمیشہ اُسکے رحم کی بُنیاد پر ہیں، نا کہ من مانی کے عقیدہ پر۔ اصطلاح ''رحم'' اس لمبے مضمون میں چار مرتبہ استعمال ہوئی ہے (بحوالہ 9:15,16,18,32)۔ (2) خدا نے سب انسانوں کی منصفی کی ہے۔ یہودی اور غیر یہودی گناہگار ہیں (بحوالہ 3:9,19,23;5:11)۔ (3) خدا نے انسان کی ضرورت اور نا قابلیت کو موقع کے طور پر اپنا رحم تمام انسانیت کیلئے استعمال کیا ہے (بحوالہ آیت نمبر 22)۔ دوبارہ اس مضمون میں ''تمام'' کو آیات 12 اور 26-25 کی روشنی میں ضرور دیکھنا چاہیے۔ تمام افراد شخصی طور پر خدا کی پیشکش کا جواب نہیں دیں گے، مگر تمام مخلصی کے موقع میں شامل ہیں ے (بحوالہ ;5:12-21 یوحنا 3:16)۔ اوہ، خدا، ایسا ہی ہو!!!

11:30 اور 31 ''نافرمان''۔ یہ مضبوطی سے قوم اسرائیل کی یسوع پر ایمان کے ذریعے روحانی تبدیلی میں شامل کرتی ہے۔ جس طرح غیر یہودیوں کی ''بے اعتقادی'' خدا کے رحم

کے ساتھ شکست کھا گئی، کیا یہودی ''بے اعتقادی'' کریں گے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 11:33-36

۳۳۔ واہ! خُدا کی دولت اور حکمت اور علم کیا ہی عمیق ہے! اُس کے فیصلے کس قدر ادراک سے پرے اور اُس کی راہیں کیا ہی بے نشان ہے! ۳۴۔ خُداوند کی عقل کو کس نے جانا ؟ یا کون اُس کا صلاح کار رہوا؟۔ ۳۵۔ یا کس نے پہلے اُسے کُچھ دِیا ہے جس کا بدلہ اُسے دِیا جائے؟۔ ۳۶۔ کیونکہ اُسی کی طرف سے اور اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے لِئے سب چیزیں ہیں اُسکی تمجید ابد تک ہوتی رہے۔ آمین۔

11:33-36 یہ پولوس کا ایک انوکھا برجستہ اتراو ہے۔ پولوس خدا کے راستوں سے محصور ہے: معاہدہ، تابعداری، معاہدے کا ادخال، معاہدے کا استعمال۔

11:33 ''مال ومتاع'' یہ پولوس کے لئے پسندیدہ محاورہ ہے (بحوالہ 2:4;9:23;10:12,33 افسیوں 1:7,8;2:7;3:8,16 ; فلپیوں 4:19; ; کلسیوں 1:27)۔ انجیل کی پیاس اور انسانیت کی اُمید خدا کے کردار اور منصوبے کی کثرت سے رحم لی ہے (بحوالہ اشعیا 55:1-7)۔

☆ ''کیسے نا قابل تلاش ہیں اُس کے فیصلے اور نا قابل فہم ہیں اُس کی راہیں'' یہ مناسب اُتراو ہے ابواب 9-11 کی سچائی کے خلاف قیاس (بحوالہ اشعیا 55:8-11)

11:34 یہ حوالہ اشعیا 40:13-14 کے یونانی زبان کی توریت سے ہے، جہاں خدا اپنے لوگوں کو جلاوطنی سے نجات دلاتا ہے۔ 1 کرنتھیوں 2:16 میں پولوس اسی حصے کا حوالہ دیتا ہے مگر عنوان کو یسوع کے لئے ''حاکم'' منسوب کرتا ہے۔

11:35 یہ آزاد حوالہ ہے 35:7 یا 41:11

11:36 ''اُسی کے ذریعے اور اُسی کے ساتھ اور اُسی میں تمام چیزیں ہیں'' یہ جزو جملے اس مضمون میں خدا کے باپ ہونے کا حوالہ دیتے ہیں (بحوالہ 1 کرنتھیوں 11:12)، مگر نئے عہد نامے کے حصوں سے بڑی مطابقت رکھتے ہیں جو کہ خدا کے بیٹا ہونے کا حوالہ دیتے ہیں (بحوالہ 1 کرنتھیوں 8:6 ; کلسیوں 1:16 ; عبرانیوں 2:10)۔ پولوس دعویٰ سے کہتا ہے کہ سب چیزیں خدا کی طرف سے ملی ہیں اور خدا کی طرف واپس جاتی ہیں۔

☆ ''اُسی کی ہمیشہ تعریف ہو''

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو

اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ اسرائیل نے کس طرح خدا کے نجات کے راستے کو چھوڑ دیا؟

2۔ پولوس کونسی دو وجوہات دیتا ہے کہ خدا نے اسرائیل کو رد نہیں کیا؟

3۔ خدا نے یہودیوں کے دلوں کو سخت کیوں کیا؟ کیسے؟

4۔ یہودی خیال کے مطابق ''بقیہ'' کا کیا مطلب ہے (آیات 5-2)؟

5۔ نئے عہد نامے میں اصطلاح ''راز'' کی تعریف کریں۔

6۔ 11:26 کا کیا معنی ہے؟ کیا؟ یہ کس طرح 9:6 سے کیسے تعلق پیدا کرتا ہے۔

7۔ پولوس غیر یہودیوں ماننے والوں کو کیا تنبیہ کرتا ہے۔ (آیات 24-17)؟

رومیوں 12 باب (Romans 12)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

USB'S	NKJV	NRSV	TEV	JB
یسوع میں نئی زندگی	خدا کے لئے زندہ قربانی	متبرک زندگی	زندگی خدا کی خدمت ہے	روحانی پرستش
12:1-2	12:1-8	12:1-2	12:1-2	12:1-2
				انسانی سخاوت
12:3-8		12:3-8	12:3-8	12:3-8
مسیحی زندگی کے اصول	مسیح کی طرح سلیقہ	نصیحتیں		ہر کسی کے لئے قربانی بشمول دُشمن
12:9-21	12:9-21	12:9-13	12:9-13	12:9-13
		12:14-21	12:14-16	12:14-21
			12:17-21	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii)

عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:1-2

۱۔ پس اَے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زندہ اور پاک خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یہی تُمہاری معقُول

عِبادت ہے۔۲۔اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔

☆ ''اس لئے'' پولوس اس اصطلاح کو بامعنی عبوری نقاط کے ساتھ رومیوں کی کتاب میں انجیلی سچائی کو اپنی پیش کاری میں استعمال کرتا ہے۔5:1 میں اکٹھا کرتا ہے''ایمان کے ساتھ واجبیت (گناہ کے جرمانے سے آزادی)؛8:1 میں ماننے والوں کو اکٹھا کرتا ہے، گناہ کیساتھ تعلق، جو کہ تطہیر کہلاتے تھے(

12:1	NASB	''میں تمھیں ترغیب دیتا ہوں''
	NKJV	''میں تمھاری منت کرتا ہوں''
	NRSV, TEV	''میں تم سے گذارش کرتا ہوں''
	JB	''میں عاجزی سے مانگتا ہوں''

یہ فقرہ دونوں تحریری درخواست اور مضبوطی سے پیش کرتا ہے۔اسے جاندار قبضہ کہتے ہیں۔ پولوس اکثر یہ اصطلاح استعمال کرتا ہے(بحوالہ 12:1;15:30;16:17 ; 1 کرنتھیوں 1:10;4:16;16:15 ; 2 کرنتھیوں2:8;5:20;6:1;10:1;12:8 ; افسیوں4:1 ; فلپیوں4:2 ; 1 تسالونیکیوں4:10 ; 1 تیموتاؤس1:3 ; فلیمون آیات9-10)۔

☆ ''ہم ذات''پولوس اکثر نئے مضمون کو متعارف کروانے کے لئے یہ اصطلاح استعمال کرتا ہے۔

☆ ''خدا کی رحمدلی سے'' LXX میں یہ خدا کے ترس کھانے کی عادت کو بیان کرتا ہے(بحوالہ خروج34:6)۔یہاں یہ ابواب 1-11 کی معالجانہ پیش روی کا حوالہ دیتے ہیں۔ رومیوں میں گری ہوئی انسانیت کے ساتھ خدا کی ''رحم'' سے برتاؤ کی واضح تاکید ہے(بحوالہ9:15,16,18,23; 11:30,31;12:8;15:9)۔کیونکہ خدا کا رحم اور دلکشی آزادی سے ملتی ہیں، ماننے والے متقی زندگیاں گذاریں(بحوالہ افسیوں2:10 ;1:4)شُکر گزاری کے بغیر، نا کہ قابلیت سے(بحوالہ افسیوں2:8-9)۔

☆ ''پیش کرنا'' یہ فعل مطلق مضارع ہے۔یہ بہت سی قربانی سے متعلق اصطلاحات میں سے ایک ہے جو اس مضمون میں استعمال ہوئی: قربانی، آیت نمبر1؛ پاک، آیت نمبر1؛ بجا طور پر مسرور، آیت نمبر1۔ یہ وہی تصور 6:13,16,19 میں ملتا ہے۔انسان خواہ اپنے آپ کو خدا کو دے یا شیطان کو۔جیسا کہ یسوع نے اپنے آپ کو بے مثال باپ کے ارادے کے لئے دے دیا، حتیٰ کہ صلیبی موت تک، اُس کے ماننے والے اُسکی بے غرض زندگی پر رشک کریں(بحوالہ2 کرنتھیوں5:14-15 ; گلتیوں2:20 ; 1یوحنا3:16)۔

☆ '' تمھارے جسم''مسیحت یونانی فلسفے سے بہت مختلف ہے، جس کے خیال میں جسمانی بدن گناہ ہے۔ یہ بہکاوے کا میدان جنگ ہے مگر اخلاقی طور پر غیر جانبدار ہے۔آیت نمبر2 میں''جسم'' ''دماغ'' کے متوازی اصطلاح نظر آتی ہے۔ ماننے والوں کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو مکمل طور پر یا خدا انفردی طور پر خدا کو سونپ دیں(بحوالہ تثنیہ شرع6:5 ; 1 کرنتھیوں6:20) جیسا کہ ماضی میں اُنہوں نے اپنے آپ کو گناہ کے حوالے کر دیا تھا(بحوالہ رومیوں6)۔

☆ ''زندگی بسر کرنا'' یہ یہودی یا مظاہر پرست مندروں کی انتہاپسندانہ انداز سے پیشکشوں سے مختلف تھی(بحوالہ6:13 ; گلتیوں2:20)۔یہ پرہیزگاری سے بھی مختلف ہوں(مذہبی مقاصد کے حصول کیلئے جسمانی بدن کا سخت رویہ)۔یہ جسم کی علیحدگی نہیں، سزا یا تجرد جس کی کہ مشاورت، مگر خدمت کی عملی زندگی اور یسوع کے پسند کا پیار۔

☆ ''اور مقدس قربانی'' اصطلاح''مقدس'' کے معنی''خدا کی خدمت کے لئے علیحدہ زندگی تیار کرنا''۔ اس مضمون میں مرکز نگاہ اصطلاح ماننے والوں کی تقدیس اور دستیابی خدا کے استعمال کے لئے اور اُس کے مقاصد کی تکمیل کے لئے۔

خصُوصی موضوع: پاک

1۔ پرانے عہدنامے کا استعمال

ا۔اس اصطلاح کی لسانیت (کیدوش) غیر یقینی حتی الامکاں مبہم۔یہ ممکن ہے کہ بُنیادی حصہ کا مطلب ''تقسیم کرنا'' ہے۔ یہ تعریف کا ذریعہ ہے (مبہم کی تہذیب سے، بحوالہ تثنیہ شرع 26:19 ; 14:2,21 ; 7:6) 'خدا کے استعمال کے لئے علیحدگی سے''۔

ب۔یہ تہذیبی چیزوں، اوقات اور لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ پیدائش میں استعمال نہیں ہوا، مگر خروج، احبار اور عدد میں مشترکہ آتا ہے۔

ج۔پیغمبرانہ مواد میں (خاص طور پر اشعیا اور ہوسیا) ذاتی عنصر جو کہ ماضی میں پیش کیا گیا، مگر کسی خاص لفظ پر زور نہیں دیا، پیش کیا جاتا ہے۔ یہ خدا کی ذات کو موسوم کرنے کا راستہ بناتی ہے (بحوالہ اشعیا 6:3)۔ خدا مقدس ہے۔ اُسکا نام اُسکے مقدس کردار کو پیش کرتا ہے۔ اُس کے لوگ جنہوں نے اُس کے کردار کو ضرورت مند دُنیا پر منکشف کیا مقدس ہیں (اگر وہ ایمان سے معاہدے کی فرمانبرداری کریں)۔

د۔خدا کا رحم اور پیار معاہدے سچائی، اور ضروری کردار کے الٰہیاتی تصور سے ناقابل جُدا ہیں۔ یہاں اس میں تناؤ خدا میں ناپاک، گری ہوئی، سرکش انسانیت کی طرف سے ہے۔ یہاں رابرٹ بی میں بہت دلچسپ مضمون اور خدا کے تعلقات بطور ''رحمدل'' اور خدا بطور ''مقدس'' پیش کرتے ہیں۔

2۔ نیا عہدنامہ

ا۔نئے عہدنامے کے لکھاری عبرانی سوچ کے مالک ہیں (ماسوائے لوقا کے)، مگر کوئنے یونانی کے اخلاقی اثر کے تابع ہیں (مثال کے طور پر توریت)۔ یہ پُرانے عہدنامے کا یونانی زبان میں ترجمہ جو اپنی لغت کی نگرانی کرتی ہے، نا کہ اعلیٰ درجے کی یونانی مضمون، سوچ، یا مذہب۔

ب۔یسوع مقدس ہے کیونکہ وہ خدا کی طرف سے ہے اور خدا کی طرح ہے اور خدا ہے (بحوالہ لوقا 4:34 ; 1:35 ; اعمال 3:14;4:27,30)۔ وہ مقدس ہے اور متقی ہے (بحوالہ اعمال 3:14;22:14)۔ یسوع مقدس ہے کیونکہ بیگناہ ہے (بحوالہ یوحنا 8:46 ; 2 کرنتھیوں 5:21 ; عبرانیوں 4:15;7:26 ; 1 پطرس 1:19;2:22 ; 1 یوحنا 3:5)۔

ج۔کیونکہ خدا مقدس ہے، اُس کے بچے بھی مقدس ہیں (بحوالہ احبار 11:44-45;19:2;20:7,26 ; 1 پطرس 1:16)۔ کیونکہ یسوع مقدس ہے اُس کے ماننے والے بھی مقدس ہیں (بحوالہ رومیوں 8:28-29 ; 2 کرنتھیوں 3:18 ; گلتیوں 4:19 ; افسیوں 1:4 ; 1 تسالونیکیوں 4:3 ;3:13 ; 1 پطرس 1:15)۔ مسیحی محفوظ ہیں یسوع کی پسندیدگی کے موافق خدمت کرنے کیلئے۔

☆ ''خدا کے قابل منظور'' یہ پرانے عہدنامے کے زبردست قربانی کے حوالے دیتی ہیں (بحوالہ آیت نمبر 2)۔ یہ ''بیگناہ'' کے تصور کے مطابق، جب لوگوں کے حوالے سے استعمال ہوتا ہے (بحوالہ پیدائش 6:9;17:1 ; تثنیہ شرع 18:13 ; ایوب 1:1)۔

☆ NASB ''جو کہ تمھاری پرستش کی روحانی خدمت ہے''

NKJV ''جو کہ تمھاری واجب خدمت ہے''

NRSV ''جو کہ تمھاری روحانی خدمت ہے''

TEV ''یہ سچی پرستش ہے جو تمھیں کرنی چاہیئے''

JB ''اس طرح جو مستحق ہے خلقت کی سوچ و بچار کیلئے''

یہ اصطلاح (لوگیکوس) نکلی ہے لوگیز ومائی، جس کے معنیٰ ''وجہ'' (بحوالہ مرقس 1;11:31 کرنتھیوں 13:11;فلپیوں 4:8)۔ اس مضمون میں یہ صاحب عقل یا مناسب کے معنوں میں ہے۔ مگر 1 پطرس 2:2 کے مطابق اصطلاح ''روحانی'' شعور کے طور پر استعمال ہوئی ہے۔ جوہر جو نظر آتا ہے کسی واقف کی سچی قربانی بمقابلہ مُردہ جانوروں کی رسمی قربانی۔

خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگیاں اُس کے پیار اور خدمت میں گزاریں، نا کہ رسمی طریقہ کار سے جن کا کہ ہماری روزمرہ زندگی میں کوئی اثر نہیں۔

12:2 ''تقمیل کے مطابق نہ ہونا'' یہ موجودہ غیر متحرک بصورت امر ہے (یا مکمل درمیان) منفی ریزہ کے ساتھ جس کا عام طور پر معنی جاری کردہ عمل کو روکنا ہے۔ آیت نمبر 2 میں فرق دیکھنا ہے جو کہ فلپیوں 8-2:6 میں ایک کے ساتھ مشابہ ہے، بیرونی تبدیلی (خاکہ 2:8) کے درمیان اور اندرونی نا تبدیل ہونے والے جوہر (مورفی 7-2:6)۔ اعتماد کرنے والے نصیحت کرتے ہیں کہ تبدیلیوں کے جاری رہنے کو ناپسند کریں، گری ہوئی دُنیا کا طریقہ کار (سرکشی کی پُرانی زندگی) جس میں وہ ابھی بھی جسمانی طور پر علیحدہ ہیں، مگر انتہا پسندانہ انداز سے یسوع کی پسندیدہ زندگی ہیں تبدیلی (روح کی نئی زندگی)۔

☆ ''اس دُنیا کو'' یہ لغوی معنی ہیں اصطلاح ''زندگی'' کے۔ یہودی نے دو زندگیاں دیکھیں (بحوالہ متی 12:32 ; مرقس 10:30 ; لوقا 35-20:34)، موجودہ گناہ کی زندگی (بحوالہ گلتیوں 1:4 ; 2 کرنتھیوں 4:4 ; افسیوں 2:2) اور آنے والی زندگی (بحوالہ متی 28:20 ; عبرانیوں 1:3 ; 1 یوحنا 17-2:15)۔ اعتماد کرنے والے پریشان کن وقت میں رہتے جن میں یہ زندگیاں یکا یک ایک دوسرے کو ڈھانپتی ہیں۔ کیونکہ یسوع کے دو دفعہ آنے سے، اعتماد کرنے والے ''وقت مقررہ پر اور ابھی تک نہیں'' خدا کی بادشاہت دونوں موجودہ اور ماسوا مستقبل پریشانی میں رہتے ہیں۔

خصوصی موضوع: یہ دور اور آنے والا دور

پرانے عہدنامے میں انبیاء آنے والے دور کو موجودہ کے تناظر میں دیکھتے تھے۔ آن کے مطابق آنے والا دور ایسا ہوگا جس میں اسرائیل کو جغرافیائی لحاظ سے تقویت ملے گی حتیٰ کہ انہوں نے نیا دور بھی دیکھا۔ (اشعیا 17:65 ; 22:66) وہ محسوس کرتے تھے کہ خدا نے ابراہیم کی نسل کو اُن کے گناہوں کے بنا پر چھوڑ دیا ہے، موجودہ دور شیطان کا ہے آنے والا دور مسیحا کا ہوگا۔

یہودی کی الٰہیات جو کہ نئے عہدنامے میں ہے۔ یہ دونوں دور ایک دوسرے کے ساتھ اس طرح پیوست ہیں کہ ایک دوسرے سے دونوں کو جُدا نہیں کیا جا سکتا ہے کیونکہ دونوں ادوار کے مسیحا کی آمد کا ذکر اور پیشن گوئیاں موجود ہیں۔ یسوع مسیح کے تجسم کے موقع کے ساتھ پرانے عہدنامے میں دی گئی پیشن گوئیوں کے مطابق نئے مسیحا کے دور کا آغاز ہوتا ہے۔ پرانے عہدنامے کے مطابق مسیحا فاتح اور انصاف کرنے والے کے طور پر نمودار ہوگا، لیکن جب وہ آتا ہے تو مصائب سے بھرپور خادم ہے۔ (اشعیا 53) حلیم اور فرمانبردار (زکریا 9:9) لیکن جب وہ دوبارہ آئے گا تو وہ بہت طاقتور ہوگا جیسا کہ پرانے عہدنامے کی پیشن گوئیاں ہیں، یہ دونوں ادوار ایک بادشاہت کا آغاز کریں گے، ایک دور موجودہ اور دوسرا مستقبل کی بادشاہی کا ہوگا۔

☆ ''بدلتے جاؤ'' گرائمر کے اعتبار سے یہ اصطلاح موجودہ درمیانی بصورت امرانہ ہو سکتی ہے، ''اپنے آپ کو بدلتے رہنا جاری رکھیں یا موجودہ غیر متحرک بصورت امرانہ، '' اپنے آپ کو بدلتے رہنا۔'' یہ آیت نمبر 2a میں ''موافق ہونے'' میں بھی سچ ہے۔ فرق دیکھنے کیلئے حزقیال 18:31 کا موازنہ کریں (انسانی وعدہ اور عمل) حزقیال 27-36:26 کے ساتھ (خداداد تحفہ)۔ دونوں ضرورت مند ہیں!
اسی لفظ کا قاعدہ ''سابق'' یسوع نے تبدیلیِ صورت کے وقت (بحوالہ متی 17:2) استعمال کیا، جہاں اُسکا سچا ظاہر ہونے والا جوہر نمایاں ہوتا ہے۔ یہ سچا خداداد جوہر (بحوالہ 2 پطرس 4-1:3) ہر ماننے والے کے اندر پیدا ہونا چاہیے (بحوالہ 2 کرنتھیوں 3:18 ; افیسوں 4:13)۔

☆ ''عقل نئی ہو جانے سے''۔ یہ یونانی جڑ میں سے نئی خصوصیات کیلئے (کینوس)، وقت میں نئی نہیں (کورنس)۔ یہودیوں کے لئے دیکھنے اور سُننے کے حواس روح کی کھڑکیاں تھیں۔ جو کچھ کوئی سوچتا ہے، وہ ویسا بن جاتا ہے۔ نجات کے بعد، کیونکہ دیندار روح کی وجہ سے، ایمان لانے والوں کا نیا منظر (بحوالہ افیسوں 4:13,23 ; ططس 3:5)۔ یہ

دیندار روح کے ساتھ نئی انجیلی دُنیا کا خیال ہے،، جو کہ نئے ایمان لانے والوں کے ذہنوں اور معیارِ زندگی کو بدلتا ہے۔ایمان لانے والے اس حقیقت کو بالکل مختلف طرح سے دیکھتے ہیں کیونکہ اُن کے ذہن روح کیساتھ امادہ عمل ہیں۔ نئے نجات دلانے والے روح کی رہنمائی کے نتیجے میں اُن کے زندگی گزارنے کا انداز ذہن کو نیا پن دیتا ہے!

☆۔''خدا کی نیک اور پسندِ یدہ اور کاملِ مرضی۔'' یہ موجودہ فعل مطلق ہے۔لفظ (ڈوکیمز و) دلالت کے ساتھ استعمال ہوتا ہے''رائے پسندیدگی کی صلاحیت آزمانے کے ساتھ منظوری۔'' دیکھیں 2:18 پر خاص مضمون۔

☆۔''خُدا کی مرضی معلوم کرتے رہو۔'' خدا کی مرضی یہ ہے کہ ہم یسوع کے ذریعے محفوظ رہیں (بحوالہ یوحنا 40-6:39)،اور پھر یسوع کے طرزِ زندگی کے مطابق رہیں (بحوالہ رومیوں 29-8:28 ؛ گلتیوں 4:19،افسیوں 18-1:4;4:13,15;5:17)۔مسیحی یقین دہانی کی بُنیاد (1) خدا کے قابل اعتبار وعدے؛ (2) دیندار روح القدس (بحوالہ رومیوں 16-8:14)؛اور (3) ایمان لانے والوں کی تبدیلی اور تبدیلیِ زندگی (بحوالہ یعقوب اور 1 یوحنا)؛''نہ پھل، نہ جڑ'' (بحوالہ متی 23-13:1-9,19)۔

خصُوصی موضوع:خُدا کی مرضی (تھیلیمہ thelema)

نحوی ترکیب کی انجیلیں:

- خُدا کی مرضی پُوری کرنا قطعی ہے۔(بحوالہ متی 7:21)۔
- خُدا کی مرضی پُوری کرنا ہر ایک کو مسیح میں بھائی بہن بنا دیتا ہے (بحوالہ متی 12:5 مرقس 3:35)
- یہ خُدا کی مرضی نہیں ہے کہ کوئی تباہ ہو (بحوالہ متی 18:14 پہلا تمیتھیس 2:4 دُوسرا پطرس 3:9)
- کلوری یسوع کیلئے باپ کی مرضی تھی (بحوالہ متی 26:42 لُوقا 22:42)

یوحنا کی انجیل:

- یسوع باپ کی مرضی پُوری کرنے کیلئے آیا (بحوالہ 6:38 ;5:30 ;4:34)
- وہ تمام جن کو باپ نے بیٹا دیا ہے آخری دن جی اُٹھیں گے (بحوالہ 6:39)
- کہ تمام بیٹے پر یقین رکھتے ہیں (بحوالہ 4 ,6:29)
- خُدا کی مرضی پُوری کرنے سے متعلق دُعاؤں کا جواب دیتا ہے (بحوالہ 9:31 اور پہلا یوحنا 5:14)

پولُوس کے خطوط:

- کہ جو اچھی اور قابل قبُول اور کامل ہے (بحوالہ رومیوں 2-12:1)
- اِس بُرائی کے دور سے چھٹکارا پانے والے ایماندار (بحوالہ گلتیوں 1:4)
- خُدا کی مرضی اُس کا گُناہ کے کفارے کا منصوبہ تھا (افسیوں 1:5,9,11)
- ایماندار رُوح سے بھرپُور زندگی کا تجربہ اور بسر کرتے ہیں (بحوالہ افسیوں 5:17)
- ایماندار خُدا کے علم سے بھرپُور رہوتے ہیں (بحوالہ کُلسیوں 1:9)
- ایماندار کامل اور مکمل بن جاتے ہیں (بحوالہ کُلسیوں 4:12)
- ایماندار مقدس قرار دئے جاتے ہیں (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:3)
- ایماندار ہر کام میں شُکر گُزاری کرتے ہیں (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:18)

- ایماندار کامل اور مکمل بن جاتے ہیں (بحوالہ کُلسیوں 4:12)
- ایماندار مقدّس قرار دئے جاتے ہیں (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 4:3)
- ایماندار ہر کام میں شُکر گُزاری کرتے ہیں (بحوالہ پہلا تھسلنیکیوں 5:18)

پطرس کے خطوط:

- ایماندار راست کام کرتے ہیں (یہ کہ جوش اخلاقی سے پیش آنا) اور اِس طرح نادان آدمیوں کی جہالت کی باتوں کو بند کرتے ہیں (بحوالہ پہلا پطرس 2:15)۔
- ایماندار دُکھ اُٹھاتے ہیں (بحوالہ پہلا پطرس 4:19 ;3:17)
- ایماندار خُود پرستی کی زندگی نہیں گُزارتے (بحوالہ پہلا پطرس 4:2)

یوحنا کے خطوط:

- ایماندار ابد تک قائم رہتے ہیں (بحوالہ پہلا یوحنا 2:17)
- ایمانداروں کی دُعا سُنی جاتی ہے۔ (بحوالہ پہلا یوحنا 5:14)

☆ ''تُم پاک بنو''۔ یہ لفظ ''پاکی'' اور ''مُقدسین'' کے ساتھ بُنیادی لفظی شراکت کرتا ہے۔ پاک بننا، واجبیت کی طرح فضل کا ابتدائی فوری عمل ہے۔ (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 1:2, 30; 6:11)۔ موقع محل کے اعتبار سے ایماندار مسیح میں ہیں۔ بہرحال یہ ارتقائی پاک بننا طرز زندگی کے کردار میں قائم ہونا چاہیئے۔ (بحوالہ آیت 3:13; 7رومیوں 23-6:19)۔ خُدا کی مرضی ہر مسیحی کیلئے مسیح کی طرح ہونا ہے۔

☆ نیک اور پسندِیدہ اور کامِل۔'' یہ نجات کے بعد ایمان لانے والوں میں خدا کی مرضی کو پیش کرتیں ہیں (بحوالہ فلپیوں 4:4-9)۔ اب خدا کا ہدف ہر ایمان لانے والے کے لئے یسوع کی طرح پختگی ہے (بحوالہ متی 5:14)

☆ ۔'' کامِل۔'' اس اصطلاح کے معنی ''پختہ، مقرر کردہ ذمہ داری کو پوری طرح مسلح ہو کر پورا کرنا، لائق، مکمل۔'' اس کا ہرگز معنی ''گناہ سے پاک'' نہیں۔ یہ استعمال ہوا (1) بازو اور ٹانگیں جو کہ ٹوٹی ہوئی ہیں مگر درد رفع کرنے اور تازہ دم کرنے کے لئے فائدہ مند؛ (2) مچھلیاں پکڑنے والے جال جو کہ پھٹے ہوئے مگر مرمت کیے ہوئے اور دوبارہ مچھلیاں پکڑنے کے لئے فائدہ مند؛ (3) مرغی کے بچے اب اتنے بڑے ہو گئے ہیں کہ مارکیٹ میں تلے جانے کے لئے لے جائے جائیں؛ اور (4) کشتیوں کے بادبان چلانے کے لئے اُٹھا لئے گئے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:3-8

۳۔ مَیں اُس توفیق کی وجہ سے جو مجھ کو ملی ہے تُم مَیں سے ہر ایک سے کہتا ہوں کہ جیسا سمجھنا چاہیے اُس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے بلکہ جیسا خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے مُوافق ایمان تقسیم کیا ہے اعتدل کے ساتھ اپنے آپ کو وَیسا ہی سمجھے۔ ۴۔ کیونکہ جِس طرح ہمارے ایک بدن میں بہُت سارے اعضاء ہوتے ہیں اور تمام اعضا کا کام یکساں نہیں ۔۵۔ اُسی طرح ہم بھی جو بہُت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دُوسرے کے اعضا۔ ۶۔ چونکہ اُس توفیق کے مُوافِق جو ہم کو دِی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں اِس لِئے جِس کو نبوّت مِلی ہو وہ ایمان کے اندازہ کے مُوافق نبوّت کرے۔ ۷۔ اگر خِدمت مِلی ہو تو خِدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی مُعلّم ہو تو تعلیم میں مشغول رہے ۔۸۔ اور اگر ناصح ہو تو نصِیحت میں۔ خیرات بانٹنے والا۔ سخاوت سے بانٹنے۔ پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے رحم کرنے والا خوشی کے ساتھ رحم کرے۔

12:3 آیات 2-1 زور دیتی ہیں ''نئے دماغ کو''۔ آیت نمبر 3 میں لفظ ''سوچ'' ذریعہ ہے۔ ''بڑھا چڑھا کر بیان کرنے کی سوچ۔۔۔ حقیقی سوچ۔۔۔ با مقصد سوچ۔۔۔ پرہیزگار سوچ'' صفحہ 138۔ یہ کردار سازی بڑی مددگار ہے۔ یہ آیات جیسا کہ 24-11:13 شاید منعکس کریں (1) ایمان لانے والے یہودیوں اور ایمان لانے والے غیر یہودیوں کے درمیان کھچاؤ یا (2) حقیقت جو پولوس نے کرنتھیوں میں لکھی جہاں وہ متکبر، اپنی شیخی سے ایمان لانے سے لڑائی لڑتا ہے۔

☆ ''مَیں اُس توفیق کی وجہ سے جو مجھ کو ملی ہے'' یہ غیر متحرک صفت فعلی مضارع ہے۔ دلکشی ماضی میں خدا کی طرف سے آئی، مکمل واقعہ۔ اس مضمون میں ''دلکشی'' روحانی تحفہ جات سے تشبیہ دیتی ہے (بحوالہ 1;15:15 کرنتھیوں 3:10;15:10 ; گلتیوں 2:9; افسیوں 8-3:7)، نا کہ پارسائی کے تحفے (بحوالہ رومیوں 4)۔ یہ پولوس کی تبدیلی کا حوالہ دیتے ہیں اور غیر یہودیوں کا نبی بنانے کے لئے بلاتے ہیں (بحوالہ اعمال 9:15; رومیوں 1:1,5; گلتیوں 8-1:15-16;2:7; افسیوں 3:1-2,8 ; 1 تیمتھیُس 2:7 ; 2 تیمتھیُس 4:17)۔

☆ ''میں تم میں سے ہر ایک کو کہتا ہوں'' آیت نمبر 3 کی تنبیہ سب مسیحوں کو ہے، نہ کہ رہنماؤں کو۔

☆ ''اُس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے'' خاص مضمون ملاحظہ فرمائیں: 1:30 پر پولوس کے احاطے کا استعمال۔

☆ ''جیسا خدا نے ہر ایک کو اندازہ کے موافق'' یہ عملی دکھانے والا مضارع ہے۔ ایمان لانے والوں نے اپنے روحانی تحائف نہیں چُنے تھے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 12:11 ; افسیوں 4:7)۔ اُن کو روح نجات کی طرف سے مشترکہ پاکیزگی کے لئے ملا (بحوالہ 1 کرنتھیوں 12:7)۔ روح کے تحائف لیاقت کی علامات نہیں جو کہ ذاتی بُلندی دیں، بلکہ خدمتگار کے تولیے کی طرح ہیں کہ ہر ایماندار یسوع کے جسم کلیساء کی خدمت کرے۔

☆ ''اندازہ کے موافق ایمان''۔ یہ کسی فردِ واحد کی قابلیت اُسکی/اُسکے روحانی عطاعت کی خدمت کو موثر طریقے سے کرنے کا حوالہ دیتی ہے (بحوالہ آیت نمبر 6۔ صحتمند روحانی عطاعت کے لئے مشق روح کے پھلوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے کرنی چاہیے (بحوالہ آیات 12-9 ; گلتیوں 23-5:22)۔ تحائف یسوع کی منسٹری ہیں جو کہ اُس کے ماننے والوں کے درمیان تقسیم کی گئی ہیں، جبکہ پھل یسوع کا ذہن ہے۔ موثر خدمت کے لئے دونوں ضروری ہیں۔

12:4 یہ پولوس کی کتابت کا مشترکہ استعارہ ہے۔ انسانی جسم کا باھمی انحصار کلیسیائی عطاعت قابل بیاں ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 27-12:12; افسیوں 1:23;4:4,12,16;5:30 ; کلسیوں 1:18,24;2:19)۔ مسیحت مستند اور انفرادی ہے۔

12:5 ''اُسی طرح ہم بھی جو بہُت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں'' یہ آیت ایمان لانے والوں کو وحدانیت اور فرق پر زور دیتی ہے۔ یہ کلیسیاء میں روحانی عطاعت کی بے چینی ہے۔ پیار کا باب 1 کرنتھیوں 13 عطاعت کی بے چینی کے فرق پر بحث کرتا ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 12 اور 14)۔ مسیحی مقابلے میں نہیں مگر تعاون میں ہیں!
12:6-8 یہ آیات یونانی میں ایک جملہ دو فعلی صفتوں کے ساتھ بناتی ہیں مگر فعل نہیں۔ یہ عام طور پر تیسرے فردی بصورت امرانہ ترجمہ کی جاتی ہے، ''چلو ہم استعمال کریں''

12:6 ''تحائف۔۔۔ دلکشی'' اصطلاحات ''تحائف'' (ہوشیاری سے) اور ''دلکشی'' (ہوشیاری سے) ایک یونانی جڑ رکھتی ہیں جس کا مطلب ''مفت دیئے جانے کا ہے''۔ روح کے تحائف کی فہرست 1 کرنتھیوں 12; رومیوں 12; افسیوں 4 اور 1 پطرس 4۔ فہرستیں اور اُن کی ترتیب ویسی ہی نہیں، اس لئے وہ نمائندہ ہونی چاہیں، نا کہ تھکا دینے والی۔ بائبل ایمان لانے والوں کو اُن کے روحانی تحائف کی شناخت مطلع نہیں کرتی ہے۔ ایک بہترین غیر انجیلی حکمت کے ذریعے اس مسئلے پر جامع پریس کے اصولوں پر مبنی کتابچہ چھوٹے پولوس کی طرف سے خدا کی مرضی کا دعویٰ کہلاتی ہے۔ یہ وہی خدا کو جاننے والے طریقہ ہائے کار کسی فرض منصبی کی موثر خدمت کو جاننے کا کام کرتی ہیں۔ بظاہر ایمان لانے والوں

کے تحائف حاصل کرنے کے بارے میں جاننے سے زیادہ ضروری یہ شناخت کرنا ہے کہ اُن کو یہ تحائف کیسے ملے یا کونسا مخصوص تحفہ اُنہوں نے دیا۔

☆ ''اگر'' دونوں میں سے ایک (بحوالہ آیات 6,7 (دو دفعہ)، 8)، جس کا ترجمہ ہوا ''اگر۔۔۔اگر'' یا ''چاہے۔۔۔چاہے'' معنوں میں۔ اس آیت میں یہ کسی فعل کا تعاقب نہیں کرتی (بحوالہ 1 کرنتھیوں 3:22;8:5 ; 2 کرنتھیوں 5:10)، مگر اکثر موجودہ دکھانے والے کا تعاقب کرتی ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 2;12:26 کرنتھیوں 1:6) اور یہ، اس لئے، پہلے درجے کا شرطیہ جملہ، جو کہ اِن روحانی تحائف کی موجودگی تصور کرتی ہے۔

☆ ''پیشن گوئی'' یہ پُرانے عہدنامے سے مطابقت نہیں رکھتی جیسا کہ انکشاف کرنے والے (تلقین کرنے والا) خدا کے پیغامات۔ پُرانے عہدنامے میں پیغمبروں نے نوشتے لکھے (الہام)۔ نئے عہدنامے میں خدا کی سچائی کا عملی اعلان ہے۔ یہ پیشن گوئی کو شامل کرتا ہے (بحوالہ اعمال 11:27-28;21:10-11)۔ نیا مواد مرکز نگاہ نہیں مگر انجیل کے پیغام کی تشریح اور آج یہ کس طرح عملدامد ہوتا ہے۔ اصطلاح میں لچک ہے۔ یہ ایمان لانے والوں کی خدمت کرنے کا حوالہ دے سکتی ہے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 14:1,39)، اور مخصوص روحانی تحفہ (بحوالہ 1 کرنتھیوں 13:28 ;12:28 ;افسیوں 4:11)۔ یہ ویسی ہی لچک پولوس کے خطوط میں دیکھی جا سکتی ہے جو کہ اُسی وقت کے لئے لکھے گئے تھے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 12:10,12;13:8;14:1,5.29,39)۔

خصُوصی موضوع: نئے عہدنامے کا نوشتہ

1۔ یہ ویسے نہیں جیسے کہ پُرانے عہدنامے کے نوشتے، جو کہ یہواہ سے موسوی شریعت کی تعبیر تلقین کرنے کا انکشاف کرتا ہے (بحوالہ اعمال 3:18,21 ;رومیوں 16:26)۔ پیغمبر صرف نوشتے لکھ سکتے ہیں۔

ا۔ موسیٰ کو پیغمبر کہا جاتا تھا (بحوالہ استثنا 18:15-21)۔

ب۔ تاریخی کُتب (یشوع۔ سلاطین [سوائے رُوت]) ''سابق پیغمبر'' کہلاتے ہیں (بحوالہ اعمال 3:24)۔

ج۔ پیغمبروں نے بڑے پادریوں کے کردار کی جگہ معلومات کے ذرائع طور پر خدا سے لی (بحوالہ یسعیاہ۔ ملاکی)۔

د۔ عبرانیوں کی دوسری تقسیم شرع ''پیغمبر ہیں'' (بحوالہ متی 5:17;22:40 ; لوقا 24:25,27 ;16:16 ;رومیوں 3:21)۔

2۔ نئے عہدنامے میں تصور بہت سے دوسرے طریقوں سے استعمال ہوا ہے۔

ا۔ پُرانے عہدنامے کے پیغمبروں کے حوالے سے اور اُنکے تحریک دینے والے پیغامات (متی 2:23;5:12;11:13;13:14 ; رومیوں 1:2)

ب۔ فرد واحد کے لئے پیغام کے حوالے سے برعکس منظّم گروہ کہ (پُرانے عہدنامے کے نبیوں کی اسرائیل کو ابتدائی پاورش)

ج۔ دونوں کے حوالے سے یوحنا بپتسمہ دینے والا (بحوالہ متی 21:26 ;14:5 ;11:9 ; لوقا 1:76) اور یسوع بطور خدا کی بادشاہت کی منادی کرنے والا (بحوال متی 13:57; 21:11,46 ;لوقا 24:19 ;13:33 ;7:16 ;4:24)۔ یسوع پیغمبروں میں سے بڑا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے (بحوالہ متی 12:41 ;11:9;لوقا 7:26)۔

د۔ نئے عہدنامے میں دوسرے پیغمبر

1۔ یسوع کی ابتدائی زندگی بمطابق لوقا کی انجیل (مثال کے طور پر مریم کی یادگاریاں)

اے۔ الزبتھ (بحوالہ لوقا 1:41-42)

بی۔ زکریا کی (بحوالہ لوقا 1:67-79)

سی۔ شمعون (بحوالہ لوقا 2:25-35)

ڈی۔ حناہ (بحوالہ لوقا 2:36)

2۔ طنزیہ پیشن گوئیاں (کیافا، یوحنا11:51)

ر۔اُس کے حوالے سے جو انجیل کی منادی کرتا ہے (1 کرنتھیوں29-12:28؛افیسوں4:11 میں منادی کرنے والوں کے تحائف کی فہرستیں)

ڑ۔کلیسیاء میں جاری رہنے والے تحفے کے حوالے سے (بحوالہ متی23:34؛اعمال15:32 ;13:1؛رومیوں12:6 ;1 کرنتھیوں13:2؛12:10,28-29؛افسیوں4:11)۔کسی وقت یہ عورتوں کا حوالہ سے دی جاسکتی ہے (بحوالہ لوقا2:36؛اعمال21:9 ;2:17؛ 1 کرنتھیوں5-11:4)۔

ز۔کسی الہامی کتاب کی وحی کے حوالے سے (بحوالہ 22:7,10,18,19 ;1:3)

3۔ نئے عہدنامے کے پیغمبر

ا۔یہ پُرانے عہدنامے کے پیغمبروں کی جیسی حوصلہ افزاء الہامی قوت نہیں دیتے (مثال کے طور پر نوشتہ)۔یہ عبارت ممکن ہے کیونکہ فقرہ ''ایمان'' کے استعمال کی وجہ سے (مثال کے طور پر مکمل انجیل کی قوت) اعمال14:22 ;13:8 ;6:7؛ گلتیوں6:10 ;3:23 ;1:23؛یہوداہ3,20 میں استعمال ہوا ہے۔

یہ تصور یہوداہ3 میں استعمال ہونے والے پورے فقرے میں واضح ہے، پہلے ایمان اور تمام مقدسین حوالے کیے جانے پر۔''ایک دفعہ سب کے لئے ایمان حوالہ دیتا ہے سچائیوں تعلیم وتربیت،تصورات، دُنیاوی نظریہ مسیحی تعلیمات۔یہ ایک دفعہ دیا جانا بنیادی انجیلی الہیاتی حدود نئے عہدنامے کی تحریروں کی حوصلہ افزائی اوراس کے بعد یا دوسری تحریروں کو انکشافی تسلیم نہیں کرتا۔نئے عہدنامے میں بہت سے مشکوک، غیر یقینی اور اُداس حصے ہیں،مگر ایمان لانے والے دعویٰ سے ایمان رکھتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس کی ایمان کے لئے ضرورت ہے کافی وضاحت کے ساتھ نئے عہدنامے میں شامل کی گئی ہے۔یہ تصور جس کو کہ ''انکشاف کرنے والی تکون'' بیان کرتے ہیں۔

1۔خدا نے اپنے آپ کو کشادگی وقت تذکرے میں ظاہر کیا ہے۔(انکشافات)

2۔اُس نے موثر انسان کو اپنے احکام کو قلمبند اور بیان کرنے کے لئے چُنا۔(حوصلہ افزائی)

3۔اُس نے انسانوں کے دلوں اور دماغوں کو کھولنے کے لئے اپنا روح دیا ان تحریروں کو سمجھنے کے لئے۔۔۔نا کہ محدود کرنے والی صفت،مگر پورے طور پر نجات اور موثر مسیحی زندگی کے لئے (درخشائی)

نقطہ یہ ہے کہ حوصلہ افزائی صرف نوشتہ لکھنے والوں تک محدود ہے۔یہاں کوئی اور مستند کتابت، بصارتیں یا انکشافات موجود نہیں۔شرع بند ہے۔ہمارے پاس وہ تمام سچائی مناسب طور پر خدا کو جواب دینا کے لئے موجود ہے۔

یہ سچائی انجیلی تحریروں کی آیات کے معاہدے میں اچھی نظر آتی ہیں راست کی نا اتفاقی سے، متقی ایمان لانے والوں سے۔جدید لکھاری یا مقرر کا خداداد پیشوائی کا معیار نہیں جیسا کہ نوشتہ کے لکھاریوں کا تھا۔

ب۔کچھ طرح سے نئے عہدنامے کے پیغمبر پُرانے عہدنامے کے پیغمبروں کے مشابہ ہیں۔

ا۔مستقبل کے واقعات کی پیشن گوئی (بحوالہ پولوس،اعمال27:22 ;اگبس،اعمال10-11 ;11:27-28؛دوسرے بے نام پیغمبر،اعمال20:23)

۲۔انصاف کرنے والے کی منادی (بحوالہ پولوس،اعمال28-28:25 ;13:11)

۳۔علامتی اعمال جو کہ شوخ رنگ کیساتھ واقع کی تصویر بنائیں (بحوالہ اگابس،اعمال21:11)

ج۔یہ انجیلی سچائی کی بعض اوقات پیشنگوئی کے انداز میں کی منادی کرتے ہیں (بحوالہ اعمال11-21:10؛20:23 ;11:27-28)،مگر یہ ابتدائی مرکز نگاہ نہیں۔1 کرنتھیوں میں پیشن گوئیاں بُنیادی طور پر انجیل کو بیان کرنا ہے (بحوالہ14:24,39)۔

د۔یہ زندگی کے ذرائع حوصلہ افزائی کے ہم عصر اور خدا کی تجرباتی مصروفیت سچائی ہر نئی صورتحال کیلئے،تہذیب یا وقت کی مدت (1 کرنتھیوں14:3)

ر۔وہ پولوس کی ابتدائی کلیسیاؤں میں سرگرم تھے (بحوالہ 1 کرنتھیوں11:4-5؛ 12:28,29؛ 13:29؛ 14:1,3,4,5,6,22,24,29,31,32,37,39؛ افسیوں2:20؛ 3:5؛ 4:11؛1 تیمتھیس5:20) اور ڈیڈاچ میں ذکر ہے (پہلی صدی کے عوایل میں یا دوسری صدی میں، تاریخ غیر واضع ہے) اور پہاڑی ملک شمالی افریقہ میں دوسری اور تیسری صدیاں۔

4۔ کیا نئے عہدنامے کے تحائف ترک کر دیئے گئے؟

ا۔ اس سوال کا جواب دینا مشکل ہے۔ یہ مسئلے کی وضاحت تحائف کے مقصد کو بیان کرتے ہوئے مدد دے گا۔ کیا اُن کا مقصد ابتدائی انجیلی تعلیمات کی تصدیق کرنا ہے یا وہ کلیسیاء کی واقعہ سمتوں کے لئے، اپنے لئے اور کھوئی ہوئی دُنیا کی خدمت کرنے کے لئے؟

ب۔ کیا کوئی سوال کا جواب دینے کے لئے کلیسیاء کی تاریخ دیکھے گا یا خود سے نئے عہدنامے کو؟ نئے عہدنامے میں کوئی اشارہ نہیں کہ روحانی تحائف عارضی تھے۔ وہ جو 1 کرنتھیوں 13:8-13 کو اس بدسلوکی کا مسئلہ بیان کر استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس حصے کا منصفانہ مقصد، جو کہ ہر چیز کا دعویٰ کرتا ہے مگر پیار ترک ہو جائے گا۔

ج۔ میں اکسانے کے لئے کہتا ہوں کہ نئے عہدنامے کے دور سے، نا کہ کلیسیاء کی تاریخ، کو اختیار ہے ایمان لانے والے ضرور دعوے سے اُن تحائف کو جاری رکھیں۔ بہر حال میں مانتا ہوں کہ تہذیب اس تشریح پر اثرانداز ہوگی۔ کچھ بہت واضح مضامین زیادہ عرصے تک قابل استعمال نہیں ہوتے (مثال کے طور پر مبارک بھوسہ، عورتوں کا پردہ کرنا، کلیسیاؤں کی گھروں میں ملاقاتیں وغیرہ)۔ اگر تہذیب مضامین پر اثرانداز ہوتی ہے، تو کلیسیاء کی تاریخ کیوں نہیں؟

د۔ یہ صرف سوال ہے جس کا ضروری نہیں کہ جواب دیا جائے۔ کچھ ایمان لانے والے ''التوا'' کی وکالت کریں گے اور دوسرے ''غیر التوا'' کی۔ اس حصے میں، جیسا کہ بہت سے تشریح کے مسائل میں، ایمان لانے والوں کے دل بُنیادی ہیں۔ نیا عہدنامہ گول مول اور تہذیبی ہے۔ یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ کونسے مضامین تہذیب/ تاریخ سے اثرانداز ہوں گے اور کونسے ابدی ہیں (بحوالہ اُجرت اور زبردستی سے بائبل کو کیسے پڑھنا ہے اُسکی تمام تر قابلیت کے ساتھ، PP.14:1-15:13 اور 1 کرنتھیوں 10-8، فیصلہ کن ہیں۔ ہم سوال کا جواب کیسے دیں گے دو طرح سے خاص ہے۔

ا۔ ہر ایمان لانے والا ضرور ایمان میں چلے جو روشنی اُن کے پاس ہے۔ خدا ہمارے دلوں اور ارادوں کو دیکھتا ہے۔

۲۔ ہر ایمان لانے والا ضروری ہے کہ دوسرے ایمان لانے والوں کو اُن کی ایمانی مفاہمت میں چلنے کی اجازت دے۔ انجیلی حدبندیوں میں برداشت ضروری ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم بھی ایک دوسرے کے ساتھ پیار کریں جیسے اُس نے کیا۔

ر۔ اس مسئلے کو سمیٹنے کے لئے، مسیحت ایمان اور پیار کی زندگی ہے، مکمل الہایت نہیں۔ اُس کے ساتھ تعلق جو کہ ہمارے تعلقات کا دوسروں پر اثرانداز ہونا زیادہ ضروری ہے محدود معلومات یا عقیدے کی پختگی سے۔

☆ ''ایمان کے اندازہ کے موافق؛'' یہ براہ راست آیت نمبر 3 کے ساتھ تعلق پیدا کرتی ہے، ''جیسا کہ خدا نے ہر ایک کو اُس کے ایمان کے موافق دیا'' (بحوالہ افسیوں 4:7)۔ یہ ضرور بڑے مضمون کے ساتھ تعلق رکھے جس کا کہ ایمان لانے والوں کو اپنے تحائف کا استعمال کیسے کرتے ہیں۔ یہ ایمان لانے والوں کے رویوں، مقاصد، اور طاقتوں کے حوالے سے جو خدا کی طرف سے اُن کے ذاتی کمیشنوں میں کام کر رہی ہیں، جو کہ بُنیادی طور پر روح کے پھل جن کا ذکر گلتیوں 5:22-23 میں ہوا ہے۔

12:7

NASB	''اگر خدمت''
NKJV, NRSV	''یا کمیشن، چلو اسے اپنے کمیشن میں استعمال کریں''
TEV	'' اگر یہ خدمت کرنے کے لئے ہے تو، ہمیں خدمت کرنی چاہیے''
JB	''اگر انتظام، تو پھر انتظام کرنے کے لئے استعمال کریں''

جدید تراجم میں فرق ہے کیونکہ کوئی صحیح انگریزی اس یونانی اصطلاح کے برابر نہیں (ڈیکونا)۔ اس کا مطلب ہو سکتا ہے (1) عملی خدمت یا (2) انتظام (بحوالہ اعمال 6:1؛ 1 کرنتھیوں 12:5,28)۔ تجزیاتی یونانی لغت کی تصحیح ہیرولڈ کے مولٹن نے کی، اس کی وضاحت بطور ''کام کرتا ہوا، کمیشن، یا دفتر'' رومیوں میں 12:7؛ 1 کرنتھیوں 12:5؛ کلسیوں 4:17؛ 2 تیمتھیُس 4:5'' (صفحہ نمبر 92)۔ مضامینی نقطہ نظر دوسرے ایمان لانے والوں کی مدد پر ہے۔

☆ ''اُستادوں۔۔۔تعلیمات'' یہ تحفہ (پوچھتا ہے) 1 کرنتھیوں 12:28 اور 14:26 میں درج ہے۔ یہ پیغمبروں کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اعمال 13:1 اور راہبوں کیساتھ افسیوں 4:11۔ ابتدائی کلیسیاء اِن تحائف یافتہ لوگوں کو ایک دوسری باتوں کو ڈھانپتے ہوئے راستوں پر کام کرتے دیکھا۔ تلقین، پیشن گوئیوں، بشارتیں اور تعلیمات سب انجیل کو بیان کرتی ہیں، مگر مختلف تاکیدوں اور طریقوں کے ساتھ۔

12:8 ''ناصح۔۔۔نصیحت میں'' یہ اصطلاح تعلیمات سے تعلق رکھتی ہے (بحوالہ 1 تیمتھیُس 4:13)۔ شاید یہ مہارت ہے جس کے ذریعے سچ زندگی میں مددگار ہوتا ہے۔ یہ پھر تعلق رکھتا ہے افسیوں 4:15,16 ''محبت میں سچ بولنا۔۔۔بدن اپنے آپ کو محبت میں اونچا بنائے۔''

☆ ''خیرات بانٹنے والا، سخاوت سے بانٹے'' یہ اصطلاح کے دو دلائل ہیں، ''سخی'' یا ''مخلص''۔ یہ استعارہ تھا جس کا تعلق بصارت سے ہے۔ پُرانے عہدنامے میں آنکھ بطور استعارہ استعمال ہوئی ہے مقاصد کے حصول کے لئے دوسمتوں میں (1) بدی کی آنکھ (کنجوس، بحوالہ استثنا 15:9 اور مزامیر 23:6)، اور (2) اچھی آنکھ (سخی، بحوالہ امثال 22:9)۔ یسوع یہ عمل استعمال کرتا ہے (بحوالہ متی 6:22-23;20:15)۔ پولوس اس اصطلاح کو دو ادراک میں استعمال کرتا ہے (1) ''سادگی، مخلصی، پاکیزگی'' (بحوالہ 2 کرنتھیوں 11:3; 1:12; افسیوں 6:5; کلسیوں 3:22) اور (2) ''آزادی سے'' (بحوالہ رومیوں 12:8; 2 کرنتھیوں 9:11,13; 8:2)۔

☆ ''پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے'' یہ مسیحی پیشوائی کا حوالہ، چاہے سفری یا مقامی۔

☆ ''رحم کرنے والا خوشی کے ساتھ رحم کرے'' یہ بیماروں اور ضرورت مندوں کی مدد کا حوالہ دیتے ہیں۔ یہاں ایمان لانے والی برادری کی اصولی تعلیمات اور سماجی غرض کے درمیان کوئی تمیز نہیں ہونی چاہیے۔ یہ ایک سکے کے دو حصے ہیں۔ یہاں کوئی ''سماجی انجیل'' نہیں، صرف انجیل ہے!

آیات 8-1 کے سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ بدن کی زندہ قربانی پیش کرنے کے لئے کیا شامل ہونا ضروری ہے؟
2۔ کیا ہر ایمان لانے والے کے پاس روحانی تحفہ ہے (آیات 3-8;1 کرنتھیوں 12:7)؟ اگر ہے، تو کیا اُس نے کونسے کو چُنا جو اُن کو چاہیے تھا؟
3۔ روحانی تحائف کے کیا مقاصد ہیں؟
4۔ کیا بائبل میں ان تحائف کی تشریحی فہرست موجود ہے؟
5۔ کوئی اپنے روحانی تحفے کی شناخت کیسے کرسکتا ہے؟

آیات 11-9 کی سیاق وسباق کے حوالے سے بصیرت:

ا۔ یہ حصہ بہترین لقب ہوسکتا ہے ''مسیحی رہنمائی کے ذاتی اندرونی تعلقات''۔ یہ پیار کی عملی بحث ہے (بحوالہ متی 7-5;1 کرنتھیوں 13 اور 1 یوحنا 21-4:7 ;3:18)۔

ب۔ رومیوں باب نمبر 12 مواد اور ساخت میں 1 کرنتھیوں 13-12 ابواب سے بڑی مماثلت رکھتا ہے۔ روحانی تحائف کی بحث کے فوراً بعد فخر اور عملی پیار کی زندگی پر تاکید کے بارے تنبیہ آتی ہے۔

ج۔ مواد کیساتھ بحث

ا۔ ہمارے دوسرے مسیحوں کے ساتھ تعلقات (بحوالہ 13-12:9)۔ یہ مباحثہ تفصیل میں بھی 15:13-14:1 اور 1 کرنتھیوں 33-10:23 ;8:11ff۔

۲۔ ہمارے تعلقات نہ ایمان لانے والوں کے ساتھ یا اکثر زیادہ شاید، دوسرے مسیحوں کے ساتھ جن کے ساتھ اختلاف ہے (بحوالہ 21-12:14)۔ یہ حصہ یسوع کے نظر آنے کو منعکس کرتا ہے' پہاڑی واعظ (بحوالہ متی 7-5)۔

۳۔ یہ پیرے کی تقسیم مصنوعی ہے کیونکہ یہ حصے (تعلقات) ایک دوسرے کو ڈھانپتے ہیں۔

د۔ یہ حصہ جاری کردہ زندگی گزارنے کے احکامات پر غالب آتا ہے (موجودہ عملی بصورت امر، بحوالہ آیت 14,16,20,21 اور موجودہ عملی صفت فعلی کے ساتھ بصورت امرانہ صفت میں استعمال ہوا ہے، سترہ بار)۔ نجات خدا کی دلکشی کا مفت تحفہ یسوع کے مکمل شُدہ کام کے ذریعے اور روح کے عجز و نیاز سے، مگر ایک دفعہ ملنا، یہ ہر چیز کی قیمت اور زندگی گزارنے کا طریقہ کار ہے! یسوع کو بُلانا ''مالک'' استعارہ نہیں! (بحوالہ لوقا 6:46)۔

ر۔ اس حصے میں بہت سے موجودہ صفتِ فعلی ہیں بصورت امرانہ صفت میں منفی حصہ استعمال ہوا ہے جو کہ عام طور پر جاری کردہ عمل کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں، آیات 14, 16 (دو دفعہ) 19 ,17 اور 21۔ مسیحی پہلے ہی حدود کے بغیر رہ رہے تھے! ایک طرح سے گناہ کی تعریف اس طرح سے ہے کہ خدا کے تحائف کی دوسری طرف خدا کی طرف سے مقرر کردہ حدود ہیں۔

ڑ۔ مسیحت ضروری ہے کہ ''کُھلی''---کُھلے ذہن، کُھلے ہاتھ، کُھلے دل اور کُھلے دروازے (بحوالہ یعقوب 2)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13-12:9

۹۔ مُحبّت بے ریا ہو۔ بدی سے نفرت رکھو۔ نیکی سے لپٹے رہو۔ ۱۰۔ برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عزّت کی رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو۔ ۱۱۔ کوشش میں سُستی نہ کرو۔ رُوحانی جوش میں بھرے رہو۔ خُداوند کی خِدمت کرتے رہو۔ ۱۲۔ اُمّید میں خُوش۔ مُصیبت میں صابر۔ دُعا کرنے میں مشغول رہو۔ ۱۳۔ مقدّسوں کی اِحتیاجیں رفع کرو۔ مُسافر پروَری میں لگے رہو۔

12:9 ''محبت بے ریا ہو'' یونانی عبارت میں کوئی ملانے والے الفاظ نہیں ہیں (اسینڈٹن) اس عبارت میں جو کہ یونانی میں بڑی غیر معمولی تھی۔ یہ شاید عبرانی گرائمری قاعدہ کو متی 5 کی مبارک بادیوں کے پیچھے منعکس کرے۔ یہ گرائمری قاعدہ ہر فقرات پر بطورا کیلے ٹھہرے سچ پر زور دیتا ہے۔

''ریا کاری'' ڈرامائی اصطلاح تھی ''پردے کے پیچھے بولنے'' کے لئے۔ پیار کو ضروری نہیں کہ وہ قائم مقام کی طرح کھیلے یا بناوٹ (بحوالہ 2 کرنتھیوں 6:6)۔ پیار ایمان لانے والوں کی نمایاں صفت ہے (بحوالہ یوحنا 15:12,17; 35-13:34;1 یوحنا 21-4:7;3:11,18) کیونکہ یہ خدا کا کردار ہے۔

☆ ''بدی سے نفرت رکھو'' یہ موجودہ عملی فعلی صفت بصورت امر کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ ایمان لانے والوں کو حیران ہونے کی ضرورت ہے اور گناہ سے روگردانی کرنے کی (بحوالہ 1 تھسلنیکیوں 22-5:21)۔ بسا وقت ہم صرف نتائج سے جو سیدھے ہماری زندگیوں میں اثر کرتے ہیں اُن سے حیران ہو جاتے ہیں۔

☆

NASB, NKJV ''چمٹے رہیں اُس سے جو اچھا ہے''

NRSV ''اُس کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں جو اچھا ہے''

TEV ''پکڑے رکھیں جو اچھا ہے''

NJB ''ساتھ دیں وہ جو اچھا ہے''

یہ موجودہ غیر متحرک (مگر درمیانی سوچ میں استعمال ہوتا ہے) صفت فعلی بصورت امر کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔۔۔ چپکے رہو (بحوالہ LXX پیدائش 2:24 ;
اعمال 8:29 اور فلپیوں 1;4:8 تھسلنیکیوں 22-5:21 بھی)۔

12:10 NASB ''ایک دوسرے پر برادرانہ محبت سے فدا ہو جاؤ''

NKJV ''برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو''

NRSV ''ایک دوسرے کو محبت باہمی جذبے کے ساتھ''

TEV ''ایک دوسرے کو محبت گرم جوش مسیحوں کی طرح کرو''

JB ''ایک دوسرے کو محبت اتنی زیادہ کرو جتنی بھائی کر سکتے ہیں''

یہ یونانی اصطلاحات کا احاطہ تھا (فیلیو+سٹوریج) متحدہ ''برادرانہ محبت'' ''خاندانی محبت'' کے ساتھ اور یہاں صرف نئے عہد نامے میں استعمال ہوا ہے۔ مسیحی خاندان ہیں۔ ہمیں
حکم ہے کہ ایک دوسرے کو محبت کریں (بحوالہ 1 تھسلنیکیوں 4:9)۔
یہ پہلا سلسلہ منعول جو کہ یونانی فقرے میں پہلی بار تاکید کے لئے رکھا گیا۔

☆ NASB ''احترام میں ایک دوسرے کو ترجیح دیا کرو''

NKJV ''احترام میں ایک دوسرے کو ترجیح دینا''

NRSV ''سبقت لے جاؤ ایک دوسرے کو احترام دینے میں''

TEV ''اور ایک دوسرے کو عزت دکھانے میں متمنی رہو''

JB ''ایک دوسرے کے لئے عمیق عزت ہونی چاہیے''

یہ موجودہ درمیانی (تصدیق) صفت فعلی بصورت امر کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ ایمان لانے والے دوسرے معاہدے کے حصہ داروں کے ساتھ سلوک زیادہ ضروری ہے
(بحوالہ افسیوں 4:2؛ فلپیوں 2:3)۔

12:11 NASB ''نہ پیچھے رہو کوشش میں سُستی کرنے سے''

NKJV ''کوشش میں سُستی نہ کرو''

NRSV ''نہ گرفتار رہو سرگرمی میں''

TEV ''سخت محنت کرو اور سُست نہ بنو''

JB ''مالک کے لئے کام کرو نہ تھکنے والی کوشش سے''

سچی محبت بڑی طاقت فراہم کرتی ہے (بحوالہ گلتیوں 6:9)۔

☆ NASB, NKJV ''رُوحانی جوش میں بھرے رہو''

NRSV ''روح میں پرجوش''

TEV ''دینداری سے بھرپور دل کے ساتھ''

JB ''روح بڑی مستعدی کے ساتھ''

یہ موجودہ عملی صفت فعلی بصورت امر کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ یہ لغوی معنی میں ''ابالنے کے لئے''۔ یہ حوالہ ہوسکتا ہے انسانی روح کو زندگی بخشتا ہو یا روح القدس گھر لیتا ہو(RSV بحوالہ اعمال 18:25; REV 3:15-16)۔

☆ '' خُداوند کی خدِمت کرتے رہو'' یہ موجودہ عملی صفت فعلی بصورت امر کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ یہاں پر قلمی اختلاف ہے۔ کچھ مغربی خاندان یونانی رسم الخط (MSSD,F,AND G) پڑھتے ہیں ''وقت سے'' (کیورس) ''خدا میں'' (کیوریس) کی بجائے۔ جُدا ہونیوالا خدا کی خدمت پر اور اُسکی کلیسیاء جیسے ہی موقع ملے گا زور دے گا (بحوالہ یوحنا 9:4; افسیوں 5:16)۔ تمام ممکنات کے بعد اُلجھن پیدا ہوتی ہے کیونکہ کیوریس کو غلط سمجھا گیا یا غلط پڑھا گیا۔ اچھی اور پُرانی یونانی رسم الخطوط P46، اے اور بی ''خدا کی خدمت'' یو بی ایس اس کا اندازہ ''مالک'' بطور ''موثر'' (A)۔

12:12 ''اُمّید میں خُوش'' یہ موجودہ عملی صفت فعلی بصورت امر کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اصطلاح ''اُمید'' اکثر دوسری آمد کے ساتھ جوڑ کر استعمال کی جاتی ہے (بحوالہ 5:2)۔ یہ انگریزی فہم میں سہارے کا مطلب نہیں، مگر نئے عہدنامے میں سمجھ کا کوئی واقعہ، مگر مشکوک وقتی عنصر کے ساتھ۔ دیکھیں 4:18 اور 5:2 پر خصوصیات۔

☆ ''استقلال سے'' یہ موجودہ عملی صفت فعلی بصورت امر کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اصطلاح کا مطلب ''سرگرم، رضا کارانہ، ثابت قدم برداشت۔''

☆ ''مُصیبت میں'' جیسا کہ 5:3,5 ''اُمید'' کا تعلق مُصیبت سے جوڑا گیا (تھلپسس)۔ یہ گری ہوئی دُنیا میں یسوع کے ماننے والوں کے لئے نمونہ ہے (بحوالہ اعمال 14:22 ; رومیوں 8:17ff; 1 پطرس 4:12ff)۔ ہمیں اس کو نہ ہی ڈھونڈنا چاہیے نہ ہی اجتناب کرنا چاہیے! خصوصی موضوع ملاحظہ فرمائیں: مصیبت ,5:3 پر۔

☆ ''دُعا کرنے میں مُشغول رہو'' یہ موجودہ عملی صفت فعلی بصورت امر کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ دُعا روحانی نظم وضبط اور تحفہ ہے جو کہ خدا کے عملی ہاتھ کی تاریخ میں شناخت ہے۔ ایمان لانیوالے محبت کرنے والے روحانی باپ کو تصنع کر سکتے ہیں۔ خدا نے چُنا ہے اپنے آپ کو محدود کر کے اپنے بچوں کی دُعاؤں کی طرف (بحوالہ اعمال 1;14; 2:42; افسیوں 6:18-19 ; کلسیوں 4:2)۔ یہ دُعا کو بڑی ذمہ داری بناتا ہے۔ دیکھیں تین فیصلہ کن سوالات برائے روحانی محاور یہ کلنٹن آرنلڈ کی طرف سے ، .pp 6:4 43-44,187-188۔

12:13 NASB,NRSV ''مقدسین کی ضرورتوں میں مدد''

NKJV ''مقدسین کی ضرورتوں میں تقسیم''

TEV ''اپنی لوازمات ضرورت مند مسیحوں میں بانٹیں''

JB ''خدا کے مقدس لوگ جو کوئی بھی ضرورت مند ہیں اُن میں بانٹیں''

یونانی فعل کوینونیا کے معنیٰ ''شراکت''۔اس اصطلاح میں پولوس کے لئے وسیع صف بندی ہے۔ یہ دونوں کو شامل کرتا ہے انجیل میں شراکت اور جسمانی ضرورتیں (بحوالہ گلتیوں 6:6)۔یہ حتیٰ کہ یسوع کی تکالیف کی حصہ داری میں استعمال ہوئی ہیں (بحوالہ فلپیوں 10-3:8؛1 پطرس 4:13) اور پولوس کی (بحوالہ فلپیوں 4:14)۔یسوع میں متحد ہونے کے معنیٰ ہر سطح پر اُس کے لوگوں میں متحد ہونا ہے! خاص مضمون ملاحظہ فرمائیں: 1:7 پر مقدسین۔

یہ موجودہ عملی صفت فعلی بصورت امر کے طور پر استعمال ہوتی ہے (بحوالہ امثال 3:27؛ گلتیوں 6:10)۔ایمان لانے والوں کو سخت محنت کرنی چاہیے تاکہ یسوع کے نام میں دوسروں کے لئے اور ہو (بحوالہ 2 کرنتھیوں 12-8:11؛ افسیوں 4:28)۔

☆ ''مُسافر پروَری میں لگے رہو'' یہ موجودہ عملی صفت فعلی بصورت امر کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ یہ لغوی معنی میں ''مہمان نوازی'' (بحوالہ 1 تیمتھیُس 1:8؛ عبرانیوں 13:2؛1 پطرس 4:9)۔یہ کمیشن اشد ضروری تھا ابتدائی کلیسیاء میں مسافر خانوں کی بُری شہرت کی وجہ سے۔ یہ خاص طور پر گھروں اور کھانوں مسیحی کمیشنوں کا حوالہ دیتی ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 12:14-21

۱۴۔جو تُمہیں ستاتے ہیں اُن کے واسطے برکت چاہو۔ برکت چاہو۔لعنت نہ کرو۔۱۵۔خوشی کرنے والوں کے ساتھ خوشی کرو۔رونے والوں کے ساتھ روؤ۔۱۶۔آپس میں یک دِل رہو اُونچے اُونچے خیال نہ باندھو بلکہ ادنی لوگوں کی طرف متوجہ ہو۔اپنے آپ کو عقلمند نہ سمجھو۔۱۷۔بدی کے عِوض کسی سے بدی نہ کرو۔ جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک اچھی ہیں اُن کی تدبیر کرو۔۱۸۔جہاں تک ہو سکے تُم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھو۔۱۹۔اَے عزیزو! اپنا اِنتقام نہ لو بلکہ غضب کو موقعہ دو کیونکہ یہ لِکھا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے۔اِنتقام لینا میرا کام ہے بدلہ میں ہی دُوں گا۔۲۰۔ بلکہ اگر تیرا دُشمن بھوکا ہو تو اُس کو کھانا کھلا۔اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا کیونکہ اِیسا کرنے سے تُو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائے گا۔۲۱۔بدی سے مغلوُب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذِریعہ سے بدی پر غالب آؤ۔

12:14 ''جو تُمہیں ستاتے ہیں اُن کے واسطے برکت چاہو'' یہ موجودہ عملی صفت فعلی بصورت امر دو دفعہ اس آیت میں استعمال ہوا ہے۔ہم انگریزی اصطلاح ''نذر'' اس اصطلاح سے، ''برکت'' (بحوالہ متی 5:44؛ لوقا 6:28؛ 1 کرنتھیوں 4:12؛ یعقوب 12-3:9؛ 1 پطرس 3:9)۔ P 46 میں (صندوق پر غالب آنا) اور عبارت بی (Vaticanus)، ''آپ'' باقی بچا ہے عبارت کو اور زیادہ ملانے یا دوسرے طریقے سے بیان کرنے کے لئے، اور زیادہ عام عبارت۔

☆ ''لعنت نہ کرو'' اس حصے میں بہت سے موجودہ صفتِ فعلی ہیں بصورت امر انہ صفت میں منفی حصہ استعمال ہوا ہے جو کہ عام طور پر جاری کردہ عمل کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ خدا کے نام کو دُعا میں بدلے کے طور پر پُکارنے کا حوالہ دیتی ہے (1 کرنتھیوں 12:3 میں بیان کی گئی لعنتوں سے مطابقت)۔ یہ خدا کی بے ادبی کا حوالہ ہر گز نہیں دیتی (بحوالہ افسیوں 4:29؛1 پطرس 3:9)۔

12:15 ''خوشی کرنے والوں کے ساتھ خوشی کرو، اور رونے والوں کے ساتھ روؤ'' یہ دونوں موجودہ فعل مطلق بصورت امر کی منطق میں استعمال ہوئے ہیں۔ مسیحی خاندان ہیں۔ایمان لانے والے مقابلے میں نہیں، مگر ضرور ایک دوسرے کو خاندانی محبت کے ساتھ سلوک کرنا چاہیے۔ کیونکہ مضمون کی آیات 14-21 یہ شاید ممکن ہے کہ یہ ایمان لانے والوں غیر ایمان لانے والی برادری کو جواب تہذیبی مواقع استعمال کرتے ہوئے یا بشارتی مواقع کے حالات۔

12:16 NASB, NKJV ''ایک دوسرے کے لئے یکساں ذہن رکھو''

NRSV ''ایک دوسرے کے ساتھ مطابقت میں رہو''

TEV ''ہر کسی کے لئے یکساں تعلق ہو''

JB ''ہر کسی کو برابر شفقت کے ساتھ سلوک کریں''

یہ موجودہ عملی صفت فعلی بصورت امر کی منطق میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 2;15:5 کرنتھیوں 13:11; فلپیوں 2:2)۔ آیت 16 شاید اختلاف کے درمیان تعلق کو پیش کرتی ہے (1) رومی کلیسیاء میں ایمان لانے والے یہودی اور ایمان لانے والے غیر یہودی (بحوالہ 24-11:13)؛ (2) معاشی اقسام کے درمیان ضعیف العمری کے اختلاف؛ یا (3) روحانی تحائف میں فرق۔

☆ ''آپس میں یک دِل رہو اُونچے اُونچے خیال نہ باندھو بلکہ ادنیٰ لوگوں کی طرف متوجہ ہو'' یہ موجودہ عملی صفت فعلی منفی ٹکڑے کے ساتھ جو کہ عام طور پر جاری کردہ عمل کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اصطلاح ''ادنیٰ'' مذکر یا الگ ہو سکتی ہے۔ اگر یہ الگ ہے تو پھر ترجمہ ''متحمل مزاجی کے ساتھ پڑھنا قبول ہے''؛ اگر مذکر، ''غریب اور متحمل مزاج لوگوں کے ساتھ شریک ہے۔''

☆ ''اپنے آپ کو عقلمند نہ سمجھو'' یہ موجودہ درمیانی (تصدیق کرنا) بصورتِ امر صفت میں منفی حصہ استعمال ہوا ہے جو کہ عام طور پر جاری کردہ عمل کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں (بحوالہ امثال 3:7؛ یسعیاہ 1;5:21 کرنتھیوں 10:12؛ گلتیوں 6:3)۔ ایمان لانے والوں کو ایک دوسرے پر برتری نہیں یا نہ ایمان لانے والی برادری کی طرف متکبرانہ۔

12:17 ''بدی کے عوض کسی سے بدی نہ کرو'' یہ موجودہ صفتِ فعلی ہیں بصورت امرانہ صفت میں منفی حصہ استعمال ہوا ہے جو کہ عام طور پر جاری کردہ عمل کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ خدا کی مرضی ہے کہ وہ چیزوں کو سیدھا رکھے، ایمان لانے والوں کو نہیں (بحوالہ امثال 20:22;24:29؛ متی 5:38-48 ؛ لوقا 1;6:27 تھسلنیکیوں 1;5:15 پطرس 3:9)۔

☆ ''جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک اچھی ہیں اُنکی تدبیر کرو'' یہ موجودہ درمیانی صفتِ فعلی جو کہ بصورت امر کی صورت میں استعمال ہوا ہے (بحوالہ 2 کرنتھیوں 1;8::21 تھسلنیکیوں 5:22 اور 1 تیمتھیس 3:7)۔ یہ شاید امثال 3:4 کا یونانی میں حوالہ ہے (LXX)۔ ایمان لانے والے نہ ایمان لانے والوں پر بشارتی آنکھ رکھے رہتے تھے ہمیں ایسا کچھ بھی نہیں کرنا چاہیے جو نہ ایمان لانے والوں کو دلگیر یا منحرف کرے (بحوالہ 1 کرنتھیوں 9:19-23)۔ حتیٰ کہ ہمارے گہرے احساس جرم کا اظہار بھی محبت کے انداز میں کرنا ضروری ہے۔

12:18 ''جہاں تک ہو سکے تُم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھّو'' یہ پہلے درجے کا شرطیہ جملہ جو کہ مصنف کے نقطہ نظر سے درست تصور کیا جاتا ہے یا اُس کے تحریری مقاصد کے لئے۔ یہ اگلے جزو میں موجودہ عملی صفت فعلی کا تعاقب کرتا بصورت امرانہ کی سمجھ میں استعمال ہوا ہے۔ یہ ہر بار ایمان لانے والوں کی مرضی نہیں، مگر گرائمر ماخوذ کرتی ہے کہ یہ بسا وقت ممکن ہے (بحوالہ مرقس 9:50؛ 2 کرنتھیوں 13:11 ؛ 1 تھسلنیکیوں 5:13)۔

12:19 ''اپنا اِنتقام نہ لو'' یہ موجودہ عملی صفتِ فعلی منفی حصہ بصورت امرانہ استعمال ہوا ہے جو کہ عام طور پر جاری کردہ عمل کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خدا ایک دن اسے سیدھا رکھے گا۔

☆ ''کیونکہ یہ لکھا ہے'' یہ مکمل غیر متحرک دکھانے والا، جو کہ سامی بامحاورہ الہامی نوشتہ کا حوالہ طریقہ ہے۔ یہ الہامی محاورہ متوازی ہے ''جیسا کہ خدا کہتا ہے'' (بحوالہ 1 کرنتھیوں 14:21 اور 2 کرنتھیوں 6:17)۔ یہ استثنا 32:35 میں سے حوالہ ہے۔

12:20 ''بلکہ اگر تیرا دُشمن'' یہ تیسرے درجے کا شرطیہ جملہ ہے جس کا مطلب مستقبل کا زبردست عمل ہے۔ دُشمن بھی آئیں گے!

☆ ''اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر'' یہ امثال 22-25:21 کا حوالہ ہے۔ مفروضوں کی تشریح ہے

1۔ یہ تہذیبی حوالہ شاید مصر سے ہے جس کا مطلب رحم دلی کسی دُشمن کو دوست میں تبدیل کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔

یہ ابھی تک گناہ کو خندق میں ڈالنے کا مسیحی ردِعمل ہے (بحوالہ متی 5:44)

2۔ ''جلتے کوئلے'' کسی کے نامناسب اعمال پر شرمندگی کو بیان کرتا ہے جو کہ صاف طور پر کسی دوسرے کے پیار اور معافی کی روشنی ظاہر کرتا ہے (بحوالہ Ambrosiaster, Augustine and Jerome)

3۔ ابتداء اور انتہا کہتے ہیں کہ یہ حوالہ مسیحی رحم دلی جو کہ خدا کے منصف ہونے کو ظہور میں لانے حتیٰ کہ بہت دفعہ ناپشیما ہونے کو بیان کرتے ہیں (بحوالہ جیرم بائبل کمنٹری، والیم 2، صفحہ نمبر 21)

اُوپر دی گئی تمام تحریریں صرف آیت نمبر 21 میں پولوس کے مرکزی خیال کی بُنیاد پر عبارت ہے۔

12:21 ''بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذِریعہ سے بدی پر غالب آؤ'' یہ موجودہ غیر متحرک بصورت امر اور موجودہ عملی صفتِ فعلی ہے۔ ہمارا ردِعمل ناروا برتاؤ پر احاطہ کرے گا اور ہمارے اندر کے امن اور خوشی کے درجے کو منعکس کرے گا۔ عداوت روحانی کینسر ہے۔ ایمان لانے والے ضرور اسے خدا کو دیں۔

☆ ''بدی'' یہ حتیٰ کہ مذکر ہے اور، اسی لئے، برائی کی طرف حوالہ ہے، یا یہ بے جنس ہو سکتا ہے اور عام طور پر گناہ کا حوالہ دیتی ہے۔ یہ مشترکہ نئے عہدنامے کی مبہم بات (بحوالہ متی 13:19,28; 6:13; 5:37؛ یوحنا 17:15؛ 2 تھسلنیکیوں 3:3؛ 1 یوحنا 19-5:18;3:12;2:13-14)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ آیات 21-9 میں بہت سے موجودہ بصورت امر منفی ٹکڑے کے ساتھ کیوں ہیں؟

2۔ اِن آیات میں تمام احکام کی علیحدہ کالم میں فہرست بنائیں۔ وہ غیر معمولی فہرست جس میں کہ عملی طور پر یسوع کی پسندیدگی شامل ہوتی ہے!

3۔ یہ احاطہ کرنا کیوں مشکل ہے کہ کونسی آیات مسیحوں کے دوسرے ایمان لانے والوں کے ساتھ سلوک کا حوالہ دیتی ہیں اور کونسی نہ ایمان لانے والوں کا حوالہ دیتی ہیں؟

رومیوں ۱۳ (Romans 13)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
عہدے کی فرمانبرداری	ریاستی اختیارات کی طرف ذمہ داریاں	مسیحی اور ریاست	حکومت کے حوالے	تابعداری کے ضابطے
13:1-7	13:1-5، 13:6-7	13:1-7	13:1-7	13:1-7
محبت اور جنگ	ایک دوسرے کی ذمہ داریاں	محبت قانون کو پورا کرتی ہے	اپنے پڑوسی سے محبت	برادرانہ محبت
13:8-10	13:8-10	13:8-10	13:8-10	13:8-10
روشنی کے بچے	13:11-14	یسوع کے دوبارہ آنے کا نزول	یسوع پر ڈالو	آج یسوع تک رسائی
13:11-14	13:14	13:11-14	13:11-14	13:11-14

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:1-7

۱۔ ہر شخص اعلیٰ حکُومتوں کا تابِعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہُو اور جو حکُومتیں مَوجُود ہیں وہ خُدا کی طرف سے مُقرّر ہوئی ہیں۔ ۲۔ پس جو کوئی حکُومت کا سامنا کرتا ہے وہ خُدا کے اِنتظام کا مُخالف ہے اور جو مُخالف ہیں وہ سزا پائیں گے۔ ۳۔ کیونکہ نیکوکار کو حاکموں سے خوف نہیں بلکہ بدکار کو ہے۔ پس اگر تو حاکم سے نڈر رہنا چاہتا

ہے تو نیکی کر۔ اُس کی طرف سے تعرِیف ہوگی ۔۴۔ کیونکہ وہ تیری بہتری کے لِئے خُدا کا خادِم ہے لیکن اگر تو بدی کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار بے فائدہ لِئے ہُوئے نہیں اور خُدا کا خادِم ہے کہ اُس کے غضب کے مُوافِق بدکار کو سزا دیتا ہے ۔۵۔ پس تابِعدار رہنا نہ صرف غضب کے ڈر سے ضُرور ہے بلکہ دِل بھی یہی گواہی دیتا ہے ۔۶۔ تُم اِسی لِئے خِراج بھی دیتے ہو کہ وہ خُدا کے خادِم ہیں اور اِس خاص کام میں مشغُول رہتے ہیں ۔۷۔ سب کا حق ادا کرو۔ جِس کو خِراج چاہئے خِراج دو۔ جِس کو محصُول چاہئے محصُول۔ جِس سے ڈرنا چاہئے اُس سے ڈرو۔ جِس کی عزّت کرنا چاہئے اُس کی عزّت کرو

13:1۔ ''ہر شخص اعلیٰ حکُومتوں کا تابِعدار رہے۔'' یہ ایک زمانہ حال مجہول صیغہ امر ہے جس کا مطلب ''تابعدار رہنا جاری رکھیں'' (بحوالہ طیطس 3:1 پہلا پطرس 2:13)۔

☆ ۔ ''اعلیٰ حکومتوں کا۔'' حالانکہ پولُس نے اِس لفظ کو دیگر سیاق وسباق میں فرشتانہ قوتیں، بُنیادی طور پر شیطانی طاقتوں کیلئے استعمال کیا (بحوالہ 8:38 کُلسیوں 1:16;2:10,15 افسیوں 1:21;3:10;6:12)، یہاں سیاق وسباق ''سول حُکام'' کا تقاضا کرتا ہے (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 2:6,8 طیطس 3:1 پہلا پطرس 2:13)۔

خصُوصی موضوع: انسانی حکومت

I۔ تعارف

ا۔ تعریف ۔حکومت، انسانوں کا اپنی محسوس کی جانے والی مادی ضرورتوں کے تحفظ اور فراہم کرنے کیلئے منظّم ہونا ہے۔

ب۔ مقصد۔ خُدا کی مرضی ہے کہ حُکم قانونی حکومت کے تعطّل کو بڑھانے کے قابل ہے۔

ا۔ موسوئی شریعت، خاص طور پر دس احکام خُدا کی انسانی معاشرے میں مرضی ہے۔ یہ پرستش اور زندگی کا توازن رکھتے ہیں۔

۲۔ کسی قسم یا حکومت کی ساخت کی بائبل میں وکالت کی گئی ہے، حالانکہ قدیم اسرائیل کی مذہبی حکومت متوقع عالم اقدس کی صُورت ہے۔ جمہوریت اور سرمایہ داری کا اصُول بائبل کی سچائیاں نہیں ہیں۔ مسیحیوں کو مناسب انداز میں عمل برآں ہونا چاہئیے چاہے کیسا ہی حکومتی نظام اُنہیں ملتا ہے۔ مسیحیت کا مقصد مسیحیت کا پرچار اور خدمت ہے نہ کہ انقلاب لانا ہے۔

ج۔ انسانی حکومت کی ابتدا بائبل کی سچائیاں نہیں ہیں۔ مسیحیوں کو مناسب انداز میں عمل برآں ہونا چاہئیے چاہے کیسا ہی حکومتی نظام اُنہیں ملتا ہے۔ مسیحیت کا مقصد مسیحیت کا پرچار اور خدمت ہے نہ کہ انقلاب لانا ہے۔

ج۔ انسانی حکومت کی ابتدا

ا۔ رومن کاتھولک دعویٰ کرتے ہیں کہ انسانی حکومت ایک جبلی ضرورت حتیٰ کہ برگشتگی سے پہلے کی ہے۔ ارسطو اِس تمہید سے متفق دکھائی دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے ''انسان ایک سیاسی جانور ہے'' اور اِس سے اُس کا مطلب ہے کہ حکومت ''اچھی زندگی کے فروغ کیلئے وجود رکھتی ہے''۔

۲۔ پروٹسٹنٹ، خاص طور پر مارٹن لُوتھر دعویٰ کرتا ہے انسانی حکومت برگشتگی میں ایک اہم عنصر ہے۔ وہ اِسے ''خُدا کی بائیں بازو کی بادشاہی'' کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ''خُدا کا بُرے لوگوں کو اختیار میں کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ بُرے لوگوں کو اختیار میں ڈال دیں۔

۳۔ کارل مارکس نے دعویٰ کیا ہے کہ حکومت ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے چند منتخب لوگ عام لوگوں کو ماتحت رکھتے ہیں۔ اُس کے نزدیک، حکومت اور مذہب ایک جیسا ہی کردار ادا کرتے ہیں۔

II۔ بائبل کا مواد:

ا۔ پُرانا عہدنامہ

ا۔ اسرائیل ایک ایسا نمونہ ہے جو عالم اقدس میں بھی استعمال کیا جائے گا۔ قدیم اسرائیل میں یہواہ بادشاہ تھا۔ مذہبی حکومت (حکومت

الیہ) وہ اصطلاح ہے کو خُدا کی براہ راست حُکمرانی کو بیان کرنے کیلیئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:4-9)۔

۲۔ خُدا کی بادشاہی اِن انسانی حکومت میں واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے:

ا۔ یرمیاہ 27:6 عزرا 1:1

ب۔ دوُسرا تواریخ 36:22

ج۔ یسعیاہ 44:28

د۔ دانی ایل 2:21

ر۔ دانی ایل 2:44

س۔ دانی ایل 4:17,25

ص۔ دانی ایل 5:28

۳۔ خُدا کو لوگوں کو فرمانبردار اور باادب رہنا چاہیئے حتیٰ کہ حملہ آور اور مقبوضہ حکومتوں کے زیرِ تحت بھی۔

ا۔ دانی ایل 1-4 ، نبوُکدنظر

ب۔ دانی ایل 5 ،بیلشضر

ج۔ دانی ایل 6؛ دارا

د۔ عزرا اور نحمیاہ

۴۔ خُدا کے لوگوں کو مُلکی حُکام کیلیئے دُعا کرنی چاہیئے۔

ا۔ یرمیاہ 28:7

ب۔ طوبیاہ 3:2

ب۔ نیا عہدنامہ۔

ا۔ یسوع نے انسانی حکومتوں کیلیئے تعظیم کا مُظاہرہ کیا

ا۔ متی 17:24-27؛ نیم مثقال ادا کیا

ب۔ متی 22:15-22 ؛رومی ٹیکس اور پھر رومی ملکی حُکام کے مُقام کی وکالت کرتا ہے۔

ج۔ یوحنا 19:11؛ خُدا مُلکی اختیار دیتا ہے

۲۔ پولوُس کے انسانی حکومتوں سے متعلقہ الفاظ

مسیحیت کا پرچار اور خدمت ہے نہ کہ انقلاب لانا ہے۔

ج۔ انسانی حکومت کی ابتدا

ا۔ رومن کاتھولک دعویٰ کرتے ہیں کہ انسانی حکومت ایک جبلی ضرورت حتیٰ کہ برگشتگی سے پہلے کی ہے۔ ارسطو اِس تمہید سے متفق دکھائی دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے ''انسان ایک سیاسی جانور ہے'' اور اِس سے اُس کا مطلب ہے کہ حکومت ''اچھی زندگی کے فروغ کیلیئے وجود رکھتی ہے''۔

۲۔ پروُٹسٹنٹ، خاص طور پر مارٹن لُوتھر دعویٰ کرتا ہے انسانی حکومت برگشتگی میں ایک اہم عنصر ہے۔ وہ اِسے ''خُدا کی بائیں بازو کی بادشاہی'' کہتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ''خُدا کا بُرے لوگوں کو اختیار میں کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ بُرے لوگوں کو اختیار میں ڈال دیں۔

۳۔ کارل مارکس نے دعویٰ کیا ہے کہ حکومت ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے چند منتخب لوگ عام لوگوں کو ماتحت رکھتے ہیں۔ اُس کے نزدیک، حکومت اور مذہب ایک جیسا ہی کردار ادا کرتے ہیں۔

II۔ بائبل کا مواد:

ا۔ پُرانا عہدنامہ

ا۔ اسرائیل ایک ایسا نمونہ ہے جو عالم اقدس میں بھی استعمال کیا جائے گا۔ قدیم اسرائیل میں یہواہ بادشاہ تھا۔ مذہبی حکومت (حکومت الیہ) وہ اصطلاح ہے کو خُدا کی براہ راست حُکمرانی کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:4-9)۔

۲۔ خُدا کی بادشاہی اِن انسانی حکومت میں واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہے:

ا۔ یرمیاہ 27:6 عزرا 1:1

ب۔ دوُسرا تواریخ 36:22

ج۔ یسعیاہ 44:28

د۔ دانی ایل 2:21

ر۔ دانی ایل 2:44

س۔ دانی ایل 4:17,25

ص۔ دانی ایل 5:28

۳۔ خُدا کو لوگوں کو فرمانبردار اور باادب رہنا چاہیئے حتیٰ کہ حملہ آور اور مقبوضہ حکومتوں کے زیرِ تحت بھی۔

ا۔ دانی ایل 1-4 ، نبوُکدنظر

ب۔ دانی ایل 5 ؛ بیلشضر

ج۔ دانی ایل 6؛ دارا

د۔ عزرا اور نحمیاہ

۴۔ خُدا کے لوگوں کو مُلکی حُکام کیلئے دُعا کرنی چاہیئے۔

ا۔ یرمیاہ 28:7

ب۔ طوبیاہ 3:2

ب۔ نیا عہدنامہ۔

ا۔ یسوع نے انسانی حکومتوں کیلئے تعظیم کا مظاہرہ کیا

ا۔ متی 17:24-27؛ نیم مثقال ادا کیا

ب۔ متی 22:15-22 ؛ رومی ٹیکس اور پھر رومی ملکی حُکام کے مُقام کی وکالت کرتا ہے۔

ج۔ یوحنا 19:11؛ خُدا مُلکی اختیار دیتا ہے

۲۔ پولوُس کے انسانی حکومتوں سے متعلقہ الفاظ

ا۔ رومیوں 13:1-7؛ ایمانداروں کو مُلکی حُکام کے ماتحت رہنا چاہیئے اور اُن کیلئے دُعا کرنی چاہیئے۔

ب۔ پہلا تمیتھیس 2:1-3؛ ایمانداروں کو مُلکی حُکام کیلئے دُعا کرنی چاہیئے۔

ج۔ طیطس 3:1؛ایمانداروں کو مُلکی حُکام کے ماتحت رہنا چاہیئے۔

۳۔ پطرس کے انسانی حکومتوں سے متعلقہ الفاظ

ا۔ اعمال 4:1-31;5:29 پطرس اور یوحنا سردار کاہن کے سامنے (یہ مُلکی نافرمانی ظاہر کرتے ہیں)

ب۔ پہلا پطرس 2:13-17؛ایمانداروں کو مُلکی حُکام کے ماتحت رہنا چاہیئے۔

۴۔ یوحنا کے انسانی حکومتوں سے متعلقہ الفاظ

ا۔ مُکاشفہ 17، بابل کی کسبی جو خُدا کے خلاف انسانی حکومتوں کے طور ہے

III۔ نتیجہ۔

ا۔ انسانی حکومت خُدا کی طرف سے مُقرر ہوتی ہے۔ یہ ''بادشاہوں کا الہی حق'' نہیں ہوتا بلکہ حکومت کا الہی مُقام ہوتا ہے۔کوئی بھی ایک قسم دوُسری سے افضل کی وکالت نہیں کی جاتی۔

ب۔ یہ ایمانداروں کیلئے مذہبی ذمہ داری ہے کہ وہ مُلکی حُکام کی مناسب تعظیمی رویئے سے تابعداری کریں۔

ج۔ یہ ایمانداروں کیلئے مُناسب ہے کہ وہ انسانی حکومتوں کی ٹیکس کی ادائیگی اور دُعاؤں سے مدد کریں۔

د۔ انسانی حکوُمت حُکم کے مقصد کیلئے ہے۔وہ اس ذمہ داری کیلئے خُدا کے خادم ہیں۔

ر۔ انسانی حکوُمت حتمی نہیں ہے وہ اپنے اختیارات میں محدود ہے۔ایمانداروں کو اپنی ہوشمندی کی خاطر مُلکی حُکام کو ٹُھکرانا چاہیئے جب وہ اپنے الہی مُقرر کردہ اختیارات سے باہر ہوں۔ جیسے کہ اگسٹین نے اپنی کتاب ''خُدا کا شہر'' میں دعویٰ کیا ہے کہ ہم دو مملکتوں کے شہری ہیں ایک عارضی اور ایک ابدی۔ ہماری دونوں میں ذمہ داریاں ہیں لیکن خُدا کی بادشاہی حتمی ہے۔ہماری خُدا کیلئے ذمہ داری میں دونوں انفرادی اور مستند توجہ ہونی چاہیئے۔

س۔ ہمیں ایمانداروں کو جمہوری نظام میں حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے کہ وہ حکومت کے عمل میں سرگرمی سے حصّہ لیں اور جب ممکن ہو کلام کی تعلیمات کو رائج کریں۔

ص۔ سماجی تبدیلی انفرادی تغیر کی بنا پر ہونی چاہیئے۔حکومت میں کوئی حقیقی ابدی قیامت سے متعلقہ اُمید نہیں ہے۔تمام انسانی حکومتیں حالانکہ وہ خُدا کی مرضی سے استعمال میں ہیں انسانی تنظیم کا خُدا سے علیحدہ گُناہگار اظہار ہے

اِس نظریئے کا اظہار یوحنائی ''دُنیا'' کے استعمال میں ہے۔

☆ NASB ''وہ جو زندہ ہیں خدا کی طرف سے بحال ہیں''

NKJV ''جو زندہ ہیں خدا کی طرف سے تقرر شدہ ہیں''

NRSV ''وہ خدا کی طرف سے انجمن ہیں''

TEV ''خدا کی طرف سے وہاں رکھے گئے''

NJB ''خدا کی طرف سے تقرر ہیں''

یہ مکمل غیر متحرک حسی صفت فعلی ہے۔یہ دلیل دیتا ہے کہ خدا تمام انسانی حکومت کے پیچھے ہے(بحوالہ یوحنا 19:11)۔یہ ''بادشاہوں کے خداداد حق'' کا حوالہ نہیں دیتا مگر حکم کی خدا دادخواہش کو۔یہ مخصوص قسم کی حکومت کے دلائل نہیں دیتا، مگر حکومت خود سے۔اجتماعی حکم ابتری سے بہتر ہے(بحوالہ آیت نمبر 6)۔

13:2 ''جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہے'' یہ موجودہ درمیانی صفت فعلی ہے۔ یہ مقرر کردہ حکم ،لغوی معنی میں، ذاتی عادی بغاوت کے خلاف حوالہ دیتی ہے ''خود کو کسی کے مخالفت میں رکھنے'' (بحوالہ اعمال 18:6؛ یعقوب 5:6)۔ مرقس 12:17 میں، یسوع واضح طور پر مملکت بیان کرتا ہے حکومت اور کلیسیاء دونوں کیلئے۔ اعمال 32-5:25 میں ہم دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے جب حکومتیں اپنی حدود سے باہر قدم اُٹھاتیں ہیں۔

☆ ''مخالف ہے۔۔۔مخالف ہیں'' یہ مکمل عملی دکھانے والا اور مکمل عملی صفت فعلی ہے۔ یہ قائم اور بحال کردہ بغاوت کے بارے بات کرتیں ہیں۔ خدا نے اپنے حکم کے لئے اس گری ہوئی دُنیا کو دیا (بحوالہ آیات 4,6)۔ حکم کی مخالفت کرنا خدا کی مخالفت کرنا ہے، حتیٰ کہ دوسری طرف شہری حکومتیں اپنے خدا کی مقرر کردہ حدود کی طرف قدم اُٹھائیں۔ حقیقی روحانی مسئلہ حکومت کی فرمانبرداری ہے۔ گری ہوئی انسانیت آزادی چاہتی ہے!

☆ ''اور جو مُخالِف ہیں وہ سزا پائیں گے'' کنگ جیمس ورژن پر ''دوزخ کا عذاب۔'' اس لفظ کی انگریزی معنی میں AD 1611 شدت اختیار کی۔ نیا کنگ جیمس ورژن اس کا ترجمہ بطور فیصلہ کرتا ہے۔ مضمون میں یہ حوالہ ہوسکتا ہے کہ (1) خدا کا فیصلہ یا (2) شہری سزا (بحوالہ آیت نمبر 4۔ یہ لوگ اپنے اوپر فیصلہ اپنے رویوں اور حکومت کے خلاف اعمال سے لیتے ہیں (بحوالہ یوحنا 21-3:17)۔

13:3 دیکھیں 1 پطرس 2:14 میں متقابل تبصرہ

13:4 ''کیونکہ وہ تیری بہتری کے لِئے خُدا کا خادِم ہے'' سرکاری حکومتیں شہری گناہ کرنے والوں کے خلاف عمل کرتی ہیں جہاں کہ پر ایمان لانے والا اپنی ذاتی بدلے میں محدود ہے (بحوالہ 19-12:17)۔ لوتھر بیان کرتا ہے ''خدا کا بُرے آدمیوں کو قابو کرنا کا طریقہ ہے کہ بُرے آدمیوں کو قابو میں دے دینا۔''

☆ ''اگر'' یہ تیسرے درجے کا شرطیہ جملہ جس کی معنی متوقع مستقبل کا عمل۔

☆ NASB ''اس نیت سے تلوار برداشت نہیں ہوتی کہ کچھ نہیں''
NKJV ''اس نیت سے وہ تلوار بے بُنیاد برداشت نہیں کرتا''
NRSV ''حکومت کی خاطر بے بُنیاد تلوار برداشت نہیں ہوتی''
TEV ''اُن کی سزا کے لئے طاقت حقیقی ہے''
NJB ''یہ نہ کچھ نہیں کہ حکومت کی علامت تلوار ہے''

لفظ ''تلوار'' حوالہ دیتی ہے چھوٹی تلوار دارالسلطنت میں سزا کیلئے استعمال ہوئی (بحوالہ اعمال 12:2؛ رومیوں 8:35)۔ یہ حصہ اور اعمال 25:11 نئے عہدنامے دارالسلطنت سزا کی بُنیاد دیتا ہے، جبکہ پیدائش 9:6 صفائی سے پُرانے عہدنامے کا منظر بیان کرتی ہے۔ خوف ابتریوں کے لئے ایک موثر مزاحمت ہے!

☆ ۔انتقام لینے والے کی اصطلاح پُرانے عہدنامے میں بہت دفعہ بہت دفعہ استعمال ہوئی ہے۔ یہ حتیٰ کہ احبار 19:18 کے پہلے حصے میں استعمال ہوا ہے۔ پُرانے عہدنامے میں اگر آدمی دوسرے آدمی کا قتل کرتا حتیٰ کہ حادثاتی طور پر، اُس شخص کے خاندان کو یہ حق حاصل تھا کہ بدلے میں ''آنکھ کے بدلے آنکھ'' (خون کا انتقام)۔ پولوس پرانے عہدنامے کے رسم ورواج کو شہری حکومت کے اختیار کے ساتھ تعلق جوڑتے ہوئے معلوم ہوتا ہے۔

13:5 ’’پس تابعدار رہنا نہ صِرف غضب کے ڈر سے ضُرور ہے‘‘ یہاں پر دو وجوہات بیان کی گئی ہے (1) سزا سے بچاؤ، چاہے یہ خدا کی طرف سے یا حکومت کرتے ہوئے شہری اختیارات اور (2) ایمان لانیوالوں کے ایمان کیلئے۔

☆ ’’ایمان کے لئے‘‘ پُرانے عہدنامے میں یونانی اصطلاح ’’ایمان‘‘ کا جواب نہیں بغیر عبرانی اصطلاح ’’سینہ‘‘ اپنے بارے میں علم اور اُس کے متحرکات ماخوذ کرنا۔ اصلی یونانی اصطلاح احساس کا حوالہ جن کا تعلق پانچ حواس سے ہے۔ یہ اندرونی حواس کے استعمال کرنے کے لئے وجود میں آتی ہے (بحوالہ رومیوں 2:15)۔ پولوس اعمال میں اس اصطلاح کو دوبارا اپنی مصیبت میں استعمال کرتا ہے (مثال کے طور پر 23:1 اور 24:16)۔ یہ اپنے اُس حواس کا حوالہ دیتی ہے جو اُس نے خدا کی طرف سے دی گئی ذمہ داریوں کو نہ جانتے ہوئے کسی کو جانتے ہوئے خراب کیا (بحوالہ 1 کرنتھیوں 4:4)۔
ایمان ایمان لانے والوں کے مقاصد اور اعمال کی بُنیاد پر سمجھ بڑھا رہا ہے (1) دُنیاوی انجیلی خیال؛ (2) اندرونی روح؛ اور (3) خدا کے الفاظ کی بُنیاد پر زندگی گُزارنے کا علم۔ یہ انجیل کی ذاتی رسائی کی وجہ سے ممکن ہو سکتا ہے۔

13:6 ’’اس کی وجہ سے تم بھی محصول ادا کرو‘‘ یہ موجودہ عملی دکھانے والا، اگرچہ قاعدے میں یہ موجودہ عملی بصورت امر ہو سکتا ہے (بحوالہ یروشلم بائبل)۔ یہ مسیحوں کی شہری اختیارات پر ذمہ داری کے احاطے پر ایک مثال ہے کیونکہ سرکاری اختیارات خدا کے خادم ہیں۔

13:7 NASB ’’سب کو مہیا کرو جو اُن کا حق ہے: محصول---؛ برتاؤ---؛ خوف---؛ عزت‘‘
NKJV ’’اس لئے سب کو مہیا کرو جو اُن کا حق ہے: محصول---؛ برتاؤ---؛ خوف---؛ عزت‘‘
NRSV ’’سب کو ادا کرو جو اُن کا حق ہے: محصول---؛ آمدنی---؛ عزت---؛ عزت‘‘
TEV ’’ادا، پھر، جس کے تم مقروض ہو؛ اُن کو اپنے ذاتی اور ملکیتی محصول ادا کرو، اور اُن کے لئے احترام اور عزت دکھاؤ‘‘
JB ’’ہر حکومت کو ادا کرو جو اُس کا سرکاری پوچھنے کا حق ہے - خواہ یہ سیدھا محصول یا بہ واسطہ، خوف یا عزت‘‘
یہ دو علیحدہ شہری گروہوں کے اختیارات کا حوالہ ہو سکتا ہے (بحوالہ RSV)، مگر غالباً اس کا مطلب ہے کہ مسیحوں کو دونوں شہری اختیارات اور محصول دینے ہونگے کیونکہ وہ خدا کے کمیشنز ہونے کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں (بحوالہ آیات 1,4 (دو دفعہ)، 6؛ متی 22:15-22)۔

☆ ’’دو اصطلاحات، ’’محصول‘‘ اور ’’برتاؤ‘‘ یہاں مساوی استعمال ہوئی ہیں (اگرچہ TEV امتیاز بناتی ہے)۔ اگر الہیاتی تجزیہ کیا جائے (اصلی معنی)، پہلے حوالہ فتح کی ہوئی قوم کے ادا کردہ محصول (بحوالہ لوقا 20:22) اور دوسرا ذاتی محصول کو (بحوالہ متی 22:17,19; 17:25)۔

رومیوں 13:8-14 کی سیاق وسباق کے حوالے سے بصیرت:

ا۔ آیات 1-7 کو یہ سمجھنا بطور خود شامل علمی مضمون ممکن ہے۔ بہر حال، آیت نمبر 7 میں موضوع ’’قرض‘‘ معلوم ہوتا ہے کہ مختلف ادراک میں آیت نمبر 8 میں بھی جاری رہے گا۔ ایمان لانے والے ریاست پر احسان کے لئے مقروض؛ ایمان لانے والے دوسرے بسنے والے انسانوں کے لئے بھی مقروض۔
ب۔ آیات 8-10 مشترکہ سوچ، جیسا کہ آیات 11-14۔ وہ بحث کو باب 12 مسیحوں کو دوسروں کو پیار کرنے کی ذمہ داری سے جاری رکھتے ہیں۔

ج۔ پولوس کے پُرانے عہدنامے کے دس احکام کا استعمال نئے معاہدے کے ایمان لانے والوں کو بطور رہنما قیادت پُرانے عہدنامے کو شامل مطابقت خدا کے حصے میں رہنے کے لئے دیکھا تا ہے (پاک قرار دینا)، نہ کہ نجات (واجبیت)۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ پولوس کے پاس اپنی رہنمائی کو مرتب کرنے کے بہت سے مشترکہ ذرائع موجود تھے:

1۔ یسوع کے الفاظ

2۔ روح کی رہنمائی

3۔ پُرانہ عہدنامہ

4۔ شریعت کی تعلیم

5۔ اُس کا یونانی مفکروں کے بارے علم (خاص طور پر فلسفی زینو کی پیرو)

یہ ''پیار کے قانون'' کی خصلت بیان کرتا ہے- خدا کے لئے پیار، انسانیت کے لئے پیار، خدا کے لئے خدمت، انسانیت کے لئے خدمت!

د۔ آیات 14-11 کے پاس جائنداد کی ضبطگی (آخری وقت) سمت۔ اندھیرے اور روشنی کا فرق یہودی علم کی نمایاں صفت تھی، بشمول بحیرہ مُردار کے پلندے۔ یہ یوحنا اور پولوس کی لکھایوں میں بھی مشترکہ۔ ''پہلے ہی سے'' آیات ''ابھی تک نہیں'' مسیحی زندگی کی پریشانی خدا کی زندگی میں رہنے کی تحریک ہے۔ ''نئی عمر'' (خدا کی بادشاہت) کا آغاز ہوگیا ہے اور جلد ہی کامل ہو جائے گا۔ یہ حصہ 1 تھسلنیکیوں 11-5:1 سے بڑی مطابقت رکھتا ہے۔

ر۔ آیات 14-13 اگسٹین پر گرمی میں زندگی بدلنے والا اثر ڈالا ہے۔ وہ اپنے اعترافوں 8:29 میں کہتا ہے، اس سے آگے میں نہیں پڑھ سکتا، نہ ہی مجھے کوئی ضرورت ہے؛ اس جملے کے آخر میں فوراً، صاف روشنی نے میرے دل کو بھر دیا اور سب شک کا اندھیرا معدوم ہوگیا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 10-13:8

۸۔ آپس کی مُحبّت کے سِوا کسی چیز میں کِسی کے قرضدار نہ ہو کیونکہ جو دُوسرے سے مُحبّت رکھتا ہے اُس نے شریعت پر پُورا عمل کِیا۔ ۹۔ کیونکہ یہ باتیں کہ زِنا نہ کر۔ خون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ لالچ نہ کر اور اِن نے شریعت پر پُورا عمل کِیا۔ ۹۔ کیونکہ یہ باتیں کہ زِنا نہ کر۔ خون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ لالچ نہ کر اور اِن کے سِوا اور جو کوئی حُکم ہو اُن سب کا خلاصہ اِس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانِند مُحبّت رکھ۔ ۱۰۔ مُحبّت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی۔ اِس واسطے مُحبّت شریعت کی تعمیل ہے۔

13:8 ''کسی چیز میں کِسی کے قرضدار نہ ہو'' یہ موجودہ عملی صفت فعلی منفی ٹکڑے کے ساتھ جو کہ عام طور پر جاری کردہ عمل کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس موثر فقرہ کے دو منفی ہیں۔ یہ شاید محاصل کے اجراء سے تعلق رکھتا ہے (آیات 7-6)۔ مالی ادھار ہمیشہ جذباتی اور باطنی روحانی نالی بنا تا ہے۔ مادیت سے محتاط رہیں۔ یہ ایمان لانے والوں کی مسیحوں کی وجوہات اور ذاتی فیاضی کی مدد کی قابلیت کو چُراتی ہے۔ بہرحال، یہ آیت عبارت کے ثبوت کے طور پر استعمال کرنے والے کے فائدے میں استعمال نہیں ہوتی۔'' ضرور ہے کہ بائبل کا ترجمہ اپنے دن کی روشنی میں کیا جائے۔ یہ امریکی صُبح کا اخبار نہیں! آیات 10-8 ہمارے ایک دوسرے کو پیار کرنے کی اولیت پر زور دیتی ہیں (1) بطور عہد کے بھائی (متی 40-22:39;35-13:34)؛ اور (2) بطور رفیق انسانیت (بحوالہ متی 5:42; گلتیوں 6:10)۔

☆ ''آپس کی مُحبّت کے سِوا'' یہ آیات 10-8 کی بُنیادی سوچ ہے (بحوالہ یوحنا 15:12; 13:34; رومیوں 12:10 1 کرنتھیوں 13; فلپیوں 4-2:3; 1 تھسلنیکیوں 4:9; عبرانیوں 13:1; 2 پطرس 1:7; 1 یوحنا 12-11 ;3:11)۔

☆ ''وہ جو اپنے پڑوسی سے مُحبّت رکھتا ہے'' یہ فعل موجودہ عملی صفت فعلی ہے۔ یہ تنہا یا موسی پیار کے اعمال کا حوالہ نہیں دیتا، مگر یسوع کی زندگی جیسے پیار کی۔

اصطلاح ''پڑوسی'' لغوی معنی میں، دوسری مختلف قسم کی'' (ہیٹروس)، اگرچہ مختلف اورالاوس کے درمیان امتیاز (ایک اور ویسی قسم) یونانی میں نیچے کی طرف توڑنے سے تھی۔ مضمون میں شاید کسی کے پڑوسی کا حوالہ دے، بڑھانے والی ممکن اصطلاحات میں، ایمان لانے والے یا نہیں (بحوالہ 21-12:14 ; لوقا 37-10:25)۔ بہرحال، احبار 19:18 سے اقتباس، مضمون میں، ایک اور عہد کے ساتھی کا حوالہ (ساتھی اسرائیلی)۔

مسیحوں کو دوسرے مسیحوں سے بھائیوں کی طرح پیار کرنا چاہیے اور گمشدہ لوگوں کو طاقتور بھائیوں کی طرح۔ مسیحت خاندان ہے۔ ہر فرد اور سب کی صحت اور بڑھوتری کے لئے خدمت متحرک (بحوالہ 1 کرنتھیوں 12:7)۔

☆ NASB, NKJV

NRSV ''قانون کا پورا ہونا''

TEV ''قانون کا تابع ہونا''

JB ''تمھاری مہربانیوں کو اُٹھائے رہنا''

اِس مشترکہ یونانی فعل کا بہت سے طریقوں سے ترجمہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ مکمل عملی دکھانے والا، جو کہ ترجمہ کیا جاسکتا ہے بطور ''اس کا اور لگا تار پوران ہونا''۔ رابرٹ حنا، یونانی نئے عہدنامے کے اقتباسات کی گرائمری مدد اے ٹی رابرٹ سن اور کہتا ہے ''مکمل کہاوت (برتاؤ کے حقیقی حوالے سے، حاصل کرنے والوں کے اچھی طرح جاننے سے)'' (صفحہ نمبر 28)۔ یہ آیت نمبر 10 میں دوبارہ دہرایا گیا ہے (بحوالہ گلتیوں 5:14;6:2)۔

13:9 یہ پولوس کے لئے موسوی قانون کو استعمال کرنا غیر معمولی نہیں تھا (خروج 17-20:13 یا استثنا 21-5:17 اور احبار 19:18) نئے عہد کے ایمان لانیوالوں کو تلقین کرنا۔ افسیوں 3-6:2 میں پولوس دس احکام میں سے ایک کو مسیحوں کی تلقین کے لئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ 1 تیمتھیس 10-1:9)۔ یہ پُرانے عہدنامے کا مضمون نجات کی دلیل نہیں مگر یہ خدا کی منکشف ہونے والی خواہش انسانیت کے لئے کہ اُن کو خدا کے ساتھ اور ایک دوسرے کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیے (بحوالہ رومیوں 15:4؛ 1 کرنتھیوں 10:6,11)۔ ممکن ہے، نئے عہدنامے سے اقتباس پولوس کا طریقہ کار رومی کلیسیاء میں دونوں یہودی اور غیر یہودی ایمان لانے والوں کے تعلق کو۔ اس اصطلاح کا استعمال ''پورا'' یسوع کے ساتھ بھی تعلق کو جوڑتا ہے، قانون پر متی 5:17 میں بحث۔ یہ ممکن ہے کہ یہ عام طور پر قانون کا حوالہ دے، قانون بطور معاشرتی قاعدے، اور نہ کہ موسوی قانون نوعی حیثیت سے (بحوالہ JB)۔ بہرحال، حقیقت جو کہ پولوس کے پُرانے عہدنامے کی آیت نمبر 9 کے اقتباسات موسوی شریعت کی دلیل کا حوالہ دیتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ صرف پیار، نہ کہ انسانی طریقہ، حقیقت میں قانون کو پورا کرسکتے ہیں!

خصوصی موضوع: پولُوس کے مؤسوئ شریعت کے نظریات

ا۔ شریعت خُوب ہے اور خُدا کی طرف سے ہے (بحوالہ رومیوں 7:12,16)

ب۔ یہ راستبازی اور خُدا کے مقبُول نظر ٹھہرنے کا راستہ نہیں ہے (یہ حتی طور لعنت بھی ہوسکتی ہے، بحوالہ گلتیوں 3)

ج۔ یہ پھر بھی ایمانداروں کیلئے خُدا کی رضا ہے کیونکہ یہ خُدا کا خُود مُکاشفہ ہے (پولُوس اکثر پُرانے عہدنامے کا حوالہ ایمانداروں کو قائل اور حوصلہ افزائی کیلئے دیتا ہے)

د۔ ایمانداروں کو پُرانا عہدنامہ مطلع کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 24-4:23;15:4 پہلا کرنتھیوں 10:6,11) مگر پُرانے عہدنامہ سے نجات نہیں پاتے (بحوالہ اعمال 15 رومیوں 4 گلتیوں 3 عبرانیوں)

ر۔ یہ نئے عہد میں درج ذیل کیلئے کام کرتا ہے

۱۔گُناہ کوظاہر کرنے کیلیئے (بحوالہ گلتیوں 3:15-29)
۲۔چُھڑائے گئے انسان کی معاشرے میں راہنمائی کیلیئے
۳۔مسیحیوں کواخلاقی فیصلہ جات کے بارے میں بتانے کیلیئے
اور یہ وہ الہیاتی پس منظر ہے جولعنت سے برکت پانے میں تبدیلی اور مُستقلی جو پولوس کے مؤسوی شریعت کی جانکاری کو سمجھنے میں مُشکل پیدا کرتی ہے۔جیمز سٹیوارٹ اپنی کتاب ''مسیح میں انسان'' میں پولوس کے خلاف قیاس اُفکار اور تحاریر ظاہر کرتا ہے۔

''آپ عام طور پر ایسے انسان کی توقع کرسکتے ہیں جو اپنے آپ کو الہیاتی تعلیم اور اُفکار کے نظام کی تعمیر کیلیئے مقرر کرتا ہے تاکہ ممکنہ طور جو اصطلاح وہ استعمال کرتا ہے اُس کے مطالب کو مقرر کرسکے۔آپ اُس کو اُس کے رہنما اصُولوں کی فقرہ سازی کے اختصار پر مرکوز پاسکتے ہیں۔آپ توقع کریں گے کہ ایک لفظ جو آپ کے مُصنف نے ایک مرتبہ استعمال کیا ہے وہ مکمل طور وہی معانی رکھے۔مگر پولوس سے ایسے کی توقع کرنا ممکن نہیں ہے۔اُس کی بہت سی فقرہ سازی میں لچک ہے اور مُستقل نہیں ہے۔وہ لکھتا ہے کہ ''شریعت پاک ہے'' اور ''باطنی انسانیت کی رُو سے تو میں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہُوں'' (بحوالہ رومیوں 7:12,22) مگر یہ nomos کا کوئی اور پہلو ہے جو اُسے کہیں اور یہ کہتے دکھائی دیتا ہے ''مسیح نے ہمیں مؤل لیکر شریعت کی لعنت سے بچایا'' (بحوالہ گلتیوں 3:13)۔(صفحہ 26)۔

☆ ''اس کے لئے'' یہ دس احکام کا حوالہ یا موسوی شریعت کی بُنیاد ہے۔دس احکام کے سننے کے حکم کو دوسرے نصف کو یونانی رسم الخط بی کا اتباع کرتی ہے، ویٹکنس کہلاتی ہے۔یہ موسوی عبرانی مضمون احبار 20 اور استثنا 5 سے خفیف سی مختلف ہے۔دس احکام کا دوسرا نصف اسرائیل کے ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات یہواہ کے ساتھ تعلقات کی بُنیاد پر بحث کرتا ہے۔

☆ ''اور اگر جو کوئی حُکم ہو'' یہ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ ہے جو کہ مصنف کی نقطہ نگاہ سے درست تصور کیا جاسکتا ہے یا اُس کے علمی مقصد کیلیئے۔یہاں اور بھی احکام ہیں۔فقرے کے معنی ''اگر یہاں دس احکامات کے علاوہ اور بھی احکام ہیں۔'' دوسرے لفظوں میں، یہ تمام موسوی قانون کو جمع کرتا ہے یا عام طور پر ممکن قانون۔
یہاں یونانی رسم الخط کی روایت میں جدائی ہے جیسا کہ کتنے اور کیا ترتیب سے یہ دس احکامات کی فہرست بنی۔یہودیت کا پہلا نمبر؛ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کے بھی مختلف نمبر۔اس حصے کے معنی اس جدائی سے موثر نہیں، جو کہ درست ہے وسیع رسم الخط کی جدائی کی زیادتی۔

☆ ''اُن سب کا خلاصہ اِس بات میں پایا جاتا ہے'' یہ اقتباس احبار 19:18 میں سے ہے۔انجیلوں میں یہ بہت دفعہ حوالہ دیا گیا ہے (بحوالہ متی 5:43; 19:19;22:39; مرقس 12:31 اور لوقا 10:27)۔یسوع اس کو دوسرا بڑا حکم کہتا ہے۔یہ گلتیوں 3:14 میں بھی یہ حوالہ تھا اور یعقوب 2:8۔ جب کوئی خدا کو پیار کرتا ہے تو پھر وہ اُسی کو پیار کرے گا جس کو خدا پیار کرتا ہے-انسانیت اُسی کی شبیہ پر بنائی گئی ہے۔

☆ ''اپنے پڑوسی سے اپنی مانند مُحبّت رکھ'' ایمان لانے والے ضرور اپنے آپ کو ویسے ہی پیار کریں جیسا کہ خدا نے اُنہیں پیار کیا اس سے پہلے کہ وہ دوسروں کو پیار اور قبول کریں۔صحیح خود پیار گناہ نہیں ہے۔اس حصے کا بڑا سچ صاف بیان کیا گیا ہے- دوسروں کو پیار کریں (بحوالہ آیت نمبر 10)۔وہ جن کو اپنا آپ خدا کو دینے کے بعد چھوا گیا ہے، قربانی کیا ہوا پیار دوسروں کو بھی اُسی طرح پیار کرے گا۔یہ یسوع کی پسندیدگی کی فیصلہ کن (خدا کی تازہ دم شبیہ)۔اس قسم کے پیار کی موجودگی میں ''قانون'' کی کوئی ضرورت نہیں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 13:11-14

۱۱۔اور وقت کو پہچان کر اِیسا ہی کرو۔ اِس لئِے کہ اب وہ گھڑی آ پہنچی کہ تُم نیند سے جا گو کیونکہ جِس وقت ہم اِیمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب ہماری نجات نزدِیک ہے
۔۱۲۔رات بہُت گُذر گئی اور دِن نِکلنے والا ہے پس ہم تارِیکی کے کاموں کو ترک کر کے رَوشنی کے ہتھیار باندھ لیں۔۱۳۔جیسا دُنیا کا دُستور ہے شایستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ اور
نشہ بازی سے۔ نہ زِنا کاری اور شہوت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے۔۱۴۔بلکہ خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کو پہن لو اور جِسم کی خواہشوں کے لِئے تدبِیریں نہ کرو

13:11

NASB "یہ کرو"

NKJV "اور یہ کرو"

NRSV "اس کے علاوہ"

TEV "تم ضرور یہ کرو"

NJB "علاوہ"

یہ جوڑنے کا طریقہ ہے وہ جو تعاقب کرتا ہے (آیات 11-14) جو برتری کے ساتھ قابل ہے (آیات 8-10)۔ الفاظ پر کام کرنے والے بنو، نہ صرف سننے والے! پیار کو ضرور عمل میں لاؤ۔

☆ "وقت کو پہچان" یہ مکمل عملی صفت عملی ہے۔ یہ وقت کے لئے اصطلاح خاص عرصہ وقت کی سمجھ میں استعمال ہوئی ہے، مسلسل تاریخ وار وقت نہیں (کرونس)۔ ایمان لانے والے ضرور کسی لمحے کی روشنی میں یسوع کی واپسی میں رہیں۔

☆ "اِس لِئے کہ اب وہ گھڑی آ پہنچی" یہ استعارہ، "گھڑی" (اکثر یوحنا کی انجیل میں استعمال ہوئی ہے)، خاص عرصہ کا حوالہ دیتی ہے (کیور کے مطابق) خدا کے تلافی کے منصوبے میں (بحوالہ 1;3:26 کرنتھیوں 10:11 ;7:29; یعقوب 1;5:8 پطرس 3:9-13; 1 یوحنا 1:3;22:10Rev;2:18)۔ یہ یسوع کے دونوں زمانوں میں استعمال ہوئی ہے، صلیب پر چڑھایا جانے اور دوبارہ واپس آنے۔

☆ "نیند" یہ اصطلاح استعاری طور پر عادت اور روحانی کشادگی کے لئے استعمال ہوئی ہے (بحوالہ افسیوں 1;5:8-14 تھسلنیکیوں 5:6)۔ الفاظ کے معنی صرف مخصوص مضمون میں۔ قائم تعریف کی احتیاط سے رہیں۔ تمام الفاظ کے بہت سے ممکن معنی ہیں (خارجی میدان)۔

☆ "اب ہماری نجات نزدِیک ہے" نجات ابتدائی فیصلہ اور طریقہ کار ہے۔ 10:13 پر خاص مضمون ملاحظہ فرمائیں۔ نجات اُس وقت تک مکمل نہیں ہوگی جب تک ایمان لانے والوں کے پاس نئے جسم نہ ہوں (بحوالہ 1 یوحنا 3:2; 1 تھسلنیکیوں 4:13-18; عبرانیوں 1;9:28 پطرس 1:5)۔ الہیاتی طور پر اسے "حمد وثنا" کہتے ہیں (رومیوں 8:30)۔ یہ ہر مسیحی نسل کی اُمید ہے کہ مالک اُس کے کی زندگی کے وقت میں واپس آئے گا (بحوالہ لوقا 21:28)۔ پولوس کو اعتراض نہیں تھا (بحوالہ 1 تھسلنیکیوں 4:5)

☆ "جِس وقت ہم ایمان لائے تھے" مسیحت فیصلے سے شروع ہوتی ہے (فوراً واجبیت اور پاک قرار دینا)، مگر ضرور ہے کہ اس کا نتیجہ خدائی طرز زندگی میں ہو (ارتقاء تطہیر) اور اس

کا اختتام یسوع کی پسندیدگی (تمجید)۔کوئی ایک ضرور خدا کی نذر یسوع میں قبول کرے (بحوالہ یوحنا1:12;3:16; رومیوں10:9-13)۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصّے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پولُوس کے ابتدائی مسیحیوں سے حکُومت کے بارے میں بیانات اتنے انقلابی کیوں تھے؟

2۔ کیا مسیحیوں کو ہر قسم کی حکُومت کے ماتحت رہنا چاہئیے؟

3۔ کیا مسیحیوں کو حکُومت کی ہر قانونی لوازمات کے ماتحت رہنا چاہئیے؟

4۔ کیا آیت 1 بادشاہوں کے الٰہی حقوق کے بارے میں تعلیم دیتی ہے؟

5۔ کیا پولُوس کسی نئے الٰہیاتی موضوع کی ابتدا کر رہا ہے یا کیا یسوع کے متی 22:21 میں الفاظ میں پیش روی ہے؟

6۔ کیا سول نافرمانی مسیحیوں کیلئے کبھی واجب ہے (بحوالہ اعمال 5:25-32)؟

7۔ آیت 4 کیسے بُنیادی سزا کے مسئلے سے مطابقت رکھتی ہے؟

8۔ کیا مسیحیوں کا شعور ہمیشہ دُرست ہوتا ہے (بحوالہ آیت 5)؟

9۔ آیت 8 کی بُنیاد پر کیا ایمانداروں کو کریڈٹ کارڈ نہیں بنوانے چاہئیے؟

10۔ کیا آیت 8 ہماری دوُسرے لوگوں سے مُحبت یا ایک دوُسرے سے مُحبت پر بات کرتی ہے؟

11۔ پولُوس کیوں Decalog کو نئے ایمانداروں کیلئے بطور مشاہرہ استعمال کرتا ہے؟

12۔ پولُوس کیوں ایمانداروں کے حوالے سے ایسے ہولناک گُناہوں کا اندراج کرتا ہے؟

13۔ کوئی کیسے ”خُداوند یسوع مسیح پر لاد“ سکتا ہے؟

رومیوں ۱۴ (Romans 14)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS	NKJV	NRSV	TEV	JB
اپنے بھائی پر الزام نہ لگاؤ	آزادی کا اصُول	مُحبت دوُسروں کے شک وشبہوں کی تکریم کرتی ہے 14:1-4	دوُسروں پر الزام مت لگاؤ	وہمیوں کی جانب سخاوت
14:1-12	14:1-13	14:5-6;14:7-9;14:10-12	14:1-4;14:5-12	14:1-12; 14:13-15; 14:16-21
اپنے بھائی کو گرنے مت دو	مُحبت کا اصُول	14:13-23	دوُسروں کو برگشتہ مت بناؤ	14:22-23 ; (14:22-15:6)
14:13-23	14:14-23		14:13-18;14:19-23	

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر
دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دوُسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

آیات (1 تا 12) کے سیاق وسباق کی بصیرت:۔

ا۔ یہ باب مسیحی آزادی اور کے قول محال میں توازن کی کوشش کرتا ہے ادبی اکائی (15:13) تک کی جاتی ہے۔

ب۔ مسئلہ جو اس باب میں شامِل ہے حکمانہ طور پر رومیوں کی کلیسیا میں غیر قوموں اور یہودی ایمانداروں کے درمیان تناؤ تھا (یا حکمانہ طور پر پولوس کا کورنتھ میں موجود تجربہ تھا)۔تبدیلی سے قبل یہودی شرعی ہونے کی رغبت رکھتے تھے اور مشرقین غیر اخلاقی ہونے کی یاد رکھیں یہ باب یسوع کے مخلص پیروکاروں کو مخاطب کرتا ہے یہ باب سطحی ایمانداروں کو مخاطب نہیں کرتا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 3:1) اعلیٰ مقصد دونوں گروہوں کو منسوخ کیا جاتا ہے یہاں دونوں طرفوں شدت کے خطرات ہیں یہ گفتگو من مانی کی شریعت یا آزادی کے لِئے کوئی اجازت نامہ نہیں ہے۔

ج۔ ایمانداروں کو دھیان رکھنا چاہئے کہ وہ تمام دوسرے ایمانداروں کے لِئے اپنی الٰہیات یا اخلاقی معیار نہ واضع کرے (بحوالہ دوسرا کرنتھیوں 10:12) ایمانداروں کو اُس روشنی میں چلنا چاہے جو وہ رکھتے ہیں لیکن ساتھ ہی یہ بھی سمجھنا چاہے کہ اُنکی الٰہیات خود بخود خدا کی الٰہیات نہیں ہے ایماندار بھی گناہ کا اثر رکھتے ہیں ہمیں ایک دوسرے

کی توریت سے منطق سے اور تجربہ سے لیکن ہمیشہ محبت میں حوصلہ افزائی کرنی چاہے تنبیہہ کرنی چاہے اور سکھانا چاہے جتنا زیادہ کوئی جانتا ہے اُتنا زیادہ ہی وہ جان پاتا ہے کہ وہ نہیں جانتا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 13:12)۔

د۔ کسی کا خدا کے سامنے رویہ اور مقاصد اس کے اپنے کاموں کے تجزیہ کے لئے حقیقی کُلید ہے مسیحی مسیح کے سامنے سزا کے لئے جواب دہ ہوں گے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھتے ہیں (بحوالہ آیات 10-12 اور دوسرا کرنتھیوں 5:10)۔

ر۔ مارٹن لوتھر کہتا ہے ''مسیحی شخص سب زیادہ آزاد حاکم ہے وہ کسی کا ماتحت نہیں مسیحی شخص سب زیادہ خدمت گار خادم ہے وہ سب کا ماتحت ہوتا ہے''۔ بائبل کی سچائیاں اکثر تناؤ سے بھرپور قول محال میں پیشکی جاتی ہے۔

س۔ یہ مشکل لیکن لازمی موضوع پر رومیوں 14:1-15:13 اور پہلا کرنتھیوں 8-10 اور کلیسوں 2:8-23 کی بھی پوری ادبی اکائی میں بات چیت ہوئی ہے۔

ص۔ بہر حال یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ مخلص ایمانداروں کے درمیان (plurar a isn) بری چیز نہیں ہے ہر ایماندار میں خوبیاں اور خامیاں ہوتی ہیں ہر ایک کو اس روشنی میں چلنا ہے جو وہ رکھتا ہے ہمیشہ روح القدس اور بائبل سے مزید ہدایت حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہنا چاہے اس تاریکی میں دیکھنے کے دَور میں (پہلا کرنتھیوں 13:8-13) ہے ایک کو محبت (آیت 15) اور سلامتی (آیت 17) میں باہمی جاننے کے لئِے چلنا چاہے۔

ط۔ پوری بحث کا مندرجہ ذیل خلاصہ پیش کیا جا سکتا ہے۔

1۔ ایک دوسرے کو قبول کرے کیونکہ خدا مسیح میں ہمیں قبول کرتا ہے (بحوالہ 14:1-3، 15:7)۔

2۔ ایک دوسرے کی عدالت نہ کرے کیونکہ مسیح ہی اور واحد مالک اور انصاف کرنے والا ہے۔ (بحوالہ 14:3-12)۔

3۔ محبت شخص آزادی سے زیادہ اہم ہے۔ (بحوالہ 14:13-23)

4۔ مسیح کے نمونہ کی پیروی کرے اور اپنے حقوق سے دوسروں کو جانیں اور نیکی کرنے کے لئے دستبردار ہوں (بحوالہ 15:1-13)

الفاظ کی ضربِ المثال کی تحقیق:۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:14:1-4

ا۔کمزور اِیمان والے کو اپنے میں شامِل تو کر لو مگر شک و شبُہ کی تکراروں کے لِئے نہیں۔ ۲۔ایک کو اِعتقاد ہے کہ ہر چیز کا کھانا روا ہے اور کمزور اِیمان والا ساگ پات ہی کھاتا ہے ۔۳۔کھانے والا اُس کو جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے اور جو نہیں کھاتا وہ کھانے والے اِلزام نہ لگائے کیونکہ خُدا نے اُس کو قبول کر لیا ہے۔ ۴۔ تُو کَون ہے جو دُوسرے کے نَوکر پر اِلزام لگاتا ہے؟ اُس کا قائِم رہنا یا گِر پڑنا اُس کے مالِک ہی سے مُتعلّق ہے بلکہ وہ قائِم ہی کر دِیا جائے گا کیونکہ خُداوند اُس کے قائِم کرنے پر قادِر ہے۔

14:1۔ NASB ''اب قبُول کرلو''
NKJV ''شامل تو کرلو''
NRSV,TEV ''خوش آمدید''
NJB ''خوش آمدید کہو''

یہ ایک درمیانی حالت صیغہ امر ہے (بحوالہ 15:1)۔ اس موضوع پر خصوصی توجہ کے ساتھ یہ ایک جاری حکم ہے۔ اسم ضمیر ''تم'' یونانی فعل میں ہے، لیکن انگریزی میں موثر اشارہ کیا گیا ہے اور ''مضبوط'' مسیحیوں کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ 15:1)۔ یہ روم کی کلیسیاؤں میں دو گروہوں کا اشارہ دیتا ہے۔ یہ ان کے متعلق ہو سکتا ہے (ا) یہودیوں اور غیر یہودیوں کے یقین کے درمیان تناؤ (بحوالہ 15:7۔21) یا (2) مُختلف شخصیت کی اقسام ہونا۔ یہ پورا متن سچ کے، سچے ایمانداروں؛ کچھ مضبوط، کچھ کمزور ایمان والوں کے

بارے میں ہے۔ایمان یہاں بائبل کو سمجھنے کے معنوں میں اوراس کے نئے بنیادی اور آزادانہ ضمنی مفہوم کے لیے استعمال ہوا ہے۔

NASB,NKJv۔''کمزور ایمان والے کو''

NRSV,TEV۔ ''وہ جو ایمان میں کمزور ہیں''

JB۔ ''اگر ایک انسان کا ایمان مضبوط نہیں ہے''

یہ فقرہ یونانی متن میں، نمایاں رکھنے، یا پہلے رکھنے پر زور دیتا ہے۔لفظی نوعیت سے یہ ''ایمان میں کمزور'' ہے۔فعل حال اس حقیقت پر مرکوز ہے کہ یہ ایک طرز زندگی کی خصوصیت ہے۔یہ قانونی پابندی کی ذہنی عادت کا حوالہ دیتا ہے۔اصولی باتوں کے بارے میں بہت زیادہ احتیاط کرنے والا مسیحی بھائی اس باب میں تین طریقوں سے بیان کیا گیا ہے (ا) خوراک کی ممانعت (بحوالہ 14:2,6,21)؛(2) خاص دنوں پر زور (بحوالہ 6-14:5)؛اور (3) شراب کی ممانعت (بحوالہ 14:17,21)۔بالکل اسی طرح کا انسان (رومیوں 15:1 اور ا کرنتھیوں 8:9-13;9:22) میں بیان کیا گیا تھا۔احتیاط کریں اپنے آپ کو بھی مضبوط یا کمزور مسیحی کے طور پر جلد درجہ بند نہ ہونے دیں۔اکثر ایماندار ایک حصے میں کمزور اور دوسرے میں مضبوط ہوتے ہیں۔

پولُوس کا رویہ ان معاملات کی طرف کافی حد تک مختلف ہے، گلتیوں 10-4:9 اور کلسیوں 23-2:16 میں۔یہ متن غلط تعلیمات دینے والوں کے رویوں اور ان کی تعلیمات کو ظاہر کرتا ہے۔رومیوں میں وہ سچے ایماندار ہیں جن کے ضمیر اصولی باتوں کے بارے میں بہت سخت ہیں۔

خصُوصی موضوع: کمزوری

یہ ایک موازنہ ہے۔غلط تعلیمات دینے والے اپنی اسناد اور موثر خطیبانہ انداز کی شیخیاں بگھارتے ہیں، لیکن پولُوس ''کمزوری'' کی قیمت جانتا ہے(asthene)۔غور کریں کہ اکثر کتنی بار یہ اصطلاح (یا ان کی مختلف اقسام) ا اور اا کرنتھیوں میں استعمال ہوئی ہیں۔

شیخیاں	کمزور
ا۔کرنتھیوں 1:29,31	ا۔کرنتھیوں 1:25,27
3:21	2:3
4:7	4:10
5:6	8:7,9,10,11,12
9:15,16	9:22
II کرنتھیوں 1:12-14	11:30
5:12 (دوبار)	12:22
7:4,14 (دوبار)	15:43
8:24	II کرنتھیوں 10:10
9:2,3	11:21,29,30
10:8,13,15,16,17	12:5,9,10 (دوبارہ)
11:12,16,17,18,30	13:3,4,9

12:1,5,6,9

پولُوس نے کمزوری کی اختراع کو بہت سے مختلف طریقوں میں استعمال کیا ہے۔

ا۔خدا کی کمزوری،I کرنتھیوں-1:25

2۔دنیا کی کمزوری،I کرنتھیوں-1:27

3۔پولُوس کی کمزوری اور خوف،I کرنتھیوں2:3;9:22؛II کرنتھیوں11:29,30;12:5۔

4۔پولُوس اور اس کا تبلیغی گروہ،I کرنتھیوں4:10؛II کرنتھیوں 11:12۔

5۔کمزور ایمان والا(بحوالہ۔رومیوں۔14:1-15:13)،I کرنتھیوں8:7,9,10,11,12;9:22۔

6۔جسمانی بیماری،I کرنتھیوں۔11:30۔

7۔انسانی جسم کے اعضاء،I کرنتھیوں۔12:22۔

8۔وجود رکھنے والا جسم،I کرنتھیوں۔15:43۔

9۔پولُوس کی جسمانی موجودگی یا اُس کے موثر ہنر،II کرنتھیوں10:10۔

10۔پولُوس کی کمزوری نے خدا کی طاقت کو پھیلایا ہے،II کرنتھیوں12:9,10;13:4,9۔

11۔مسیح کا پیغام پولُوس کے ذریعے،II کرنتھیوں۔13:3۔

12۔مسیح کا انسانی وجود رکھنے والا جسم،II کرنتھیوں۔ 13:4۔

☆ NASB ۔"مگر شک وشُبہ کی تکراروں کے لئے نہیں"

NKJV۔"مگر شک وشُبہ کی بنا پر تکرار کے لئے نہیں"

NRSV۔"مگر آراء پر لڑانے کے مقصد سے نہیں"

TEV۔"مگر ان کے ذاتی آراء کے بارے میں ان سے بحث کرنے کے لئے نہیں"

JB۔"کسی بحث کی شروعات کے بغیر"

ایمانداروں کو دوسرے ایمانداروں جن کے ساتھ وہ اختلاف رائے رکھتے ہیں انہیں بدلنے کی کوشش کئے بغیر قبول کر لینا چاہیے! جماعت کی بنیاد کے لئے یہ ضمیر کی آزادی کا مطالبہ کرتا ہے، عائد کی گئی یکسانیت نہیں۔ایماندار عمل میں ہیں انہیں روح کو وقت دینا چاہیے کہ وہ اُن پر کام کرے اور انھیں پختگی عطا کرے، لیکن پختگی میں بھی، وہ سب تب بھی راضی نہ ہوں گے۔

14:2۔غذا اس آیت میں مذہبی مقاصد کا حوالہ دے رہی ہے، صحت کا نہیں۔یہ خوراک کا مسئلہ دو ممکن ذرائع سے پیدا ہوئے ہیں۔(ا) یہودی خوراک کے قانون (بحوالہ احبار11) یا(2) کافروں کے بتوں کو گوشت کی قربانی (بحوالہ I قرنتیوں 10-8)۔یسوع نے واضح طور پر بتایا ہے کہ خوراک وہ نہیں ہے جو آدمی کو ناپاک کرتی ہے(بحوالہ متی 15:10-20; مرقس7:14-23)۔یہ سچ مثالوں کے ذریعے پطرس کی بصارت 10اعمال میں corvelius سے متعلق بتایا گیا ہے۔

14:3"کھانے والا اس کو جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے""حقیر نہ جانے ezouthene کی حالت فاعلی فعل منفی جز کے ساتھ مشتق ہے جس کا عموماً مطلب ایک ایسی حرکت کو روکنا ہے جو عمل میں ہے۔"حقارت" لفظی نوعیت کے لحاظ سے"بتی بجھانا" "ناکارہ بنانا" یا "بے قیمت کے طور پر گننا" (بحوالہ 14:10؛ لوقا18:9؛ I کرنتھیوں 6:14;16:11؛ II کرنتھیوں 10:10؛ گلتیوں4:14؛ I تھسلنیکوں 5:20)۔ایمانداروں کی منکسرانہ ذاتی۔پاکبازی کے خلاف حفاظت کرنی چاہیے جو ایمان میں مضبوط ہیں انہیں جو ایمان میں

کمزور ہیں ان کی مذمت نہیں کرنی چاہیے۔

☆ ''الزام'' یہ حالت فاعلی صیغہ امر منفی جز کے ساتھ ہے جس کا عام طور پر مطلب ایسے عمل کو روکنا ہے جو پہلے ہی سے عمل میں ہو۔ جو ایمان میں کمزور ہیں انہیں اپنے بہن بھائیوں کے اعمال پر الزامات لگانے بند کر دینے چاہیں جو ذاتی ایمان کے تنازع کے بارے میں ان کے ساتھ اکتفا نہیں کرتے!

☆ '' کیونکہ خدا نے اس کو قبول کر لیا ہے'' یہ ایک Aorist درمیانہ اشارہ کرنے والا جملہ ہے۔ بالکل ایسی اصطلاح کا ترجمہ ''وصول'' آیت 1 میں کیا گیا ہے۔ ایمانداروں کیلئے ایک دوسرے کو قبول کرنے کی بنیاد یہ ہے کہ خدا نے مسیح کے ذریعے (15:7) سے انہیں قبول کر لیا ہے۔ متن آیت 3 براہِ راست انتہا۔ معقولیت پسندوں سے بات کرتی ہے، مسیحی ایمان میں کمزور ہیں۔

14:4 '' تو کون ہے'' اس پر یونانی زبان میں شدت سے زور دیا گیا ہے، جو کمزور بہن بھائیوں سے منسوب کرتا ہے۔
'' نوکر'' یہ اصطلاح Oikets ہے، جو اصطلاح oikes لئے بنائی گئی ہے، جس کے معنی ہیں '' گھر'' اس لئے، یہ گھر کا نوکر یا غلام ہے (بحوالہ لوقا 16:13؛ اعمال 10:7؛ رومیوں 14:4؛ I پطرس 2:18)۔ یہ اس لحاظ سے ہفتادی میں استعمال کیا گیا ہے (بحوالہ تکوین 50:18;44:16,33;27:37;9:25)۔ یہ نئے عہد نامے میں غلام یا نوکر کے لئے برتر اصطلاح کے طور پر استعمال نہیں کیا گیا، جو کہ doulos ہے۔ پولوس کی بحث یہاں یہ ہے کہ ہر ایماندار مسیح کا نوکر یا غلام ہے۔ وہ وہاں ہے '' آقا'' اور وہ اور وہ اکیلا ہی انہیں ہدایت کریگا اور انہیں ہدایت کرے گا اور انہیں ان کے اعمال اور مقاصد کے لئے ذمہ دار ٹھہرائے گا (بحوالہ II کرنتھیوں 5:10)۔

☆ '' اس کا قائم رہنا یا گر پڑنا اس کے مالک ہی سے متعلق ہے'' متن میں پولوس نہایت احتیاط پسندوں سے بات کر رہا ہے، لیکن بے شک بیان دونوں گروہوں کے ساتھ منسوب ہے۔ ایمانداروں کے لئے بہتر یہی ہے کہ وہ اپنی آنکھ کا تنکا نکالیں (بحوالہ متی 7:1-15)۔

☆ '' بلکہ وہ قائم ہی کر دیا جائے گا کیونکہ خداوند اس کے قائم کرنے پر قادر ہے'' یہ ایک شاندار وعدہ تھا (بحوالہ آیت 15:1-2؛ یہوداہ آیات 24-25)۔ یہ ہر ایماندار کا تعاون بھی شامل کرتا ہے (بحوالہ I کرنتھیوں 15:1-2)۔ خاص موضوع دیکھئے: قائم 5:2 پر
اس نقطہ پر یونانی لکھے گئے میں تبدیلی ہے۔ NKJV، درج ذیل ہاتھ سے لکھی ہوئی تحریر خطاطی 048,G'F'D اور 0150، اس کے ساتھ ساتھ بائبل کا لاطینی روپ، میں '' خدا'' (Theos) ہے، تاہم، MSS P46، A,B,C,P میں '' خداوند'' (kurios) ہے۔ USB '' خداوند'' کو یقینی درجہ دیتا ہے (A)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:5-9

۵۔ کوئی تو ایک دِن کو دُوسرے سے افضل جانتا ہے اور کوئی سب دِنوں کو برابر جانتا ہے ہر ایک اپنے دِل میں پُورا اعتقاد رکھّے۔ ۶۔ جو کسی دِن کو مانتا ہے وہ خُداوند کے لِئے مانتا ہے اور جو کھاتا ہے وہ خُداوند واسطے کھاتا ہے کیونکہ وہ خُدا کا شُکر کرتا ہے اور جو نہیں کھاتا وہ بھی خُداوند کے واسطے نہیں کھاتا اور خُدا کا شُکر کرتا ہے۔ ۷۔ کیونکہ ہم میں سے کوئی اپنے واسطے نہ جیتا ہے نہ کوئی اپنے واسطے مَرتا ہے۔ ۸۔ اگر ہم جِیتے ہیں تو خُداوند کے واسطے جِیتے ہیں اور اگر مَرتے ہیں تو خُداوند کے واسطے مَرتے ہیں پس ہم جِئیں یا مَریں خُداوند ہی کے ہیں۔ ۹۔ کیونکہ مسیح اِسی لِئے مُوا اور زِندہ ہُوا کہ مُردوں اور زِندوں دونوں کا خُداوند ہو۔

14:5 ''کوئی تو ایک دن کسی دوسرے کو اپنے سے افضل جانے'' کچھ لوگ ابھی کیلنڈر کے بارے میں بہت محتاط رہتے ہیں جو مذہب سے تعلق رکھتا ہے(بحوالہ گلتیوں 4:10؛ کلسیوں 17-2:16) ہر دن خدا سے برابری کا تعلق رکھتے ہیں۔کوئی بھی خاص دن نہیں ہیں۔کوئی بھی ''دنیاوی امور سے متعلق'' آیات ''مقدس'' نہیں ہے۔تمام مقدس ہیں!

☆''ہر ایک اپنے دل میں پورا اعتقاد رکھتا ہے'' یہ حالت معفولی صیغہ امر ہے۔یہ اس علاقے میں امن کی چابی ہے۔ایمانداروں کی ذاتی سزایابیان ان کے اعمال کے لئے ترجیح ہین(بحوالہ آیت 23)،لیکن دوسرے ایمانداروں کے لئے نہیں۔خدا میرے الہیاتی خانے میں نہیں رہتا۔میری الہیات ضروری نہیں کہ خدا کی ہوں!

14:6 ''خداوند کے لئے'' یہ آیت اس جملہ میں تین مرتبہ آیت نمبر 6 میں اور آیت نمبر 8 میں دو مرتبہ استعمال ہوئی ہے۔مخلص ایمانداروں کے لئے تمام طرزِ زندگی کے چناؤ کی ضرورت ہے، بالکل ایسے ہی بننے کی ضرورت جیسے ''خدا میں ہو'' (بحوالہ افسیوں 6:7 اور کلسیوں 3:23)، نہ کہ صرف ذاتی حوالے سے۔

14:7 ''کیونکہ ہم میں سے نہ کوئی اپنے واسطے جیتا ہے'' کوئی مسیحی جزیرہ کی طرح نہیں ہے۔مسیحی پہلے اور اولین مسیح کے لئے ہی جیتے ہیں(بحوالہ آیت 8) ایمانداروں کا عمل دوسروں کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔وہ روحانی زندگی کا ایک بہت بڑا حصہ ہیں۔لہٰذا ان کو اپنی ذاتی محبت میں آزادی تک محدود رہنا چاہیے (بحوالہ I کرنتھیوں 33-10:24,27)۔انہیں دوسروں کو بھی ذاتی آزادی میں آگے بڑھنے کی اجازت دینی چاہیے۔قانون کی پاسداری اپنی پارسائی ایک ہی اصول کی پاسداری سکھاتی ہے جو کہ خدا کی نہیں ہے۔یسوع کے سخت الفاظ اور ملامت فریسیوں کی ذاتی پارسائی کی ہدایت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

14:8 ''اگر۔۔۔اگر'' یہ دونوں تیسرے درجے کے مشروط جملے ہیں جن کا غالباً مطلب مستقبل کے اعمال ہیں۔ایماندار خداوند کی تمام اور ہر ممکن حالات کی بے یقینی میں خدمت کرتے ہیں(بحوالہ افسیوں 6:7؛ کلسیوں 3:23)!۔
9:4 ''زندوں اور مُردوں کا خداوند'' یہ ان اصطلاحوں کے بارے میں غیر معمولی حکم دیتا ہے۔ان کے حکم شائد یسوع کی موت اور جی اُٹھنے کو ظاہر کرے۔وہ اب دونوں بادشاہوں کا مطلق العنان فرمارواہے۔
یہ الہیاتی وجوہات قائم کرتا ہے کہ مسیحی اپنے لئے، بلکہ دوسرے ایمانداروں کے لئے بھی کیوں نہ جئیں۔وہ محض اپنے لئے نہیں ہیں؛ وہ ایک قیمت سے خریدے گئے ہیں۔وہ یسوع کے غلام ہیں، جو ان کے گناہوں کے سبب سے مرا تا کہ وہ اب اور زیادہ گناہ کے غلام نہ رہیں، بلکہ خدا کے غلام رہیں(بحوالہ رومیوں 6)۔ایمانداروں کو یسوع کی پیار بھری خدمت کی زندگی کی نقل اپنی ذاتی مرکزی خواہشات کو مار کر کرنی چاہیے(بحوالہ II کرنتھیوں 15-5:14؛ گلتیوں 2:20؛ I یوحنا 3:16)۔

NASB(تجدید شُدہ) عبارت: 12-14:10

۱۰۔مگر تو اپنے بھائی پر کِس لِئے اِلزام لگاتا ہے؟ یا تُو بھی کِس لِئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہے؟ ہم تو سب خُدا کے تختِ عدالت کے آگے کھڑے ہوں گے۔۱۱۔چنانچہ یہ لِکھا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم ہر ایک گُھٹنا میرے آگے جُھکے گا اور ہر ایک زِبان خُداوند کا اِقرار کرے گی۔۱۲۔پس ہم میں سے ہر ایک خُدا کو اپنا حساب دے گا۔

14:10 ''مگر تو'' اس کے سامنے زور دے کر بیان کرنے کے لئے پیش کیا گیا ہے۔
آیت 10 کے دو سوالات آیات 12-1 دو گروہوں کا مرکز ہیں جن کو منسوب کیا گیا ہے اور آیت 3 میں دوبارہ اس کا موازنہ کیا گیا ہے۔ایک گروہ ''الزام لگانے والا'' دوسرا گروہ ''حقارت کے ساتھ'' جانتا ہے۔دونوں رویے ''غلاموں'' کے لئے غیر مناسب ہیں! ان کا مالک، یسوع مسیح، وہ واحد ہے جس کو یہ حق ہے ''تنقید'' کرنے کا یا ''حقارت سے دیکھنے

کا''۔ایمانداروں کے لئے پرکھنے کا عمل (1) خدا کے مقام کو غصب کر لینا اور (2) ابتدائی اور نامکمل ہے۔

☆''ہم تو سب خدا کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑے ہونگے'' بالکل II کرنتھیوں 5:10 میں یہی سچ بیان کیا گیا ہے۔ایماندار خدا کے سامنے جواب دہ ہونگے کہ وہ آپس میں کس طرح ایک دوسرے کے ساتھ اپنا رویہ رکھتے تھے۔یسوع الٰہی انصاف کرنے والے کے طور پر عمل کریگا (بحوالہ متی 46-25:31)۔

NKJV کے پاس ''مسیح کی کرسیِ عدالت'' ہے۔یونانی لکھاوت جو KJV کو سہارا دیتی ہے قدیم خطاطی یونانی لکھی ہوئی کتابوں کے ابدتائی توضیح کرنے والے ہیں، اور C2۔*Theos* میں MSS ہے اور اس میں F,D,C,B اور G میں ہے۔لکھاریوں نے غالباً یونانی متن کو مماثل بنانے کے لئے II کرنتھیوں 5:10 میں تبدیل کر دیا تھا۔یہ بھی ممکن ہے کہ لکھاریوں نے اس آیت کو مسیح کے ابتدائی نظریہ جو کہلاتا ہے ''گود لینے کا عمل'' کی مخالفت کرنے کے لئے تبدیل کرتے ہیں۔یہاں پر متن کے لحاظ سے بہت سی تبدیلیاں ہیں جو یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس متن کو زیادہ سے زیادہ راسخ الاعتقاد بنانے کے لئے بنائی گئی ہیں (بحوالہ **Bart D Ehrman's**, ***the Orthodox Corruption of Scripture,*** جو آکسفورڈ یونیورسٹی پریس 1993 میں شائع ہوئی) pp, 90-91۔

14:11 ''چنانچہ یہ لکھا ہے'' یہ کامل معفولی اشارہ کرنے والا فقرہ ہے جو پرانے عہدنامے کی متاثرہ کہاوتوں کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔یہ اشعیاہ 45:23 کی جانب ایک اشارہ ہے، جو فلپیوں 11-2:10 میں کہاوت کے طور پر بھی کہا گیا ہے۔

☆''مجھے اپنی حیات کی قسم'' یہ حلف کلیہ جملہ ہے جو خدا، یہواہ کے عہد کے نام پر لفظوں کا کھیل ہے۔یہواہ عبرانی فعل ''بننا'' کی کسی معلول کی علت ہونا کی قسم میں سے ہے (بحوالہ خروج 3:14)۔وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا، واحد جینے والا خدا ہے۔تاہم، وہ اپنی حیات کی قسم اُٹھاتا ہے۔

14:12 ''پس ہم میں سے ہر ایک خدا کو اپنا حساب دے گا'' مسیحیوں کا حساب ہوگا (بحوالہ II کرنتھیوں 5:10)، اور تنقید کرنے والے بھائی بھی اس تجربہ کا حصہ ہونگے۔کچھ قدیم یونانی کتابیں ''خدا کو'' نظر انداز کرتی ہیں۔یہ بلاشبہ اس متن سے ظاہر کیا گیا ہے۔یہ تبدیلی شائد آیت 10 میں ہوئی جو کہ تبدیلی کے اثر سے اندازہ کیا گیا ہے۔

سیاق وسباق کی بصیرت: رومیوں 23-14:13

A۔ آیات ایک تا بارہ میں مسیحیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح کا رویہ رکھنا چاہیے کے حوالے سے موضوع کا آغاز ہوتا ہے۔یہ اس سچائی پر مبنی ہے کہ انہیں ہر طرح کے مسیحیوں کو مسیح کی وجہ سے قبول کرنا ہوگا، جو ان کا مالک اور منصف ہے، دونوں گروہوں کو مکمل طور پر قبول کرتا ہے۔اکثر روحانی چیزیں جو کہ ایک گروہ کا نشان ہے انہیں چیزوں کی وجہ سے جیسا کہ ان کا ماضی، ان کی شخصیت کی قسم، ان کے والدین، ان کی ذاتی ترجیح، ان کی تجربات، وغیرہ۔خدا کے نزدیک بے معنی ہیں۔

B۔ مسیحی آزادی اور ذمہ داری کے تبصرے کا یہ دوسرا حصہ مختلف نقطہ نظر سے موضوع پیدا کرتا ہے۔ان آیات میں یہ خدا کے لئے ایمانداروں کا پیار ہے، جو مسیح میں اپنے مختلف مسیحی بھائیوں کو پیار کرنے کے لئے انہیں تیار کرتا ہے۔جیسے یسوع نے ایمانداروں کے لئے اپنی زندگی کو جھکا دیا، انہیں اپنی آزادی کو چھوڑنا یا جھکانا ہوگا ان کے لئے جن کے لئے وہ مرا۔یہ اس بات پر زور دیتی ہے کہ پیار مسیحی زندگی کا بنیادی مقصد ہے یہ 10-13:8 میں بھی ایمانداروں کا تعلق غیر ایمان والوں کے ساتھ دیکھا گیا ہے۔

C۔ یہ سچ ہے کہ تمام چیزیں اس وجود رکھنے والی دنیا میں عیاں ہیں کچھ مسیحیوں کے لئے انہیں اپنانا بہت مشکل ہے۔یہاں تک کہ اکثر ایماندار گناہوں کا الزام بھی اپنے آپ پر لگانے کی بجائے دوسری ''چیزوں'' پر دیتے ہیں۔پالوس بار بار کہتا ہے کہ تمام چیزیں صاف ہیں (بحوالہ 14:14,20، I کرنتھیوں 26-10:25;6:12، I تیموتاؤس 4:4؛ طیطس 1:15)۔اس کے بیانات مرقس 23-7:18 میں کھانے کے بارے میں یسوع کی تعلیمات کی پیروی کرتے ہیں۔صاف اور غیر صاف کھانا پطرس پر استعمال کیا جاتا ہے پطرس پر

توضیح کرنے کے لئے خدا کا اعمال 10:15 میں کارنیلیس کو قبول کرنا۔

D: یہ حصہ بنیادی طور پر ''مضبوط بھائی'' سے مخاطب ہے۔ پولوس اس بیان کے آدھے سچ کو تسلیم کرتا ہے کہ ''تمام چیزیں پاک ہیں''، لیکن یہ بھی شامل کرتا ہے کہ تمام چیزیں خدا کے خاندان کو نہ تو بنا سکتی ہیں اور نہ ہی بصیرت بخشتی ہیں (بحوالہ I کرنتھیوں 10:23;6:12)۔ مضبوط بھائی کی آزادی دوسرے مسیحی بھائیوں کو برباد کر سکتی ہے۔ ایماندار اُن کے بھائیوں کے محافظ ہیں، مسیح سے اور مسیح کے لئے۔

E: یہ بہت دلچسپ ہے کہ پولوس بیان یا اشارہ نہیں کرتا ہے کہ ''کمزور بھائی'' ایک روحانی عمل میں ہے جو اُسے ایک ''مضبوط بھائی'' بننے کی طرف لے جائے گا۔ یہ سارا تبصرہ عظمت میں بڑھنے کے بارے میں نہیں ہے بلکہ مختلف مسیحی ہم آہنگی کے درمیان محبت کی اہمیت ہے۔ دونوں میں سے ایک گروہ میں ایمانداروں کی شمولیت زیادہ شخصیت کے زمرے پر، ''صحیح'' یا ''غلط'' سے زیادہ مذہبی تربیت اور تجربات پر مبنی ہے۔ ایمانداروں کا کام دوسروں کو بدلنا نہیں بلکہ دوسرے گروہوں کی عزت اور محبت کرنا ہے۔ یہ دل کا مسئلہ ہے، دماغ کا نہیں۔ خدا پیار کرتا ہے، قبول کرتا ہے اور اُس نے اپنا بیٹا پوری انسانیت، دونوں گروہوں کے لیے بخشا ہے۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 14:13-23

۱۳۔ پس آیندہ کو ہم ایک دُوسرے پر اِلزام نہ لگائیں بلکہ تُم یہی ٹھان لو کہ کوئی اپنے بھائی کے سامنے وہ چیز نہ رکھّے جو اُس کو ٹھوکر کھانے یا گِرنے کا باعِث ہو۔ ۱۴۔ مُجھے معلُوم ہے بلکہ خُداوند یِسُوعؔ میں مُجھے یقِین ہے کہ کوئی چیز بذاتِہ حرام نہیں لیکن جو اُس کو حرام سمجھتا ہے اُس کے لِئے حرام ہے۔ ۱۵۔ اگر تیرے بھائی کو تیرے کھانے سے رنج پہنچتا ہے تو پھر تُو مُحبّت کے قاعدہ پر نہیں چلتا۔ جِس شخص کے واسطے مسیح مُؤا اُس کو تُو اپنے کھانے سے ہلاک نہ کر۔ ۱۶۔ پس تمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہو۔ ۱۷۔ کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پِینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور مِیل مِلاپ اور اُس خوشی پر موقُوف ہے جو رُوح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔ ۱۸۔ اور جو کوئی اِس طَور سے مسیح کی خِدمت کرتا ہے وہ خُدا کا پسندیدہ اور آدمیوں کا مقبُول ہے۔ ۱۹۔ پس ہم اُن باتوں کے طالِب رہیں جِن سے مِیل مِلاپ اور باہمی ترقّی ہو۔ ۲۰۔ کھانے کی خاطِر خُدا کے کام کو نہ بگاڑ۔ ہر چیز پاک تو ہے مگر اُس آدمی کے لِئے بُری ہے جِس کو کھانے سے ٹھوکر لگتی ہے۔ ۲۱۔ یہی اچھّا ہے کہ تُو نہ گوشت کھائے۔ نہ مَے پِئے۔ نہ اور کُچھ اَیسا کرے جِس کے سبب سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے۔ ۲۲۔ جو تیرا اِعتقاد ہے وہ خُدا کی نظر میں تیرے ہی دِل میں رہے۔ مُبارک وہ ہے جو اِس چیز کے سبب سے جِسے وہ جائز رکھتا ہے اپنے آپ کو مُلزم نہیں ٹھہراتا۔ ۲۳۔ مگر جو کوئی کِسی چیز میں شُبہ رکھتا ہے اگر اُس کو کھائے تو مُجرم ٹھہرتا ہے اِس واسطے کہ وہ اِعتقاد سے نہیں کھاتا اور جو کُچھ اِعتقاد سے نہیں وہ گناہ ہے۔

14:13۔ ''بس آئندہ کو ہم ایک دوسرے پر الزام نہ لگائیں'' یہ ایک حالت فاعلی تمنائی فعل نفی کے قلیل جزو کے ساتھ ہے جو اُس عمل کو روکنے کا اشارہ کر رہی ہے جو پہلے سے زیرِ عمل ہے۔ یہ ایک آگاہی نہیں بلکہ ایک ممانعت ہے۔ یہ 16 آیت سے بالکل ملتی ہے۔ اصطلاح ''الزام'' 12-1 آیت میں پولوس نے پہلے ہی 5 بار استعال کیا ہے اور اب 22-13 آیت میں چار بار۔

☆ ''اپنے بھائی کے سامنے وہ چیز نہ رکھے جو اسکے ٹھوکر کھانے یا گرنے کا باعث ہو'' یہ ایک حالت فاعلی مصدر کے ساتھ نفی کا قلیل جزو ہے جو اُس عمل کو روکنے کا اشارہ کرتا ہے جو پہلے ہی زیرِ عمل ہے۔ بالکل وہی سچ 21 آیت اور I کرنتھیوں 8:9 میں بیان ہوا ہے۔

اصطلاح ''رکاوٹ'' راستے پر موجود ایسی چیز کا حوالہ دیتی ہے جو کسی کے ٹھوکر کھانے کا سبب بنتی ہے۔ اصطلاح ''سنگ راہ'' لفظی طور پر جانوروں کو پھانسنے کے لیے لالچ دینے کے طریق عمل کے آغاز کا حوالہ دیتی ہے۔

مسیحیت کا ایک اجتماعی پہلو ہے کہ ہم اپنے بھائی اور بہنوں کے نگراں، حوصلہ افزائی کرنے والے، اور دوست ہیں۔ایمان خاندان ہے!

14:14

NASB ''مجھے معلوم ہے بلکہ خداوند یسوع میں مُجھے یقین ہے''

NKJV ''مجھے معلوم ہے اور خداوند یسوع سے مجھے یقین ہے''

NRSV ''مجھے معلوم ہے اور خداوند یسوع میں مجھے یقین ہے''

TEV ''خداوند یسوع کے ساتھ میرا ملاپ مجھے پُر عتماد بناتا ہے''

JB ''اب میں اچھی طرح جانتا ہوں، بالکل، اور میں خداوند یسوع مسیح کے لئے بولوں گا''

oida کی ایک تکمیل فاعل قسم ہے، جو فاعل حال کے ساتھ کامل معفولی بیانیہ حالت کے معنوں میں استعمال ہوا تھا۔لفظی طور پر اس کا مطلب ''میں جانتا رہوں گا اور یقین کرتا رہوں گا''۔آیات 5b اور 23-22 میں سچ کا یہ دوبارہ ذکر ہے۔ایمانداروں کی روحانی چیزوں کے بارے میں سمجھ بوجھ پاک روح کے ذریعے سے یسوع کے ساتھ اُن تعلق سے آئی ہے۔انھیں اُس روشنی میں جینا چاہیے جو اُن کے پاس ہے۔

''کہ کوئی چیز بذاتہٖ حرام نہیں'' بالکل یہی سچ اعمال 16-10:9 میں بیان ہوا ہے۔چیزیں بری نہیں ہیں، بُرے لوگ ہیں۔کچھ بھی نہ تخلیق میں بُرا اور نہ خود بُرا ہے۔(بحوالہ 20. آیت؛ مرقس 23-7:18 ;I کرنتھیوں 26-10:25؛ I تیموتاؤس 4:4 اور طیطس 1:15)!

''لیکن جو اُسکو حرام سمجھتا ہے اُسکے لئے حرام ہے'' اس کا مطلب حرام مذہبی معنوں میں ہے۔ایمانداروں کو اپنے ضمیر کے مطابق متعین کرنا چاہیے (بحوالہ 23-5.22 آیت) اگر انہیں کسی عمل یا مسلئے کے بارے میں گمراہی کا احتمال ہو، انھیں خدا کے سامنے اُس روشنی میں چلنا چاہیے جو اُن کے پاس ہے۔انھیں، دوسرے ایمانداروں کے ساتھ اپنے علم سے تکرار بھی نہیں کرنی چاہیے، خاص طور پر نا قابل شناخت جگہوں میں (بحوالہ 14:1,3,4,10,1)۔

14:15 ''اگر تیرے بھائی کو تیرے کھانے سے رنج پہنچتا ہے'' یہ ایک پہلے درجے کا شرطیہ جملہ ہے جو مصنف کے تناظر سے یا اس کے ادبی مقاصد کے لیے سچ سمجھا تا ہے۔محبت، حقوق نہیں، ذمہ داری، آزادی نہیں ہمارا طرز زندگی کا تعین ہے۔

یہ دونوں منسلک ہو سکتے ہیں (۱) یہودی خوراک کے قوانین (بحوالہ احبار 11)؛ یا (2) بتوں کو گوشت قربانی چڑھانا (بحوالہ I کرنتھیوں .10-8)۔آیت 20 اس سچ کو بہت واضح طور پر بیان کرتی ہے۔

☆ ''تو پھر تُو محبت کے قاعدہ پر نہیں چلتا'' یہ اکثر ''آزادی کا قانون'' (بحوالہ یعقوب 1:25;3:12)؛ ''شاہی قانون'' (بحوالہ یعقوب 2:8) یا ''مسیح کا قانون (بحوالہ گلتیوں 6:2) کہلایا جاتا ہے۔نئی میثاقی ذمہ داریاں اور رہنما اصول ہیں!

NASB,NKJV ''جس شخص کیواسطے مسیح مؤا اُسکو تو اپنے کھانے سے ہلاک نہ کر''

NRSV ''جو تم کھاتے ہوئے اُس کی ہلاکت کا سبب نہ کرنے دو جس کے واسطے مسیح مؤا''!

TEV ''جو کھانا تم کھاتے ہو اسے اس شخص کو ہلاک نہ کرنے دو جس کے واسطے مسیح مؤا''!

JB ''یقیناً تم جو چاہتے ہو وہ تم کھانے کے لئے آزاد نہیں ہو اس کا مقصد اس شخص کا زوال ہے جس کے واسطے مسیح مؤا'' !

یہ ایک حالت صیغہ امر نفی کے قلیل جزو کے ساتھ ہے، جس کا عام طور پر مطلب اس عمل کو روکنا ہے جو پہلے ہی زیرِ عمل ہے۔یہ ایک بہت ہی مضبوط فقرہ ہے۔کچھ مسیحیوں کی آزادی دوسرے مسیحیوں کی تباہی کا سبب نہیں بننا چاہیے! یہ نجات کے نقصان کا حوالہ نہیں دیتا، لیکن امن، خود اعتمادی اور موثر خدمت کے نقصان کا۔

اصطلاح ''تباہ'' یونانی لفظ lupeo ہے، جس کا مطلب ''غم، رنج، یا تکلیف کا سبب ہونا'' (جیسا LXX میں)۔ پولوس نے زیادہ تر اس لفظ کو II کرنتھیوں (بحوالہ 2:2,4,5;6:10;7:8,9,11) میں استعمال کیا ہے۔ تباہ ایک بہت ہی سخت ترجمہ ہے۔ یہ نجت کے نقصان کا حوالہ نہیں دیتا ہے، لیکن روح القدس کا عقیدہ کسی کے ذاتی ایمان کی بے حرمتی پر ہے۔ اگر ایماندار کے اعمال اعتقاد سے نہیں تو وہ گناہ ہے (بحوالہ آیت 23)۔

14:16

NASB ''پس تمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہو''

NKJV,NRSV ''تمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہو''

TEV ''جو تم سے جڑی نیکی ہے اسے برا نام نہ ملے''

JB ''تمہیں اپنے حق کے بارے میں سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے''

یہ ایک حالت معفولی صیغہ امر نفی کے قلیل جزو کے ساتھ ہے، جس کا مطلب اس عمل کو روکنا ہے جو پہلے سے زیرِ عمل ہے۔ آزادی آسانی سے اجازت میں بدل سکتی ہے!

اس آیت میں ''اچھی چیز'' مضبوط بھائی کے اعمال کا حوالہ ہے۔ اگر ایک مضبوط مسیحی اس کی آزادی پر اس طرح عمل کرے کہ کمزور ایماندار منفی طور پر متاثر ہوں اور روحانی طور پر تباہ ہو جائیں تو ''اچھی چیز'' برائی کے لئے ایک موقع بن جاتی ہے!

یہ آیت مرکز بدلتے ہوئے نظر آ رہی ہے کہ کس طرح مسیحی ایک دوسرے سے پیش آتے ہیں یا یہ کہ غیر مسیحیوں کے ساتھ ان کا تعلق کیسا ہے (بحوالہ آیت 18b)۔

یہ فعل لفظ ''بے حرمتی'' (کہنے) سے ہے جو بے دین عام طور پر استعمال کرتے ہیں۔

14:17 ''خدا کی بادشاہی'' رومیوں میں اس فقرے کا صرف یہی استعمال ہے۔ یسوع کا یہ اکثر موضوع ہے۔ یہاں یہ ایک حقیقت ہے اور اب اس کے ساتھ ساتھ ایک مستقبل کی تکمیل بھی ہے (بحوالہ متی 6:10)۔

مسیح کے جسم کی شراکتی زندگی ذاتی آزادی سے زیادہ قیمتی ہے!

خصُوصی موضُوع: خدا کی بادشاہی

پرانے عہد نامے میں YHWH کو اسرائیل کا بادشاہ (بحوالہ 1 سیموئیل 8:7؛ زبور 10:16;24:7-9;29:10;44:4;89:18;95:3؛ اشعیاہ 43:15;4:4,6) اور مسیحا کو مثالی بادشاہ سمجھا جاتا تھا (زبور 2:6)۔ بیت الحم میں یسوع کی پیدائش کے ساتھ (6-4 BC) خدا کی بادشاہی انسانی تاریخ کی نئی طاقت اور نجات کا آغاز ہوا (نیا میثاق، بحوالہ ارمیا 31:31-34؛ حزقیال 36:27-36)۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے بادشاہت کے قریب ہونے کی منادی کی (بحوالہ متی 3:2؛ مرقس 1:15)۔ یسوع نے واضح طور پر بتایا کہ بادشاہت اس میں اور اس کی تعلیمات میں موجود ہے (بحوالہ متی 4:17,23;9:35;10:7;11:11-12;12:28;16:19؛ مرقس 12:34؛ لوقا 10:9,11;11:20;12:31-32;16:16;17:21) پس مستقبل بھی بادشاہت ہی ہے (بحوالہ متی 16:28;24:14;26:29؛ مرقس 9:1؛ لوقا 21:31;22:16,18)۔

مرقس اور لوقا میں خلاصے پر مبنی موازنے میں ہم ''خدا کی بادشاہی'' کے اس فقرے کو پاتے ہیں۔ یسوع کی تعلیمات کا یہ عام موضوع انسانوں کے دلوں میں خدا کی موجودہ حکومت کے متعلق ہے جو ایک دن پوری دنیا پر کامل ہوگی۔ یہ متی 6:10 میں یسوع کی دعا سے ظاہر ہوتا ہے۔ متی، یہودیوں کو لکھتا ہے، اس فقرے کو اہمیت دیں وہ جو خدا کا نام نہیں لیتے (آسمان کی بادشاہی)، جب کہ، مرقس اور لوقا غیر یہودیوں کے لکھتے ہوئے، خدا کا نام استعمال کرنے کی بجائے عام نام استعمال کرتے ہیں۔

تینوں اناجیل میں یہ ایک ایسا کلیدی فقرہ ہے۔ یسوع کا پہلا اور آخری وعظ، اور زیادہ تر اس کی تمثیلی کہانیاں، اس موضوع پر بحث کرتی ہیں۔ یہ اب انسانوں کے دلوں میں خدا کی حکومت کا حوالہ دیتا ہے!

یہ حیران کن ہے کہ یوحنا نے اس فقرے کو صرف دو بار استعمال کیا ہے (اور نہ ہی یسوع کی تمثیلوں میں)۔ یوحنا کی انجیل میں ''ابدی زندگی'' ایک کلیدی اصطلاح اور استعارہ ہے۔ اس موضوع کے متعلق تناؤ کی وجہ مسیح کی دو آمدیں ہیں۔ پرانا عہد نامہ خدا کے مسیحا کی صرف ایک آمد پر غور کرتا ہے۔ ایک لشکری، فیصلہ کن، شاندار آمد۔ لیکن نیا عہد نامہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ پہلی بار ایک تکلیف سہنے والے غلام اشعیاہ 53 کے مطابق اور ایک عاجز بادشاہ کے طور پر آیا ہے۔ زکریا 9:9 کے مطابق۔ دو یہودی دور، بدی کا دور اور پاکبازی کا نیا دور، متراکب ہیں۔ موجودہ دور کے ایمانداروں کے دلوں میں یسوع حکومت کرتا ہے، لیکن ایک دن وہ ساری مخلوق پر حکومت کرے گا۔ وہ اس طرح آئے گا جیسا کہ پرانے عہد نامے نے پیشن گوئی کی ہے! ایماندار خدا کی بادشاہت ''پہلے سے'' بمقابلہ ''ابھی نہیں'' میں زندہ ہیں (بحوالہ۔ گارڈن ڈی۔ فی اور ڈگلس سٹورٹ کی کتاب ''کس طرح بائبل مقدس کو اس کی تمام تر شان و شوکت کے ساتھ پڑھا جائے''، pp.131-134)۔

☆ ''بلکہ راستبازی اور میل ملاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو الُقدس کی طرف سے ہوتی ہے'' یہ رُوح الُقدس ہے جو یہ خوبیاں خاص ایمانداروں اور ایمانداروں کی جماعت کو دیتا ہے۔ خدا کے خاندان خصوصیات ہیں، بیرونی اور اندرونی۔

اصطلاح ''راستبازی'' پولُوس نے خاص معنوں میں یہاں استعمال کی ہے۔ دیکھیے خاص موضوع 5:1 پر۔ عام طور پر یہ اُس کے لیے اُس کی راستبازی پر الزام لگانے کو بیان کرتا ہے، خدا کی طرف سے ایمانداروں کے لیے معافی اور مسیح میں مقام (بحوالہ۔ 4:31-3:21) کا ایک اصُولی (قانونی) اعلان ہے۔ گناہ گار انسانیت نہ صرف راستباز نہیں گے۔ یہ ایک تحفہ اور ایک مقصد دونوں ہے، بیانیہ اور صیغۂ امر، ایک مقام اور ایک زینہ، ایک ایمان کا عمل اور ایک ایمان کی زندگی! دیکھئے خاص موضوع 6:4 پر۔ اصطلاح ''امن'' پر زیادہ تفصیلات کے لیے دیکھئے خاص موضوع 5:1 پر۔ 14:18 ایمانداروں کی اپنی آزادی پر کمزور ایمانداروں کی خاطر ذاتی بندش خود مسیح کی خاطر ایک خدمت ہے۔ یسوع کے لیے اپنے پیار کو جتانے کے لیے جن کی خاطر اُس نے اپنی جان دی اُن سے پیار کرنے، خیال کرنے اور حفاظت کرنے سے مضبوط راستہ کوئی نہیں ہے۔

''آدمیوں کا مقبول ہے'' یہ وضاحت کرنے کا ایک طریقہ بھی ہوسکتا ہے کہ مسیحیوں کا دوسروں کے لئے پیار ایمان نہ رکھنے والوں کی جماعت کے لیے خدمت اور مشہار تکے دروازے کا کھلنا بھی ہوسکتا ہے۔ (بحوالہ v.16;IIcor.8:21;Ipet.2:12)۔ ایمان کی جماعت میں ہم ایک دوسرے سے کس طرح پیش آتے ہیں ایک مضبوط بشارت ہے، مثبت یا منفی دونوں میں سے کوئی۔

☆ ''پس ہم اُن باتوں کے طالب رہیں'' یہ اصطلاح diOkO، ایک پُرانے عہد نامے کا محاورا جو ہفتاری میں عام ہے اور پولوس کی تحریروں میں بھی عام ہے، اس کا مطلب ''حاصل کرنے کے لئے بے تاب'' یا ''حاصل کرنے کے لئے لگن سے کوشش کرنا'' ہے۔ پولوس نے یہ لفظ Rom.9:30,31;12:13 میں استعمال کیا ہے اور یہاں ''مطالب'' کے معنوں میں۔ لیکن 12:14 میں اُس نے اسے اُن کے لیے استعال کیا ہے جو ایمانداروں کو پریشان کرتے ہیں (بحوالہ I کرنتھیوں۔ 4:12؛ اپنے آپ کو بھی II کرنتھیوں 15:9; گلتیوں 4:9; 1:13,23؛ فلپیوں 3:6)۔

یہ یا تو ایک حالت فاعلی بیانیہ (MSS,A,B,F,G,L&P) یا ایک حالت فاعلی تمنائی فعل (MSS,C,D) ہے جو صغیہ امر کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ UBS نے اپنے متن میں تمنائی فعل کو رکھا ہے، لیکن اسے ''D'' درجہ رہا ہے (بہت مشکل سے)۔

ان چیزوں پر غور کیجئے جن کا مسیحیوں کو طالب رہنا چاہیے۔

1۔ مسافر نوازی، 12:13.

2۔ اُن چیزوں کے جن سے میل ملاپ اور باہمی ترقی ہو، 14:19.

3۔ محبت، I کرنتھیوں 14:1.

4۔ مسیح سے محبت، فلپیوں 3:12.14.

5۔ جو ایک دوسرے کے لیے اور سب کے لیے بہتر ہو، I تھسلنیکوں 5:15.

6۔راستبازی، دینداری، ایمان، محبت، صبر، اور حلیم، I تمیتھیس 6:11.
7۔جو پاک دل کے ساتھ خداوند کو دعا کرتے ہیں اُن کو ساتھ راستبازی، ایمان، محبت، اور صلح کا طالب ہو، II تمتھیس 2:22.
''جن سے میل ملاپ اور باہمی ترقی ہو'' سب چیزوں میں ایک ایماندار کا یہی مقصد ہونا چاہیے (بحوالہ Ps.34:14;Heb.12:14)۔کسی کی ذاتی آزادی اور مذہبی سمجھ بوجھ مسیح کے جسم کے استحکام اور ترقی کے لیے ہونا چاہیے (بحوالہ I;15:2 کرنتھیوں 14:26;6:12;افیسوں 4:12)۔دیکھیے خاص موضوع: ترقی 15:2 پر۔

14:20 ''خدا کے کام کو نہ بگاڑو'' یہ ایک حالت فاعلی صغیہ امر نفی کے قلیل جزو کے ساتھ ہے، جس کا عام طور پر مطلب بڑھتے ہوئے عمل کو روکنا ہے۔ یہ ایک مظبوط فعل مرکب ہے (kata+ku)۔ یہ پولوس کی تحریروں میں صرف تین بار استعمال ہوا ہے (بحوالہ II کرنتھیوں 5:1 موت کے لئے اور گلیوں 2:18 یہاں تباہ کے معنوں میں)۔
یہاں پر ''ترقی پانا'' آیت 9 میں اور اس لفظ کے درمیان ایک کھیل ہے، جس کا لفظی طور پر مطلب ''بگاڑ دینا'' ہے۔دونوں تعمیری استعارہ ہیں۔
''خدا کا کام'' اس متن میں کیا ہے؟ یہ چنگی کا حوالہ نہیں دے سکتی، لیکن ''کمزور'' ایمانداروں کی زندگی مین روح کے کام کا۔اس متن میں کہیں نہیں یا I کرنتھیوں۔10-8 کیا پولوس نے کہا کہ ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے مماثل یا بدلنے میں مدد کرنی چاہیے!
''ہر چیز پاک تو ہے'' دیکھیے نوٹ آیت 14 پر۔

☆

NASB ''مگر اُس آدمی کے لئے برس ہے جسکو اُسکے کھانے سے ٹھوکر لگتی ہے''
NKJV ''مگر یہ اس لئے بری ہے جو دلآزاری سے کھاتا ہے''
NRSV ''مگر جو تم کھاتے ہو اُس سے دوسروں جو نیچا رکھنا یہ تمہارے لئے غلط ہے''
TEV ''مگر ایسی چیز کھانا غلط ہے جو کسی کے گناہ میں مبتلا ہونے کا سبب بنے''
JB ''مگر یہ بدی بن جاتی ہے اگر تمہارا اس کو کھانے کسی دوسرے کا نیچے گرنے کا سبب بنتی ہے''
یہ آیت اس باب کا مرکزی سچ ہے (بحوالہ I کرنتھیوں 26-10:25؛ تتیس 1:15)۔ یہ ایک بت کو گوشت پیش کونے کے ساتھ منسوب کرتا ہے (بحوالہ I کرنتھیوں 10-8)۔ یہ گوشت برائی کے لیے اچھا نہیں ہے، لیکن اگر ایک کمزور بھائی، جو سوچتا ہے کے یہ نامناسب ہے، کسی دوسرے مسیحی کو کھاتا دیکھ اور خود بھی کھانے لگ جاتا ہے، کہ جو اخلاقی طور پر غیر جانبدار برائی ہے کیونکہ یہ خدا کی مرضی کی مذکر امونث کی ذاتی ہوشمندری پر تشدد کرتا ہے۔
بہت سی انگریزی ترجما عتاس فقرے کو ''مضبوط ترین بھائی'' کے فقرے میں جوڑتا ہے کہ اُن کے کھانے سے کمزور بھائی متاثر ہوا ہے۔نئی امریکی بائبل کے کیتھولک ترجمے دوسرا چناؤ دیتے ہیں اور یہ سطر کو ''کمزور بھائی'' کی سچر کے ساتھ جوڑتا ہے اس کا ترجمہ کر کے، ''مگر یہ انسان کے کھانے کے لئے غلط ہیجب کھانا اس کے ضمیر کو ناراض کرتا ہے''۔ متن کا چناؤ بہترین نظر آتا ہے مگر یہ ابہام با مقصد بھی ہوسکتا ہیا اور اُن دونوں کو ساتھ منسوب کوتا جیسے کو vv.22-23 میں کوتا ہے۔
14:21 یہ ''مظبوط بھائیوں'' کو لفظ ہے۔ یہ بائبل میں واحد بنیادیں ہیں دینیاتی تصوراتی کے لیے ''مکمل پرہیز'' کی مخصوص کھانوں یا مشروبات کی طرف سے۔ مضبوط مسیحوں کو اپنے آپ کو پیار میں محدود کرنا چاہیے مسیحی بھائیوں/بہنوں کے اور وفادار مفتش (کھوئے کھوئے لوگ) اس ذاتی بندش میں زیادہ تر ثقافتی، علاقائی اور یا مذہبی فرقے سے متعلق اقاب ہے۔
یہ دو مضارع فاعل مصدر منفی جز کے ساتھ ہے جو ظاہر کرتا ''کوئی عمل شروع نہ کرو''۔ کچھ نے ان AORIST کی تشریحات کی ہیں جیسے صرف کچھ مخصوص تقریبات پر لاگو کر رہے ہیں (بحوالہ I کرنتھیوں 10-8)۔ بے شک کھانا اور پینا ممنوع نہیں قرار دیے جاسکے۔

☆

NASB ''جو تیرا اعتقاد ہے وہ خدا کی نظر میں تیرے ہی دل میں رہے۔ مبارک وہ ہے جو اُس چیز کو سبب سے جسے وہ جائز رکھتا ہے اپنے آپ کو ملزم نہیں ٹھراتا۔''

NRSV ''جو تمہارا ایمان ہے، خدا سے پہلے اپنے عقیدہ کی طرح لے لو۔ مبارک وہ ہیں جن کے پاس اپنے آپ پر مذمت کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہوتی کیونکہ جس کی انہوں نے تصدیق کی ہے''

TEV ''اس معاملے کے بارے میں جو تمہارا ایمان ہے اُسے رکھ لو، پھر، خدا اور اپنے درمیان میں۔ خوش وہ ہیں جو پچھتاتے نہیں ہیں جب وہ کچھ کرتے ہیں صحیح مصنف کو تے ہیں!''

JB ''اپنے ایمان کو تھامے رکھو، خدا اور اپنے درمیان۔ اور مان لو آدمی کی قسمت جو اپنا فیصلہ بغیر اپنے ضمیر کے خلاف جائے لے سکے''۔

یہ توثیق مزید کرنا ہے کہ ایمانداروں کو روح القدس کی دی ہوئی روشنی میں چلنا چاہئے جو اس کے پاس ہے؛ مگر، اپنے ساتھی ایمانداروں کے ایمان کو بے عزت کرنے کے طور پر نہیں آیت 22 ''مضبوط ترین بھائی'' کے ساتھ منسوب کرتی ہے، جب کہ آیت 23 ''کمزور بھائی'' کے ساتھ منسوب کرتی ہے۔ آیت 22 کتاب کی تبدیلی کے ساتھ شروع ہوتی ہے یہ سوال (NKJV) ہو سکتا ہے یا بیان (NASB,NRSV,TEV اور JB۔

☆ ''تصدیق'' دیکھیئے خصوصی موضوع: 2:18 آیت پر۔

14:23 ''مگر جو کوئی شخص کسی چیز میں شبہ رکھتا ہے'' یہ حالت فاعلی اوسط فعل سے مشتق جملہ ہے۔ آیت 3 کے نہایت احتیاط پسند مسیحیوں کے ساتھ منسوب کرتا ہے۔

''مجرم ٹھہرتا ہے'' یہ کامل معفو لی اشارہ کرنے والا ہے۔ kata اور krin کی طرف سے، مطلب (1) ''احساسِ جرم کی روشنی میں رکھا ہوا موازنہ کے ذریعے'' (بحوالہ harole k. Moulton, the analytical greek lexicon revised, P. 216)۔ یا (2) ''مجرم نہ ٹھہرایا گیا، لیکن سزا سنادی گئی ہو'' (بحوالہ 5:16,18:8:1 {Moulton and Milligan, the vocabulary of the greek testament, P.328}۔ یہاں یہ کسی کے ضمیر پر تشدد کرنے کی طرف منسوب کرتا ہے اور نتیجہ کی درد کا الحاق روح القدس کی سزایابی کے ساتھ ہے۔

☆ ''کھاتا ہے'' یہ تیسرے درجے کا مشروط جملہ ہے۔

☆ ''اور جو کچھ اعتقاد سے نہیں وہ گناہ ہے'' بائبل کے مبہم علاقوں میں، گناہ ہمارے ضمیر کا تشدد ہے، قانون کا تشدد نہیں۔ ہمیں اس روشنی میں چلنا چاہیے جو ہمارے پاس ہے۔ بائبل اور روح کی طرف سے ہمیشہ زیادہ روشنی کھلتی ہے۔

ایمانداروں کا خدا کی مرضی کو سمجھنا ان کے اعمال ضرور تعین کرنے چاہیں۔ پختہ ایمانداروں کے لئے بائبل کے مبہم تنازات کو سنبھالنا ممکن ہے اور دونوں خدا کی پاک مرضی میں ہوں۔

☆ ۔کچھ یونانی تحریروں میں 16:25-26 کے کلیسیائی حمد کے الفاظ ہیں باب 14 کے اختتام پر۔ کچھ میں دونوں جگہ ہیں ایک قدیم مصری تحریر، p46، باب 15 کے بند ہونے پر رکھتی ہے۔ یہاں پر رومیوں کی ثقافتوں یونانی تحریر میں اس کلیسیا حمد کے الفاظ کی چھ مختلف طرفین ہیں۔ پوری بحث کے لئے تجویز کریں، A Textual Conmmentary of the greek new Testament by Bruce M. Metzger، متحد بائبل سوسائٹیز کی طرف سے شائع کردہ، pp.533-536۔ ان نظریات کا قلیل خلاصہ یہاں سے ہے

(1)اوریجن کہتا ہے روم، Marcion میں ابتدائی بدعتی، رومیوں کے آخری دو اسباق مٹاتا ہے۔ یہ کلیسیا حمد کے الفاظ کو باب 14 پر بیان کرسکتا ہے۔ (2) دوسرے علماء قیاس کرتے ہیں کہ پولوس کا رومیوں کی ایک قسم کے بارے میں لکھا ہوا روم بھیجا گیا، اسباق 14-1، اور بعد میں یہی خط افسیوں کو بھیجے کی ضرورت نظر آئی؛ روم کو نہیں۔ (3) باب 16 کی خیر سگالی روم کے راستے ہوئے نکلے ہوئے ایمانداروں کے لئے تھا کیونکہ اکوالہ اور پرسکلا افسیس میں تھیں اور یہ کبھی بھی روم سے واپسی کے طور پر درج نہیں کیا گیا؛ اور (4) کلیسیائی حمد کے الفاظ اصل نہیں تھے تاہم بعد میں کاتبوں کے ذریعے اسے لطوریا مقاصد پورا کرنے کے لئے اس میں شامل کئے گئے۔

M.R.Vincent, Word Studies, vol 2 دلچسپ ہے۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تاکہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کرسکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ ''کمزور'' بھائیوں کو بیان کریں؟ کیا پولُوس یہ مفہوم دیتا ہے کہ وہ ناپختہ ہیں؟
2۔ مسیحی آزادی کیسے مسیحی ذمہ داری سے تعلق رکھتی ہے؟
3۔ کیا فطرت میں سب کُچھ ''پاک صاف'' یا اخلاقی طور پر غیر جانبدار ہے (آیات 14,20)؟
4۔ کورنتھ میں خوراک کا سوال اتنے اہم کیوں تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 8,10) یاد رکھیں کہ پولُوس نے رومیوں کو کورنتھ میں رہتے ہوئے لکھا تھا؟
5۔ اِس باب میں علم، آزادی اور مُحبت کے درمیان تعلقات کی وضاحت کریں؟
6۔ کلیسیا میں شراکت ہم کِس کی بُنیاد پر کرسکتے ہیں؟
7۔ ہم کِس بُنیاد پر اپنی پسند اور انتخابات رکھ سکتے ہیں؟
8۔ ہمارے اعمال کیسے دُوسروں کو مُتاثر کرتے ہیں؟ یہ ہم سے کس بات کا تقاضا کرتا ہے؟
9۔ ہم مُناسب مسیحی اخلاقیات کا تعین کیسے کرسکتے ہیں؟
10۔ کیا یہ بالیدہ مسیحیوں کیلئے مُمکن ہے کہ وہ مُتفق بھی نہ ہوں اور دونوں طرح خُدا کو قابل قبُول بھی ہوں؟

رومیوں ۱۵ (Romans 15)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

JB	TEV	NRSV	NKJV	UBS
(14:22-15:6)	دُوسروں کو خُوش کریں نہ کہ اپنے آپ کو 15:1-6	زور آور کمزور کا ساتھ دے 15:1-6	دُوسروں کا بار اُٹھاؤ 15:1-6	اپنے بھائیوں کو خُوش کریں، نہ کہ اپنے آپ کو 15:1-6
اتحاد کیلئے درخواست 15:7-12;15:13	غیر قوموں کیلئے خُوشخبری 15:7-12;15:13	15:7-13	خُدا کی تمجید کرو 15:7-13	غیر قوموں اور یہودیوں کیلئے خُوشخبری یکساں 15:7-13
اختتامیہ 15:14-16;15:17-21	پولُوس کا استادلیری سے لکھنے کی وجہ 15:14-21	ذاتی نوٹ 15:14-21	یروشلیم سے الرُکم 15:14-21	پولُوس کی مشنری ذمہ داری 15:14-21
پولُوس کے منصُوبے 15:22-29;15:30-33	پولُوس کا روم کے دورے کا منصوبہ 15:22-29;15:30-33	15:22-29;15:30-33	روم کے دورے کا منصوبہ 15:22-33	پولُوس کا روم کے دورے کا منصوبہ 15:22-29;15:30-33

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii)
عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر دیئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت

۲۔ دُوسری عبارت

۳۔ تیسری عبارت

۴۔ وغیرہ وغیرہ

آیات 1-13 کے سیاق وسباق کی بصیرت:

ا۔ مسیحی آزادی اور ذمہ داری پر بات چیت باب 14 سے 15:1-13 میں جاری رہتی ہے۔

ب۔ 14:1-15:13 کی ساری بحث کا خاکہ یُوں کھینچا جا سکتا ہے:

ا۔ ایک دوُسرے کو قبُول کریں کیونکہ خُدا ہمیں مسیح میں قبُول کرتا ہے(بحوالہ 14:1,3;15:7)

۲۔ ایک دوُسرے کی عدالت مت کریں کیونکہ مسیح ہی ہمارا واحد مالک اور عدالت کرنے والا ہے(بحوالہ 14:3-12)

۳۔ مُحبت شخصی آزادی سے زیادہ اہم ہے(بحوالہ 14:13-23)

۴۔ مسیح کے نمونہ کی پیروی کریں اور اپنے حقوق سے دوُسروں کی اچھائی کیلئے دستبردار ہو جائیں(بحوالہ 15:1-13)

ج۔ 15:5-6 تمام سیاق وسباق کے مقصد کے حصول کے لئے اس میں تین طرح کی تہیں ہیں۔

1۔ایک دوسرے کے ساتھ سکون میں رہو۔

2۔مسیح کی مثال کے ساتھ مطابقت میں رہو۔

3۔متحد دلوں کے ساتھ اور متحد لب خدا کی تعریف کریں۔

د۔ 1 کرنتھیوں 10-8 میں ذاتی آزادی اور تعاون اور ذمہ داری کے درمیان تناؤ کے بارے میں بات کی گئی ہے۔

الفاظ اور ضربِ اُلمثال کی تحقیق:۔

NASB(تجدید شُدہ)عبارت:15:1-6

ا۔غرض ہم زور آوروں کو چاہئے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی رِعایت کریں نہ کہ اپنی خُوشی کریں۔۲۔ہم میں ہر شخص اپنے پڑوسی اُس کی بہتری کے واسطے خُوش کرے تا کہ اُس کی ترقّی ہو۔۳۔کیونکہ مسیح نے بھی اپنی خُوشی نہیں کی بلکہ یوُں لِکھا ہے کہ تیرے لعن طعن کرنے والوں کے لعن طعن مُجھ پر آپڑے۔۴۔کیونکہ جتنی باتیں پہلے لِکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لِئے لِکھی گئیں تا کہ صبر سے اور کتابِ مُقدّس کی تسلّی سے اُمید رکھیں۔۵۔اور خُداوند صبر اور تسلّی کا چشمہ تُم کو یہ توفیق دے کہ مسیح یسوعؔ کے مُطابق آپس یک دِل رہو۔۶۔تا کہ تُم یک زُبان ہو کر ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کے خُدا اور باپ کی تمجید کرو۔

15:1

NASB''اب ہم جو مضبوط ہیں طاقت کے بغیر الثاان کی کمزوری کو برداشت کرنا پڑے گا''

NKJV''ہم تب جو مضبوط ہیں کمزور کو اخلاقی تقاضوں کے لحاظ سے برداشت کرنا ہوگا''

NRSV''ہم جو مضبوط ہیں کمزور کو گرتے ہی ساتھ اُٹھانا چاہیے''

TEV''ہم جو ایمان میں مضبوط ہیں کمزوروں کے بار اُٹھانے میں ان کی مدد کرنی چاہیے''

JB''ہم جو مضبوط ہیں ہمارا فرض ہے کہ کمزوروں کو حسنِ اخلاق کے تقاضوں کے ساتھ اُٹھائیں''

یہ دو حال مصدر صیغہ امر کے معنوں میں استعمال کئے گئے ہیں۔مضبوط اور کمزور کو درج کرنا ظاہر کرتا ہے کہ باب 15 اس تبصرہ کو جاری رکھتا ہے جو 14:1 میں شروع ہوا۔یہ رومی کلیسیاء اور تمام کلیسیاؤں کے درمیان تناؤ کو ظاہر کرتا ہو نظر آتا ہے،اس طرح مسیحی اپنی زندگیاں بائبل کے مبہم علاقوں میں گزارتے ہیں۔پولوس دوبارہ اپنے آپ کی ''مضبوط'' گروہ کے ساتھ شناخت کرواتا ہے۔

جدید انگریزی پڑھنے والوں کیلئے،دو تناظر ''مضبوط'' اور ''کمزور'' کا نشان لگانا دو گروہوں میں تعصب کرنا ہے۔یہ پولوس کا مقصد نہیں تھا۔مضبوط گروہ ان لوگوں کے ساتھ منسوب کرتا ہے جن کو حکمرانی یا رسمی،موقف متعین کی ہوئی مذہبی زندگی سے آزادی دیتا ہے۔ان کا خدا کے ساتھ تعلق مخصوص کام کرنے یا مخصوص مذہبی بندشوں سے کترانے پر غیر یقینی طور پر انحصار کرنے والا نہیں ہے۔دوسرا گروہ پوری طرح سے مسیحی تھا،اور پوری طرح سے اپنایا ہوا،اور ایمانداروں کو پوری طرح سے اشتراکیت کا گروہ۔تاہم،وہ اپنے ایمان کو اپنے

ماضی کے تجربات کے مذہبی نظریات کے ذریعے سے دیکھتے ہیں۔ یہودی ایماندار یہودیت کے پرانے عہدوں کی مشقوں پر اختیار لینے کے لئے متحرک ہیں۔ تبدیل شدہ کافران کی کچھ پرانے مذہبی (کافر) خیالات اور مشقوں کو قبضے میں لینے کے ئے متحرک ہیں۔ مگر غور کریں کہ پولوس نے اسے ایمانداروں کے درمیان ذہنی عادت نہیں بنایا ''گناہ'' یہ تب ہوتا ہے جب وہ اپنے ضمیر پر تشدد کرتے ہیں اور وہ گناہ بن جاتا ہے (بحوالہ آیت 23)۔

اصطلاح ''کمزور'' (adunates، بغیر قوت کے، بحوالہ رومیوں 8:3) 14:1,2,21 اصطلاح asthene سے مختلف ہے (بحوالہ I کرنتھیوں 8:7,10,11,12;9:22)، جس کا بھی مطلب بغیر طاقت کے ہے۔ یہ متن ظاہر کرتا ہے کہ مسیحیوں کو دوسرے مسیحیوں کو بددلی کے ساتھ نہیں برداشت کرنا چاہیے بلکہ پیار کے ساتھ آپس میں ''خیال کرنے کے لئے'' اور ساتھ کام کرنا۔ اصطلاح، ''برداشت''، یسوع کے ''صلیب کو برداشت کرنا'' کے لئے بھی یوحنا 19:17 اور لوقا 14:27 میں استعمال ہوا ہے۔

☆ ''نہ کہ اپنی خوشی کریں''۔ یہ حالت فاعلی صیغہ امر ہے منفی جزو کے ساتھ، جس کا عام طور پر مطلب اس حرکت کو روکنا ہے جو عمل میں ہے۔ اکل کھر اپن ناپختگی کا یقینی نشان ہے؛ یسوع کی مثال کی پیروی کرنا (بحوالہ آیت 3؛ فلپیوں 2:1-11)، پختگی کا نشان ہے۔ دوبارہ، وہ مضبوط ہے جس سے بات کی جارہی ہے (بحوالہ 14:1,14,16,21,27)۔ یہ اس بات کو ظاہر کرنے کے لئے نہیں ہے کہ تمام تر ذمہ داری پیروکاری کو قائم رکھنے میں ہے۔ کمزوروں سے آیات 14:3,20,23;15:5-6,7 میں بات ہو رہی ہے۔

15:2 ''ہم میں ہر شخص اپنے پڑوسی کو اس کی بہتری کے واسطے خوش کرے''۔ یہ ''پڑوسی'' مسیحی ساتھی کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ یہ حتمی رائے کے ذاتی سمجھوتے کو ظاہر نہیں کرتا، بلکہ یہ کسی بھی مبہم علاقوں میں اپنے ذاتی حوالوں یا رائے کو نہیں گھسیٹنا چاہتا۔ یسوع کے بدن کا اتحاد اور بڑھوتری، ذاتی آزادی نہیں، افضل ہے۔ (بحوالہ I کرنتھیوں 9:19-23;10:24-33؛ افسیوں 4:1-16)۔

☆

NASB ''اسکی بہتری کے واسطے''

NKJV ''بہتری کی طرف رہنمائی''

NRSV ''پڑوسی کو بنانے کے اچھے مقصد کیلئے''

TEV ''ان کو ایمان میں بنانے کے مقصد میں''

JB ''مضبوط ترین مسیحی بنانے میں ان کی مدد کرنا''

یہ باب 14 کا سب سے بڑا نفسِ مضمون ہے (بحوالہ 14:16,19)۔ یہ روحانی نعمتوں کے حصول کیلئے آزمائشوں میں سے بھی ایک ہے جو I کرنتھیوں 14:26;11:7;10:23؛ افسیوں 4:29 میں ملتا ہے۔

یہ متن اس مضبوط ایماندار کے ساتھ منسوب کرتا ہے جو اپنے پیار کی آزادی کو اپنے دیگر مسیحی ساتھیوں کے ایمان میں بڑھنے میں ان کی مدد کرنے کے مقصد کے لئے محدود کر رہے ہیں۔ The Jerome Bibical Commentary, Raymond E. Brown, ed. and Joseph A. Fitzemyer(vol 2) میں اس آیت پر بہت دلچسپ تبصرہ ہے۔

اس سطر کا اکثر مطلب، اسے بہتر کرنے کے لئے، (پڑوسی) میں لیا جاتا ہے، کسی کے مسیحی پڑوسی کی ذاتی ترقی کی طرف منسوب کرتا ہے۔ مگر یہ مانا جاتا ہے کہ پولوس بنتا ہوا استعارہ اپنے خطوط میں اجتماعی معنوں میں اکثر استعمال کرتا ہے، یہاں سطر کا بلاشبہ معاشرتی، اجتماعی معنی بھی ہے (بحوالہ I کرنتھیوں 14:12؛ افسیوں 4:12؛ رومیوں 14:19)، (p.328)۔

خصُوصی موضوع: جاننا

یہ اصطلاح oikodome اوراس کی دوسری قسمیں اکثر پالوس نے استعمال کی ہیں۔لفظی نوعیت سے اس کے معنی ''گھر تعمیر کے لئے'' (بحوالہ متی 7:24)،مگر یہ بطوراستعارہ ان کے لئے استعمال ہوا ہے۔

1۔یسوع کا بدن،کلیسیاء، I کرنتھیوں 3:9؛افسیوں 2:21;4:16؛

2۔تعمیر کرنا

a۔کمزور بھائی،رومیوں 15:1

b۔ پڑوسی،رومیوں 15:2

c۔ایک دوسرے کو،افسیوں 4:29؛I تھسلنیکوں 5:11

d۔مقدسین کی خدمت،افسیوں 4:11

3۔ ہم تعمیر کے لئے یا بہتری کے لئے بنائے جاتے

a۔پیار،I کرنتھیوں 8:1؛افسیوں 4:16

b۔ذاتی آزادی کو محدود کرکے،I کرنتھیوں 10:23-24

c۔کوئی خیال یا قیاس پر مبنی نظریہ کو نظرانداز کرکے،I تیموتاؤس 1:4

d۔عبادتی خدمات میں بولنے والوں کو کم کرکے (گانے والے،اساتذہ،نبی،زبان سے بات کرنے والے،اورتشریح کرنے والے)،I کرنتھیوں 14:3-4,1 کے ذریعے سے اکٹھے کئے جاتے۔

4۔ تمام چیزوں میں بہتری ہونا چاہیے

a۔پولوس کا اختیار،II کرنتھیوں 10:8;12:19;13:10

b۔خلاصے کے بیانات رومیوں 14:19 اور I کرنتھیوں 14:26 میں۔

15:3 '' کیونکہ مسیح نے بھی'' مسیح ہمارے لئے ایک بہترین نمونہ اور مثال ہے۔اس پر آیت 5؛فلپیوں 2:1-11؛I پطرس 2:21؛ I یوحنا 3:16 میں بھی زور دیا گیا ہے۔

''یوں لکھا ہے'' یہ حالت مفعولی کی طرف اشارہ کرتا ہے،جو پرانے عہد نامے کی مقدس کتاب کے لئے ایک محاورہ ہے۔یہ زبور 69:9 اور 7 میں سے قول ہے۔یسوع کی مثال کی جانب منسوب کرتے ہوئے (اس کی ذات کو خوش نہ کرو،بحوالہ فلپیوں 2:5-8)۔پرانے عہد نامہ کے قول کی شمولیت میں،پولوس ابتدائی کلیسیا میں اختیار کے نہایت ضروری ذرائع استعمال کرتا ہے۔(بحوالہ نیومین اورندا، A. Translator's handbook on paul's letter to the Romans, P. 271)۔

مسیح کی بے نیازی جیسے اس نے تمام دنیا کے گناہ برداشت کئے ہماری مثال ہے (بحوالہ I یوحنا 3:16)۔

15:4 '' کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں'' پرانا عہد نامہ نئے عہد نامے کو ماننے والوں کے لئے بھی لکھا گیا (بحوالہ رومیوں 4:23-24;15:4؛ I کرنتھیوں 9:10;10:26,11)۔یہ نئے عہد نامے کے درمیان تسلسل ہے،مگر غیر تسلسل بھی ہے۔

☆'' تاکہ صبر سے اور کتابِ مقدس کی تسلی سے'' غور کریں کہ کیسے خدا کے الفاظ سچ اور ایمانداروں کی طرزِ زندگی اس پر جواب دیتی ہے،جوڑے گئے ہیں۔ایمان اور مشق آپس میں

بندھے ہوئے ہیں (بحوالہ آیت 5)۔اس کا نتیجہ زندگی میں، موت میں، اور مسیح کی واپسی کا پر امید وعدے میں اعتماد کے روپ میں نکلتا ہے۔

☆ ''امید رکھیں'' یہ فاعلی حالت فعل تمنائی ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہماری امید اعمال پر اس کی آمد سے منسوب ہوتی ہے جب ہماری نجات ہو جائے گی (بحوالہ رومیوں 8:30؛ I یوحنا 3:2)۔اس یونانی اصطلاح کا غیر یقینی کا بطور انگریزی اصطلاح کا اطلاق نہیں ہے، غیر یقینی وقت کے عنصر کے ساتھ دوسری آمد یقینی ہے۔

پولوس اس اصطلاح کو اکثر مختلف مگر ملتے جلتے معنوں میں استعمال کرتا ہے۔عموماً اس کا الحاق ایمانداروں کے ایمان کی تکمیل کے ساتھ ہے۔ ی عظمت، ابدی زندگی، حتمی نجات، دوسری آمد، وغیرہ کے ذریعے بیان کی جا سکتا ہے۔ تکمیل یقینی ہے مگر وقت کا عنصر مستقبل اور انجان ہے۔ یہ ''ایمان'' اور پیار کے ساتھ الحاق شدہ ہے (بحوالہ I کرنتھیوں 13:13؛ I تھسلنیکوں 2:16)

پولوس کے چند استعمالات کی جزوی فہرست یہ ہے:

1۔ دوسری آمد، گلتیوں 5:5؛ افسیوں 1:18;4:4؛ طیطس 2:13۔

2۔ یسوع ہماری امید ہے، I تیموتاؤس 1:1

3۔ انجیل میں ایمان رکھو، کلیسیوں 1:23؛ I تھسلنیکوں 2:15۔

4۔ حتمی نجات، کلسیوں 1:5؛ I تھسلنیکوں 4:13;5:8۔

5۔ خدا کی تمجید، رومیوں 5:2؛ II کرنتھیوں 3:12؛ کلسیوں 1:27۔

خصوصی موضوع: یوحنا کی تحاریر میں ''قائم رہنا''

یوحنا کی انجیل خُدا باپ اور بیٹے یسوع کے درمیان ایک خاص تعلق کو بیان کرتی ہے۔ یہ تسلط اور برابری کی بُنیاد پر باہمی دوستی ہے۔ پُوری انجیل میں یسوع وہی کہتا ہے جو وہ باپ سے سُنتا ہے، وہی کرتا ہے جو وہ باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔ یسوع اپنی مرضی سے کوئی کام نہیں کرتا تھا بلکہ باپ کی مرضی سے۔

یہ دوستانہ شراکت اور خدمت یسوع اور اُس کے پیروکاروں کے درمیان تعلقات کی ایک طرز وضع کرتی ہے۔ یہ دوستانہ نسبت فردی مشغولیت نہیں تھی (جیسے کہ مشرقی صوفیانہ پن میں تھا) بلکہ تقلید کا ایک اخلاقی اور اچھائی کا طرز زندگی ہے۔ شراکت: (1) گیانی (انجیل کا دُنیاوی نظریہ بطور خُدا کا کلام)؛ (2) اضافی (یسوع خُدا کا وعدہ کیا گیا مسیحا تھا جس پر بھروسہ کیا جا سکے اور اعتماد کیا جا سکے)؛ اور (3) مسیح کا سا ہونا (اُس کا کردار جو خُدا پرست ایمانداروں میں پیدا ہوتا ہے)۔

یسوع ایک مثالی شخص، ایک حقیقی اسرائیلی اور انسانیت کا معیار تھا۔ اُس نے وہ ظاہر کیا جو آدم کو کرنا چاہیئے تھا اور کر سکتا تھا (انسانی طور بات کرتے ہوئے)۔ یسوع بُنیادی ''خُدا کی صُورت'' ہے۔ وہ انسانوں میں برگشتہ صُورت کی بحالی درج ذیل طرح سے کرتا ہے: (1) خُدا کو ظاہر کرنے سے (2) ہماری خاطر جان دینے سے (متبادل کے طور کفارہ دینے سے)؛ اور (3) انسانوں کو پیروی کیلئے مثال دینے سے۔ اصطلاح 'قائم رہنا' (meno) مسیح کی سی طرز کی منزل کی عکاسی کرتا ہے (بحوالہ رومیوں 8:29) جو کہ برگشتوں کی بحالی ہے (بحوالہ پیدائش 3)۔

یہ خُدا اور اُس کی بُنیادی تخلیق انسان کا ملاپ شراکت کے مقصد کیلئے پولوس رسول کے مطابق ''مسیح میں'' اور یوحنا رسول کے مطابق ''مُجھ میں قائم'' ہے۔

یوحنا کے استعمال پر غور کریں:

1۔ باپ اور بیٹے کے درمیان قائم رہنا۔

ا۔ باپ بیٹے میں (یوحنا 10:38;14:10,11,20;17:21,23)۔

ب۔ بیٹا باپ میں (یوحنا 10:38;14:10,11,20;17:21)۔

2۔ ایماندار اور مرتبہ خُداوندی کے درمیان قائم رہنا۔

ا۔ ایمانداروں میں باپ (یوحنا14:20,23 پہلا یوحنا3:24;4:12-13,15)۔

ب۔ باپ میں ایماندار (یوحنا14:20,23;17:21 پہلا یوحنا2:24,27;4:13,16)۔

ج۔ ایمانداروں میں بیٹا (یوحنا6:56;14:20,23;15:4,5;17:21,23)۔

د۔ بیٹے میں ایماندار (یوحنا6:56;14:20,23;15:4,5,7 پہلا یوحنا2:6,24,27,28)۔

3۔ دیگر قائم رہنے والے عناصر (مثبت)

ا۔ خُدا کا کلام

1)۔ منفی طور (یوحنا5:38;8:37 پہلا یوحنا1:10 دُوسرا یوحنا9)۔

2)۔ مثبت طور (یوحنا8:31;15:2 پہلا یوحنا2:14,24 دُوسرا یوحنا9)۔

ب۔ خُدا کی مُحبت (یوحنا15:9-10;17:26 پہلا یوحنا3:17;4:16)

ج۔ خُدا کی رُوح

1) بیٹے پر (یوحنا1:32)

2) ایمانداروں میں (یوحنا14:17)

د۔ تابعداری قائم رہنا ہے (یوحنا15:10 پہلا یوحنا3:24)۔

ر۔ مُحبت نُور میں قائم رہنا ہے (پہلا یوحنا2:10)۔

س۔ خُدا کی مرضی پُوری کرنا قائم رہنا ہے (پہلا یوحنا2:17)۔

ص۔ مسیح قائم رہتا ہے (پہلا یوحنا2:27)۔

ط۔ سچ قائم رہتا ہے (دُوسرا یوحنا2)۔

ع۔ بیٹا قائم رہتا ہے (یوحنا8:35;12:34)۔

4۔ دیگر قائم رہنے والے عناصر (منفی)

ا۔ خُدا کا غضب قائم رہتا ہے (یوحنا3:36)۔

ب۔ اندھیرے میں قائم رہنا (یوحنا12:46)۔

ج۔ پھینک دیا جاتا ہے۔۔آگ میں جھونک دیتے ہیں (قائم نہ رہنا) (یوحنا15:6)۔

د۔ گُناہ کرنا (قائم نہ رہنا) (پہلا یوحنا3:6)۔

ر۔ مُحبت نہ کرنا (قائم نہ رہنا) (پہلا یوحنا3:14)۔

س۔ کوئی خُونی نہیں (ہمیشہ کی زندگی قائم نہیں رہتی) (پہلا یوحنا3:15)۔

ص۔ موت میں (پہلا یوحنا3:14)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:15:7-13

۷۔ پس جس طرح مسیح نے خُدا کے جلال کے لِئے تُم کو اپنے ساتھ شامل کر لِیا ہے اُسی طرح تُم بھی ایک دُوسرے کو شامل کر لو۔ ۸۔ مَیں کہتا ہُوں کہ مسیح خُدا کی سچّائی ثابت کرنے

کے لئِے مختُونوں کا خادِم بنا تا کہ اُن وعدوں کو پُورا کرے جو باپ دادا سے کِئے گئے تھے۔ ۹۔ اور غیر قَومیں بھی رحم کے سبب خُدا کی حمد کریں چنانچہ لِکھا ہے کہ اِس واسطے مَیں غَیر قَوموں میں تیرا اقرار کرُوں گا اور تیرے نام کے گِیت گاؤں گا۔ ۱۰۔ اور پھر وہ فرماتا ہے کہ اَے غَیر قَومو! اُس کی اُمّت کے ساتھ خُوشی کرو۔ ۱۱۔ پھر یہ کہ اَے سب غَیر قَومو! خُداوند کی حمد کرو اور سب اُمّتیں اُس کی ستایش کریں۔ ۱۲۔ اور یسعیاہ بھی کہتا ہے کہ یَسّی کی جڑ ظاہِر ہوگی یعنی وہ شخص جو غَیر قَوموں پر حکُومت کرنے کو اُٹھے گا اُسی سے غَیر قَومیں اُمّید رکھّیں گی۔ ۱۳۔ پس خُدا جو اُمّید کا چشمہ ہے تُمہیں اِیمان رکھنے کے باعث ساری خُوشی اور اِطمینان سے معمُور کرے تا کہ رُوحُ القدس کی قُدرت سے تُمہاری اُمّید زِیادہ ہوتی جائے۔

☆

NASB ''خدا کی سچائی ثابت کرنے کے لئے ان وعدوں کو پورا کرے جو باپ دادا سے کئے گئے تھے''

NKJV ''خدا کی سچائی ثابت کرنے کے لئے باپ دادا سے وعدے کئے گئے''

NRSV ''خدا کی سچائی کی جانب سے وہ اپنے اس عہد کو یاد کرتا ہے جو خاندان کے سربراہ سے کئے گئے تھے''

TEV ''یہودیوں کی جانب سے یہ ظاہر کیا گیا کہ خدا اپنے وعدوں کا سچا ہے جو اس نے باپ دادا سے کئے پورے ہوئے''

JB ''کہ خدا ان وعدوں کو پورا کرنے میں قادر ہے جو اس نے باپ دادا سے کئے''

یہ عموماً پرانے عہد نامہ کے خدا کے عہد کے ساتھ اسرائیل کے ساتھ وعدوں سے منسلک ہے (بحوالہ 4:16)۔ تاہم، یہ خدا کی طرف سے تمام نسلِ انسانی کی نجات کے وعدے بھی ہو سکتے ہیں (تکوین 3:15;12:3؛ خروج 19:5-6؛ اشعیاہ 2:2-4;56:7;66:18-24)۔ انجیلِ مقدس کا بھید یہ ہے کہ خدا کا منصوبہ ہمیشہ ہی سے یہودیوں اور غیر یہودیوں کو یسوع مسیح کے ذریعے متحد رکھتا ہے (بحوالہ افسیوں 2:11-3:13)۔

نیا عہد نامہ کے پیغام پرانے عہد نامہ کی امیدوں کو بر لاتی ہے، بعض چیزیں بالکل نئی ہیں۔ یسوع کا عظیم مشن یہ تھا (1) اسرائیل کے ساتھ وعدوں کی تکمیل کی امید اور (2) غیر یہودیوں کے لئے اپنے دروازے کھولنا (بحوالہ رومیوں 11:25,32;16:25; 3:29-30;9:30;10:11-12,16-20؛ افسیوں 2:11-3:21)۔ جیسا کہ اسرائیل اپنے بشارتی مشن اور کشش کو غیر یہودیوں پر آشکارہ کرنے کے معاملے میں ناکام رہا، یسوع نے روحانی طور پر نئے اسرائیل کو طاقت ور بنایا (بحوالہ گلتیوں 6:16) تا کہ اس کا عالمگیر مقصد مکمل ہو سکے (بحوالہ متی 28:19-20؛ یوحنا 3:16)۔

15:9-12 پرانے عہد نامہ کے اقوال کا سلسلہ یہ دکھاتا ہے کہ غیر یہودی بھی خدا کے منصوبے کا حصہ رہے ہیں (بحوالہ 10:16-20)۔ پرانا عہد نامہ کے اقوالِ زیریں زبور 18:49 یا II سیموئیل 22:50؛ تثنیہ شرع 32:43؛ زبور 117:1؛ اشعیاہ 11:1,10۔ یہ بات قابلِ غور ہے کہ ہر حصہ سے لئے گئے اقوال عبرانی کلیسیائی قانون، انبیاء اور تحاریر سے لئے گئے ہیں۔

15:9 ''رحم کے سبب سے خدا کی حمد کریں'' خدا کا رحم رومیوں کی تقدیر کے لئے ایک الٰہیاتی کلید (بحوالہ 9:15,16,18,23) اور غیر یہودیوں کے لئے ایک اندر آنے کا راستہ بھی ہے (بحوالہ 11:30,21,32;5:9)۔ یہ خدا کا ایک رحم ہے جو اسرائیل کو بچاتا ہے۔ یہ خدا کا ایک ایسا رحم بھی ہے جو غیر یہودیوں کے ایمان کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ طریقِ عمل انسانی کارکردگی نہیں ہے (بحوالہ رومیوں 9)، لیکن خدا کی رحمت اور لاتبدیل کردار (بحوالہ خروج 24:6؛ نحمیاہ 9:17 اور زبور 103:8,4؛ یوئیل 12:13) اور مسیحا کا عہد (بحوالہ اشعیاہ 11:1,10)۔

15:13 ''خدا جو امید کا چشمہ ہے'' یہ کلیسیائی حمد کے اختتامیہ کا ادبی یونٹ کا آغاز تھا 14:1۔ یہ ایک اور بہترین عنوان ہے خدائی کے حوالے سے امید کا خدا۔

15:13 ''تمہیں خوشی اور اطمینان سے معمور کرے'' یہ ایک کسی زمانے کا تعین کرنے کا فاعلی خواہش کو ظاہر کرتا ہے، جو ایمانداروں کے لئے روم میں پالوس کی دعا کو ظاہر کرتی ہے۔
''سب'' کی موجودگی کا نوٹس (بحوالہ 14:17;5:1-2)۔

NASB, NKJV, NRSV ''ایمان رکھنے کا باعث''

TEV ''تمہارے ایمان کے ذریعے جو تم اس پر رکھتے ہو''

JB ''تمہارے ایمان میں''

یہ ایک حالت فاعلی مطلق جملہ ہے۔ یہ اُن کی ثابت قدمی جو انہوں نے یسوع پر ایمان رکھتے ہوئے رکھی اس کے اعتماد کا اظہار ہے۔ روحِ پاک کی قوت کے نتیجے میں ہر ایک کو خوشی اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ یسوع پر ایمان رکھنا محض ابتدائی ردِعمل نہیں بلکہ یہ ایک مسلسل زندگی کے انداز کا جواب ہے۔

''تو تم امید میں کثرت پاؤ گے'' یہ ایک موجودہ حالت فائلی فعل مطلق جملہ ہے، جس کے بنیادی مفہوم ''زیادہ اور طاقت'' کے ہیں اور پالوس رسول نے اس اصطلاح کو بارہا استعمال کیا، خاص کر II قرنتیوں میں۔

1۔ خدا کی سچائی اس کی ستائش کو بھر پوریت عطا کرتی ہے۔

2۔ خدا کی عظمت کے وسیلے سے یسوع جیسا انسان ایک بھر پور تحفہ کی صورت میں میسر آیا ہے۔

3۔ ایماندار امید سے معمور ہوئے۔ رومیوں 15:13۔

4۔ ایماندار کھانے کے ذریعے ہی معمور نہیں ہوئے یا یہ کہ وہ محض کھانا کھانے سے بھر پور ہوئے۔

5۔ ایماندار کلیسیا کی ترویج وترقی میں معمور ہوئے۔

6۔ ایماندار خداوند کے کاموں میں بھر پور ہوئے، I کرنتھیوں 15:58

7۔ ایمانداروں نے یسوع کے دکھوں میں بھر پور شمولیت کی اور یسوع کی تسلی وتشفی میں بھی بھر پوریت حاصل کی۔

8۔ نیکوکاری کی خدمت حمد وستائش میں بھر پور ہوئی۔ II کرنتھیوں 3:9

9۔ ایمانداروں کی شکر گزاری خدا کی ستائش سے بھر پور رہی۔

10۔ ایماندار خوشی سے معمور ہوئے۔ II کرنتھیوں 8:2

11۔ ایماندار ہر شے مثلاً ایمان، خیال، علم وادراک، سنجیدگی اور محبت میں بھر پور ہوئے حتیٰ کہ یروشلیم کی کلیسیا کے تحفہ کی صورت میں بھی۔

12۔ ایمانداروں کو تمام برکات معموری عطا کرتی ہیں۔ (II کرنتھیوں 9:8)

13۔ ایماندار کثرت سے خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔ (II کرنتھیوں 9:12)

14۔ خدا کی عظمت ایمانداروں پر بہتاب سے برستی ہے۔ افسیوں 1:8

15۔ ایمانداروں میں محبت زیادہ سے زیادہ بھر پوری حاصل کرتی ہے۔ فلپیوں 1:9

16۔ ایمانداروں کا پولوس پر اعتماد یسوع میں بھر پوری حاصل کرتا ہے۔ فلپیوں 1:26

17۔ بھر پوری ہونا۔ فلپیوں 4:12,18۔

18۔ ایماندار شکر گزاری سے چھلک گئے (کلسیوں 2:7)

19 ایماندار ایک دوسرے سے محبت کو بڑھاتے اور بھر پور کرتے رہے۔ (تھسلنکیوں 3:12)

20۔ نیک طرزِ زندگی میں بھر پوری۔ (I تھسلنکیوں 4:1)

21۔ ایمانداروں کی جماعت کے لئے محبت کی بھر پوری

پالوس کی یسوع کے بارے خدا کی عظمت میں سمجھ بوجھ یہ کہ وہ ''ہر شے پر قادر'' تھا۔لہذا یہ ایمانداروں کی اہم ضرورت ہے کہ وہ اپنی زندگیوں میں عظمت اور محبت یعنی ''مزید'' بڑھتے جائیں۔

☆''روح القدس کی قدرت سے'' روح القدس تثلیث کا بنیادی رکن ہے جو اس نئے دور میں متحرک ہے۔یسوع کے علاوہ قدر اور عمل جاری نہیں رہ سکتا۔

آیات 33-14 کے سیاق وسباق کی بصیرت

a۔ بہت سے طریقوں سے اس خط کی انتہا ویسی ہی ہے جیسے اس کی ابتداء تھی 1:8-15

1۔یہ ان کے ایمان کی ستائش ہے۔

2۔یہ انجیل میں پولوس کی رسالت کی غیر یہودیوں کے لئے حفاظت کرتی ہے(بحوالہ 1:13,14)

3۔یہ پولوس کی خواہش کا حق جتاتی ہے کہ وہ ان سے ملے(بحوالہ 1:10,13)

4۔یہ پولوس کی خواہش کا اظہار کرتی ہے کہ وہ اپنے طریقے سے ان علاقوں میں وہ اس کی مدد کریں جنہوں نے ابھی تک بشارت نہیں پائی(سپین،بحوالہ 1:13)۔

b۔ دوبارہ، یہاں پر رومن کلیسیا کے درمیان ایمان رکھنے والے یہودی اور ایمان رکھنے والے غیر یہودیوں کے مابین پریشانی کی نشاندہی ہو رہی ہے جو اس سارے خط کے بارے میں اجازت دیتی یا اشارہ کرتی ہے،لیکن پھر بھی خصوصی ابواب دیکھیں 9-11,14:1-15:13

c۔ یہاں پر ابتدائی کلیسیا میں اس پریشانی کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے جو پولوس کی رسالت کی ذاتی شہرت سے جڑی ہوئی ہے۔وہ یہاں پر اپنے آپ کو تحفظ فراہم کرتا نظر آتا ہے(15-19;1:2,5 آیات میں دیکھیں)۔

d۔ اس ادبی یونٹ میں دو موضوعات ہیں۔

1۔پولوس کی رسالت، بشارت، مشرقی یورپ میں غیر یہودیوں کے لئے خدمت(بحوالہ 21-14 آیات)۔

2۔پولوس کے سفر کے منصوبے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اسے روم تک بھی لا سکتے تھے (بحوالہ 33-22 آیات)۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:

NASB(تجدید شُدہ) عبارت:15:14-21

۱۴۔اور اَے میرے بھائیو! مَیں خُود بھی تُمہاری نِسبت یقین رکھتا ہُوں کہ تُم آپ نیکی سے معمُور اور تمام معرِفت سے بھرے ہو اور ایک دُوسرے کو نصیحت بھی کر سکتے ہو۔۱۵۔تَو بھی
میں نے بعض جگہ زیادہ دِلیری کے ساتھ یاد دِلانے کے طَور پر اِس لِئے تُم کو لِکھا کہ مُجھ کو خُدا کی طرف سے غَیر قوموں کے لِئے مسِیح یِسُوعؔ کے خادِم ہونے کی تَوفِیق مِلی ہے۔۱۶۔کہ
مَیں خُدا کی خُوشخبری کی خدمت کاہِن کی طرح انجام دُوں تا کہ غَیر قَومیں نذر طَور پر رُوح القدُس سے مُقدّس بن کر مقبُول ہو جائیں۔۱۷۔پس مَیں اُن باتوں میں جو خُدا سے
مُتعلّق ہیں مسِیح یِسُوعؔ کے باعِث فخر کر سکتا ہُوں۔۱۸۔کیونکہ مُجھے اَور کِسی بات کے ذِکر کرنے کی جُرات نہیں سِوا اُن باتوں کے جو مسِیح نے غَیر قَوموں کے تابع کرنے کے لِئے قَول
اور فعل سے نِشانوں اور مُعجزوں کی طاقت سے اور رُوح القدُس کی قُدرت سے میری وساطت سے کِیں۔۱۹۔یہاں تک کہ مَیں نے یرُوشلیم سے لے کر چاروں طرف اِلُرکُم تک
مسِیح کی خُوشخبری کی پُوری پُوری مُنادی کی۔۲۰۔اور مَیں نے یہ حوصلہ رکھا کہ جہاں مسِیح کا نام نہیں لِیا گیا وہاں خُوشخبری سُناؤں تا کہ دُوسرے کی بُنیاد پر عمارت نہ اُٹھاؤں۔۲۱۔بلکہ
جَیسا لِکھا ہے وَیسا ہی ہو کہ جِن کو اُس کی خبر نہیں پہنچی وہ دیکھیں گے اور جِنہوں نے نہیں سُنا وہ سمجھیں گے۔

15:14

NASB ''اوراے میرے بھائیو! میں خود بھی تمہاری نسبت یقین رکھتا ہوں'']

NKJV ''اب میں خود تمہاری نسبت پر اعتماد ہوں میرے بھائیو''

NRSV ''میں خود تمہارے بارے اعتماد رکھتا ہوں میرے بھائیو اور بہنو''

TEV ''میرے دوستو! میں کو محسوس کرتا ہوں کہ یقیناً تم ہو''

JB ''ایسا نہیں کہ میں تمہارے بارے کوئی شک محسوس کرتا ہوں، میرے بھائیو برعکس اس کے کہ تم پر مکمل یقین ہے''

''میں'' (میں خود۔auto,eg) یہ یونانی زبان میں بہت موثر ہے۔ پولوس اس کلیسیا کی دل سے تعریف کر رہا ہے (ماننا)

پولوس نے تین چیزوں کو رومن مسیحیوں کے لئے بڑے دعویٰ سے کہی ہیں آیت 14 (1) وہ اچھائی سے معمور ہیں (present Active Indicative)۔(2) ان میں علم کی بھرپوریت ہے (perfect pasive participle) اور (3) وہ ایک دوسرے کی تنبیہ کر سکتے ہیں (present passive participle)۔

اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ پولوس ان کے لئے کوئی نیا پیغام نہیں لایا، بلکہ اس خوشخبری کا نمونہ اور اظہار کرنا ہے جو انہوں نے پہلے ہی سے اپنا رکھی ہیں اور انہیں قبول کر رکھا ہے (بحوالہ آیت 15)۔

☆ ''تم خود سب کے ساتھ مل کر اچھائی سے معمور ہو'' جس طرح ''''میں خود'' اس پہلے جملے میں موثر ہے ''تم خود'' کا لفظ بھی یہاں پر موثر ہے۔

''بھرپور'' (nestos) کی اصطلاح کا مطلب ''بھرا ہوا'' یا ''لبریز'' کے ہیں۔ پولوس اس اصطلاح کو صرف دو مرتبہ استعمال کرتا ہے ۔ وہ اکثر اس کو رومیوں (بحوالہ 11:12,25;13:10,15:29) میں بطور اسم استعمال کرتا ہے، مگر کبھی بھی adjective کے طور پر کسی تحریر میں نہیں لکھا۔

یہ پولوس کی خواہش رہی کہ انجیلِ مقدس ایمانداروں میں پوری طرح محبت اور خدمت بن کر اُتر کر چھلک جائے۔ ایماندار ہمیشہ یسوع کے متمنی رہیں۔ وہ اسے مکمل طور پر قبول کریں اور اس پر بھروسہ رکھیں۔

☆ ''اچھائی کی تکمیل علم سے ہوتی ہے'' یہاں پر اس اصطلاح کو سمجھنے کے لئے دو طریقے ہیں: (1) کہ وہ سیاق سباق کے حوالے سے فوری طور پر ادبی یونٹ 14:1-5,13 میں پیش روی کرتے، ایماندار ایک دوسرے سے محبت کے فرق کو جو مسیحیوں اور ان لوگوں کے درمیان ہے جو بائبل کے بارے میں مشکوک ہیں کو ختم کرتے ہیں۔ اس بات کی تصدیق آیات 14:16;15:2 میں ''اچھا'' کی اصطلاح کے عمومی استعمال سے کہ جا سکتی ہے، اور یہاں پر بھی یا (2) کہ ایمان اور مشق (راسخ الاعقیدہ اور Arthoproxy) یعنی تمام بائبل سے منسلک کرتی ہے۔

15:15 ''میں نے بڑی دلیری سے تمہیں لکھا ہے'' پولوس نے یہ خط رومیوں کو اس وقت لکھ جب وہ کرنتھیوں کے علاقے میں تھا۔ پولوس پر ایک سیاسی فریق گروہ نے حملہ کر دیا تھا، اس کلیسیا میں جہاں اس کا خط دلیری سے سنایا جا رہا تھا۔ لیکن لوگوں میں کمزوری ظاہر ہو رہی تھی۔ لفظ ''جرات سے'' کا فعل II کرنتھیوں 10:2,12;11:21 میں دیکھا جا سکتا ہے۔

پولوس میں دلیری اس کی اپنی تبدیلی، بلاہٹ اور انجیل کے علم سے پیدا ہوئی۔

''اس عظمت کی وجہ سے جو خدا نے مجھے دی'' پولوس خدا کی عظمت (بحوالہ 12:3؛ 1:5 I کرنتھیوں 3:10,15:10؛ گلتیوں 2:9 اور افسیوں 3:7-8) جو اس کی بلاہٹ، اس کا بچایا جانا، اسے نعمتوں سے نوازہ جانا اور اسے غیر قوموں میں بھیجا جانا کا حوالہ دیتا ہے۔ (بحوالہ 11:13;15:16)۔ یہ اس کی رسالت اور اختیار کے حق کو جتانے کا راستہ ہے (1:1,5)۔

15:16 ''خادم۔۔۔خدمت گاری۔۔۔نذر کرنا۔۔۔قابلِ قبول'' آیت 16 اور 17 میں کاہنانہ اصطلاح کے بہت سے جملے شامل ہیں۔ آیت 27 میں ''خادم'' کا ہنانہ خدمت میں

استعمال کیا گیا ہے۔ یہ عبرانیوں 8:2 میں یسوع کی خدمت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ پولوس بذاتِ خود یہاں پر ایک کاہن کے طور پر (بحوالہ فلپیوں 2:17) غیر یہودی سرائیلیوں کو خدا کے حضور پیش کرتا نظر آتا ہے جو (بحوالہ خروج 6-19:5؛ اشعیاہ 66:20) یہ بشارتی کام کلیسیا کی جانب سے دیا جا رہا ہے (بحوالہ متی 20-28:18؛ لوقا 24:47)۔ پرانے عہد نامہ کی جانب سے کاہنانہ منصب کی اصطلاح I پطرس 2:5,9 اور مکاشفہ 1:6 میں کلیسیا کا بلاوہ ہے۔

☆ ''روح القدس سے پاک قرار دیا جانا'' یہ فعل سے مشتق حالت معفولی ہے جس کا مطلب ''روح القدس کے ذریعے مسلسل پاک قرار دیا یا ''پاک ہونا'' کے ہے۔ یہ پھر اسی طرح رومن کلیسیا کے یہودیوں اور غیر قوموں کے مابین تناؤ کو ظاہر کرتی ہے۔ پولوس یہاں پر واضح طور پر قوموں (غیر یہودی) سے روح القدس کے مَسح اور اسے قبول کرنے کے بارے میں کہہ رہا ہے (بحوالہ I کرنتھیوں 6:11)۔

15:17-19۔ تثلیث کے خدا کے متحد عمل کا مشاہدہ کرنا یعنی خدا کا (آیت 17)، یسوع میں (بحوالہ آیت 17) اور روح پاک کی قوت میں (بحوالہ آیت 19)۔ خدا میں تین اشخاص کا بھی جائزہ لینا (آیت 30)، اگر چہ ''تثلیث'' کی اصطلاح بائبل کے حوالے سے نہیں ہے، یہ خیال (بحوالہ متی 3:16-17;28:19؛ اعمال 34-2:33؛ رومیوں 10-8:9؛ I کرنتھیوں 6-12:4؛ II کرنتھیوں 1:21;3:14؛ افسیوں 6-4:4;14-1:3؛ طیطس 6-3:4؛ I پطرس 1:2) دیکھئے خصوصی موضوع۔ تثلیث 8:11 پر۔

15:18-19 پولوس مختلف طریقوں سے ایک فہرست بنا تا ہےکہ اس کی غیر یہودیوں میں خدمت کس قدر موثر رہی (1) کلام کے ذریعے (2) کام کے ذریعے (3) علامات کے ذریعے (4) کرامات کے ذریعے اور (5) تمام روح القدس کی قوت سے ہاتھ سے لکھی کتاب میں فرق محسوس کرنے کے لئے جو نمبر 5 یعنی ''روح'' بعض یونانی متن میں شامل ''روح القدس'' بعض کے نزدیک ''خدا کا پاک روح''۔ اس طرح بہت سے تبدیلیوں کے ساتھ یہ ایڈیشن یا غیر الہامی طور پر صفائی پیش کرنا، اس آیت کی سچائی پر اثر انداز نہیں ہوسکتی۔ یہ ایک نئے عہد نامے کے بعد از لکھاریوں کی جانب سے درجہ بندی کی ایک عام سی کوشش تھی۔

15:18 ''غیر یہودیوں کی تابعداری کے نتیجے میں'' خدا کا مقصد ہمیشہ اس آدمی میں نظر آتا ہے جو خدا کے کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ یسوع کی انجیل خدا کے تصور کو بحال کرتی ہے جو تکوین 3 میں کھو چکا تھا۔ خدا کے ساتھ گہری دوستی خدا کے حقیقی کردار کی گواہی ہے۔ مسیحیت کا مقصد خدا سے تعلق کو ابھی گہرا کرنا اور مسیحیت پسندی ہے۔
''کلام اور کام کے ذریعے'' یہ پولوس کی خدمت سے منسوب ہے، رومی مسیحیوں کی تابعداری سے نہیں۔ یہ ظاہری طور پر آیت 19 میں روح کی قوت سے جڑا نظر آتا ہے۔

15:19 ''نشانات اور کرامات کی قوت میں'' یہ دونوں اصطلاحات کئی مرتبہ اعمال (بحوالہ 14:8-10;6:16-18,25-26;20:9-12;28:89) میں اکٹھے خدا کی قوت کو انجیل کے ذریعے بیان کرتے ہیں (بحوالہ II کرنتھیوں 12:12)۔ یہ مترادف ظاہر ہوئے ہیں۔ ویسا ہی جیسے اس نے منسوب کیا تھا۔ معجزات یا تبدیلی۔ غیر یقینی ہے۔ یہاں پر دوبارہ پولوس کی بشارتی سرگرمیوں کے تناؤ کی طرف اشارہ کرتی نظر آتی ہے جس طرح خدا نے یروشلیم میں ان بارہ کے کاموں کی تصدیق کی، اسی طرح خدا نے غیر یہودیوں کے درمیان پولوس کے نام کی بھی دلیل اور مشاہدہ کن علامت کے ذریعے اس کی تعریف کی۔

☆ ''میں نے مسیح کی انجیل کی پوری پوری منادی کی'' یہ ایک کامل فائلی مصدق جملہ ہے (بحوالہ آیت 14)۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ پولوس کو یقین تھا کہ اس نے مشرقی بعید علاقوں میں منادی کا کام مکمل کرلیا ہے (بحوالہ آیت 23)۔

☆ ''الریکم تک'' اس رومن صوبے کو جو Dalmatia کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہ مشرق کی جانب بحر Adriatic شمال مغرب میں واقع ہے۔ اعمال میں یہ درج نہیں کہ پولوس نے یہاں تبلیغ کی لیکن یہ اس کو اس حصہ میں ''ظاہر کرتا ہے''۔ ''جہاں تک'' کا مطلب ہوسکتا ہے ''سرحد پر'' یا ''اس علاقے میں''۔

15:20 ’’جہاں مسیح کا نام نہیں لیا گیا وہاں خوشخبری سناؤں‘‘ یہ پولوس کی ایک ٹھوس قسم کی مشنری حکمتِ عملی ہے(بحوالہ I کرنتھیوں 10:15-16؛ II کرنتھیوں 10:11)۔ وہ ان لوگوں تک پہنچنا چاہتا تھا جنہوں نے ابھی تک انجیلِ مقدس کو نہ سنا اور نہ ہی قبول کیا تھا۔ وہ عموماً روم کے ایسے علاقوں یا شہروں کا انتخاب کرتا تھا جو بڑے اور حکمتِ عملی کے حوالے سے موزوں ہوتے تھے تا کہ وہ وہاں پر کلیسیائی بشارت کر سکتا ہو اور ان علاقوں میں شاگرد بنا سکتا ہو۔

15:21 یہ اشعیاہ 52:15 کے مطابق ہفتادی اقتباس ہے (LXX) جس میں بتایا گیا ہے کہ غیر یہودیوں نے خدا کے بارے میں سنا ہے۔ پولوس نے اس پیشگوئی کو اپنی مشنری حکمتِ عملی کے طور پر اپنایا۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:22-29

۲۲۔ اِسی لِئے مَیں تُمہارے پاس آنے سے بار بار رُکا رہا۔ ۲۳۔ مگر چُونکہ مُجھ کو اب اِن مُلکوں میں جگہ باقی نہیں رہی اور بہُت برسوں سے تُمہارے پاس آنے کا مُشتاق بھی ہُوں ۔ ۲۴۔ اِس لِئے جب اِسفانیہ کو جاؤں گا تو تُمہارے پاس ہوتا ہُوا جاؤں گا کیونکہ مُجھے اُمیّد ہے کہ اُس سفر میں تُم سے مِلُوں گا اور جب صُحبت سے کِسی قدر میرا جی بھر جائے گا تو تُم مُجھے اُس طرف روانہ کر دو گے۔ ۲۵۔ لیکن بِالفعل تو مُقدّسوں کی خِدمت کرنے کے لِئے یرُوشلیم کو جاتا ہُوں۔ ۲۶۔ کیونکہ مَکِدُینہ اور اَخیہ کے لوگ یرُوشلیم کے غریب مُقدّسوں کے لِئے کُچھ چندہ کرنے کو رضامند ہوئے۔ ۲۷۔ کِیا رضامندی سے مگر وہ اُن کے قرض دار بھی ہیں کیونکہ جب غَیر قَومیں رُوحانی باتوں میں اُنکی شرِیک ہُوئی ہیں تو لازِم ہے کہ جِسمانی باتوں میں اُنکی خِدمت کریں۔ ۲۸۔ پس مَیں اِس خِدمت کو پُورا کر کے اور جو کُچھ حاصِل ہُوا اُن کو سونپ کر تُمہارے پاس سے ہوتا ہُوا اِسفانیہ کو جاؤں گا۔ ۲۹۔ اور مَیں جانتا ہُوں کہ جب تُمہارے پاس آؤں گا تو مسیح کی کامِل برکت لے کر آؤں گا۔

15:22 ’’اس وجہ سے‘‘ یہ وجہ آیت 20 میں بیان کی گئی ہے۔

☆ ’’میں تمہارے پاس بار بار آنے سے رکا رہا‘‘ یہ ایک بیانیہ استمراری معفولی فقرہ ہے۔ وہ بار بار رکا رہا (بحوالہ 1:13) اس کا کسی گماشتہ نے اظہار نہیں کیا تھا۔ یہ خدا، شیطان، برے انسان یا دیگر انجیلی خاص مواقع ہو سکتے تھے۔ یاد رہے کہ پولوس نے رومیوں کو اس وقت لکھا تھا جب وہ کرنتھیوں کے علاقے میں تھا۔ کرنتھیوں میں پولوس پر مخالفوں نے حملہ کر دیا تھا کیونکہ وہ ابھی تک اپنے سفر کی منصوبہ سازی بہتر طریقے سے نہ کر سکا تھا۔ پولوس کرنتھیوں کی کلیسیا میں حملہ کے دوران بری طرح زخمی ہوا تھا۔

15:23 ’’مجھ کو اب ان ملکوں میں جگہ باقی نہیں رہی‘‘ یہ آیت ضرور ایشیاء اصغر یا مشرقی اندرونی علاقے کے محدود جغرافیائی معنوں میں لی گئی ہے۔ پولوس نے ہر کسی کے لئے تبلیغ نہیں کی، نہ ہی اس علاقے میں ہر جگہ، بلکہ صرف چند جگہوں پر کی تھی۔

☆ ’’اور بہت برسوں تمہارے پاس آنے کا مشتاق بھی ہوں‘‘ پولوس نے اکثر روم جانے کی خواہش ظاہر کی (بحوالہ 1:10-15؛ اعمال 19:21;23:11)۔ یہاں پر یونانی ہاتھ سے لکھی ہوئی کتاب میں اس نقطہ پر تبدیلی کی ہے کہ یہ USB4 کے تنقیدی زیریں نوٹ کی فہرست میں نہیں ہے۔ قدیم یونانی ہاتھ سے لکھی ہوئی کتابیں G,F,D,A,MSS P میں ’’کئی‘‘ (polus) ہے جو آیت 22 میں استعمال ہوا ہے، لیکن C,MSSB اور P میں ’’بے شمار‘‘ (ikanos) ہے۔ ممکنہ طور پر بعد میں پولوس کے مبالغے سے کام لینے کی وجہ سے کاتب پریشان ہوئے تھے۔

15:24 ''اس لئے جب اسفانیہ کو جاؤں گا'' پولوس رومی سلطنت کے مغربی علاقے میں جانا چاہتا تھا (بحوالہ II کرنتھیوں 10:16)۔ اعمال کے بند ہونے کے بعد وہ رومی قید سے آزاد ہوا تھا اور پھر وہ اپنے چوتھے تبلیغی سفر پر چلا گیا۔

خصوصی موضوع: خُدا کی بادشاہی

پُرانے عہدنامے میں یہواہ بنی اسرائیل کا بادشاہ سمجھا جاتا تھا (بحوالہ پہلا سیموئیل 8:7 زبُور ;10:16;9-7:24;10:329:95;18:89;4:44 یسعیاہ 4:4,6;43:15) جبکہ مسیحا بطور مثالی بادشاہ (بحوالہ زبُور 2:6)۔ بیت الحم میں یسوع کی پیدائش کے ساتھ (4-6 قبل مسیح) خُدا کی بادشاہت انسانی تاریخ میں نئی قوت اور کفارے (نیا عہد بحوالہ یرمیاہ 31:31-34 حزقی ایل 36:27-36) کے ساتھ تقسیم ہوتی ہے۔ یوحنا اصطباغی خُدا کی بادشاہی کی قریبی کی مُنادی کرتا ہے (بحوالہ متی 3:2 مرقس 1:15)۔ یسوع واضح طور پر سکھاتا ہے کہ بادشاہت اُس کے اپنے آپ میں اور اُس کی تعلیمات میں موجود ہے (بحوالہ متی 4:17,23;9:35;10:7;11:11-12;12:28;16:19 مرقس 12:34 لُوقا 10:9,11; 11:20 12:31-32;16:16;17:21)۔ اِس کے علاوہ بادشاہت مُستقبل بھی ہے (بحوالہ متی 16:28; 24:14; 26:29 مرقس 9:1 لُوقا 21:31; 22:16,18)۔

مرقس اور لُوقا میں نحوی ترکیب کے متوازوں میں ہم فقرہ ''خُدا کی بادشاہت'' پاتے ہیں۔ یہ یسوع کی تعلیمات کے مُشترکہ موضوع میں انسان کے دلوں میں خُدا کی موجودہ حُکمرانی شامل ہے جو ایک دن تمام دُنیا میں ہوگی۔ اِس کا عکس متی 6:10 میں یسوع کی دُعا میں دکھائی دیتا ہے۔ متی یہودیوں کو لکھے گئے میں ایسے فقروں کو ترجیح دیتا تھا جس میں خُدا (آسمان کی بادشاہی) کا نام استعمال نہ ہو۔ جب کہ مرقس اور لُوقا غیر یہودیوں کو لکھتے ہُوئے عام لقب استعمال کرتے تھے جس میں خُدا کے نام کا استعمال تھا۔

یہ نحوی ترکیب کی انجیلوں میں ایک بہت ہی اہم فقرہ ہے۔ یسوع کا پہلا اور آخری وعظ اور بہت سی تمثیلیں اِسی موضوع پر بات کرتے ہیں۔۔ یہ خُدا کے انسانوں کے دلوں پر اب حُکمرانی کا حوالہ ہے۔ یہ حیران کُن ہے کہ یوحنا یہ فقرہ صرف دو مرتبہ استعمال کرتا ہے (جب کہ کبھی بھی یسوع کی تمثیلوں میں نہیں)۔ یوحنا کی انجیل میں ''ہمیشہ کی زندگی'' ایک اہم اصطلاح اور استعارہ ہے۔

یہ اُلجھاؤ مسیح کی دو آمدوں سے پیدا ہوتا ہے۔ پُرانا عہدنامہ خُدا کے مسیحا کی صرف ایک آمد پر مرکوز رہتا ہے۔۔۔ ایک عسکری، عدالتی، جلالی آمد۔ مگر نیا عہدنامہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ پہلی مرتبہ یسعیاہ 53 کے مطابق ایک تکلیفیں اُٹھانے والے خادم کے طور آتا ہے اور زکریاہ 9:9 کے مطابق ایک فروتن بادشاہ کے طور پر۔ دو یہودی ادوار، گمراہی کا دور اور راستبازی کا دور ایک دوُسرے کو قطع کرتے ہیں۔ یسوع موجودہ دور میں ایمانداروں کے دلوں میں حُکمرانی کرتا ہے مگر ایک دن تمام دُنیا پر کرے گا۔ وہ پُرانے عہدنامے کی پیشن گوئی کی مانند دوبارہ آئے گا۔ ایماندار ''پہلے سے ہی'' بمقابلہ ''تا حال نہیں'' خُدا کی بادشاہت میں رہتے ہیں (بحوالہ گورڈن ڈی فی اور ڈگلس سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل کو اپنی پُوری قدر و قیمت کے ساتھ کیسے پڑھا جائے'' صفحات 131-134)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 15:30-33

۳۰۔ اور اَے بھائیو! مَیں یِسُوع مسِیح کا جو ہمارا خُداوند ہے واسطہ دے کر اور رُوح کی مُحبّت کو یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ میرے لِئے خُدا سے دُعائیں کرنے میں میرے ساتھ مِل کر جانفشانی کرو۔ ۳۱ کہ مَیں یہُودیہ کے نافرمانوں سے بچا رہُوں اور میری خِدمت جو یرُوشلیم کے لِئے ہے مُقدّسوں کو پسند آئے۔ ۳۲۔ اور خُدا کی مَرضی سے تُمہارے پاس خُوشی کے ساتھ آ کر تُمہارے ساتھ آرام پاؤں۔ ۳۳۔ خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے تُم سب کے ساتھ رہے۔ آمین۔

15:31۔ ’’نافرمانوں سے‘‘۔ یہ یہودی مُخالفت یا مُمکنہ طور پر یہودیت کا حوالہ ہے لیکن مجموعی طور پر کلیسیا نہیں (بحوالہ 11:30,31)۔

15:33۔ ’’خُدا اجو اطمینان کا چشمہ ہے‘‘۔ یہ خُدا کیلئے شاندار لقب ہے (بحوالہ 6:20 دُوسرا کرنتھیوں 13:11 فلپیوں 4:9 پہلا تھسلنیکیوں 5:23 دُوسرا تھسلنیکیوں 3:16 عبرانیوں 13:20)۔

☆۔ ’’آمین‘‘۔ دیکھیئے خصُوصی موضوع: 1:25 پر۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصےّ کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلئے ہیں۔

1۔ پُرانا عہدنامہ کیسے نئے عہدنامے کے ایمانداروں کیلئے ایک موقع ہے (آیات 4-5، پہلا کرنتھیوں 10:6,11)؟
2۔ پولُوس کیوں آیات 9-12 میں پُرانے عہدنامے کا اقتباس دیتا ہے؟ کونسی بڑی سچائی وہ سکھاتی ہیں؟
3۔ رومیوں کے کونسے حصّے میں یہودیوں اور غیر قوموں کے درمیان تناؤ مُمکنہ طور پر ظاہر ہوتا ہے؟
4۔ رومیوں کے کونسے حصّے میں پولُوس کی رسالت کے بارے میں تناؤ ظاہر ہوتا ہے؟
5۔ یروشلیم کی کلیسیا میں غیر قوموں کی کلیسیاؤں کی قُربانیوں کے کیا اسباب پولُوس بتاتا ہے؟
6۔ پولُوس کا مشنری لائحہ عمل کیا تھا؟ وہ ہسپانیہ کیوں جانا چاہتا تھا؟
7۔ پولُوس کیوں اور کیسے اپنا کام بطور کاہن کے (آیت 16) اسرائیل سے بطور کاہنوں کی بادشاہت (خروج 19:5-6) یا کلیسیا سے کا حوالہ دیتے ہوئے بیان کرتا ہے (پہلا پطرس 2:5,9 مُکاشفہ 1:6)؟
8۔ کیا خُدا پولُوس کی آیات 30-37 کی دُعا کا جواب دیتا ہے؟

رومیوں باب ۱۶ (Romans 16)

جدید تراجم کی عبارتی تقسیم

UBS4	NKJV	NRSV	TEV	JB
شخصی تسلیمات	فیبے بہن کی سفارش 16:1-2	تسلیمات 16:1-2	شخصی تسلیمات 16:1-2;	تسلیمات اور نیک خواہشات
16:1-2,16:3-16	رومیوں مُقدسین کو سلام 16:3-16		16:3-5a;16:5b-7	16:1-2;16:3-5a;16:5b-16
16:17-20	تفرقہ باز لوگوں سے کنارہ کرو 16:17-20	16:3-16;16:17-20	16:8-11;16:12-15;16:16	تنبیہ اور پہلا اضافی 16:17-20
16:21-23	پولُس کے دوستوں کی طرف سے سلام	16:21;16:22	آخری ہدایات 16:17-20a	آخری تسلیمات اور دُوسرا اضافی
	16:21-24		16:20b-21;16:22;16:23	16:21-23
حمد وثنا	برکت 16:25-27	16:23	تمجید کی اختتامی دُعا	حمد وثنا
16:25-27		16:25-27	16:25-26;16:27	16:25-27

پڑھنے کا طریقہ کار سوئم (دیکھئے صفحہ vii) عبارتی سطح پر مُصنف کے اصل مقصد کی پیروی کریں۔

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

ایک باب کو ایک ہی نشست میں پڑھیں، اور اِس باب کے موضوع کی نشاندہی کریں۔ اپنے موضوعات کی تقسیم کا اوپر
دئے گئے پانچ تراجم سے موازنہ کریں۔ عبارت سازی الہامی نہیں ہے لیکن یہ اصل مُصنف کے مقصد کی ایک کڑی ہے جو کہ ترجمے کی رُوح ہے۔ ہر عبارت کا صرف اور صرف ایک موضوع ہوتا ہے۔

۱۔ پہلی عبارت
۲۔ دُوسری عبارت
۳۔ تیسری عبارت
۴۔ وغیرہ وغیرہ

آیات (1-27) کے سیاق وسباق کی بصیرت:۔

۱۔ غور کریں کہ تمام عورتیں اس افتتاحی حصّے میں پولُس کے ساتھ اہم رکن تھیں انجیل میں (فلپیوں 4:3) آیت 1 فیبے اور آیت 3 میں پرسکہ، آیت 6 میں مریم، آیت 7 میں یونیاس (یا Junias اگر تو یہ ایک آدمی تھا) آیت 12 میں ترُوفینہ اور ترُوفوسہ آیت 12 میں پرسس، آیت 13 میں ''اس کی ماں'' آیت 15 میں یولیہ اور ''اس کی بہن'' آیت 15 میں خواتین کی خدمت کے بارے میں اُصول پرستی کے بارے میں محتاط رہیں تمام ایمان رکھنے والے نعمتیں پاتے ہیں (پہلا کرنتھیوں 12:7-11) ہمہ وقت خدمتیں (افیسوں 4:12)۔ بائبل خدا کی مرضی کے مطابق مذکر۔ سربراہی پر ضرور دیتی ہے۔ اس فہرست میں ہمارے پاس شماس خاتون ہے، فیبے، اور ممکن ہے ایک شاگرد خاتون، یونیاس (بحوالہ اعمال

2:16-21، یُوئیل 2:28) یہ جاننا مشکل ہے کہ بائبل کے مطابق اس مسئلہ کو کیسے حل کیا جائے پولوس کے ظاہری متناقض بیانات کی وجہ سے جیسا کہ (پہلا کرنتھیوں 11:4-5) کا موزانہ (14:34) کے ساتھ۔

ب۔ان ناموں کے ممکن نسلی پس مناظر پر غور کریں۔

1۔یہودیوں کو مانتے ہوئے: اَکوِلہ، پرِسکّہ، اندرنیکس، یونیاس ، مریم (کچھ MSS مریم ہیں)؛۔

2۔باوقار رومی خاندان کے نام: پرِسکّہ، اَمپلیاطس، اَپلیس، نرکسّ، یولیہ، (Philologus)۔

3۔باوقار یہودی خاندان کے نام: اَرستبُولُس ہیرودیون۔

ج۔آیات (1-6) پولوس کی ذاتی پتاک ہیں، جب کہ آیت (17-20) غلط تعلیم دینے والوں کے خلاف اُس کی اختتامی انتباہی ہے۔آیات (21-23) میں (Corin th) کی طرف سے تبلیغی جماعت خیر سگالی کے الفاظ بھیجتی ہے۔

د۔باب (16) کا (Tyndale New Testament Commntary) میں (F.F.Bruce) کا تبصرہ بہت مفید ہے اگر آپ اس باب میں پائے جانے والے ناموں کا تصفیلی مطالعہ کرنا چاہتے ہیں، (266,284) صفحات پڑھیئے۔

ر۔اس کے بارے میں کچھ شبہ ہے کہ خط کہاں ختم ہوتا ہے اختتام باب (15,14) (Ms p46) اور (16) کے آخر میں نظر آتا ہے، قدیم یونانی ہاتھ کی لکھی ہوئی دستاویزات میں۔البتہ (16:25-27) کا رسمی اختتام (Mss p61)، C اور D کے ساتھ ساتھ روم کے (Clement) (A.D.95) کے یونانی متن کے استعمال میں نظر آتا ہے۔

آیت (24) میں قدیم یونانی ہاتھ سے لکھے ہوئی دستاویزات ''p46 اور p61'' A,B,C میں نظر نہیں آتی، نہ ہی (Abaandiea) کے ساتھ (Origen) کے استعمال کردہ لاطینی متن یا یونانی متن میں۔مختلف اقسام کے پورے تبصرے کے لیئے دیکھیے (Bruce Metzger) یونانی نئے عہدنامے پر تنی تبصرہ ، (PP533-536) لفظ اور فقرے کا مطالعہ۔

الفاظ اور ضرب اُلمثال کی تحقیق:۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:16:1-2

ا۔مَیں تُم سے فِیبے کی جو ہماری بہن کِنخریہ کی کلیسیا کی خادِمہ ہے سِفارش کرتاہُوں ۲۔کہ تُم اُسے خُداوند میں قبول کرو جیَسا مقدّسوں کو چاہئے اور جِس کام میں وہ تُمہاری مُحتاج ہو اُس کی مدد کرو کیونکہ وہ بھی بہُتوں کی مددگار رہی ہے بلکہ میری بھی۔

16:1۔مَیں تم سے سفارش کرتا ہوں۔'' یہ شماس فیبے کے لیے سفارشی خط ہے وہ غالباً پولوس کا خط لے کر روم گئی اس خط کی بے شمار دوسری مثالیں ہیں نئے عہدنامے میں ''سفارش یا تعارف کا (اعمال 18:27، پہلا کرنتھیوں 16:3، دوسرا کرنتھیوں 3:1،8:18، اور فلپیوں 2:19-30)۔

☆۔''فیبے۔'' اس کے نام کا مطلب ''روشن'' یا ''شعاع ریز'' ہے۔

NKJV۔''جو گرجا گھر کی خادمہ ہے۔''

16:1۔ NASB۔''جو گرجا گھر کی خادمہ ہے۔''

NRSV۔''گرجا گھر کی خدمت کرنے والی ''شماس''۔''

TEV۔''گرجا گھر کی خدمت کرتی ہے۔''

JB۔''گرجا گھر کی شماس۔''

یہ اصطلاح (Diakonos) ہے یہ ایک حالت مفعولی واحد مونث کی قسم ہے یہ خدمت کرنے والے خادم کے لئے یونانی اصطلاح ہے اسے یسوع نے (15:8) میں اور پولوس نے (بحوالہ افسیوں 3:7، اور کلسیوں 1:23,25) میں استعمال کیا ہے یہاں پر نئے عہدنامے اور ابتدائی سابقہ بائبل سے متعلق کلیسیاء کی لکھائی میں شماس کے دفتر کے لئے ثبوت موجود ہیں نئے عہدنامے میں مقامی کلیسیائی خدمت میں عورت کی ایک اور مثال شبانی کی ''بیوہ کا کردار'' ہے (بحوالہ پہلا تمیتھیس 5:3-16، 3:11) (RSV) عبارت کی تفسیر کرتا ہے اور فلپس کے ترجموں میں ''شماس'' ہے (16:1) میں (NASB) اور (NJB) اسے زیریں تحریر میں رکھتے ہیں (NEB) کے پاس ہے ''جو دفتر سنبھالتا ہے۔'' ''تمام ایماندار، نعمتیں، ہمہ وقت خدمت کرنے والے کہلاتے ہیں (افسیوں 4:11) ہماری ثقافتوں میں بائبل کو جگہ دینی چاہئے ابتداء کے یہ شماس اور شماس کے فرائض انجام دینے والی خواتین غلام تھے، بااختیار انتظامی گروہ نہ تھے۔

M.R.Vincent، Word Studies، Vol .2، PP۔752 اور 1196، کہتے ہیں۔''

کہ رسولی قوانین، آخری دوسری یا تیسری صدی کے شروع کے دورانیے میں، کلیسیاء کی مددگار خواتین کے فرائض اور تقرری کے درمیان فرق بتایا ہے۔

1۔شماس کے فرائض انجام دینے والی خواتین۔

2۔بیوہ عورتیں (پہلا تیمتھیس 3:11، 5:9-10)۔

3۔کنواریاں (اعمال 21:9 اور ممکن ہے۔ پہلا کرنتھیوں 7:34)۔ان کے فرائض میں شامل تھا۔

a۔بیماروں کی دیکھ بھال کرنا۔

b۔جسمانی آزاد پہنچائے ہوؤں کی دیکھ بھال کرنا۔

c۔ایمان کے باعث قید میں لوگوں سے ملنا۔

d۔نئے ایمان لانے والوں کو تعلیم دینا۔

e۔عورتوں کے بپتسمہ میں مدد کرنا۔

f۔گرجا گھر کی کچھ خواتین افراد کی نگرانی کرنا۔

☆۔ ''کنخریہ'' یہ (Corinth) کی دو بندرگاہوں میں سے ایک تھی یہ ایک مشرقی حصّے پر تھی (اعمال 18:18)۔

16:2۔''کہ تُم اُسے خُداوند میں قبول کرو''۔ یہ ایک مضارع وسطی (مخصر) موضوعاتی کا تمنائی فعل ہے، جس کا مطلب ''ایک مہمان کی طرح نرمی سے قبول کرنا'' ہے (بحوالہ فلپیوں 2:29)۔ پولوس اس خاتون پر بھروسہ کرتا تھا اور چاہتا تھا کہ کلیسیاء اس کو قبول کرے اور اس کی مدد کرے۔

☆۔''مقدّسوں''۔اس اصطلاح کا مطلب ہے ''نیک لوگ''۔ یہ نہ صرف ایک ایماندار کا یسوع میں مُقام بتاتی ہے بلکہ اُمید ہے ان کی نیک زندگیوں کو بھی بیان کرتی ہے، نیز مسیح میں بڑھتے ہوئے ان کے نئے مُقام کو بیان کرتی ہے۔اصطلاح ''مقدس'' ہمیشہ جمع میں ہے ایک مرتبہ (بحوالہ فلپیوں 4:21) کے علاوہ اور وہاں بھی یہ اجتماعی معنوں میں ہیں ایک مسیحی ہونا، ایک ایمان رکھنے والی جماعت، ایک خاندان، ایک جسم کا حصّہ ہونا ہے مغرب میں جدید کلیسیاؤں نے بائبل کے ایمان کے اس شراکتی پہلو کو کم کر دیا ہے۔ دیکھے خاص موضوع مقدسین 1:7 پر۔

☆۔''اور جس کام میں وہ تُمہاری مُحتاج ہو اُس کی مدد کرو''۔ دو تمنائی افعال ہیں پہلا (Parirst) مضارع عملی، جس کا مطلب ''مدد کرنے کے لِئے (بحوالہ پہلا پطرس 5:14، پہلا تھسلنیکیوں 5:26) خیر سگالی کا یہ طریقہ کلیسیاء میں ایک مسئلہ بن گیا تھا اور غیر مذہبوں نے اس کو غلط سمجھا اور اس لئے ختم کر دیا تھا۔

☆۔ NKJV۔ ''کیونکہ وہ بھی بہتوں کی مددگار رہی ہے۔''

☆۔''تیار ہونا'' دوسرا (حالت فاعلی) جس کا مطلب ''جس چیز کی ضرورت ہو مدد کی جائے (دوسرا کرنتھیوں 3:1) یہ جگہ جگہ گھومنے والے وزراء کے لِئے سامان مہیا کرنے کا حوالہ دیتا ہے یہ سفارش کے ان خطوط کا مقصد تھا۔

NASB,NKJV۔''بہتوں کی مددگار رہی ہے۔''

NRSV۔ ''بہتوں کی مربی رہی ہے۔''

TEV۔ ''وہ خود بہت سے لوگوں کی دوست رہی ہے۔''

JB۔ ''بہت سے لوگوں کی دیکھ بھال کرتی رہی ہے۔''

یہ اصطلاح (Proistatis) صرف یہاں نئے عہدنامے میں پائی جاتی ہے یہ جسمانی یا مالی مدد کا حوالہ ہوسکتا ہے اس لفظ کا اصلی حوالہ ایک دولت مند مربی ہے چونکہ فیبے روم جا رہی تھی (V1) اور اس نے بہتوں کی مدد کی تھی (V.2) یہ اس کے بارے میں تاریخی سچ ہوسکتا ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:16:3-16

۳۔ پرسکہ اور اکولہ سے میرا سلام کہو۔ وہ مسیح یسوع میں میرے ہم خدمت ہیں۔ ۴۔ اُنوں نے میری جان کے لِئے اپنا سر دے رکھا تھا اور صرف مَیں ہی نہیں بلکہ غیر قوموں کی
سب کلیسیائیں بھی اُن کی شکر گذار ہیں۔ ۵۔ اور اُس کلیسیا سے بھی سلام کہو جو اُن کے گھر میں ہے۔ پیارے اِپینتس سے سلام کہو جو مسیح کے لِئے آسیہ کا پہلا پھل ہے۔ ۶۔ مریم
سے سلام کہو جس نے تُمہارے واسطے بہُت محنت کی۔ ۷۔ اندرُنیکس اور یونیاس سے سلام کہو۔ وہ میرے رِشتہ دار ہیں اور میرے ساتھ قید تھے اور رسولوں میں نامور ہیں اور مُجھ
سے پہلے مسیح میں شامِل ہُوئے۔ ۸۔ اَمپلیاطُس سے سلام کہو جو خُداوند میں میرا پیارا ہے۔ ۹۔ اُربانُس سے جو مسیح میں میرا ہم خدِمت ہے اور میرے پیارے اِستخس سے سلام کہو
۔ ۱۰۔ اپلّیس سے سلام کہو جو مسیح میں مقبول ہے اَرستبُولُس کے گھر والوں سے سلام کہو۔ ۱۱۔ میرے رِشتہ دار ہیرودیون سے سلام کہو۔ نرگس کے اُن گھر والوں سے سلام کہو جو خُداوند
میں ہیں۔ ۱۲۔ ترُوفینہ اور ترُوفوسہ سے سلام کہو جو خُداوند میں محنت کرتی ہیں پیاری پرِسس سے سلام کہو جس نے خُداوند میں بہُت محنت کی۔ ۱۳۔ رُوفس جو خُداوند میں برگزیدہ
ہے اور اُس کی ماں جو میری بھی ماں ہے دونوں سے سلام کہو۔ ۱۴۔ اَسنکرِتُس اور فلِگون اور ہرمیس اور پترُباس اور ہرماس اور اُن کی بھائیوں سے جو اُن کے ساتھ ہیں سلام کہو۔
۱۵۔ فِللگس اور یولیہ اور نیریوس اور اُس کی بہن اُلمپاس اور سب مقدسوں سے جو اُن کے ساتھ ہیں سلام کہو۔ ۱۶۔ آپس میں پاک بوسہ لے کر ایک دُوسرے کو سلام کرو۔ مسیح کی
سب کلیسیائیں تُمہیں سلام کہتیں ہیں۔

16:3۔''پرسکہ اور اکولہ''۔ لوقا اُسے ''پرسکلہ'' پکارتا تھا اکثر اس کا نام اس کے شوہر کے نام سے پہلے آتا تھا جو بہت ہی غیر معمولی تھا (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 16:19، اعمال 18:18، دوسرا تیمتھیس 4:19)۔ ممکن ہے وہ رومی طبقہ امراء یا اس جوڑے کی نمایاں شخصیت تھی دونوں پولوس اور یہ جوڑا خیمہ بنانے والے یا چمڑے کا کام کرنے والے تھے پولوس انھیں مسیح میں اہم کارکن کہتا تھا۔ ممکن ہے اس نے رومی کلیسیاء کی طاقتوں اور کمزوریوں کے بارے میں اس جوڑے سے سنا ہو۔

16:4۔''اپنا سر دے رکھا تھا''۔ یہ ''جلاد کے کلہاڑا'' کے لئے محاورہ ہے اصطلاح سے پولوس کا اس فقرے سے کیا مطلب تھا بائبل اس بارے میں خاموش ہے۔

☆۔ ''اورصرف مَیں ہی نہیں بلکہ غیر قوموں کی سب کلیسیائیں بھی اُن کی شکر گذار ہیں''۔ پولوس اس جوڑے کی پر جوش مدد اور دوستی کا بہت شکر گزار تھا اس نے ان کی خدمت کو ''غیر قوموں کی سب کلیسیاؤں'' تک بڑھایا کیا جو کہ ایک عمومی عمل توثیق اور شکر گزاری ہے یہ شاید ان کی حوصلہ افزائی اور رسولوں کو آگاہ کرنے کا حوالہ دیتا ہے (بحوالہ اعمال 18:24-28)۔

16:5۔ ''اُس کلیسیا سے''۔ یہ لوگوں کا حوالہ دیتی ہے، ایک عمارت کا نہیں اصطلاح کا مطلب ''وہ بلائے گئے'' ہے یونانی پرانے عہدنامے میں، ہفتادی (Lxx)، یہ اصطلاح عبرانی اصطلاح (Gahal) کا ترجمہ کرنے کے لئے استعمال ہوتی تھی۔ ترجمہ ''مجمع'' کیا ابتدائی کلیسیاء اپنے آپ کو قدرتی وارث اور پرانے عہدنامے کو پورا کرنے والے ''اسرئیلوں کو اکٹھا کرنے والے'' دیکھتے تھے۔ اور نہ کہ ایک دھڑا کے رکن۔

☆۔ ''جو ان کے گھر میں ہے''۔ ابتدائی مسیحی گھروں میں ملتے تھے (اعمال 16:23,12:12، پہلا کرنتھیوں 16:19، کلیسو ں 4:15، اور فلیمون 2) گرجا گھر کی عمارتیں تیسری صدی (A .D) تک نظر نہیں آئی تھیں۔

☆۔ ''اِپَینِتُس''۔ اس آدمی کے نام کا مطلب ''سراہنا'' ہے۔

☆۔ ''پہلا پھل ہے''۔ پہلا کرنتھیوں 16:15 میں (Step hanas) کے گھر کے بارے میں بھی کہا گیا ہے۔

☆۔ آسیہ سے''۔ یہ رومی صوبہ کا حوالہ دیتا ہے جو جدید ترکی کا مغربی ایک تہائی حصّہ بناتا ہے۔

16:6۔ ''مریم ...جس نے تُمہارے واسطے بُہت محنت کی۔'' اس انسان کے بارے میں کچھ بھی نہیں معلوم وہ رومن گرجا گھر کی مبلغّہ ہو سکتی ہے، بہت سے کمال، نیک ایمانداروں سے ہم ناواقف ہیں لیکن خدا انھیں اچھے سے جانتا ہے۔

16:7۔ ''میرے ساتھ قید تھے۔'' کس قید کا یہ حوالہ دیتا ہے جدید علماء اس کے بارے میں پر اعتماد نہیں ہیں پولوس نے اپنے یقین کی خاطر بہت برداشت کیا (دوسرا کرنتھیوں 4:8-11,6:4-10,11:25-28) وہ فلپی، قیصریہ، روم، اور غالباً دوسری جگہوں پر بھی قید میں رہا (پہلا کرنتھیوں 15:32، دوسرا کرنتھیوں 1:8)

☆۔ ''یونیاس۔'' یہ نام مذکر یا مونث بھی ہو سکتا ہے جو بعد میں آنے والے بزہ نشانات سے ضرور پتہ چل جاتا ہے یونانی دستاویزات کی تبدیلیاں پائی جاتی ہیں
(A .B . C،Mss،Iounian
.D.E.F.G، اور P) میں موجود ہیں لیکن کوئی بزہ نشان نہیں ہے بزہ مونث حالت (Mss،B2،D2، اور O150) میں پائی جاتی ہیں ابتدائی آبی پودے سے بنے ہوئے کاغذ کی دستاویز (p46) اور کچھ لاطینی (Iouliam) ہے جو مونث ہے کچھ علماء کا یہ خیال ہے کہ یہ ایک قلم کشی غلطی ہے یہ مونث حالت (16:15) میں نظر آئی ہے۔ یہ ممکن ہے کہ آیت (7) میں دو لوگوں کے نام تھے (1) دو یہودی پیروکار جو پولوس کے ساتھ قید تھے۔ (2) بھائی اور بہن یا (3) میاں اور بیوی اگر یہ مونث ہے اور اگر فقرہ ''رسول'' بارہ'' کے علاوہ اس اصطلاح کے وسیع استمال کا حوالہ دیتا ہے تو پھر یہ ایک خاتون شاگرد تھی۔ یہ بھی دلچسپ ہے کہ ''یونیاس'' ہجےّ رومی تفیفات میں پاکیزہ کئے ہوئے الفاظ کہیں بھی پائے

نہیں گئے ہیں لیکن ''یونیاس'' نام بہت عام تھا یہ ایک رومی خاندان کا نام تھا خواتین کی خدمت کے بارے میں مزید تفصیلات دیکھے۔

(Linda.L.Bell eville ,Women Leaders And the Church,foot note 42)

☆۔ NASB۔ ''جو رسولوں میں نمایاں ہیں۔''

NKJV۔ ''جو رسولوں میں ممتاز ہیں۔''

NRSV۔ ''وہ رسولوں میں نمایاں ہیں۔''

TEV۔ ''وہ رسولوں میں مقبول ہیں۔''

NJB۔ ''اُن نمایاں رسولوں کا۔''

یہ ان بارہ کا حوالہ دے سکتی ہے اگر ایسا تھا تو یہ دونوں ان سے واقف تھے اور وزرا ایک بڑے گروہ کے لئے جو ''رسولوں'' کے نام سے جانا جاتا تھا (پہلا تھسلنیکیوں 2:6، فلپیوں 2:25، گلتیوں 1:19، پہلا کرنتھیوں 4:9، اعمال 4:14,4:18) متن اس وسیع استمال کا موثر اشارہ دیتا ہے، جیسا کہ (افسیوں 4:11) میں، لیکن واضع تبدیلی حصہ بارہ کا اشارہ دیتا ہے۔

☆۔ ''اور مُجھ سے پہلے مسیح میں شامِل ہُوئے۔'' اس کا ظاہری مطلب ہے کہ وہ محفوظ تھے اور پولوس کی دمشق کی راہ کے تجربے سے پہلے وہ مسیح کی خدمت میں پیش پیش تھے۔ اس حصے کے نام علیت کو نا معلوم ہیں وہ خدا اور پولوس کے پیارے ہیں مگران کی خدمت اور نام نئے عہد نامے اور ابتدائی مسیحی ادب میں درج ہیں غیر معمولی کیا ہے کہ عام غلاموں اور رومی اور یہودیوں کے باوقار خاندانوں کے نام ملے ہوئے ہیں۔ مرد اور خواتین ہیں دولت مند آزاد کردہ غلام اور جگہ جگہ گھوم کر تعلیمات دینے والے ہیں ایران کے باشندے ہیں تمام بندشیں مسیح کر گھر میں نیچے ہیں (اعمال 2:14-21، یوایل 2:28-32، 10:12، 3:22، کلسیوں 3:11، گلتیوں 3:28، پہلا کرنتھیوں 12:11)۔

16:8۔ ''اُمپلیاطُس۔'' یہ نام، پرسکہ اور یونیاس کی طرح، ایک مشہور رومی کا خاندان کا نام تھا۔

☆۔ ''جو خُداوند میں میرا پیارا ہے۔'' یہ ''اصطلاح'' پیارا'' خدا باپ نے اپنے بیٹے یسوع کے لِئے استمال کی تھی (متی 3:17، اور 17:5 میں، جو غلام یسعیاہ کے گیتوں کی طرف ایک خطاب بھی ہوسکتا ہے (یسعیاہ 42:1، متی 12:18) تا ہم پولوس اُسے ایمانداروں سے خطاب کے نے میں استمال کرتا ہے (بحوالہ 1:7، فلیمون 16 آیت، پہلا تیمتھِیُس 6:2، کلسیوں 4:7,9,14، فلپیوں 2:12، افسیوں 6:21، پہلا کرنتھیوں 15:58 ,4:14-17، 16:8-9)۔

16:9۔ ''اُربانُس۔'' نام کا مطلب ''شہر کا مقیم'' یا ''شہر کی پیداوار'' ہے

☆۔ ''مسیح میں۔'' یہ دوہرایا ہو فقرہ ہے، ''خدا میں'' کے ساتھ، اس پورے باب میں یہ سب مسیحی کارکنان ایک ہی خاندان، ایک ہی مسیحا کا حصہ تھے۔

☆۔ ''اِستخس۔'' یہ ایک غیر معمولی نام ہے جس کا مطلب ''بالی'' (غلے کے پودے کے ہے) آثاریات نے یہ نام قیصر کے نام کے ساتھ جڑا ہوا پایا ہے۔

☆۔ ''ہم خدمت۔''

16:10۔ ''جو مسیح میں مُقبول ہے۔'' یہ محاورتی فقرہ اس کا حوالہ دیتا ہے جو مقدمات سے گزرا ہوا اور وفادار رہا ہو۔ دیکھیے خاص موضوع 2:18 پر۔

☆۔ ''گھر والوں سے۔'' کچھ علماء کا خیال ہے کہ یہ فقرہ ارستبولس کی خانگی ملازمت میں ملازم کا حوالہ دیتا ہے نہ کہ گھر کے افرا کا اور (V.11) میں فقرے کی بھی یہی حقیقت ہے، ''نرکس کے گھر والوں کو۔''

☆۔ ''اَرِستبُولُس کے۔'' کچھ علماء (Light Foot) کا یہ خیال ہے کہ یہ (Herod Agrippa1) (جس نے اعمال 12 میں رسول یعقوب کو مارا تھا) کا بھائی تھا۔ اگر ایسا ہے تو، یہ ظاہر کرتا ہے کہ انجیل کس طرح اس شاہی (Idumean) خاندان میں سرایت کر رہی تھی۔

16:11۔ ''ہیرودِیون۔'' یہ ہیرودیس کے گھرانے کا نوکر ہو سکتا ہے۔

☆۔ ''نرکِسّ کے اُن گھر والوں سے سلام کہو۔'' یہ شہنشاہ (Clandius) کے جانے پہچانے غلام کا حوالہ ہو سکتا ہے اگر ایسا ہے تو، یہ ظاہر کرتا ہے کہ انجیل کس طرح رومی شہنشاہیت میں پھیلتی جا رہی تھی۔

16:12۔ ''ترُوفینہ۔'' اس نام کا مطلب ''نفیس'' ہے۔

☆۔ ''ترُوفوسہ۔'' اس نام کا مطلب ''نازک'' ہے وہ شاید بہنیں ہو سکتی ہیں جڑواں بھی ہو سکتی ہیں۔

☆۔ ''محنت۔'' اس اصطلاح کا مفہوم محنت ''ختم ہو جانے کی حد تک کرنے'' کا نکلتا ہے۔''
☆ ''پرِسِس۔'' اس کا مطلب ''ایرانی خاتون'' ہے۔

16:13 ''۔رُوفس۔'' اس نام کا مطلب ''سرخ'' یا سرخ بالوں والا'' ہے روم میں ظاہری ایک جانا پہچانا روفس تھا (مرقس 15:21) آیا وہ اس شخص کے ساتھ وابستہ ہے یہ غیر واضع ہے لیکن یقیناً ممکن ہے۔

☆۔ NASB۔ ''خدا میں چنا ہوا آدمی۔''
NKJV.NRSV۔'' مسیح میں چنا ہوا۔''
TEV۔'' خدا کی خدمت میں وہ نمایاں کارکن۔''
JB۔'' خدا میں چنا ہوا خدمت گزار۔''

لفظی نوعیت سے یہ ''وہ ایک چنیدہ'' ہے یہاں یہ اصطلاح نہ صرف خدا کے بلاوے کے ساتھ تعلق نہیں رکھتی، بلکہ اس کی زندگی کی طرز زندگی کی خدمات کو بھی بیان کرتی ہے۔ اس کی ماں بھی پولوس کے ساتھ بہت پیار سے پیش آتی تھی۔

16:14۔''ہرمیس۔'' یہ نام خوش بختی کے دیوتا کا نام ہے یونانی وروما پہلی صدی کے غلاموں کا یہ بہت ہی عام نام تھا۔

16:15۔''سب مقدسوں۔'' دیکھئے خاص موضوع؛ مقدسین (1:7) پر۔

16:16۔''اس کا کوئی ابتدائی ثبوت موجود نہیں ہے کہ کس نے کس کو بوسہ دیا، یا کب اور کہاں بعد تاریخ میں مرد مرد کو گال پر بوسہ دیتے تھے اور عورت عورت کو بوسہ دیتی تھیں۔ (دوسرا کرنتھیوں 13:12، پہلا کرنتھیوں 16:20)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت:16:17-20

۱۷۔اب اَے بھائیو! مَیں تُم سے اِلتماس کرتاہُوں کہ جولوگ اُس تعلیم کے برخِلاف جوتُم نے پائی پھُوٹ پڑنے اورٹھوکر کھانے کا باعِث ہیں اُن کوتاڑلیا کرواوراُن سے کنارہ کِیا کرو۔۱۸۔کیونکہ اِیسےلوگ ہمارے خُداوندمسیح کی نہیں بلکہ اپنے پیٹ کی خِدمت کرتے ہیں اور چکنی چپُڑی باتوں سے سادہ دِلوں کو بہکاتے ہیں۔۱۹۔کیونکہ تُمہاری فرمانداری سب میں مشہور ہوگئی ہے اِس لِئے میں تُمہارے بارے میں خُوش ہُوں لیکن یہ چاہتاہُوں کہ تُم نیکی کے اِعتبار سے دانا بن جاؤاور بدی کے اِعتبار سے بھولے بنے رہو۔۲۰۔اور خُدا جو اطمینان کا چشمہ ہے شیطان کوتُمہارے پاؤں سے جلد کُچلوادے گا ہمارے خُداوند یِسُوع مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔

☆۔''اُن سے کنارہ کیا کرو۔'' یہ تنبیہہ غیر متوقع طور پر اس (عبارت) کوتوڑتی ہوئی نظر آتی ہے یہاں پرجھوٹے اساتذہ کی آیات کی فہرست دی گئی ہے کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں
1۔اُنہوں نے ہیجان خیزی میں تقسیم کی۔
2۔انہوں نے ایمانداروں کے راستے میں روڑے اٹکائے۔
3۔اُنہوں نے کلیسیاء کے مخالف تعلیم دی۔
4۔اُنہوں نے اپنی ہی بھوک مٹانے کی غرض سے خدمت کا کام کیا۔
5۔اُنہوں نے مکروفریب کے ذریعے غیر مشکوک لوگوں کے دِلوں میں اپنی خوشامد زبان سے شک ڈالا۔
''اوراُن سے گریز کرو'' (Present Active Imperative) جملہ ہے یہ (گلتیوں 1:8-9 اوردوسرا تھسلنیکیوں 3:16,14، دوسرا یوحنا 10) کے مطابق متواتر رہنے والے موضوعات ہیں۔

16:18۔ NASB.NRSV.TEV۔''ان کی اپنی رغبت۔''
NKJV۔ ''اُن کا اپنا پیٹ۔''
NJB۔ ''اُن کا اپنا لالچ۔''

لغوی طور پر''شکم میری''(بحوالہ فلپیوں 3:19، ططس 1:12) جھوٹے اُستادوں نے ہر چیز کو اپنے فائدے کے لِئے بدل دیا۔

☆۔''اور چکنی چپڑی باتوں سے۔'' جھوٹے استاد اکثر اوقات جسمانی لحاظ سے پرکشش نظر آتے ہیں اوران کی ولولہ انگیز شخصیت کے مالک ہوتے ہیں (بحوالہ کلیسوں 2:4)

وہ اکثر پیش کش کے لحاظ سے متقی ہوتے ہیں خبردار جھوٹے استادوں کی پرکھ اور پہچان کے لئِے بائبل میں جانچ موجود ہے دیکھے اِستشنا13:1-5، 18:22، متی 7، فلپیوں 3:2-3، 18-19، پہلا یوحنا 4:1-6۔

☆ ۔''سادہ دِلوں کو بہکاتے ہیں۔'' ''سادہ دلوں کو گمراہ کرتے ہیں۔'' یہ ایک دھوکہ فریب کے ہونے کی جانچ کرنے والا (Present Active Indicative) فقرہ ہے۔ یہ ظاہری طور پر نئے اور سادہ لوح ایمانداروں کو نشانہ بناتے ہیں۔

16:19۔''کیونکہ تُمہاری فرمادری سب میں مُشہور ہوگئی ہے۔'' ''تمہاری فرمادداری سب میں مشہور ہے'' یہ آیت نمبر(1:8) کی طرف حوالہ دیتی ہے یہاں پولوس کی حد سے زیادہ تعریف کی گئی ہے۔

☆ ۔''نیکی کے اِعتبار....اور بدی کے اِعتبار سے بھولے بنے رہو۔'' کہ تم نیکی کے اعتبار سے دانا بن جاؤ اور بدی کے اعتبار سے بھولے بنے رہو۔ یہاں یسوع کی تعلیم کی ایک جھلک نظر آتی ہے(بحوالہ متی10:16، اور لوقا10:3)۔

16:20۔''اور خُدا جو اطمینان کا چشمہ ہے۔'' یہ خدا کا ایک حیرت انگیز لقب ہے(بحوالہ 15:33، پہلا کرنتھیوں13:16، فلپیوں4:9، پہلا تھسلنیکیوں5:23، اور عبرانیوں13:20)۔

☆ ۔''شیطان کو تُمہارے پاؤں سے جلد کُچلوا دے گا۔'' یہ تکوین(3:15) جیسا ایک اشارہ ہے مسیحا کے ساتھ ایمانداروں کا تعلق اُنہیں کامیابی عطا بھی کرتا ہے(بحوالہ پہلا یوحنا5:18-20) یہ بہت ہی اچھا وعدہ اور ذمہداری ہے اس متن میں شیطان جھوٹے استادوں کے ذریعے اُلجھن اور تقسیم کا انتخاب کرتا ہے جو کلیسیاء کے عظیم مقصد کو نقصان پہچانے کا سبب بنے جھوٹے استادوں کے پیچھے شیطانیت موجود ہے تاہم انجیل مقدس تاریکی اور برائی جیسے خطرات کو دور کرتی ہے جنہوں نے بائبل مقدس کو اپنایا اور اس میں رہتے ہیں اس موضوع پر ایک اچھی کتاب دیکھے(Three Crucial Questions About Spirital Warfare)(منصف کلنٹن- ای- آرنلڈ)۔

خصُوصی موضوع: ذاتی بُرائی (گُناہ)

یہ کئی وجوہات کی بنا پر بہت مُشکل موضوع ہے۔

1۔ پُرانا عہد نامہ اچھائی سے پکی دُشمنی ظاہر نہیں کرتا، مگر یہواہ کا خادم جو انسانوں کو ایک متبادل فراہم کرتا ہے، اور انسانیت کو ناراستی کا قصور وار ٹھہراتا ہے۔

2۔ خُداوند کے ذاتی عناد(پکی دُشمنی) کا نظریہ بین اُل بائبل(غیر شرعی) تحریری مواد میں فارس کے مذہب(زرتشت کے احکام وعقائد) کے زیر اثر وجود پذیر ہوتا ہے۔ جس نے جواب میں ربی یہودیت پر بہت اثر چھوڑا۔

3۔ نیا عہد نامہ پُرانے عہد نامے کے موضوعات کا حیران کن صاف صاف مگر مخصُوص اقسام تشکیل دیتا ہے۔

اگر کوئی بائبل کی الٰہیات(ہر کتاب یا مصنّف یا نسل نے علیحدہ علیحدہ مطالعہ اور خُلاصہ پیش کیا ہے) کے پس منظر میں بُرائی کے مطالعہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو بہت مختلف بُرائی کے مناظر آشکار ہوتے ہیں۔

اگر، بحرحال کوئی بُرائی کے مطالعہ کا غیر بائبل یا بائبل سے بالاتر دُنیائے مذاہب یا مشرقی مذاہب کی رُو سے رسائی کرتا ہے تو نئے عہد نامے کی بہت سی ترویج زرتشی دوہراپن اور رُومی یونانی رُوح پرستی کے زیر اثر دکھائی دیتی ہیں۔

اگر کوئی قیاس اولین طور کلام کی الٰہی اختیار کی پابندی میں ہے تو پھر نئے عہدنامے کی ترویج تعمیری مُکاشفہ کے طور دیکھی جاسکتی ہے۔مسیحیوں کو یہودی لوک فن یا مغربی تحریری مواد (ڈانٹے ،ملٹن) کے بائبل کے نظریات کو بیان کرنے سے متعلق دفاع کرنا چاہیئے ۔یہاں مُکاشفہ کے اِس معاملے میں یقیناً بھید یا ابہام ہیں۔خُدا نے نہیں چُنا کہ بُرائی کے سارے پہلوؤں ،اُس کی ابتدا،اُس کے مقاصد کو افشاں کیا جائے لیکن اُس نے اِس کی شکست افشاں کی ہے۔

پُرانے عہدنامے میں اصطلاح شیطان یا قُصوروار ٹھہرانے والے کو تین مختلف گروہوں سے نسبت پاتے دیکھتے ہیں:

ا۔انسانی قصوروار ٹھہرانے والے (پہلا سیموئیل 29:4 دوسرا سیموئیل 19:22 پہلا سلاطین 11:14,23,25 زبور 109:6)

۲۔فرشتانہ (پاک)قُصوروار ٹھہرانے والے (گنتی 22:22-23 زکریاہ 3:1)

۳۔شیطانی قصوروار ٹھہرانے والے (پہلا تواریخ 21:1 پہلا سلاطین 22:21 زکریاہ 13:2)

صرف بعد میں راغبانہ دور میں پیدائش 3 کا سانپ شیطان کی پہچان دیتا ہے (بحوالہ حکمت کی کتاب 2:23-24 دوسرا حنوک 31:3)اور اِس سے پہلے نہیں حتیٰ کہ بعد میں یہ ربّین پسند بن جاتی ہے۔(بحوالہ صوت 9 بی اور سنحا 29 اے)۔''خُدا کے فرزند'' بمطابق پیدائش 6 پہلا حنوک 54:6 میں فرشتے بن جاتے ہیں۔میں اِن کا اِس لئے ذکر کر رہا ہوں ان کی الٰہیاتی درستگی کیلئے مگر اِس کی ترویج ظاہر کرنے کیلئے۔نئے عہدنامے میں یہ پُرانے عہدنامے کی سرگرمیاں پاک (فرشتانہ) سے منسوب ہیں۔یعنی بُرائی مجسم قرار دئے جانا جو کہ دوسرا کرنتھیوں 11:3 اور مُکاشفہ 12:9 میں شیطان ہے۔

بُرائی کے مجسم ہونے کی ابتدا کا پُرانے عہدنامے سے (اپنے نکتہ نظر پر انحصار کرتے ہوئے)تعین کرنا مُشکل یا ناممکن ہے۔اِس کی ایک وجہ اسرائیل کی مضبوط وحدانیت

ہے (بحوالہ پہلا سلاطین 22:20-22 استثنا 7:14 یسعیاہ 45:7 عاموس 3:6)۔تمام سبب جاننے کی قوت اُس کی انفرادیت اور فضیلیت ظاہر کرنے کیلئے یہواہ سے منسوب ہے۔ ممکنہ معلومات کے ذرائع اِن پر زور دیتے ہیں (1) ایوب 1-2 جہاں شیطان ''خُدا کے بیٹوں'' میں سے ایک ہے۔(یعنی کہ فرشتے) یا (2) یسعیاہ 14 حزقی ایل 28 جہاں مشرقی بادشاہتوں (بابل اور یائر) کے تکبّر کو شیطان کا غرور ظاہر کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔(بحوالہ پہلا تمیتھیس 3:6)۔میں اِس رسائی کے متعلق جذبات شامل کر دئے ہیں۔حزقی ایل باغ عدن کے استعارے نہ صرف یائر کی بادشاہی کو بطور شیطان کے لئے استعمال کرتا ہے (بحوالہ حزقی ایل 28:12-16) بلکہ مصر کی بادشاہی کیلئے بھی بطور نیک و بد کی پہچان کا درخت (حزقی ایل 31)۔بحرحال یسعیاہ 14 خاص طور پر آیات 12-14 فرشتانہ بغاوت تکبر سے بھرپور بیان کرتے دکھائی دیتی ہیں۔اگر خُداوند ہم پر شیطان کی خاص فطرت اور ابتدا ظاہر کرنا چاہتا تھا تو یہ بہت شفاف راستہ اور مقام ایس کرنے کیلئے ہے۔ہمیں تحفظ کرنا چاہیئے ایسے الٰہیاتی نظام کے دستور کا جو کہ چھوٹے مختلف عہدناموں کے مشکوک حصوں، مصنّفوں، کتابوں اور نسلوں کو لیتے ہیں اور اُن کو ترتیب دیکر ایک الٰہی ابہام کے ٹکڑوں کے طور پیش کرتے ہیں۔

الفریڈ ایڈرشیم (یسوع بطور مسیحا کی زندگی اور ادوار، دوسری جلد، جدول ۸ [صفحات 748-763]اور 14 [صفحات 770-776] کہتے ہیں کہ ربّین یہودیت مکمل طور پر زرتشی دوہرے پن اور شیطانی غوروفکر کے زیرِاثر تھا۔ربی اِس معاملے میں سچائی کا اچھا ذریعہ نہیں ہیں۔یسوع انتہا پسندانہ انداز سے عبادتخانوں کی تعلیمات سے منتشر ہوتا ہے۔میرا خیال ہے کہ پاک وساطت کا ربّین نظریہ اور مُوسیٰ کو کوہ سینا پر احکامات کے دئے جانے کی مخالفت یہواہ کے پاک عنانت بلکہ انسانیت کے نظریئے کے دروازے کھولتا ہے۔ زرتشی دوہرے پن کے دو بڑے دیوتا اخمان اور اور مازا، اچھائی اور بُرائی اور یہ دوہرا پن یہودیت کے محدود دوہرے پن یہواہ اور شیطان کو ترویج دیتا ہے۔

یہاں نئے عہدنامے میں یقیناً ترقی پزیر مُکاشفہ ہے بتدریج بُرائی کی بڑھوتری کیمگر اُتنا واضح نہیں جتنا ربی دعویٰ کرتے ہیں۔اِس فرق کی ایک اچھی مثال ''عالم اقدس پر لڑائی'' ہے۔شیطان کا نکالا جانا ایک منطقی ضرورت تھا مگر تفصیلات نہیں دی جاتی۔حتیٰ کہ جو کُچھ الہامی طور پر بھی دیا جاتا ہے وہ ظاہر کیا گیا ہے (بحوالہ مُکاشفہ 12:4,7,12-13) حالانکہ

شیطان کی شکست ہوتی ہے اور وہ زمین سے دور کر دئے جاتا ہے وہ پھر بھی یہواہ کے خادم کے طور کام کرتا ہے۔(بحوالہ متی 4:1 لُوقا 22:31-32 پہلا کرنتھیوں 5:5; پہلا تمیتھیس 1:20)۔

ہمیں اپنے اشتیاق کو اِس معاملے میں روکنا ہوگا۔یہاں بُرائی اور حریص کی ذاتی قوت ہے مگر وہاں ابھی بھی صرف ایک خُدا ہے اور انسانیت ابھی بھی اپنی پسند کی ذمہ دار ہے۔

وہاں روحانی لڑائی ہے دونوں پہلے اور نجات کے بعد۔ فتح صرف اِس صُورت آسکتی ہے اور رہتی ہے تثلیثی خُدا کے وسیلے سے۔ بُرائی کو شکست ہو چُکی ہے اور ختم ہو جائیگی۔

☆۔ ''ہمارے خُداوندیِسُوع مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔''

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 16:21

۲۱۔ میرا ہم خِدمت تِیمُتھِیُسؔ اور میرے رِشتہ دار لُوکِیُسؔ اور یاسوؔن اور سوسِطِرُس تُمہیں سلام کہتے ہیں۔

☆۔ ''سوسِطِرُس۔'' یہ آدمی ممکنہ طور پر بریا کا سوپطرس ہے (اعمال 20:4) میں۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 16:22

۲۲۔ اِس خط کا کاتب ترتِیُسؔ تُم کو خُداوند میں سلام کہتا ہے۔

16:22۔ ''اِس خط کا کاتب ترتِیُس۔'' پولوس دستاویز (Arrenuensis) اس خط کو لکھنے کے لِئے استعمال کرتا ہے (دوسرا تھسلنیکیوں 3:17، کلیسوں 4:18 ، گلتیوں 6:11 ، پہلا کرنتھیوں 16:21) مجھے لگتا ہے کہ پولوس کی نظر کمزور تھی اور وہ ایک چھوٹا سا لفظ بھی نہیں لکھ سکتا تھا سخت لکھائی کو پاپیرس کے کاغذ یا چمڑے کے گول لپٹے ہوئے کاغذ پر جگہ بچانے کی ضروت ہوتی ہے (گلتیوں 6:11)۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 16:23-24

۲۳۔ گِیُسؔ میرا اور ساری کلِیسیا کا مہمان دار تُمہیں سلام کہتا ہے۔ اِراسْتُسؔ شہر کا خزانچی اور بھائی کوارْتُسؔ تُم کو سلام کہتے ہیں۔ ۲۴۔ [ہمارے خُداوندیِسُوعؔ مسیح کا فضل تُم سب کے ساتھ ہو۔ آمین۔

16:23۔ ''گِیُسؔ۔'' یہ ہوسکتا ہے (اعمال 18:7) گیس تیتس جستس (2) (Derbe) کا گیس (اعمال 20:4،19:29، پہلا کرنتھیوں 1:14) یا (تیسرا یوحنا آیت 1 کا گیس۔

☆۔ ''اور ساری کلِیسیا کا مہمان دار۔'' میرا اور کلیسیاء میں مہمان نوازی کی ضرورت تھی کچھ ذرائع رکھنے والے ایمانداروں نے سفر کرنے والے مسیحی وزراء کو کمرے اور لکڑی کے تختے پیش کئے کچھ، اس آدمی کی طرح، اپنے گھر کو جمع تقاریب کے لئے مٹینگ کرنے کی جگہ بنانے کے لئے کھول دیا۔ کلیسیاؤں کے گھر سو سال سے زیادہ عرصہ پہلے کی مثال تھے۔

☆۔ ''اِراسْتُسؔ شہر کا خزانچی۔'' اس کو (اعمال 19:22، دوسرا تیمتھیس 4:20، میں بھی درج کیا گیا ہے اس پولوس سے جڑی ہوئی ایک گشتی عدالت تھی۔

☆۔ ''کوارْتُس۔'' لاطینی زبان میں اس نام کا مطلب ''چوتھا'' ہے یہ غالباً ترتُس کا بھائی تھا جس کا لاطینی میں مطلب تیسرا ہے (V:22)

16:24۔'' یہ آیت ابتدائی یونانی کتابوں (P46,61، A , B , C ،اور 0150) میں یہ پیش نہیں کی گئی یہ کچھ یونانی کتابوں میں (16:23اور باقی 16:27 کے بعد ملتی ہے یہ بلاشبہ پولوس کے ساتھ اصل نہیں ہے یہ (NASB، NRSV، TEV،اور NJB کے ترجموں میں نظرانداز کی گئی ہے (UBS اپنی بھول چوک کو ''یقینی'' کا درجہ دیتا ہے (A) یہ خط کے قریب عمل کی گئی ہے اوراختتامی کلیسیاء کے حمد کے الفاظ کے مسئلے کے ساتھ تعلق رکھتا ہے جو سبق (14، 15، 16) کے آخر، مختلف قدیم یونانی تحریروں میں ہے۔

NASB (تجدید شُدہ) عبارت: 16:25-27

۲۵۔اب خُدا جوتُم کو میری خُوشخبری یعنی یِسُوع مسیح کی مُنادی کے مُوافِق مُضبوط کرسکتا ہے اُس بھید کے مُکاشفہ کے مُطابِق جو اِزل سے پوشِیدہ رہا۔۲۶۔مگر اِس وقت ظاہِر ہوکر

خُدا اِی ازلی کے حُکم کے مُطابِق نبیِوں کی کِتابوں کے ذرِیعہ سے سب قَوموں کو بتایا گیا تاکہ وہ اِیمان کے تابِع ہوجائیں۔۲۷۔اُسی واحِد حکیم خُدا کی یِسُوع مسیح کے وسِیلہ سے ابد

تک تمجید ہوتی رہے۔آمین۔

16:25۔''جو اِزِل سے پوشیدہ رہا''

یہ یونانی میں ایک ہی جملہ ہے یہ دعائے برکت سبق (14 اور سبق 15 دونوں کے آخر میں ملتی ہے یہ متن بڑے نفس موضوع کا خلاصہ رُوداد ہے غالباً پولوس کی اپنی ہاتھ سے لکھی ہوئی کتاب کا کچھ ماننے والے ہیں کہ یہ کلیسیاء کے حمد کے الفاظ ہوسکتے ہیں۔

1۔افسیوں کے دولابی خط کے لئے پوشش خط یا۔

2۔ان کے لئے جو روم کے راستے پر ہیں کیونکہ (A) پولوس کبھی روم نہیں گیا یہاں تک کہ اس نے چھبیس لوگوں کو سلام بولا، (b) سبق نمبر (16) جھوٹے استاتذہ کا اندراج ہے، اور (c) یہ کلیسیا کے حمد کے الفاظ یونانی کتابوں میں مختلف جگھوں پر ظاہر ہوتی ہے یہ بھی ممکن ہے کہ پولوس دو نقلیں بنائی ہوں۔اسباق (14-1 روم پر، اسباق (16-1) افیسوں)۔ عام طور پر یہ واضع اعلان کے عمل کا جواب دیا گیا ہے ان کے ذریعے (1) حقیقت یہ کہ ان میں سے کئی ابتدائی مسیحی کارکن سفر کرتے (2) حقیقت کہ رومیوں کی کوئی یونانی کتاب سبق (16) کے بغیر نہیں ہے، اور (3) ممکن ہے کہ جھوٹے استاتذہ (14:1-15,13) میں مونثری طور پر اشارہ کئے گئے ہیں۔

16:25۔''جو اِزِل سے پوشیدہ رہا'' ''اس پر جو لائق ہے۔'' خدا کے لئے یہ ایک اور شاندار خطاب ہے نئے عہدنامے میں تین مرتبہ استمال کیا گیا ہے (مکاشفہ 24، افسیوں 3:20)۔غور کریں خدا ایمانداروں کو کس طرح قابل بناتا ہے۔

1۔پولوس کی انجیل۔

2۔یسوع مسیح کے بارے میں تعلیم دینا۔

3۔خدا کی ابدی نجات کے منصوبہ کو ظاہر کرنا جو راز رکھا گیا ہے (پوشیدہ) ایمانداروں کو انجیل کی تعلیم ذریعے قابل بنایا گیا ہے یہ انجیل اب سب کو باآسانی دستیاب ہے۔

☆''پوشیدہ۔'' خدا کی نسلِ انسانی کی نجات کے مقصد کے لئے متحد کرتا ہے کہ یہاں تک ترتیب میں نیچے کی طرف جاتا ہے (تکوین 3) اس منصوبہ کے اشارے پرانے عہد نامے میں ظاہر کئے گئے ہیں (پیدائش 3:15,12:3، خروج 6-19:5) اور نبیوں میں دنیاوی عبادتیں)۔تاہم یہ پورا منصوبہ واضع نہیں تھا (پہلا کرنتھیوں 8-2:6) یسوع اور روح کی آمد کے ساتھ یہ اور زیادہ واضع ہونا شروع ہوگیا ہے پولوس اصطلاح ''پوشیدہ'' استمال کرتا ہے پورے نجات کے منصوبے کو بیان کرنے کے لئے (پہلا کرنتھیوں 4:1، افسیوں 6:19، 3:13، 2:11، کلیسوں 4:3، پہلا تیمتھیس 1:9) تاہم وہ اسے مختلف طریقوں میں استمال کرتا ہے

1۔غیر یہودیوں کو شامل ہونے کی اجازت پر اسرائیلوں کی جزوی سختی۔غیر یہودیوں کی یہ مسلسل قطار یہودیوں کے لئے یسوع پیشن گوئی کے مسیحا کے طور پر اپنانے میں فنی طریقہ

کار کے طور پر کام کرے گی (رومیوں 11:25-32)۔

2۔انجیل کو قوموں میں جانا گیا، جو سب یسوع میں اور یسوع کے ذریعے شامل ہیں (رومیوں 16:25-27،کلیسوں 2:2)۔

3۔ایمانداروں کا دوسری آمد پر نیا جسم (پہلا کرنتھیوں 15:5-57، پہلا تھسلنیکیوں 4:13-18)۔

4۔یسوع میں تمام چیزوں کا اکٹھا کرنا (افیسوں 1:8-11)۔

5۔غیر یہودی اور یہودی پیروکار۔ورثاء ہیں (افیسوں 2:11,3:13)۔

6۔یسوع اور کلیسیاء کے درمیان کی گہرائی کو شادی کے معنوں میں بیان کیا گیا ہے (افیسوں 5:22-33)۔

7۔غیر یہودی وعدہ کے لوگوں میں شامل ہیں اور ارواح کی طرح حلول کرتے ہیں یسوع کی روح کے ذریعے پس یسوع کی طرح پختگی پیدا کرنے جیسے یہ ہے کہ خدا کے تصور کو گرتی ہوئی انسانیت میں بحال کریں (تکوین 6:5,11،13,8-21) خدا کا انسان میں (تکوین 9:6،5:1،1:26-27،کلیسوں 1:26-28)۔

8۔آخری یسوع مسیح کا جانی دشمن ((دوسرا تھسلنیکیوں 2:1-11)۔

9۔ابتدائی کلیسیاء کے راز کا خلاصہ (پہلا تیمتھیس 1:16) میں ملتا ہے۔

☆۔''مُنادی۔''

16:26۔''مگر اس وقت ظاہر ہو کر'' خدا کا یہ راز یا منصوبہ اب تمام نسلِ انسانی پر واضع طور پر ظاہر کر دیا گیا ہے یہ یسوع مسیح کی انجیل ہے (افسیوں 2:11,3:13)۔

☆۔''اور نبیوں کی کتابوں کے ذریعے۔'' خدا نے اس راز کو شخص اور یسوع کے کام میں ظاہر کر دیا ہے یہ پرانے عہد نامے کے نبیوں کے ذریعے سے پہلے سے بتا گیا تھا نئے عہد نامے کی کلیسیاء کی تشکیل یہودیوں اور یہودیوں پر ایمان کی ہے جو ہمیشہ خدا کا منصوبہ ہے (تکوین 2:3، یرمیاہ 3:15،خروج 19:5-6,31:31-34)۔

☆۔''سب قوموں کو بتایا گیا'' یہ ایک (Aorist) مفعولی فعل سے مشتق ہے یہ یونانی جملے میں آخر میں رکھا گیا تھا زور دینے کے لئے۔خدا نے انجیل پیش کی پوری دنیا کو بیچ کی جو ہمیشہ اس کا مقصد تھا (تکوین 3:15)

☆۔ NASB۔''ایمان کی تابعداری کی طرف رہنمائی کرتا۔''

NKJV۔''ایمان پر تابعداری کے لئے۔''

NRSV۔''ایمان کی تابعداری کے متعلق لانا۔''

TEV۔''ایمان کی تابعداری کی طرف رہنمائی کرتا۔''

JB۔''ایمان کی تابعداری کے لئے اُنہیں لانا۔''

یہاں پر مختلف طریقے ہیں اس سطر کو سمجھنے کیلئے، یہ شاید منسوب کرتا ہے۔

1۔مسیح کے متعلق ہدایت نامہ۔2۔مسیح میں ایمان لانا، یا۔(2)۔انجیل کی تابعداری کرنا دونوں شروع سے اور مسلسل۔تابعداری کو دین سے متعلق ضرور جوڑا جائے ندامت اور ایمان کے تصور کے ساتھ (مرقس 1:15،اعمال 20:21,3:16-19)۔

16:27۔''اُسی واحد حکیم خُدا کی۔'' یہ واحدنیت کی طرف خفیہ اشارہ ہے (استشنا 4-5) مسیحیت کا صرف ایک خدا ہے بالکل یہودیت کی طرح، تاہم، یسوع کی مکمل مرتبہِ خداوندی اور روح کی مکمل شخصیت ہم پر ''تین''۔متحد، تثلیث، قائم کرتی ہے۔

☆ ۔’’ابد تک تجدید ہوتی رہے۔‘‘ نوٹ دیکھے 3:23 پر۔

☆ ۔’’آمین۔‘‘ 1:25 پر خاص موضوع دیکھیں۔

سوالات برائے مباحثہ:

یہ ایک مُطالعاتی رہنمائی کا تبصرہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ آپ بائبل کی اپنی تشریح کے خُود ذمہ دار ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کو روشنی میں چلنا ہے جس میں ہم ہیں۔ آپ، بائبل اور رُوح القُدس تشریح میں ترجیحات ہیں۔ آپ یہ تبصرہ نگار پر مت چھوڑیں۔

یہ سوالات برائے مباحثہ آپ کی معاونت کے لئے فراہم کئے گئے ہیں تا کہ آپ کتاب کے اس حصئے کے اہم معاملات پر سوچ بچار کر سکیں۔ یہ حتمی نہیں بلکہ محض آپ کے خیالات کو اُبھارنے کیلیئے ہیں۔

ضمیمہ اوّل

یونانی گرائمر کی اصطلاحات کی مُختصر تعریف

کوئن یونانی عام طور پرہیلینسٹک یونانی کہلائے جانے والی رومی خطے کی مشترکہ زبان تھی جو سکندر اعظم (336-323BC) کی فتح سے شروع ہو کر کوئی آٹھ سو برس (300 BC- AD 500) تک رہی۔ یہ محض سادہ طور مُستند یونانی نہیں تھی بلکہ کئی طرح سے یونانی کی ایک نئی قسم تھی جو کہ قدیم مشرق وسطی اور رومی خطے کی دوُسری زبان بن گئی۔

نئے عہد نامے کی یونانی کئی طرح سے مُنفرد تھی کیونکہ اِس کے بولنے والے ماسوائے لوُ قا اور عبرانی کے مُصنفین کے یقیناً آرامی اپنی بُنیادی زبان کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اِس لئے اُن کی تحریریں آرامی کے ضرب المثال اور فقروں کی تشکیلی ساخت کے زیر اثر تھیں۔ اِس کے علاوہ وہ Septuagint یونانی زبان کی توریت (پُرانے عہد نامے کا یونانی ترجمہ) پڑھتے اور حوالہ دیتے تھے جو کہ کوئن یونانی میں ہی لکھا گیا تھا۔ لیکن یونانی زبان کی توریت بھی یہودی عالموں نے لکھی تھی جب کی مادری زبان یونانی نہیں تھی۔

یہ ایک یاددہانی دلاتا ہے کہ ہم نئے عہد نامے کو مضبوط گرائمر کی ساخت میں نہیں دھکیل سکتے۔ یہ بےمثال ہے اور اِس کے علاوہ (۱) یونانی زبان کی توریت، (۲) یہودیوں کی تحاریر جیسے کہ جوزفز کی اور (۳) مصر میں دریافت ہونے والی اوراق سے کافی ملتی جُلتی ہے۔ تو پھر کیسے ہم نئے عہد نامے کے گرائمر کے تجزیے کی طرف جا سکتے ہیں؟

کوئن یونانی اور نئے عہد نامے کی کوئن یونانی کی گرائمر کی خُصوصیات میں روانی ہے۔ کئی طرح سے یہ گرائمر کی سادہ بیانی کا وقت تھا۔ عبارت ہماری اہم رہنمائی ہوگی۔ لفظوں کا صرف بڑی عبارتوں میں مطلب موجود ہے، اِس لئے گرائمر کی ساخت صرف (۱) کسی مخصوص مُصنف کا انداز یا (۲) کسی مخصوص عبارت کی روشنی میں سمجھی جا سکتی ہے۔ یونانی اقسام اور ساختوں کی کوئی بھی بھرپُور تعریف ممکن نہیں ہے۔

کوئن یونانی بُنیادی طور پر غیر تحریری زبان تھی۔ عموماً ترجمے کی رہنما افعال کی قسم اور ساخت ہے۔ بہت سے اہم جملوں میں فعل اُس کی پہلے سے برتری ظاہر کرنے کیلئے پہلے آتا ہے۔ یونانی فعل کا تجزیہ کرتے وقت تین اہم معلومات زیرِ غور رکھنی ہونگی: (۱) فعل کے زمانے کی بُنیادی اہمیت، صوت اور انداز بیان (تصریف اور گردان) (۲) مخصوص فعل کے بُنیادی معنی (لغُت) اور (۳) عبارت (نحو علم) کی روانی۔

1۔ فعل کے زمانے

A۔ فعل کے زمانے یا پہلو میں فعل کے مکمل کردہ کام یا نامکمل کام کا تعلق شامل ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر مکمل اور غیر مکمل کہلاتا ہے۔

1۔ مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے واقع ہونے پر زور دیتے ہیں۔ کوئی دوُسری معلومات نہیں دی جاتی ماسوائے اِس کے کہ کوئی کام ہوُا۔ اُس کے شروع، جاری رہنے اور تکمیل کا ذکر نہیں کیا جاتا۔

2۔ غیر مکمل فعل کے زمانے کسی کام کے جاری رہنے کے عمل پر زور دیتے ہیں۔ یہ سیدھے خط کے عمل، مُدتی عمل، جاری رہنے والے عمل کی اصطلاحات کے طور بیان کئے جاتے ہیں۔

B۔ فعل کے زمانے کی درجہ بندی کی جا سکتی ہے کہ کیسے مُصنف تکمیل پانے والے عمل کو دیکھتا ہے۔

1۔ یہ وقوع ہوُا = مضارع (جس میں کسے زمانے کا تعین نہ ہو)

2۔ یہ وقوع ہوُا اور نتیجہ مستقل رہا = مکمل

3۔ یہ ماضی میں وقوع ہو رہا تھا اور نتیجہ مستقل رہا تھا لیکن اب نہیں = پُر افشانی مکمل

4۔ یہ وقوع ہو رہا ہے = حال

5۔ یہ وقوع ہو رہا تھا = غیر مکمل

6۔ یہ وقوع ہو گا = مُستقبل

جامعہ مثال کہ کیسے یہ فعل کے زمانے ترجمے میں مددگار رہوتے ہیں وہ ہے اصطلاح ''نجات''۔ یہ بہت سے مختلف زمانوں میں دونوں اِس کا عمل اور تکمیل ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوئی ہے۔

1۔ مضارع۔ ''نجات پائی'' (بحوالہ رومیوں 8:24)

2۔ مکمل۔ ''نجات پا چکے اور نتیجہ جاری رہتا ہے'' (بحوالہ افسیوں 2:5,8)

3۔ حال۔ ''نجات پاتے ہیں'' (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 15:2؛ 1:18)

4۔ مُستقبل۔ ''نجات پائیں گے'' (بحوالہ رومیوں 10:9؛ 5:9, 10)

C۔ فعل کے زمانوں پر زور دیتے ہوئے، مترجم اُن وجوہات کی تلاش میں ہوتے ہیں جو اصل مُصنف کسی مخصوص زمانے میں اپنا اظہار کرنے کیلئے کرتے ہیں۔ معیارِ (کوئی سنجاف نہیں) زمانہ مضارع تھا۔ یہ مسلسل ''غیر واضح''، ''غیر خط کشیدہ'' یا ''غیر روایتی'' فعل کی قسم ہے۔ یہ جو بھی عبارت بیان کرتی ہے اُس کے وسیع طرا نداز میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ سادہ طور بیان کرنا ہے کہ کُچھ وقوع ہوُا۔ گزرے وقت کا پہلو صرف استعاراتی انداز میں ظاہر ہوتا ہے۔ اگر کوئی اور فعل کا زمانہ استعمال ہوُا تھا تو کُچھ اور واضح پر زور ہوتا ہے۔ لیکن کیا؟

1۔ مکمل زمانہ: یہ مکمل عمل کا مستقل نتیجے کے ساتھ ذکر کرتا ہے۔ کُچھ طرح یہ مضارع اور زمانہ حال کا مجموعہ تھا۔ عام طور پر زور مستقل نتائج یا کام کے تکمیل ہونے پر ہے۔ مثلاً: افسیوں 2:5 اور 8 ''تُم پاتے تھے اور نجات پانا جاری رکھو گے''۔

2۔ ماضی بعید کا زمانہ۔ یہ مکمل کی طرح تھا ماسوائے حاصل نتائج ترک کر دئے گئے۔ مثلاً: ''پطرس باہر دروازے پر کھڑا تھا'' (یوحنا 18:16)

3۔ فعل حال: یہ غیر مکمل اور غیر کامل عمل کی بات کرتا ہے۔ زور عموماً واقعہ کے جاری رہنے پر ہے۔ مثلاً ''ہر کوئی جو اُس میں کامل ہے گُناہ جاری نہیں رکھتا'' ''ہر کوئی جو خُدا کا فرزند ہے، گُناہ کرنا جاری نہیں رکھتا''۔ (پہلا یوحنا 9 & 3:6)

4۔ غیر مکمل زمانہ: اِس زمانے میں فعل حال کے زمانے کا تعلق مکمل زمانے اور ماضی بعید کے زمانے سے ملتا جُلتا ہے۔ غیر مکمل نامکمل عمل کی بات کرتا ہے جو وقوع ہو رہا ہوتا ہے مگر اب رُک گیا ہے یا ماضی میں اُس عمل کا شروع ہے۔ مثلاً ''اور اُس وقت یروشلیم کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے'' یا ''پھر تمام یروشلیم کے لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے''۔ (متی 3:5)

5۔ مُستقبل کا زمانہ: یہ اُس عمل کی بات کرتا ہے جو آنے والے وقت ہونا ممکن ہے۔ یہ وقوع ہونے کی صلاحیت پر زور دیتا ہے بجائے اصل واقع ہونے کے۔

یہ عموماً واقعہ کے یقینی ہونے کی بات کرتا ہے۔ مثلاً ''مُبارک ہیں۔۔۔وہ ہوُ نگے۔۔۔'' (متی 5:4-9)

II۔ صوت:

A۔ صوت فعل کے عمل اور اُس کے فاعل کی درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

B۔ عملی صوت، با قاعدہ، متوقع، غیر تاکیدی انداز سے کہنا ہے کہ فاعل فعل کا کردار ادا کر رہا ہے۔

C۔ مجہول صوت کا مطلب ہے کہ فاعل کسی فعل کا عمل موصول کر رہا ہے جو کسی بیرونی فاعل کا پیدا کردہ ہے۔ عمل پیدا کرنے والا بیرونی فاعل یونانی نئے عہدنامے

میں درج ذیل حروف جار اور معاملات کی صُورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

1۔ ہپو کی جانب سے ایک ذاتی سیدھے فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22 اعمال 22:30)

2۔ دیا کی جانب سے ایک ذاتی درمیانی فاعل کا مفعول لہ کے معاملے سے (بحوالہ متی 1:22)

3۔ این کی جانب سے ایک غیر ذاتی فاعل کا معاونتی معاملے سے۔

4۔ کبھی کبھار محض ذاتی یا غیر ذاتی فاعل کا صرف معاونتی معاملے سے

D۔ درمیانی صوت کا مطلب ہے کہ فاعل فعل کا عمل پیدا کرتا ہے اور فعل کے عمل میں مکمل طور شامل ہوتا ہے۔ یہ اکثر اصلاحی ذاتی توجہ کا صوت بھی کہلاتا ہے۔ یہ بناوٹ فقرے یا جزو کے فاعل پر کسی طور زور دیتی ہے۔ یہ بناوٹ انگریزی میں نہیں پائی جاتی۔ اِس میں یونانی کے تراجم اور وسیع مطالب کے مواقع ہیں صورت کی کُچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

1۔ فعل معکوس۔ فاعل کا اپنے آپ پر براہ راست عمل۔ مثلاً ''اپنے آپ کو پھانسی دے دی'' (متی 27:5)

2۔ زور دینے والی۔ فاعل اپنے آپ عمل پیدا کرتا ہے مثلاً ''شیطان بھی اپنے آپ کو نوُرانی فرشتہ کا ہمشکل بنالیتا ہے'' (دوُسرا کرنتھیوں 11:14)۔

3۔ متبادل۔ دو فاعلوں کا درمیانی ساتھ۔ مثلاً ''اُنہوں نے ایک دوُسرے کیساتھ مشورہ کیا'' (متی 26:4)۔

III۔ طور (یا طرز)

A۔ کوئینے یونانی میں چار اطوار ہیں۔ وہ فعل کا حقیقت کے ساتھ کم از کم مُصنف کے اپنے ذہن میں تعلق ظاہر کرتے ہیں۔ اطوار دو وسیع درجات میں تقسیم کیے جاتے ہیں: ایک وہ جو حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں (علامتی) اور وہ جو خصُوصیت ظاہر کرتے ہیں (موضوعی، صُورت آمر اور تمنائی)۔

B۔ علامتی طور عمل جو واقع ہو چُکے تھے یا واقع ہو رہے تھے کم از کم مُصنف کے ذہن کے مُطابق کے اظہار کیلئے ایک باقاعدہ طور تھا۔ یہ واحد یونانی طور تھا جو قطعی وقت کا اظہار کرتا تھا اور حتیٰ کہ یہاں یہ پہلو ثانوی تھا۔

C۔ موضوعی طور ممکنہ مُستقبل کے عمل کو ظاہر کرتے ہیں۔ کُچھ ابھی نہیں واقع ہوُا ہے مگر امکان ہیں کہ یہ ہوگا اِس میں مُستقبل کے علامتی میں بہت کُچھ مُشترک ہے۔ فرق یہ تھا کہ موضوعی شک کے کُچھ درجات کا اظہار کرتے تھے۔ انگریزی میں اکثر اِن اصطلاحات کا اظہار ''سکا''، ''ہونا''، ''ممکن'' یا ''شاید'' سے ہوتا ہے۔

D۔ تمنائی طور ایک خواہش کا اظہار ہے جو مفروضاتی طور ممکن تھی۔ یہ موضوعی کے بجائے حقیقت سے ایک درجہ آگے تصور کی جاتی تھی۔ تمنائی کُچھ شرائط کے تحت ممکنات کا اظہار کرتا ہے۔ تمنائی نئے عہدنامے میں غیر معمولی تھا۔ اِس کا زیادہ کثرت سے استعمال پولوُس کی مشہور ضرب اُلمثال ''ہر گز نہیں'' (KJV, "God forbid") جو پندرہ مرتبہ استعمال ہُوا (بحوالہ روُمیوں 3:4,6,31;6:2,15;7:7,13;9:14;11:1,11 دوُسرا کرنتھیوں 6:15 گلتیوں 2:17;3:21;6:14)۔ دوُسری مثالیں لُوقا 1:38,20:16 اعمال 8:20 اور پہلا تھسلنیکیوں 3:11 میں پائی جاتی ہیں۔

E۔ بصُورت آمر طور حُکم پر زور دیتا تھا جو ممکن تھا مگر وزن بولنے والے کے مقصد پر تھا۔ یہ محض اختیاری ممکنات کا دعوٰی کرتا تھا اور یہ کسی اور کی متبادل صُورت پر منحصر تھا۔ وہاں اِس کا خاص استعمال بصُورت آمر دُعاؤں میں اور تیسری شخصی درخواستوں میں تھا۔ یہ احکامات نئے عہدنامے میں صرف حال اور مضارع زمانوں میں پائے جاتے تھے۔

F۔ کُچھ گرائمریں صفت فعلی کو طور کی ایک اور قسم جانتی ہیں۔ یہ یونانی نئے عہدنامے میں بہت عام تھیں، حسب معمول فعلی اضافی کے طور پر بیان کی گئی تھیں۔ یہ تلازم میں مرکزی فعل جس سے یہ مناسبت رکھتی ہیں ترجمہ کی جاتی ہیں۔ صفت فعلی کا ترجمہ کرتے ہُوئے وسیع اقسام ممکن تھیں۔ یہ بہتر ہے کہ بہت سے انگریزی تراجم سے رجوُع کیا جائے۔ بائبل چھبیس تراجم میں، بیکر کی شائع کردہ یہاں بہت مددگار ہے۔

G۔ مضارع عملی علامتی واقع ہونے کے اندراج کیلئے حسب معمول یا غیر علامتی ذریعہ تھا۔ کسی اور زمانے، صوت یا طور میں کُچھ خاص تراجمی اہمیت تھی جو اصل مُصنف پہنچانا

چاہتا تھا۔

IV۔ ایسے شخص کیلئے جو یونانی سے واقفیت نہیں رکھتا، درج ذیل مطالعاتی امداد ضروری معلومات فراہم کرے گی۔

A۔ فریبرگ، باربرا اور تموتھی۔ تشریحی یونانی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، بیکر، 1988

B۔ مارشل، الفریڈ، درمیانی خطوط پر یونانی۔ انگریزی نیا عہدنامہ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1976

C۔ ماونس، ولیم ڈی۔ یونانی نئے عہدنامے کیلئے تشریحی فرہنگ، گرینڈ ریپڈز، زوندروان، 1993

D۔ سمرز، رے۔ یونانی نئے عہدنامے کے لوازمات؛ براڈمین، 1950

E۔ جامعاتی مستند کوئنے یونانی کے خط و کتابت کے کورسز مُوڈی بائبل انسٹیٹیوٹ، شکاگو، الینوس کے ذریعے دستیاب ہیں۔

V۔ اسمائے ذات

A۔ ترتیبی اعتبار سے اسمائے ذات کی درجہ بندی نوعیتی لحاظ سے ہوتی ہے۔ نوعیت تھی کہ اسم ذات کی بگڑی ہوئی صُورت جو اپنا تعلق فعل اور فقرے کے دُوسرے اجزا سے ظاہر کرے۔ کوئنے یونانی میں بہت سی نوعیتوں کا کام کرنا حرف جار سے ظاہر کیا جاتا تھا۔ چونکہ نوعیت کی صُورت کئی مختلف تعلقات کی نشاندہی کر سکتی تھی۔ حرف جار اِن کی اُن ممکنہ کاموں سے واضح علیحدگی وضع کرتی تھی۔

B۔ یونانی نوعیتیں اِن آٹھ انداز میں تقسیم کی جاسکتی ہیں:

1۔ حالت فعلی کی نوعیت نام دینے کیلئے استعمال ہوتی تھی اور یہ اکثر فقرے یا جزو کا فاعل تھا یہ اسمائے ذات اور صفتی کے ربطی فعل ''کو ہونا'' یا ''ہوجانا'' کے ثبوت کیلئے بھی استعمال ہوتی تھی۔

2۔ مضاف الیہ نوعیت تفصیل بیان کرنے کیلئے اور اکثر اُس لفظ کو منسوب یا معیار مقرر کرتی ہے جس سے یہ مناسبت رکھتا تھا۔ یہ سوال ''کس قسم؟'' کا جواب دیتا تھا۔ یہ عام طور پر انگریزی کے حرف جار ''کا، کی، کے'' کے استعمال سے ظاہر کیا جاتا تھا۔

3۔ اسم کی اخراجی حالت کی نوعیت وہی بگڑی ہوئی صُورت جیسے کہ مضاف الیہ استعمال کرتی تھی مگر یہ علیحدگی بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ عام طور پر وقت، جگہ، ذریعہ، ابتدا یا درجاتی مرکز سے علیحدگی ظاہر کرتی ہے۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار ''سے'' کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

4۔ مفعول نوعیت ذاتی مُفاد کو بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ مثبت یا منفی پہلوؤں کو ظاہر کرسکتی تھی۔ اکثر یہ غیر واسطہ فاعل تھا۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار ''کو'' کا استعمال ظاہر کرتی تھی۔

5۔ مُقاماتی نوعیت، مفعول کی طرح بگڑی ہوئی صُورت تھی۔ مگر یہ جگہ، وقت یا منطقی حدود میں حیثیت یا مُقام کو بیان کرتی تھی۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار ''میں، پر، کے، کے درمیان، کے دوران، سے، اوپر، اور کیساتھ'' کے استعمال سے ظاہر کی جاتی تھی۔

6۔ آلاتی نوعیت بھی مفعول اور مُقاماتی کی طرح بگڑی ہوئی صُورت تھی۔ یہ ذرائع یا مناسبت کو ظاہر کرتی تھی۔ یہ اکثر انگریزی حرف جار ''کے'' یا ''سے'' سے ظاہر کی جاتی تھی۔

7۔ صیغہ مفعولی نوعیت کسی عمل کا نتیجہ بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی تھی۔ یہ حد بندی ظاہر کرتی تھی۔ اِس کا اہم استعمال براہ راست فاعل تھا۔ یہ سوال ''کتنی دُور؟'' یا ''کس حد تک؟'' کا جواب دیتی تھی۔

8۔ حالت ندائیہ کی نوعیت براہ راست تخاطب کیلئے استعمال ہوتی تھی۔

VI۔ حرف ربط اور ملانے والے

A۔ یونانی ایک بہت ہی باقاعدہ زُبان ہے کیونکہ اِس میں بہت سے ملانے والے ہیں۔ وہ افکار (جز و جملہ، فقرے اور عبارتوں) کو ملاتے ہیں۔ وہ اتنے عام ہیں کہ اُن کی غیر موجودگی (بھول چوک) اکثر شرح دار طور پر معنی خیز ہے حقیقت کے طور پر یہ حرف ربط اور ملانے والے مُصنف کی سوچ کی سمت ظاہر کرتے ہیں۔ یہ اکثر تعین کرنے کیلئے اہم ہیں کہ مُصنف حقیقتاً کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہے

B۔ یہاں پر کُچھ حرف ربط اور ملانے والے والوں اور اُن کے مطالب کی فہرست ہے۔ (یہ معلومات زیادہ تر ایچ، ای، ڈانا اور جولیس کے مینٹیز کا یونانی نئے عہدنامے کا مینوئل گرائمر سے انتخاب ہے)۔

1۔ وقت کے ملانے والے

ا۔ epei, epeide, hopote, has, hote, hotan (فاعلی) ”کب“

ب۔ heas ”جب کہ“

ج۔ heas, achri, mechri (فاعلی) ”جب تک“

د۔ priv (فعل مطلق) ”سے پہلے“

ر۔ hos ”اُس وقت سے“، ”کب“، ”جس طرح“

2۔ منطقی ملانے والے

ا۔ مقصد

i۔ hina (فاعلی)، hopos (فاعلی) hos ”اِس وجہ سے“، ”وہ“

ii۔ hoste (جوڑا ہوُا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ”یہ“

iii۔ pros (جوڑا ہوُا صیغہ مفعولی فعل مطلق) یا eis (جوڑا ہوُا صیغہ مفعولی فعل مطلق) ”یہ“

ب۔ نتیجہ (مقصد اور نتیجے کی گرائمر کی صُورتوں کے درمیان نزدیکی تعلق ہے)

i۔ hoste (فعل مطلق، یہ سب سے زیادہ عام ہے)۔ ”اِس وجہ سے“، ”وہ“

ii۔ hiva (فاعلی) ”اِس وجہ سے وہ“

iii۔ ara ”اِس لئے“

ج۔ وجہ یا سبب

i۔ gar (وجہ / اثر یا سبب / نتیجہ) ”لیئے“، ”کیونکہ“

ii۔ dioti, hotiy ”کیونکہ“

iii۔ epei, epeide, hos ”اُس وقت سے“

iv۔ dia (صیغی مفعولی کے ساتھ) اور (جوڑے ہوئے فعل مطلق کے ساتھ) ”کیونکہ“

د۔ مفہومی

i۔ ara, poinun, hoste ”اِس لئے“

ii۔ dio(مضبوط مفہومی حرف ربط)''کس بُنیاد پر''،''کس سبب سے''،''اِس لئے''

iii۔ oun''اِس لئے''،''تو''،''پھر''،''اِس وجہ سے''

iv۔ toinoun''لہذا''

ر۔ تقابلی یا تفرق

i۔ alla(مضبوط تقابلی)،''لیکن''،''ماسوائے''

ii۔ de''لیکن''،''جب کہ''،''حتی کہ''،''دوُسری طرف''

iii۔ kai''لیکن''

iv۔ mentoi, oun''بحرحال''

v۔ plen''اِس کے باوجود''(زیادہ تر لُوقا میں''

vi۔ oun''بحرحال''

س۔ موازنہ

i۔ has, kathos(موازناتی جزوجملوں کا تعارف)

ii۔ kata(مرکبات میں،katho,kathoti,kathosper,kathaper)

iii۔ hosos(عبرانی میں)

iv۔ e''سے''

ص۔ جاری رہنے والی یا سلسلہ

i۔ de''اور''،''اب''

ii۔ kai ''اور''

iii۔ tei''اور''

iv۔ hina,oun''یہ''

v۔ pun''پھر''(یوحنا میں)

3۔ زور دینے والے استعمال

ا۔ alla''یقین سے''''جی ہاں''،''حقیقت میں''

ب۔ ara''اصل میں''،''یقیناً''یا حقیقتاً

ج ۔ gar''مگر حقیقت میں''،یقیناً، ''اصل میں''

د۔ de''اصل میں'']

ر۔ ean''جب کہ''

س۔ kai ۔''یقیناً''،''اصل میں''،حقیقتا میں

ص۔ mentoi''اصل میں''

ط۔ oun ’’حقیقتاً‘‘، ’’تمام ذرائع سے‘‘

VII۔ شرطیہ فقرے

A۔ شرطیہ فقرہ وہ ہے جس میں ایک یا دو شرطیہ جز و شامل ہوتے ہیں۔ گرائمر کی یہ بناوٹ ترجمے کیلئے مدد دیتی ہے کیونکہ یہ شرط، وجوہات یا اسباب فراہم کرتی ہے کہ کیوں مرکزی فعل کا عمل واقع ہُوا یا نہیں ہُوا۔ چار اقسام کے شرطیہ فقرے تھے۔ یہ اُس سے آگے بڑھتے ہیں جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا اُس تک جو محض خواہش تھی۔

B۔ پہلے درجے کا شرطیہ فقرہ عمل یا موجودیت کا اظہار کرتا ہے جو مُصنف کے نُکتہ نظر سے سچ متصور کیا جاتا تھا یا اُس کے مقصد کیلئے تھا حالانکہ یہ ’’اگر‘‘ کے اظہار کے ساتھ تھا۔ کئی سیاق وسباق میں اِس کا ترجمہ ’’اُس وقت سے‘‘ کیا جا سکتا ہے۔ (بحوالہ متی 4:3 رومیوں 8:31)۔ جب کہ اِس کا مطلب یہ مفہوم دینا نہیں ہے کہ تمام پہلے درجات حقیقتاً سچ ہیں۔ اکثر یہ بحث میں کوئی نُکتہ وضح کرنے کیلئے استعمال ہوتے تھے یا کسی غلطی کو واضح کرنے کیلئے (بحوالہ متی 12:27)۔

C۔ دُوسرے درجے کے شرطیہ فقرے اکثر ’’حقیقت سے متضاد‘‘ کہلاتے ہیں۔ یہ نُکتہ وضح کرنے کیلئے غلط سے حقیقت کی طرف کُچھ بیان کرتے ہیں۔ مثلاً:

1۔ ’’اگر یہ شخص نبی ہوتا، جو کہ یہ نہیں ہے، تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے، مگر یہ نہیں جانتا‘‘ (لُوقا 7:39)۔

2۔ کیونکہ اگر تُم مُوسیٰ کا یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے، تو میرا بھی یقین کرتے، جو تُم نہیں کرتے‘‘ (یوحنا 5:46)۔

3۔ ’’اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا، جو کہ میں نہیں کرتا، تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا، جو کہ میں ہُوں‘‘ (گلتیوں 1:10)۔

D۔ تیسرا درجہ مُمکنہ مُستقبل کے کاموں کی بات کرتا ہے۔ یہ اکثر اُس ممکنہ عمل کا تعین کرتا ہے۔ یہ عموماً اتفاقیت کا مفہوم دیتا ہے۔ مرکزی فعل کا عمل ’’یہ‘‘ جزو میں عمل کی اتفاقیت ہے۔ پہلا یوحنا 1:6-10; 2:4,6,9,15,20,21,24,29; 3:21; 4:20;5:14,16۔

E۔ چوتھا درجہ مُمکنات میں سے ہٹایا گیا سب سے دُور کا ہے۔ یہ نئے عہدنامے میں غیر معمولی ہے۔ حقیقی امر یہ ہے کہ وہاں کوئی مُکمل چوتھے درجے کا شرطیہ فقرہ نہیں ہے جس میں شرط کے دونوں حصّے تعریف میں مناسب بیٹھتے ہُوں۔ جزوی چوتھے درجے کی مثال پہلا پطرس 3:4 کا ابتدائی جزو ہے۔ جزوی چوتھے درجے کے اختتامی جزو کی مثال اعمال 8:31 ہے۔

VIII۔ امتناعی حُکم

A۔ زمانہ بصُورت آمر ’’میں‘‘ صفت فعلی کے ساتھ اکثر (مگر بلا شرکت غیرے) پہلے سے عمل پذیر کام کو روکنے پر زور دیتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ’’اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔۔۔‘‘ (متی 6:19)۔ ’’اپنی جان کی فکر نہ کرنا۔۔۔‘‘ (متی 6:25) ’’اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کیلئے گُناہ کے حوالہ نہ کیا کرو۔۔۔‘‘ (رومیوں 6:13)؛ ’’خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو۔۔۔‘‘ (افسیوں 4:30)؛ اور ’’شراب کے متوالے نہ بنو۔۔۔‘‘ (5:18)۔

B۔ مضارع موضوعی ’’میں‘‘ صفت فعلی کے ساتھ ’’ابھی شروع بھی نہیں کیا یا کام شروع کیا‘‘ کا زور ہوتا ہے۔ کُچھ مثالیں: ’’یہ نہ سمجھو کہ میں۔۔۔‘‘ (متی 5:17)؛ ’’اِسلئے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ۔۔۔‘‘ (متی 6:31)؛ ’’شرم نہ کر بلکہ۔۔۔‘‘ (دُوسرا تیمتھیس 1:8)۔

C۔ دوہرا منفی موضوعی طور کے ساتھ ایک بہت موثر نفی ہے۔ ’’کبھی نہیں، نہیں کبھی نہیں‘‘ یا ’’کسی بھی صُورت میں نہیں‘‘۔ کُچھ مثالیں: ’’تو ابد تک کبھی موت کا مزہ نہ چکھیگا‘‘ (یوحنا 8:51)؛ ’’تو میں کبھی ہرگز گوشت نہ کھاؤنگا۔۔۔‘‘ (پہلا کرنتھیوں 8:13)۔

IX۔ جُز یا حصّہ

A۔ کوئنے یونانی میں کامل جُز ’’حرف تخصیص‘‘ کا انگریزی کی طرح کا استعمال ہے۔ اِس کا بُنیادی کام کسی لفظ، نام یا ضرب اُلمثال کی جانب توجہ دلانے کیلئے ’’اشارہ

دکھانے والا'' ہوتا ہے۔استعمال نئے عہدنامے میں مُصنف تا مُصنف متفرق ہے۔کامل جُز یہ کام بھی سرانجام دے سکتا ہے:

1۔ علامتی اسم ضمیر کی طرح موازناتی آلہ کے طور پر

2۔ پہلے سے مُتعارف موضوع یا شخص کا حوالہ دینے کے نشان کے طور پر

3۔ فقرے میں رابطہ فعل کیساتھ فاعل کی نشاندہی کے طور پر۔مثلاً ''خُدا رُوح ہے'' یوحنا 4:24 ''خُدا نُور ہے'' پہلا یوحنا 1:5 ؛ ''خُدا مُحبت ہے'' 4:8,16۔

B۔ کوئنے یونانی میں غیر معین جُز انگریزی کے ''ایک'' یا ''واحد'' کی طرح نہیں ہوتا۔مُعین جُز کی غیر موجودگی کا مطلب یہ ہوسکتا ہے۔

1۔ کسی چیز کے معیار یا خصُوصیت پر توجہ

2۔ کسی چیز کی اقسام پر توجہ

C۔ نئے عہدنامے کے مُصنفین وسیع طور فرق رکھتے ہیں کہ کیسے جُز استعمال ہُوا ہے۔

X۔ یونانی نئے عہدنامے میں تاکید ظاہر کرنے کے انداز

A۔ نئے عہدنامے میں مُصنف تا مُصنف تاکید ظاہر کرنے کی تکنیک فرق ہے۔سب سے زیادہ با اصُول اور حسب دستور مُصنفین لوُقا اور عبرانی کے مُصنفین تھے۔

B۔ ہم نے پہلے بھی ذکر کیا ہے کہ مضارع عملی علامتی تاکید کیلئے معیاری اور غیر نشان بردار تھا مگر کوئی بھی اور زمانہ ،صوت یا طور میں ترجمہ کے معنی ہوتے ہیں۔اِس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ مضارع عملی علامتی پُر معنی گرائمر کے معنوں میں اکثر استعمال نہیں ہوتا تھا۔مثال: رُومیوں 6:10 (دو مرتبہ)

C۔ کوئنے یونانی میں الفاظ کی ترتیب

1۔ کوئنے یونانی ایک بگڑی ہوئی زُبان تھی جو انگریزی کی طرح الفاظ کی ترتیب پر منحصر نہ تھی۔اِس لئے مُصنف حسب معمول متوقع ترتیب یہ ظاہر کرنے کیلئے فرق کرسکتا تھا۔

ا۔ جو مُصنف پڑھنے والوں کو تاکید کرنا چاہتا تھا۔

ب۔ جو مُصنف سمجھتا تھا کہ پڑھنے والوں کیلئے حیران کُن ہوگی۔

ج۔ جس کے بارے میں مُصنف گہرا اثر لیتا تھا۔

2۔ معمول کے مطابق الفاظ کی ترتیب یونانی میں ابھی بھی ایک متنازعہ مسئلہ تھا۔جب کہ فرض کی گئی معمول کے مطابق ترتیب یہ ہے:

ا۔ ملانے والے افعال کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ مکمل کرنے والا

ب۔ فعل متعدی کیلئے

ا۔ فعل

۲۔ فاعل

۳۔ شے

۴۔ بلواسطہ شے

۵۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

ج۔ اسمائے ضرب اُلمثال کیلئے

ا۔ اسم ذات

۲۔ ترمیمی

۳۔ حرف جار کے متعلق ضرب اُلمثال

3۔ الفاظ کی ترتیب بہت زیادہ اہم شرح دار نُکتہ ہوسکتا ہے۔ مثال:

ا۔ ''مُجھے اور برنباس کو دھناہاتھ دیکر شریک کرلیا'' (گلتیوں 2:9)۔ ضرب اُلمثال ''دھناہاتھ دیکر شریک'' کو جُدا اور مطلب ظاہر کرنے کیلئے آگے لایا جاتا ہے۔

ب۔ ''مسیح کے ساتھ'' (گلتیوں 2:20) کو پہلے رکھا جاتا تھا۔ اُس کی موت مرکزی تھی۔

ج۔ ''اِسے حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح'' (عبرانیوں 1;1) پہلے رکھا جاتا تھا۔ یہ تھا کہ کیسے خُدا اپنے آپ کو ظاہر کرتا تھا جن کا پہلے سے موازنہ کیا گیا نہ کہ مُکاشفہ کے حقائق۔

D۔ اکثر تاکید کے کُچھ درجات درج ذیل کے ساتھ ظاہر کئے جاتے تھے۔

ا۔ اسم ضمیر کا دہراؤ جو کہ پہلے ہی فعل کی بگڑی ہوئی صُورت میں موجود تھا مثال: ''میں، میرا اپنا، ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہونگا۔۔۔'' (متی 28:20)۔

۲۔ متوقع حرف ربط کی غیر موجودگی، یا دُوسرے ملانے والے الفاظ کے درمیان آلے، ضرب اُلمثال، جزو یا فقرات۔ یہ حرف ربط کی عدم موجودگی کہلاتا ہے (''مقید نہیں'')۔ ملانے والا آلہ متوقع تھا پس اِس کی غیر حاضری توجہ طلب ہوتی ہے۔ مثالیں:

ا۔ مُبارک بادیاں متی 5:3ff (فہرست زور دیتی ہے)

ب۔ یوحنا 14:1 (نیا موضوع)

ج۔ رومیوں 9:1 (نیا حصّہ)

د۔ دُوسرا کرنتھیوں 12:20 (فہرست پر زور دیتی ہے)۔

۳۔ دستیاب عبارت میں موجود الفاظ و ضرب اُلمثال کا دہراؤ۔ مثالیں: ''اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو'' (افسیوں 14 & 1:6,12)۔ یہ ضرب اُلمثال تثلیث کے ہر شخص کا کام ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوا تھا۔

۴۔ محاورہ یا الفاظ (آواز) کا استعمال اصطلاحات کے درمیان آزادانہ حرکت کرتے ہیں۔

ا۔ بلواسطہ اظہار - ممنوعہ موضوع کیلئے متبادل الفاظ جیسے موت کیلئے ''سو گئے'' (یوحنا 14-11:11) یا مردانہ عضو کیلئے ''پاؤں'' (رُوت 8-3:7 پہلا سیموئیل 24:3)۔

ب۔ طولائی-خُدا کے نام کیلئے متبادل الفاظ، جیسے ''آسمان کی بادشاہت'' (متی 3:21) یا ''آسمان سے آواز'' (متی 3:17)۔

ج۔ کلام کی شکلیں

(1) ناممکن مبالغات (متی 3:9;5:29-30;19:24)

(2) بیانات پر نرم مزاجی (متی 3:5 اعمال 2:36)۔

(3) مجسم ہونا (پہلا کرنتھیوں 15:55)۔

(4) طعن (گلتیوں 5:12)

(5) شاعرانہ حوالے (فلپیوں 2:6-11)

(6) الفاظوں کے درمیان آواز آزادانہ حرکت کرتی ہے

ا۔ ''کلیسیا''

i۔ ''کلیسیا'' (افسیوں 3:21)

ii۔ ''بُلا رہا ہے'' (افسیوں 4:1,4)

iii۔ ''بُلا تا ہے'' (افسیوں 4:1,4)

ب۔ ''آزاد''

i۔ ''آزاد عورت'' (گلتیوں 4:31)

ii۔ ''آزاد کیا'' (گلتیوں 5:1)

iii۔ ''آزاد'' (گلتیوں 5:1)

د۔ محاوراتی زبان- خاص زبان اور وہ زبان جو عام طور پر ثقافتی ہے۔

ا۔ یہ ''کھانے'' کا تمثیلی استعمال تھا (یوحنا 4:31-34)

۲۔ یہ ''ہیکل'' کا تمثیلی استعمال تھا (یوحنا 2:19 متی 26:61)

۳۔ یہ تلطف ''نفرت'' کیلئے عبرانی محاورہ تھا (پیدائش 29:31 استثنا 21:15 لوقا 14:36 یوحنا 12:25 رومیوں 9:13)

۴۔ ''سب'' بمقابلہ ''بہتوں''۔ موازنہ کریں یسعیاہ 53:6 (سب) کا 53:11-12 (بہتوں). اصطلاحات مترادف ہیں جیسے
رومیوں 5:18 اور 19 ظاہر کرتی ہیں۔

۵۔ ایک واحد لفظ کے بجائے مکمل لسانی ضرب اُلمثال کا استعمال۔ مثلاً ''خُداوند یسوع مسیح''

۶۔ خُود کار کا خاص استعمال

ا۔ جب جزو کے ساتھ (وصفی حیثیت)، اِس کا ترجمہ ''وہی'' کیا جاتا ہے

۲۔ جب جزو کے بغیر (وثوقی حیثیت)، اِس کا ترجمہ ایک شدید لچکدار اسم ضمیر کے طور کیا جاتا ہے۔ ''وہ آپ''، ''وہ خُود'' یا ''خُود ہی''۔

E۔ غیر یونانی بائبل پڑھنے والے طُلبا زور کی کئی انداز میں نشاندہی کر سکتے ہیں:

ا۔ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کا استعمال اور سیدھے خط کی مدفون یونانی/انگریزی عبارت

۲۔ انگریزی تراجم کا موازنہ، خاص طور پر تراجم کے متفرق نظریات سے، مثلاً: ''لفظ بہ لفظ'' ترجمے کا موازنہ
(کے جی وی، این کے جی وی، اے ایس وی، این اے ایس بی، آر ایس وی، این آر ایس وی) ''قوتِ عمل
رکھنے والی مساوی'' کیساتھ (ولیمز، این آئی وی، این ائی بی، آر ائی بی، جے بی، این جے بی، ٹی ائی وی)۔
یہاں ایک اچھی معاونت بیکر کی شائع کردہ ''چھبیس تراجم میں بائبل'' ہو سکتی ہے۔

۳۔ جوزف برائنٹ روتھرہیم (کریگل 1994) کی تاکیدی بائبل کا استعمال۔

۴۔ نہایت ادبی ترجمے کا استعمال

ا۔ 1901 کا امریکی معیاری ترجمہ

ب۔ رابرٹ ینگ (گارڈین پریس1976) کی تصنیف ینگ کا بائبل کا ادبی ترجمہ

گرائمر کا مطالعہ اُکتا دینے والا عمل ہے مگر دُرست ترجمے کیلئے بہت ضروری ہے۔ یہ مختصر تعاریف، تبصرے اور مثالیں غیر یونانی مطالعہ کرنے والے شخص کی حوصلہ افزائی اور اُسے لیس کرنے کے لئے ہے تاکہ وہ اِس والیم میں گرائمر سے متعلقہ علامات کو استعمال کر سکے۔ یقیناً یہ تعریفیں پیچیدگی دور کرنے سے بالاتر ہیں۔ یہ خُود درائے اور سخت انداز میں استعمال نہ کی جائیں بلکہ نئے عہد نامے کے نحو علم کو بہتر سمجھنے کے لئے ایک عملی اقدام کے طور لیا جائے۔ اور یقینی طور پر یہ تعریفیں قارئین کو دُوسرے مطالعاتی مواد کے تبصرے جیسے کہ نئے عہد نامے کی تکنیکی تفسیریں کو سمجھنے کے بھی اہل بنائیں گی ۔

ہم بائبل میں پائی جانے والی معلومات کے اجزا کی بُنیاد پر اپنے ترجمے کی تصدیق کے قابل بھی ہو جائیں گے۔ گرائمر اِن اجزا میں سے سب سے زیادہ مددگار رہوتی ہے۔ دُوسرے اجزا میں تاریخی پس منظر، ادبی سیاق وسباق، ہم عصر الفاظ کا استعمال اور متوازی عبارتیں شامل ہیں۔

ضمیمہ دوئم

عبارتی تنقید

یہ موضوع اِس انداز میں نبٹایا جائے گا جیسے کہ اِس تفسیر میں پائے جانے والے عبارتی حوالوں کی تشریح کی جا رہی ہو۔ درج ذیل خاکہ استعمال کیا جائے گا۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

ب۔ نیا عہدنامہ

II۔ ''زیریں تنقید'' جوکہ ''عبارتی تنقید'' بھی کہلاتی ہے کے مفروضوں اور مسائل کی مختصر تشریح۔

III۔ مزید مطالعے کیلئے تجویز کردہ ذرائع۔

I۔ ہماری انگریزی بائبل کے عبارتی ذرائع

ا۔ پُرانا عہدنامہ

1۔ میسوریٹک عبارت {Masoretic Text (MT)}۔ عبرانی ہم آہنگی عبارت ربی عقیبہ (Rabbi Aquiba) نے 100 عیسوی میں ترتیب دی تھی۔ حرف علت کے نُکات، تلفظ، حاشیہ کی علامتیں، وقفہ جات اور آلاتی نُکات کا اضافہ چھٹی صدی عیسوی میں شروع ہُوا اور نویں صدی عیسوی میں تکمیل پایا۔ یہ یہودی عُلما کے ایک خاندان میسوریٹیس (Masoretes) نے سرانجام دیا۔ عبارتی صُورت جو وہ استعمال کرتے تھے وہ وہی تھی جو مِشنہ، تلمُود، ترگومز، پشیتہ اور ولگیٹ (Mishnah, Talmud, Targums, Peshitta and Vulgate) میں تھی۔

2۔ توریت (LXX) ہفتاوی۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہودی توریت ستر یہوُدی عُلما نے ستر دنوں میں سکندریہ ابیریری کیلئے شاہ پتولمی دوئم (285-246B.C.) کی سرپرستی میں تیار کی تھی۔ ترجمہ کہا جاتا ہے کہ سکندریہ میں رہائش پذیر ایک یہودی رہنما کی دُرخواست پر کیا گیا تھا۔ یہ روایت 'ارستیس کے خط' سے عمل میں آتی ہے۔ ہفتاوی (LXX) ربی عقیبہ (MT) سے متفرق عبرانی عبارتی روایت کی بُنیاد پر بار ہا بار تھا۔

3۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ Dead Sea Scrolls (DSS)۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ رُومی قبل از مسیح کے دور (200B.C.-A.D.70) میں یہودیوں کے علیحدگی پسند فرقے نے لکھا تھا جو 'ایسینیز' (Essenes) کہلاتا تھا۔ دونوں میسوریٹک عبارت اور ستر کے پس پُشت عبرانی نُسخہ جات، جو بحیرہ مُردار میں مختلف جگہوں پر پائے گئے تھے قدرے مختلف عبرانی عبارتی خاندان ظاہر کرتے ہیں۔

4۔ کُچھ خاص مثالیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ کیسے اِن دونوں عبارتوں کے موازنے نے مترجمین کو پُرانا عہدنامہ سمجھنے میں مدد دی ہے۔

ا۔ ہفتاوی (LXX) نے مترجمین اور عُلما کی میسوریٹک عبارت (MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 52:14 کا ہفتاوی (LXX) ''جس طرح بہتیرے اُسے دیکھکر حیران ہونگے''۔

(2) یسعیاہ 52:14 کی میسوریٹک عبارت (MT) ''جس طرح بہتیرے تجھ کو دیکھکر دنگ ہوگئے''

(3) یسعیاہ 52:15 میں ہفتاوی (LXX) کے اسم ضمیر کے فرق کی تصدیق ہوتی ہے۔

ا۔ ہفتاوی (LXX) ''اُسی طرح بہت سی قومیں اُس پر تعجب کرینگی''

ب۔میسوریٹک عبارت(MT)''اُسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کرے گا''

ب۔ بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے(DSS)نے مترجمین اور عُلما کی میسوریٹک عبارت(MT) سمجھنے میں معاونت کی ہے۔

(1) یسعیاہ 21:8 بمطابق DSS''پھر میں دل سے پُکارا کہ میں دیدگاہ پر کھڑا ہوُں''

(2) یسعیاہ 21:8 بمطابق میسوریٹک عبارت''تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پُکارا،اے خُداوند میں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا''

ج۔ دونوں ہفتاوی(LXX)اور بحیرہ مُردار کے کاغذوں کے پلندے(DSS)نے یسعیاہ 53:11 کی تشریح میں معاونت کی ہے۔

(1) ہفتاوی(LXX)اور بحیرہ مُردار کا کاغذوں کا پلندہ(DSS)''اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا''

(2) میسوریٹک عبارت''وہ اُسے دیکھے گا اور اپنی جان کا دُکھ اُٹھانے کے سبب سے اور تسلی پائے گا''

۲۔ نیا عہدنامہ

1۔ تمام میں سے تقریباً 5,300 نُسخہ جات یا یونانی نئے عہدنامے کے حصّے اب بھی موجود ہیں۔کوئی 85 پیپری papyri پر لکھے ہوئے ہیں اور 268 وہ نُسخہ جات ہیں جو تمام بڑے حروف (بڑے حروف کی تحریر) میں لکھے گئے ہیں۔بعد میں کوئی نویں صدی عیسوی میں ایک متواتر نُسخہ (چھوٹا قلم برداشتہ) ظاہر کیا گیا۔ یونانی نُسخہ جات تحریری انداز میں تعداد میں کوئی 2,700 ہیں۔ہمارے پاس کوئی 2,100 بائبل کی بارت کی فہرستوں کی کاپیاں بھی ہیں جو پرستش میں استعمال ہوتی ہیں اور اُنہیں کتاب الصلوات کہا جاتا ہے۔

2۔ کوئی 85 یونانی نُسخہ جات جو پیپری پر لکھے ہوئے ہیں اور نئے عہدنامے کے حصّوں پر مُشتمل ہیں وہ عجائب گھروں میں موجود ہیں۔کُچھ دوسری صدی عیسوی سے تعلق رکھتے ہیں مگر زیادہ تر تیسری اور چوتھی صدی سے تعلق رکھتے ہیں۔اِن میں سے کسی بھی میسوریٹک عبارت میں مکمل نیا عہدنامہ نہیں ہے۔محض اس لئے یہ نئے عہدنامے کی قدیم کاپیاں ہیں اور از خُود یہ مطلب نہیں رکھتی کہ اُن میں تھوڑا فرق ہے۔اِن میں سے بہت سی جلد بازی میں مُقامی استعمال کیلئے کاپی کی گئی تھیں۔اور اِس عمل میں احتیاط یا توجہ نہیں برتی گئی۔اِس لئے اُن میں بہت تفرق ہے۔

3۔ کوڈکس سینائیٹیکس(Codex Siniaiticus)جو عبرانی حرف این(ایلف aleph)یا(01)کے طور بھی جانا جاتا ہے۔کوہ سینا پر مُقدسہ کیتھرین کی خانقاہ پر تسکینڈرف Tischendorf نے دریافت کیا تھا۔یہ چوتھی صدی عیسوی سے تعلق رکھتا ہے اور اِس میں دونوں عہدقدیم اور یونانی عہدجدید کے ہفتاوی(LXX) پائے جاتے ہیں۔یہ''اسکندریہ عبارت'' کی قسم کا ہے۔

4۔ کوڈکس اسکندریہ(Codex Alexandrinus)جو''اے''یا(02)کے طور بھی جانا جاتا ہے پانچویں صدی کا یونانی نُسخہ ہے اور اسکندریہ،مصر میں دریافت ہوُا تھا۔

5۔ کوڈکس ویٹیکینس(Codex Vaticanus)جو''بی''یا(03)کے طور پر بھی جانا جاتا ہے،روم میں ویٹی کن کی لائبریری میں دریافت ہُوا تھا اور چوتھی صدی عیسوی کے وسط سے تعلق رکھتا ہے۔اِس میں دونوں عہدقدیم اور عہدجدید بمطابق(LXX)موجود ہیں۔یہ بھی ''اسکندریہ عبارت'' کی قسم ہے۔

6۔ کوڈکس افرائیمی(Codex Ephraemi)جو بطور''سی''یا(04)جانا جاتا ہے پانچویں صدی عیسوی کا نُسخہ جو جزوی طور مسخ ہوگیا تھا۔

7۔ کوڈکس بیزائی(Codex Bezae)جو بطور''ڈی''یا(05) جانا جاتا ہے پانچویں یا چھٹی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔یہ جو آج ''مغربی عبارت'' کہلاتی ہے کی کُلیدی نُمائندگی کرتا ہے۔اِس میں بہت سے اضافے شامل ہیں اور یہ کنگ جیمز کے تراجم کیلئے بُنیادی گواہی تھا۔

8۔ نئے عہدنامے کی میسوریٹک عبارت تین یا ممکنہ طور پر چار خاندانوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے جو چند خصُوصیات کی شراکت کرتے ہیں:

ا۔ مصر کی اسکندریہ عبارت

1۔ پی 75، پی 66 (تقریباً 200 عیسوی)،جو انجیلوں کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

2۔ پی 46 (تقریباً 225 عیسوی) ، جو پولُوس کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

3۔ پی 72 (تقریباً 225-250 عیسوی)،جو پطرس اور یہوداہ کے خطوط کی قلمبندی بتاتے ہیں۔

4۔ کوڈیکس بی، جو ویٹی کینس کہلاتا ہے (تقریباً 325 عیسوی) جس میں مکمل پُرانا عہدنامہ اور نیا عہدنامہ شامل ہے۔

5۔ اِس عبارت کی قسم میں سے اوری گن حوالہ جات۔

6۔ دیگر میسوریٹک عبارتیں جو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ عبارت کی قسم این، سی، ایل، ڈبلیو، 33 ہیں۔

ب۔ شمالی افریقہ سے مغربی عبارت۔

1۔ شمالی افریقہ کے کلیسیائی راہبوں، ترتولین، قبرصی اور پُرانے لاطینی تراجم سے حوالہ جات۔

2۔ ارینیس سے حوالہ جات۔

3۔ طاطین اور قدیم شامی تراجم سے حوالہ جات۔

4۔ کوڈیکس ڈی ''بیزائی'' اِس عبارت کی قسم کی تقلید کرتا ہے۔

ج۔ قسطنطنیہ سے مشرقی بیزنطائین Byzantine عبارت۔

1۔ یہ عبارت کی قسم 5,300 میسوریٹک عبارتوں میں سے 80% سے زیادہ میں ظاہر ہوتی ہے۔

2۔ انطاکیہ سے شامی کلیسیائی راہبوں، کپادوسین (Cappadoceans)

کریسوستوم (Chrysostom) اور تھرڈوریت (Therdoret) کے حوالہ جات۔

3۔ کوڈیکس اے، صرف انجیلوں میں۔

4۔ کوڈیکس ای (آٹھویں صدی) مکمل نئے عہدنامے کیلئے۔

د۔ چوتھی ممکنہ قسم فلسطین سے سیزرین (Caesarean) ہے۔

1۔ یہ بُنیادی طور پر صرف مرقس میں دکھائی دیتی ہے۔

2۔ اِس کی کُچھ شہادتیں پی 45 اور ڈبلیو ہیں۔

II۔ ''زیریں تنقید'' یا ''عبارتی تنقید'' کے مسائل و مفروضے۔

ا۔ کیسے فرق وقوع پذیر ہُوا۔

1۔ بے خیالی یا حادثاتی (وسیع اکثریت کے واقعات)

ا۔ ہاتھ سے نقل کرتے ہُوئے نظر کا مبالغہ جس میں دُوسری مرتبہ پڑھتے ہُوئے دو مترادف الفاظوں کا سامنے آنا اور درمیانی تمام الفاظ کا حذف ہو جانا (ہومیو تیلیوتن homoioteleuton)۔

1۔ دوہرے حرف کے الفاظ یا ضرب اُلمثال کا نظر کے مبالغے سے حذف ہونا (ہیپلو گرافی haplography)

2۔ یونانی عبارت کی سطر یا ضرب اُلمثال کو دُہراتے ہُوئے ذہنی مبالغہ (ڈائٹو گرافی dittography)۔

ب۔ زُبانی املا لکھتے ہُوئے سننے میں مبالغہ جہاں غلط جوڑ وقوع ہوتے ہیں۔ اکثر غلط جوڑ ملتی جُلتی آواز والے یونانی لفظ کی آواز یا مفہوم دیتے ہیں۔

ج۔ ابتدائی یونانی عبارتوں میں کوئی باب یا آیات کی تقسیم نہیں ہوتی تھی نیز بہت کم یا نہ ہونے کے برابر ٹھہراؤ اور الفاظوں میں کوئی تقسیم نہ ہوتی تھی۔ مختلف الفاظ بناتے ہُوئے حروف کی مختلف مقامات پر تقسیم ممکن تھی۔

2۔ دانستہ طور۔

ا۔ نقل کی گئی عبارت کی گرائمر کی قسم کو بہتر بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں۔

ب۔ عبارت کی دیگر بائبل کی عبارتوں سے ہم آہنگی بنانے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (متوازیت کی ہم آہنگی)۔

ج۔ دو یا زیادہ مطالعات کو ایک طویل مُشترکہ عبارت میں جوڑنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (مُرکب)

د۔ عبارت میں ادراک مسئلے کو دُرست کرنے کیلئے تبدیلیاں کی گئیں (بحوالہ پہلا کرنتھیوں 11:27 اور پہلا یوحنا 8-5:7)۔

ر۔ کُچھ اضافی معلومات جیسے کہ تاریخی پس منظر یا عبارت کا مناسب ترجمہ ایک کاتب کی جانب سے حاشیہ میں درج کیا گیا جبکہ دوُسرے کاتب کی جانب سے عبارت میں درج کیا گیا۔ (بحوالہ یوحنا 5:4)۔

س۔ عبارتی تنقید کا بُنیادی عقیدہ (فرق کے ہوتے ہوُئے عبارت کے اصل مطالعے کو طے کرنے کیلئے منطقی راہنمائی)۔

1۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے زیادہ بے سلیقہ اور گرائمر کی رُو سے غیر معمولی ہے۔

2۔ اصل عبارت ممکنہ طور پر سب سے مختصر ہے۔

3۔ قدیم عبارت اصل سے اپنی تاریخی قربت کی وجہ سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے جب کہ باقی سب مساوی ہیں۔

4۔ میسوریک عبارت جو کہ جغرافیائی طور پر انواع و اقسام کی ہے، عام طور پر اصل مطالعہ کی حامل ہوتی ہے۔

5۔ مذہبی الٰہیاتی طور پر کمزور عبارتیں، خاص طور پر جو نُسخہ جات کی تبدیلی کے دورانیہ کی اہم مذہبی الٰہیاتی گُفتگو سے مناسبت رکھتی ہے جیسے کہ پہلا یوحنا 8-5:7 میں تثلیث ترجیح کی حامل ہیں۔

6۔ وہ عبارت جو بہتر طور پر دیگر متفرقات کی بُنیاد کو بیان کر سکے۔

7۔ دو حوالے جو اِن تلاطم پیدا کرنے والے متفرقات کو متوازن ظاہر کرنے میں مدد کرتے ہیں درج ذیل ہیں۔

ا۔ جے ہیرلڈ گرین لی کی کتاب ''نئے عہدنامے کی عبارتی تنقید کا تعارف'' صفحہ 68 ''کوئی بھی مسیحی مذہبی الٰہیات قابل بحث عبارت پر منحصر نہیں ہے اور نئے عہدنامے کے طالبعلم کی خبردار رہتے ہوُئے یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ اُس کی عبارت اصل الہامی طور سے زیادہ راسخ العتقاد اور مذہبی الٰہیاتی طور پر مضبوط ہونی چاہیئے''۔

ب۔ ڈبلیو اے کرسویل نے گریگ گیریسن کو برمنگھم کی خبر کے بارے میں بتایا کہ وہ (کرسویل) یقین نہیں رکھتا کہ بائبل میں ہر لفظ الہامی ہے ''کم از کم ہر لفظ جو جدید عوام کو مترجمین نے صدیوں پر محیط دیا ہے''۔ کرسویل کہتا ہے: ''میں خُود بھی عبارتی تنقید پر بہت بڑا یقین رکھنے والا ہوُں، جیسے کہ میں سمجھتا ہوُں کہ مرقس کے سولھویں باب کا آخری آدھا حصّہ خلاف شرع ہے الہامی نہیں ہے، یہ محض من گھڑت ہے۔۔۔ جب آپ اُن نُسخہ جات کا بہت پہلے سے موازنہ کرتے ہیں تو مرقس کی کتاب کے اختتامیے میں ایسی کوئی بات نہ تھی۔ کِسی اور نے یہ شامل کی ہے۔۔۔۔'' بُزرگان ایس بی سی انیرینٹسٹ یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ یوحنا پانچ باب میں یسوع کے بیت حسدا کے حوض کے حوالے سے ''اضافہ'' کا ثبوت بھی ملتا ہے۔ اور وہ یہوداہ اسکریُوتی کی خُودکشی کی مناسبت سے دو مختلف رائے کی بات کرتا ہے، کرسویل کہتا ہے ''اگر یہ بائبل میں ہے تو اِس کی تشریح بھی موجود ہے۔ اور بائبل میں یہوداہ کی خُودکشی کے دو حوالے ہیں''۔ کرسویل اضافہ کرتے ہوُئے کہتا ہے ''عبارتی تنقید اپنے آپ میں ایک دلچسپ سائنس ہے۔ یہ نہ ہی چند روزہ ہے نہ ہی بے تعلق ہے یہ قوت عمل رکھنے والی اور مرکزی ہے۔۔۔''

III۔ نُسخہ جاتی مسائل (عبارتی تنقید)

ا۔ مزید مطالعہ کیلئے تجویز کردہ ذرائع

1۔ آر، ایچ۔ ہیریسن کی کتاب: تنقیدِ بائبل: تاریخی، ادبی اور عبارتی

2۔ بروُس ایم میٹزگر کی کتاب: نئے عہدنامے کی عبارت: اُس کی ترسیل، اخلاقی بگاڑ اور تجدید

3۔ جے ایچ گرینلی کی کتاب: نئے عہدنامے کی عبارتی تنقید کا تعارف

ضمیمہ سوئم

فرہنگ

متبنیٰ بنانے کا عقیدہ (Adoptionism) :

یہ یسوع کا خُدائی سے تعلق کا ایک ابتدائی نظریہ تھا۔ یہ بُنیادی طور پر دعویٰ کرتا ہے کہ یسوع ہر انداز میں ایک عام انسان تھا اور نیز بپتسمہ کے وقت خُدا کی طرف سے ایک مخصوص معنوں میں متبنیٰ بنایا گیا (بحوالہ متی 3:17 مرقس 1;11) یا اُس کے جی اُٹھنے پر (بحوالہ رومیوں 1:4)۔ یسوع نے ایسی مثالی زندگی گزاری کہ کسی مقام (بپتسمہ یا جی اُٹھنا) پر خُدا نے اُسے اپنا "متبنیٰ بیٹا" بنالیا (بحوالہ رومیوں 1:4 فلپیوں 2:9)۔ یہ ابتدائی کلیسیا اور آٹھویں صدی عیسوی کا اقلیتی نظریہ تھا۔ خُدا کے انسان بننے کے بجائے (مجسم ہونے کے) یہ اُلٹ ہوجاتا ہے اور اب انسان خُدا بنتا ہے۔

یہ الفاظ میں بیان کرنا مُشکل ہے کہ کیسے یسوع، خُدا بیٹا، پہلے سے موجود خُدائی کو مثالی زندگی کی بنا پر نوازا جاتا ہے یا انعام کیا جاتا ہے۔ اگر وہ پہلے ہی خُدا تھا تو کیسے اُسے نوازا جا سکتا ہے؟ اگر اُس میں پہلے سے موجود الٰہی فضل تھا تو کیسے اُس کی اور عزت افزائی کی جاسکتی ہے؟ حالانکہ یہ ہمارے لئے سمجھنا مُشکل ہے۔ لیکن باپ کسی حد تک خاص معنوں میں یسوع کو باپ کی مرضی کی کامل تکمیل کرنے پر نوازتا ہے۔

مکتبہ اسکندریہ (Alexendrian School) :

بائبل کے ترجمے کا یہ طریقہ اسکندریہ، مصر میں دوسری صدی عیسوی میں قائم ہُوا تھا۔ یہ فیلو Philo کا بائبل کے ترجمے کا اصول استعمال کرتا تھا۔ فیلو افلاطون کا شاگرد تھا۔ یہ اکثر تمثیلی طریقہ کار کہلاتا ہے۔ یہ کلیسیا میں اصلاح کے دور تک رائج تھا۔ اِس کے سب سے اہل محرک اوریگن اور اگسٹین تھے۔ دیکھیئے موئیس سیلوا (Moises Silva) "کیا کلیسیا بائبل کو غلط پڑھتی ہے؟ (نصابی 1987)

اسکندریائی نُسخہ (Alexandrinus) :

یہ پانچویں صدی کا اسکندریہ مصر سے یونانی نُسخہ جس میں پُرانا عہدنامہ، اسفار محرفہ اور زیادہ تر نیا عہدنامہ شامل تھا۔ یہ ہماری مکمل یونانی نئے عہدنامے (ماسوائے متی، یوحنا اور دُوسرا کرنتھیوں کے کُچھ حصّوں کے) کیلئے ایک بڑی اہم گواہی ہے۔ جب یہ نُسخہ جسے "اے" کا درجہ دیا جاتا ہے اور نُسخہ جو "بی" (ویٹی کن سے متعلقہ) کہلاتا ہے کسی مطالعہ پر مُتفق ہوتے ہیں تو کئی اطوار سے زیادہ تر علما کی جانب سے اصل متصور کیا جاتا ہے۔

تمثیل (Allegory) :

یہ بائبل کے ترجمے کی وہ قسم ہے جو بُنیادی طور اسکندریائی یہودیت میں قائم ہُوئی۔ اِسے اسکندریہ کے فیلو کے توسط سے پزیرائی ملی۔ اِس کی بُنیادی توجہ کلام کو بائبل کا تاریخی پس منظر اور یا ادبی سیاق و سباق کو نظرانداز کرتے ہُوئے مقامی ثقافت یا فلسفانہ نظام سے مطابقت کرنے کی خواہش رکھنا ہے۔ یہ بائبل کی ہر عبارت کے پس پردہ مخفی یا روحانی معنوں کی تلاش کرتی ہے۔ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یسوع نے متی 13 اور پولوس نے گلتیوں 4 میں سچائی بیان کرنے کیلئے تمثیل کا استعمال کیا۔ یہ بحرکیف واقعاتی صُورت میں تھیں نہ کہ مکمل طور تمثیلی۔

تحلیلی اسلوُب کی فرہنگ (Analytical lexicon) :

یہ تحقیق کے آلے کی ایک قسم ہے جو ہمیں نئے عہدنامے میں ہر قسم کی یونانی صُورت کی نشاندہی کے اہل کرتی ہے۔ یہ یونانی حروف تہجی کی ترتیب میں اقسام اور بُنیادی تعریفوں کا مجموعہ ہے۔ بین التوازی خط کے ترجمے کے اتفاق میں یہ غیر یونانی مطالعاتی ایمانداروں کو نئے عہدنامہ کی یونانی گرائمر اور ترتیبی صُورت کے تجزیئے کا اہل کرتا ہے۔

بائبل کی ترتیب (Analogy of Scripture) :

یہ ایک ضرب اُلمثال ہے جو اِس نظرئے کو بیان کرتی ہے کہ بائبل مُکمل طور خُدا کا الٰہی کلام ہے اور اِس لئے یہ متنازیہ نہیں بلکہ ہر لحاظ سے مُکمل ہے۔ یہ پہلے سے قیاسی تصدیق اِس کے متوازی حوالوں کا بائبل کی عبارت کے ترجمے میں استعمال کیلئے بُنیاد ہے۔

ابہام (Ambiguity):

یہ اُس غیر یقینی کا حوالہ ہے جو تحریری دستاویز کے نتیجے میں ہوتا ہے جب دو یا زیادہ ممکنہ مفہوم ہوں یا جب دو یا زیادہ چیزوں کا ایک ہی وقت میں حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یوحنا بامقصد ابہام استعمال کرتا ہے۔ (دُوہرے بیانات)

انسانی خصُوصیات سے متعلقہ (Anthropomorphic):

مفہوم "ایسی خصُوصیات کا حامل ہونا جو انسانوں سے متعلق ہوں"۔ یہ اصطلاح ہماری خُدا کے بارے میں مذہبی زُبان کے بیان کے استعمال کیلئے ہے۔ یہ انسانیت کیلئے یونانی اصطلاح سے نکلی ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہم خُدا کے بارے میں یُوں بات کرتے ہیں جیسے وہ بھی کوئی انسان ہو۔ خُدا کو اُن مادی، سماجی اور نفسیاتی اصطلاحات میں بیان کیا جاتا جو انسانوں سے مناسبت رکھتی ہیں (بحوالہ پیدائش 3:8 پہلا سلاطین 22:19-23)۔ یہ یقینی طور محض ایک ترتیب ہے۔ حالانکہ کوئی بھی ایسی اقسام یا اصطلاحات انسانوں کے علاوہ نہیں ہیں جو ہم استعمال کر سکیں۔ اِس لئے ہمارا خُدا اسے متعلقہ علم حالانکہ سچائی ہے مگر محدود ہے۔

مکتبہ انطاکیہ (Antiochian School):

یہ اسکندریہ مصر کے تمثیلی طریقہ کار کے ردعمل کے طور تیسری صدی عیسوی میں انطاکیہ شام میں قائم ہونے والا بائبل کے ترجمے کا طریقہ کار ہے۔ اِس کا بُنیادی مقصد بائبل کے تاریخی مفہوموں پر توجہ دینا تھا۔ یہ بائبل کا ایک عام انسانی ادب کے طور ترجمہ کرتا ہے۔ یہ مکتبہ اِس بحث میں پھنس گیا کہ آیا مسیح کے دو اوصاف تھے۔ (نیسٹوریانیزم Nestorianism) یا ایک وصف (مُکمل طور پر انسان اور مُکمل طور پر خُدا)۔ اِسے رومن کا تھولک کلیسیا کی جانب سے بدعتی ہونے کا لیبل لگا اور بالآخر فارس کو منتقل ہو گیا مگر مکتبہ کچھ معنی ضرور رکھتا تھا۔ اِس کا بُنیادی شرعی اصُول بعد میں کلاسیکل پروٹیسٹنٹ اصلاح کرنے والوں (لُوتھر اور کیلون) کے ترجمے کے اصُول بنے۔

تقابلی (Antithetical) :

یہ تین تشریحی اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی سطور کے درمیان تعلق کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ اُن شاعری کی سطور سے مناسبت رکھتی ہیں جو مفہوم میں اُلٹ ہیں (بحوالہ امثال 10:1,15:1)۔

مُکاشفائی ادبی علوم (Apocalyptic literature):

یہ قوی ترجیحی الامکان بلکہ مُنفرد طور یہودی طرزِ فن تھا۔ یہ مخفی قسم کا رسم الخط تھا جو بیرونی غیر مُلکی قوتوں کا یہودیوں پر یلغار اور قبضے کی صُورتحال میں استعمال ہوتا تھا۔ یہ فرض کرتا تھا کہ شخصی، اور گُناہ کا کفارہ ادا کرنے والا خُدا دُنیا کے واقعات کو خُود ہی تخلیق کرتا تھا اور اختیار رکھتا تھا اور یہ کہ قوم بنی اسرائیل اُس کیلئے خاص توجہ اور اہمیت کی حامل تھی۔ یہ ادبی علوم خُدا کے خاص منصوبوں کے وسیلے سے انتہائی فتح کا وعدہ دیتا ہے۔

یہ بہت سی مخفی اصطلاحات کے ساتھ بہت زیادہ علامتی اور خیالی ہے۔ یہ اکثر سچائی کا اظہار رنگوں، عددوں، رویا، خوابوں، فرشتوں کے پیغامات، خفیہ اشاراتی الفاظ اور اکثر نیکی اور بدی کے درمیان واضح مخالفت سے کرتا تھا۔

اِس طرزِ فن کی چند مثالیں درج ذیل ہیں: (1) پُرانے عہدنامے میں حزقی ایل (ابواب 12-7)، دانی ایل (ابواب 12-7)، زکریاہ، اور (2) نئے عہدنامے میں متی 24 مرقس 13 دُوسرا تھسلنیکیوں 2 اور مُکاشفہ۔

دلائل سے ثابت کرنے والا (والے) {Apologist (Apologetics)} :

یہ یونانی اساس "قانونی دفاع" سے نکلا ہے۔ یہ مذہبی الٰہیات میں خاص نظم وضبط ہے جو مسیحی ایمان کیلئے بُنیادی وجوہات اور ثبوت فراہم کرنے کی تلاش میں رہتا ہے۔

پہلی فوقیت (A priori):

یہ بُنیادی طور پر اصطلاح ''پہلے سے فرض کر لینے'' کی مترادف ہے۔ اِس میں پہلے سے تسلیم کردہ تعریفوں، اصُولوں، اور حیثیتوں کیلئے منطق شامل ہوتا ہے جن کو سچ تصور کیا جاتا ہے۔ یہ وہ ہیں جن کو بنا مُشاہدے یا تجزیئے کے تسلیم کر لیا جاتا ہے۔

اریوسیت(Arianism):

یہ تیسری اور ابتدائی چوتھی صدی عیسوی میں اسکندریہ مصر کی کلیسیا میں اریس (Arius) پریسبیٹرین کا رکن تھا۔ اُس کا دعویٰ تھا کہ یسوع پہلے سے موجود تھا مگر الٰہی فضل سے نہ تھا (یعنی باپ کی طرح وہی روح نہ رکھتا تھا)، ممکنہ طور پر امثال 8:22-31 کی تقلید کرتے ہُوئے۔ اُسے اسکندریہ کے بشپ نے چیلنج کیا جس سے تحریری جواب وسوال کا سلسلہ شروع (325 عیسوی) ہو گیا جو کئی برس تک چلتا رہا۔ اریوسیت مشرقی کلیسیا کا باضابطہ عقیدہ بن گیا۔ نکیئے Nicaea کی کونسل نے 325 عیسوی میں اریس کی مذمت کی اور خُدا بیٹے کی مکمل برابری اور خُدائی کا دعویٰ کیا۔

ارسطو(Aristotle) :

یہ قدیم یونان کا ایک عظیم فلسفہ دان تھا، افلاطون کا شاگرد تھا اور اسکندر اعظم کا اُستاد تھا۔ اُس کا اثر آج بھی دُنیائے عالم کی جدید تحقیقوں میں عمل دخل رکھتا ہے۔ یہ اِس لئے کہ وہ علم بذریعہ مُشاہدات اور درجہ بندی پر زور دیتا تھا۔ اور یہ سائنسی طریقہ کار کا ایک اہم عقیدہ تھا۔

قلمی مسودات(Autographs):

یہ بائبل کی اصل تحریر کو نام دیا گیا ہے۔ یہ اصلی، قلمی نُسخہ جات تمام تر گُم ہو چکے ہیں۔ محض نقلوں کی نقلیں موجود ہیں۔ یہ عبرانی و یونانی نُسخہ جات اور قدیم ترجموں میں بہت سے عبارتی تفرقات کی بُنیاد ہے۔

بیزائے(Bezae):

یہ چھٹی صدی عیسوی کا یونانی اور لاطینی نُسخہ ہے۔ یہ درجہ بندی میں ''ڈی'' کہلاتا ہے۔ اِس میں انجیلیں، اعمال کی کتاب اور کُچھ عام خطوط ہیں۔ یہ لاتعداد کاتبی اضافوں سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ کنگ جیمز ورژن کے پس پُشت اہم یونانی نُسخہ کی روایت ''عبارتی ادخال'' کی بُنیاد بنتا ہے۔

تعصب پیدا کرنا(Bias):

یہ کسی شے یا نُکتہ نظر کی طرف مضبوط رغبت بیان کرنے کیلئے ایک اصطلاح کے طور استعمال ہوتی ہے۔ یہ ایک تناظر ہے جس میں کسی خاص شے یا نُکتہ نظر کیلئے بے لاگ رویہ ناممکن ہے۔ یہ ایک متعصب حیثیت ہے۔

بائبل سے متعلقہ اختیار(Biblical Authority):

یہ اصطلاح بہت ہی مخصُوص مفہوم میں استعمال ہُوئی ہے۔ یہ اُس آگہی کی تعریف کے طور پر بیان کی جاتی ہے کہ جو اصل مُصنف نے اپنے دور میں کہا تھا اور یہ سچ آج ہمارے دور میں عمل پذیر ہو رہا ہے۔ بائبل سے متعلقہ اختیار کو یوں بھی بیان کیا جا سکتا ہے کہ ایسا نُکتہ نظر رکھنا کہ بائبل ہماری واحد راہنمائی کا ذریعہ اور اختیار ہے۔ جب کہ موجودی غیر مناسب تراجم کی روشنی میں، میں نے بائبل کو نظریہ تک محدود رکھا ہے جیسے کہ تاریخی گرائمر کے طریقہ کار کے عقائد نے ترجمہ کیا ہے۔

شرع(Canon):

یہ اُن تحریروں کو بیان کرنے کیلئے اصطلاح ہے جو یقینی طور پر مکمل الٰہی ہیں۔ یہ دونوں پُرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ کے کلام کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

مسیح پر مرکوز(Christocentric):

یہ اصطلاح مسیح کی مرکزیت بیان کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ میں نے اِس کو اِس نظریئے کے توسط سے استعمال کیا ہے کہ یسوع تمام بائبل کا خُداوند ہے۔ پُرانا عہد نامہ اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے اور وہ خُود ہی تکمیل اور منزل ہے (بحوالہ متی 5:17-48)۔

تفسیر/تبصرہ(Commentry):

یہ خاص قسم کی تحقیقی کتاب ہے۔یہ بائبل کی کتاب کا عمومی پس منظر دیتی ہے۔اِس کے علاوہ یہ کتاب کے ہر حصّے کا مفہوم بھی بیان کرنے کی کوشش کرتی ہے۔کُچھ استعمال پر زور دیتے ہیں جبکہ کُچھ عبارت پر اور زیادہ تکنیکی انداز میں توجہ دیتے ہیں۔یہ کتابیں مدد دیتی ہیں مگر تب استعمال کرنی چاہئیں جب کسی نے اپنا ذاتی بُنیادی مطالعہ مُکمل کر لیا ہو۔تبصرہ نگار کی تشریح کبھی غیر تنقیدانہ طور پر تسلیم نہیں کرنی چاہیئے۔مختلف تفسیروں کا مختلف الہیاتی پہلوؤں کی روشنی میں موازنہ عموماً مددگار رہوتا ہے۔

ہم آہنگی(Concordance):

یہ بائبل کے مُطالعہ کیلئے ایک قسم کا تحقیقی آلہ ہے۔یہ پُرانے و نئے عہدنامے میں ہر لفظ کے واقعہ ہونے کی فہرست دیتا ہے۔یہ درج ذیل کئی انداز میں معاونت کرتا ہے:(1) کسی عبرانی یا یونانی لفظ کا تعین کرنا جو کسی خاص انگریزی لفظ کے پس پُشت موجود ہے۔(2)ایسے حوالوں کا موازنہ کرنا جہاں دونوں عبرانی و یونانی الفاظ استعمال ہُوئے ہیں(3) جہاں دو مختلف عبرانی یا یونانی اصطلاحات کا ایک ہی انگریزی لفظ سے ترجمہ ہُوا ہے اُسے ظاہر کرنا(4) مخصُوص مُصنفین یا کتابوں میں مخصُوص الفاظ کے استعمال کی تعداد کو ظاہر کرنا(5) کسی کو بائبل میں کوئی حوالہ تلاش کرنے میں مدد دینا(بحوالہ والٹر کلارک کی کتاب''کیسے یونانی مطالعاتی معاونت سے نئے عہدنامے کو استعمال کیا جائے''صفحات 55-54)۔

بحیرہ مُردار کے کاغذوں کا پلندہ (Dead Sea Scrolls) :

یہ عبرانی اور آرامی میں لکھی گئی قدیم عبارتوں کے سلسلے کا حوالہ ہے جو 1947 میں بحیرہ مُردار میں دریافت ہُوئے۔یہ پہلی صدی عیسوی کی فرقہ ورانہ یہودیت مذہبی لائبریریاں تھیں۔رومی قبضے کے دباؤ اور ساٹھ کی دہائی کی تشدد پسند جنگوں نے اُنہیں مجبُور کیا کہ وہ ان کاغذوں کے پلندوں کو مٹی کے برتنوں میں دفن کر کے غاروں یا سوراخوں میں چُھپا دیں۔انہوں نے ہمیں پہلی صدی کے فلسطین کے تاریخی پس منظر کو سمجھنے میں مدد دی ہے اور میسور یٹک عبارت کی تصدیق کی ہے کہ وہ دُرست ہیں کم از کم قبل از مسیح کے دور تلک۔یہ اختصارے "DSS" سے شناخت رکھتے ہیں۔

استخراجی(Deductive) :

یہ منطق یا دلیل کا طریقہ کار عام اصولوں سے خاص استعمال تک اسبابی ذرائع سے حرکت کرتا ہے۔یہ استقرائی دلیل سے اُلٹ ہے جو سائنسی طریقہ کار یعنی مُشاہدہ کئے گئے اجزا سے نتائج(مفروضوں) تک حرکت کرنے کی عکاسی ہے۔

مقامی زُبان سے متعلقہ(Dialectical):

یہ دلائل کا طریقہ کار ہے جہاں وہ جو برعکس یا خلاف قیاس دکھائی دیتا ہے اُسے باہم کھچاؤ میں رکھتے ہوُئے ایسے ایک کرنے والے جواب کی تلاش کرنا ہے جو قول محال کے دونوں رُخ رکھتا ہو۔بہت سی بائبل سے متعلقہ مذہبی تعلیم میں مُقامی زُبان سے متعلقہ ملاپ،قضاوقدر۔۔۔آزادمرضی،تحفظ۔۔۔مُستقل مزاجی؛ایمان۔۔۔کام؛فیصلے۔۔۔شاگردی؛مسیحی آزادی۔۔۔مسیحی ذمہ داری ہے۔

تقسیم(Diaspora):

یہ تکنیکی یونانی اصطلاح فلسطینی یہودی اُن دُوسرے یہودیوں کیلئے استعمال کرتے تھے جو وعدے کی سرزمین کی جُغرافیائی حدوں سے باہر رہتے تھے۔

قوتِ عمل رکھنے والی برابری (Dynamic Equivalent):

یہ بائبل کے ترجمے کا مفروضہ ہے۔بائبل کا ترجمہ مُستقل''لفظ بہ لفظ''خط و کتاب کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظرانداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔اِن دونوں مفروضوں کے بیچ''قوتِ عمل رکھنے والی برابری'' ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گُفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب''بائبل اپنی پُوری قدروقیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے''صفحہ 35 اور رابرٹ بریچر کے TEV کے تعارف میں پائی جاتی ہے۔

چُننے والا(Eclectic):

یہ اصطلاح عبارتی تنقید کے توسط سے استعمال ہوتی ہے۔ یہ مختلف یونانی نُسخہ جات میں سے مُطالعہ چُننے کے عمل کا حوالہ ہے تا کہ اُس عبارت تک پہنچا جا سکے جو اصل قلمی نُسخے سے قریب تر تصور کی جاتی ہے۔ یہ اُس تاثر کو مُسترد کرتا ہے کہ کوئی بھی یونانی نُسخے کا خاندانی جز و اصل ہی ہوتا ہے۔

ذاتی تشریح(Eisegesis):

یہ تشریح کا اُلٹ ہے۔ اگر تشریح اصل مُصنف کے مقصد میں سے ''باہر نکلتی'' ہے تو یہ اصطلاح یُوں مفہوم دیتی ہے کہ کسی بیرونی رائے یا نظریہ پر ''اندرونی ردِ عمل''۔

لسانیات(Etymology) :

یہ الفاظی تحقیق کا ایک پہلو ہے جو لفظ کا اصل مطلب معلوم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اِس بُنیادی مفہوم سے، خصُوص استعمال آسانی سے شناخت کیا جا سکتا ہے۔ ترجمے میں لسانیات اہم مرکز نہیں ہوتا بلکہ الفاظ کا استعمال اور ہم عصر مفہوم ہوتا ہے۔

تشریح(Exegesis):

یہ خاص حوالے کے ترجمے کی مشق کیلئے ایک تکنیکی اصطلاح ہے۔ اِس کا مطلب ہے ''باہر نکالنا'' (عبارت میں سے)۔ یہ مفہوم دیتے ہُوئے کہ ہمارا مقصد اصل مُصنف کے مقصد کو تاریخی پس منظر، ادبی سیاق و سباق، نحو علم اور ہم عصر الفاظ کے مطلب کو جاننا ہے۔

طرزِ فن(Genre):

یہ فرانسیسی اصطلاح ہے جو مختلف اقسام کے ادبی مواد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اصطلاح کا مرکز ادبی صُورتوں کی درجات میں تقسیم ہے جو مُشترکہ خصُوصیات مثلاً تاریخی تذکرہ، شاعری، امثال، مُکاشفائی اور شرعی کی شراکت کرتے ہیں۔

راسخ الاعتقادی(Gnosticism):

اِس بدعت کے متعلق ہمارا زیادہ تر علم دوُسری صدی عیسوی کی راسخ الاعتقاد تحریروں سے آتا ہے۔ جب کہ پہلی صدی عیسوی اور اُس سے پہلے بھی ابتدائی نظریات موجود تھے۔
کُچھ بیان کردہ عقیدے جو ویلینٹین اور سیرنتھین راسخ الاعتقادی(Valentian and Cerinthian Gnosticism) سے متعلقہ درج ذیل ہیں: (1) مادہ اور رُوح شریک ازلی ہیں (موجودیت کا دُہرا پن)۔ مادہ بدی ہے اور رُوح اچھائی ہے۔ خُدا جو کہ رُوح ہے کبھی بھی بدی کے مادے کو تہہ کرتے ہُوئے براہ راست شامل نہیں ہو سکتا۔ (2) خُدا اور مادے کے درمیان یہاں ظہور پذیری ہے (مُدتی یا فرشتانہ درجے پر)۔ آخری یا ادنا ترین پُرانے عہدنامے کا یہواہ ہے جس نے کائنات کی تخلیق کی۔ (3) یسوع کا بھی یہواہ کی طرح ظہور ہوا تھا مگر اعلیٰ پیمانے پر سچے خدا سے قریب تر ہوتے ہوئے۔ کُچھ اُسے اعلیٰ ترین کا درجہ دیتے ہیں مگر پھر بھی خُدا سے کُچھ کم تر اور یقینی طور متجسد خُدا نہیں (بحوالہ یوحنا 1:14)۔ چونکہ مادہ بدی ہے پس یسوع انسانی جسم رکھتے ہوُئے الٰہی نہیں ہو سکتا۔ وہ روحانی طور مُجسم ہوُا (بحوالہ پہلا یوحنا 6-1:1-3;4:1) اور
(4) نجات حاصل کرنا یسوع پر ایمان رکھتے ہُوئے اور خاص علم رکھتے ہوئے جو خاص لوگ ہی جانتے ہیں۔ آسمانی درجات منزلت سے گُزرنے کیلئے علم (شناختی لفظ) چاہیئے تھا۔ خُدا تک پہنچنے کیلئے یہودی شرع بھی ضروری تھی۔ راسخ الاعتقاد جھوٹے اُستاد دو مختلف اخلاقی نظاموں کی وکالت کرتے تھے: (1) کُچھ کے نزدیک، طرزِ زندگی مکمل طور پر نجات سے متعلقہ نہ تھی۔ اُن کے نزدیک نجات اور روحانیت پوشیدہ علم (شناختی لفظ) میں فرشتانہ درجات منزلت کا غلاف لئے تھیں یا (2) دوُسروں کیلئے طرزِ زندگی نجات کیلئے ضروری امر تھا۔ وہ سچی روحانیت کے ثبوت کیلئے پرہیز گار طرزِ زندگی پر زور دیتے تھے۔

تشریح و تاویل(Hermeneutics):

یہ اُس اصُول کیلئے تکنیکی اصطلاح ہے جو تشریح کی رہنمائی کرتی ہے۔ یہ دونوں طور ایک خاص رہنمائی اور ایک فن اتحفہ ہے۔ بائبل سے متعلقہ یا مقدس تشریح و تاویل عام طور دو اقسام میں تقسیم ہوتی ہے: عام اصول اور خاص اصُول۔ یہ بائبل میں پائے جانے والے مختلف اقسام کے مواد سے مناسبت رکھتی ہے۔ ہر مختلف قسم (طرزِ فن) کی اپنی ذاتی مُنفرد رہنمائی ہوتی ہے مگر ترجمے و تشریح کے کُچھ مُشترکہ طریقہ کار اور تعلاّت کی بھی شراکت کرتے ہیں۔

اعلیٰ تنقید(Higher Criticism):

یہ بائبل سے متعلقہ تشریح کا طریقہ کار ہے جو کسی خاص بائبل کی کتاب کے تاریخی پس منظر اور ادبی ساختوں پر توجہ دیتا ہے

محاورہ(Idiom):

یہ لفظ مختلف ثقافتوں میں پائے جانے والی ضرب اُلمثالوں کیلئے استعمال ہوتا ہے جن کے خاص معنی ہوتے ہیں اور جو انفرادی اصطلاح کے عمومی مطلب سے کوئی تعلق نہیں رکھتے۔ کُچھ جدید مثالیں درج ذیل ہیں: ''یہ پُر وقار طور پر اچھا تھا'' یا ''تُم نے تو مجھے مار ہی دیا''۔ بائبل میں بھی اِس قسم کے ضرب اُلمثال ہوتے ہیں۔

معرفت(Illumination):

یہ اُس نظریئے کو دیا جانے والا نام ہے کہ خُدا نے انسان سے باتیں کیں۔ پُورا نظریہ اکثر تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے: (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

استقرائی(Inductive):

یہ منطق یا دلائل کا طریقہ کار ہے جو تفصیلات سے مکمل تلک سفر کرتا ہے۔ یہ جدید سائنس کا تجرباتی طریقہ کار ہے۔ یہ بُنیادی طور پر ارسطو کا طریقہ کار ہے۔

بین ال متوازیت(Interlinear):

یہ تحقیقی آلے کی ایک قسم ہے جو اُن کو اہل بناتی ہے جو بائبل کی زُبان نہیں پڑھ سکتے تا کہ اُس کے معنی اور ساخت کا تجزیہ کر سکیں۔ یہ انگریزی ترجمے کو لفظ بہ لفظ کی سطح پر فوری طور پر اصل بائبل کی زُبان کے زیر تحت رکھتا ہے۔ یہ آلہ تحلیلی اسلوب کی فرہنگ کے ساتھ ملکر عبرانی اور یونانی کی بُنیادی تعریف اور صُورتیں دیتا ہے۔

الہیت (Inspiration):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے دُرست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تا کہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

بیان کرنے کی زُبان(Language of description):

یہ محاورات کی مناسبت کیساتھ استعمال ہوتا ہے جس میں پُرانا عہد نامہ لکھا گیا ہے۔ یہ ہماری دُنیا کی اُس انداز میں بات کرتا ہے کہ کیسے حواس خمسہ کو چیزیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ نہ تو سائنسی بیان کرنا تھا اور نہ ہی ایسا مطلب رکھتی تھی۔

شریعت(Legalism):

یہ رویہ اصُولوں اور روایات پر زیادہ زور دینے کی خُصوصیت رکھتا ہے۔ یہ ضابطوں پر انسانی کارکردگی کا خُدا کی جانب سے قبولیت کے ذریعے انحصار کی رغبت رکھتا ہے۔ یہ تعلقات کی کمتری اور کارکردگی کی فوقیت کی رغبت رکھتا ہے دونوں جو کہ گناہگار انسان اور پاک خُدا کے درمیان عہد کے تعلقات کے اہم پہلو ہیں۔

ادبی(Literal):

یہ انطاکیہ سے عبارتی مرکوز اور تاریخی تشریح و تاویل کے طریقہ کار کا ایک اور نام ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ تشریح میں انسانی زبان کے عام اور واضح مطلب شامل ہوتے ہیں حالانکہ یہ پھر بھی علامتی زبان کی موجودگی کی شناخت دیتا ہے۔

ادبی طرز فن(Literary genre):

یہ مُختلف صُورتوں کا حوالہ ہے جو انسانی ذرائع ابلاغ میں وقوع پذیر ہوتی ہیں جیسے کہ شاعری یا تاریخی کہانی۔ادب کی ہر ایک قسم میں تمام تحریری ادب کیلئے عام اصُولوں کے اضافے کیساتھ اپنا خاص تشریح وتاویل کا طریقہ کار ہوتا ہے۔

ادبی اکائی(Literary unit):

یہ بائبل کی کتاب کی اہم اُفکاری تقسیم کا حوالہ ہے۔یہ چند آیات،پیروں یا ابواب پر مُشتمل ہوسکتا ہے۔یہ مرکزی موضوع کیساتھ ایک خُودذاتی اکائی ہے۔

زیریں تنقید(Lower criticism):

دیکھیئے ''عبارتی تنقید''

نُسخہ جات(Manuscript):

یہ اصطلاح یونانی نئے عہدنامے کی مختلف نقول سے مناسبت رکھتی ہے۔عموماً یہ درج ذیل طور مختلف اقسام میں تقسیم ہوتی ہے۔(1) مواد جس پر لکھا جاتا ہے(درختوں کی چھال یا چمڑا) یا(2) تحریر کی از خُود قسم(تمام بڑے حروف یا مسلسل نُسخہ)۔اِس کیلئے اختصارہ "MS" بطور واحد اور "MSS" بطور جمع استعمال ہوتا ہے۔

میسوریٹک عبارت(Masoretic Text):

یہ نویں صدی عیسوی کے پُرانے عہدنامے کے عبرانی نُسخہ جات کا حوالہ ہے جو یہودی عُلما کی نسلوں نے تیار کیئے اور جن میں حرف علت کے نُکات اور دیگر عبارتی علامتیں ہوتی تھیں۔یہ ہمارے انگریزی کے پُرانے عہدنامے کی بُنیادی عبارت بناتے ہیں۔اِس کی عبارت تاریخی طور پر MSS سے مصدقہ ہے خاص طور پر یسعیاہ جو کہ بحیرہ مُردار کے کاغذی پلندوں سے بھی عیاں ہے۔اِس کا اختصارہ "MT" ہے۔

علم بیان کی صفت(Metonymy):

یہ بول چال کی ایک شکل ہے جس میں کسی ایک چیز کا نام اُس سے منسلک کسی اور چیز کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ''ہانڈی پک رہی ہے'' جس کا اصل مطلب یہ ہے کہ ہانڈی کے اندر موجود چیز پک رہی ہے۔

موراتورین حصّے(Muratorian Fragments):

یہ نئے عہدنامے کی شرعی کتابوں کی فہرست ہے۔یہ روم میں 200 عیسوی میں لکھی گئی۔یہ اُنہیں ستائیس کتابوں کی بات کرتے ہیں جو پروٹسٹنٹ نئے عہدنامے میں ہیں۔یہ واضح ظاہر کرتے ہیں کہ رومن سلطنت کے مختلف حصّوں میں مقامی کلیسیاؤں نے چوتھی صدی کی اہم کلیسیائی کونسلوں کے سامنے اپنی شرع کو عملی طور پر اپنی مرضی موافق ترتیب دیا تھا۔

قُدرتی مُکاشفہ(Natural revelation):

یہ خُدا کے انسان پر ذاتی اظہار کی ایک قسم ہے۔اِس میں قُدرتی ترتیب(رومیوں 20-1:19) اور اخلاقی ہوشمندی (رومیوں 15-2:14) شامل ہے۔اِس کا ذکر زبُور 6-19:1 اور رومیوں 2-1 میں ہُوا ہے۔یہ خاص مُکاشفہ سے فرق ہے جو کہ خُدا کا بائبل میں خاص ذاتی ظاہر ہونا اور اعلیٰ طور ناصرت کے یسوع میں ہے۔

اِس الٰہیاتی قسم کا دوبارہ مسیحی سائنسدانوں کے مابین ''قدیم زمین'' کی تحریک میں زور دیا گیا ہے(مثلاً ہیوگ راس کی تحاریر)۔وہ اِس قسم کو اِس دعویٰ کیلئے استعمال کرتے تھے کہ تمام سچائی خُدا کی سچائی ہے۔فطرت خُدا کے بارے علم کیلئے ایک کھلا دروازہ ہے؛ یہ خاص مُکاشفہ (بائبل) سے مختلف ہے۔یہ جدید سائنس کو قُدرتی ترتیب پر تحقیق کی آزادی کی اجازت دیتی ہے۔میرے خیال میں یہ ایک شاندار نیا موقع ہے جدید سائنسی مغربی دُنیا کی گواہی کا۔

نیستوریناز م(Nestorianism):

نیستوریس پانچویں صدی عیسوی میں قسطنطنیہ کا کاہن اعظم تھا۔اُس نے شامی انطاکیہ میں تربیت پائی اور تصدیق کی کہ یسوع کی دو فطری صفات تھیں ایک مکمل طور پر انسانی اور ایک مکمل الٰہی۔یہ نظریہ اسکندریہ کے راسخ الاعتقاد ایک فطری صفت کے نظریہ سے نکلا ہے۔نیستوریس کا اہم خوف لقب ''خُدا کی ماں'' تھا جو مریم کو دیا گیا۔

نیستوریس کو اسکندریہ کے سیرل کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور پُر معنی طور پر اپنی ذاتی انطاکیہ کی تربیت کی طرف سے بھی۔انطاکیہ بائبل سے متعلقہ تراجم کے حوالے سے

گرائمر کی عبارتی رسائی کا بڑا مرکز تھا جب کہ اسکندریہ چہارتہی (تمثیلی) تراجم کے مکاتب کا بڑا مرکز تھا۔ نیسطوریس کو بالآخر دفتر سے خارج کر دیا گیا اور جلاوطن کر دیا گیا۔

اصل مُصنف (Original author):

یہ بائبل کے حقیقی مُصنفین یا لکھاریوں کا حوالہ ہے۔

پیپری (Papyri):

یہ ایک طرح کا مصر سے تحریری مواد تھا۔ یہ دریائی نرسل سے بنتا تھا۔ یہ وہ مواد ہے جس پر ہمارے یونانی نئے عہدنامے کی قدیم نقول لکھی گئیں۔

متوازی حوالے (Parralel passages):

یہ اُس نظریئے کا حصّہ ہیں کہ تمام بائبل خُدا کا الہام ہے اور اس لئے اپنی قول محال کی سچائیوں کی بہتر ترجمان اور توازن ہے۔ یہ اُس میں بھی مددگار ہوتی ہے جب کوئی کسی غیرواضح یا مبہم قطعے کے ترجمے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ کسی کو مطلوبہ موضوع اور علاوہ ازیں مطلوبہ موضوع کے بائبل کے پہلوؤں پر واضح حوالے کی تلاش میں بھی معاونت کرتا ہے۔

مفصل بیان (Paraphrase):

یہ بائبل کے ترجمے کے مفروضے کا نام ہے۔ بائبل کا ترجمہ مُستقل ''لفظ بہ لفظ'' خط و کتاب کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے جہاں ایک انگریزی لفظ ہر عبرانی یا یونانی لفظ کیلئے فراہم کیا جائے اُس تشریح کیلئے جہاں محض خیال کا ترجمہ اصل الفاظ یا تشریح کو نظرانداز کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ اِن دونوں مفروضوں کے بیچ ''قوتِ عمل رکھنے والی برابری'' ہے جو اصل عبارت کو سنجیدگی سے لیتی ہے مگر اس کا ترجمہ جدید گرائمر کی صُورت اور محاورات میں کرتی ہے۔

تراجم کے اِن مختلف مفروضوں پر حقیقی موثر گفتگو فی اور سٹیوارٹ کی کتاب ''بائبل اپنی پُوری قدر و قیمت کیساتھ کیسے پڑھی جائے'' صفحہ 35۔

پیرا (Paragraph):

یہ نثر میں بُنیادی ترجمہ کی ادبی اکائی ہے۔ اِس میں ایک مرکزی سوچ اور اُس کی ترویج ہوتی ہے۔ اگر ہم اِسی پر ٹھہرے رہیں تو ہم نہ تو اِس کی اہمیت یا کمتری یا اصل مصنف کے مقصد کو سمجھ پائیں گے۔

پیروشیالازم (Parochialism):

یہ اُن تعصّبات کا حوالہ ہے جو مقامی الہیاتی یا ثقافتی پس منظر میں مقید ہے۔ یہ بائبل سے متعلقہ سچائیوں اور اُن کے استعمال کی ثقافت سے پار فطرت میں شناخت نہیں کرتی۔

قول محال (Paradox):

یہ اُن سچائیوں کا حوالہ ہے جو بظاہر متضاد دکھائی دیتی ہیں مگر دونوں حقیقت ہوتی ہیں بہر حال ایک دوسرے سے الجھاؤ میں ہوتی ہیں۔ وہ سچائی کے دونوں رُخ نمایاں کرتے ہوئے منظر کشی کرتی ہیں۔ بہت سی بائبل سے متعلقہ سچائیاں قول محال یا مُقامی زبان سے متعلقہ جوڑوں میں پیش کی گئی ہیں۔ بائبل سے متعلقہ سچائیاں تنہا ستارے نہیں ہیں بلکہ انواع و اقسام کے ستاروں پر مُشتمل ستاروں کا جھرمٹ ہیں۔

افلاطون (Plato):

یہ قدیم یونان کا ایک اہم فلسفہ دان تھا اُس کا فلسفہ بہت حدتک ابتدائی کلیسیا پر اسکندریہ، مصر کے عُلما اور بعد میں اگسٹین کے ذریعے اثرانداز ہُوا۔ اُس کا کہنا تھا کہ زمین پر ہر چیز فریب نظر ہے اور محض روحانی اصلی نمونے کی نقل ہے۔ عالم الہیات نے بعد میں افلاطون کی ''صُورتوں انظریات'' کو روحانی دور کے مساوی قرار دیا۔

قبل از قیاس (Presupposition):

یہ ہماری کسی معاملے کی پہلے سے حاصل کی گئی جانکاری کا حوالہ ہے۔ اکثر ہم بائبل تک رسائی سے پہلے ہی اپنے رائے یا کسی معاملے کے متعلق فیصلے مرتب کر لیتے ہیں۔ قبل از قیاس تعصب، اولین فوقیت، ایک فرض کرنا، یا پہلے سے سمجھ رکھنا بھی کہلاتا ہے

عبارتی ثبوت(Proof-texting):

یہ بائبل کی تشریح کا عمل ہے جس میں بغیر فوری سیاق وسباق یا اُس کی ادبی اکائی کے بڑے سیاق وسباق کو مدِ نظر رکھے آیات کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ یہ اصل مُصنف کے مقصد سے آیات ہٹانا ہے اور اکثر اِس میں بائبل کے اختیار کا دعویٰ ظاہر کرنے میں اپنی ذاتی رائے کے ثبوت کو شامل کرنے کی کوشش کرنا ہوتا ہے۔

ربائین یہودیت(Rabbinical Judaism):

یہودی لوگوں کی زندگی کا یہ مرحلہ بابل کی جلاوطنی (586-538 قبل مسیح) کے دوران شروع ہُوا۔ چونکہ جب ہیکل اور کاہنوں کا اثر ورسوخ ختم ہو گیا تو مقامی عبادتخانوں پر یہودی زندگی کی توجہ مرکوز ہو گئی۔ یہ مقامی یہودی ثقافت، شراکت، پرستش اور مطالعہِ بائبل کے مراکز اُن کی قومی مذہبی زندگی کا بھی مرکز بن گئے۔ یسوع کے دنوں میں یہ "کاتبین کا مذہب" کاہنوں کے متوازی تھا۔ 70 عیسوی میں یروشلیم کے زوال پر، کاتبی صُورت پر فریسیوں کا غلبہ چھا گیا اور اُنہوں نے یہودیوں کی مذہبی زندگی کا نظام سنبھال لیا۔ یہ عملی، توریت کی شرعی تشریح جیسے کہ زبانی
روایات (تلمند) میں بیان کیا گیا ہے سے منسوب کی جاتی ہے۔

مُکاشفہ (Revelation):

یہ وہ نظریہ ہے کہ خُدا انسانوں سے بات کرتا تھا یعنی بائبل کے مُصنفین کو اُس کے مُکاشفہ کے دُرست اور واضح اندراج کیلئے رہنمائی کرتا تھا۔ پُورا نظریہ عموماً تین اصطلاحات سے ظاہر ہوتا ہے۔ (1) مُکاشفہ ۔۔۔ خُدا نے انسانی تاریخ میں کام کیا، (2) الہیت ۔۔۔ اُس نے اپنے کاموں کی مناسب تشریح اور اُن کے مفہوم کیلئے کُچھ چُنے ہُوئے لوگوں کو دیا کہ وہ انسانوں کیلئے اُس کا اندراج کریں اور (3) معرفت ۔۔۔ اُس نے اپنی پاک روح معاونت کیلئے دی تاکہ انسان اُس کے پوشیدہ بھیدوں کو سمجھ سکے۔

مفہومی دائرہ کار(Semantic field):

یہ لفظ سے متعلقہ انواع واقسام کے مطالب کا حوالہ ہے۔ یہ بُنیادی طور پر لفظ کے مختلف سیاق وسباق میں مختلف تعبیریں ہیں۔

یہودی توریت(Septuagint):

یہ عبرانی پُرانے عہدنامے کے یونانی ترجمے کو دیا جانے والا نام ہے۔ روایات بتاتی ہیں کہ یہ ستر دنوں میں ستر یہودی عُلما نے اسکندریہ مصر کی لائبریری کیلئے لکھا تھا۔ روایات کے مطابق تاریخ کوئی 250 قبل مسیح کی ہے (جبکہ حقیقت میں اِسے تکمیل پانے میں کوئی ایک سو برس لگے تھے)۔ یہ ترجمہ بامعنی ہے کیونکہ (1) یہ میسوریٹک عبرانی عبارت سے موازنے کیلئے قدیم عبارت دیتا ہے (2) یہ دوُسری اور تیسری صدی قبل مسیح میں یہودی ترجمے کی صُورتحال ظاہر کرتا ہے (3) یہ یسوع کو رد کئے جانے سے قبل یہودیوں کی مسیحا کے بارے میں جانکاری دیتا ہے۔ اِس کا اختصارہ LXX ہے۔

سینیٹیکس (Sinaiticus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ جرمن عالم تسکنڈورف نے مقدسہ کیتھرین کی خانقاہ پر جو جبل مُوسیٰ (روایتی طور کوہ سینا) پر واقع ہے دریافت کیا تھا۔ یہ نُسخہ عبرانی حروفِ تہجی کے پہلے حرف جو الیف (این) کہلاتا ہے سے منسوب ہے۔ اِس میں دونوں پُرانا اور نیا عہدنامہ شامل ہیں۔ یہ ہماری سب سے قدیم بڑے حروف کی تحریر MSS ہے۔

روحانیت(Spirtualizing):

یہ اصطلاح تمثیلوں کیساتھ مترادف ہے اِن معنوں میں کہ یہ عبارتی حصّے کا تاریخی اور ادبی سیاق وسباق ہٹاتے ہوئے اِس کا ترجمہ کسی اور پہچان معیار سے کرتا ہے۔

مترادف(Synonymous):

یہ بالکل ایک جیسے یا بہت ملتے جُلتے معنوں والی اصطلاحات کا حوالہ ہے (حالانکہ حقیقت میں کوئی بھی دو الفاظ مکمل مفہومی ٹکراؤ نہیں رکھتے)۔ وہ ایک دوُسرے کے اتنے قریب تر ہوتے ہیں کہ وہ ایک دوُسرے کی جگہ فقرے میں بغیر مفہوم کھوئے بدلے جا سکتے ہیں۔ یہ عبرانی شاعرانہ متوازیت کی تین میں سے ایک صُورت کا خاکہ اُتارنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اِن معنوں میں یہ شاعری کے اُن دو مصرعوں کا حوالہ دیتا ہے جو ایک ہی سچائی کا اظہار کرتے ہیں (بحوالہ زبُور 103:3)

نحوعلم(Syntax):

یہ یونانی اصطلاح ہے جوفقرے کی بناوٹ کا حوالہ ہے۔ یہ اُن تدابیر کی بات کرتا ہے جس سے فقرے کے حصّے اکٹھے ملکر ایک سوچ کی تکمیل کرتے ہیں۔

ترکیبی(Synthetical):

یہ تین اصطلاحات میں سے ایک ہے جو عبرانی شاعری کی اقسام کی بات کرتی ہیں۔ یہ اصطلاح شاعری کے مصرعوں کی بات کرتی ہے جو ایک دوسرے پر مجموعی معنوں میں تعمیر کرتے ہیں اور کبھی کبھار ''موسمی'' کہلاتے ہیں (بحوالہ زبور 19:7-9)۔

بااصُول الٰہیات(Systematic theology):

یہ ترجمے کا وہ مرحلہ ہے جو بائبل کی سچائیوں کا یک رنگ اور معقول انداز میں بات کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ منطقی ہے بجائے محض تاریخی ہونے اور مسیحی الٰہیات کی اقسام (خُدا، انسان، گُناہ، نجات وغیرہ) کی بنا پر پیش کرنے کے۔

تالمد(Talmud):

یہ یہودی زبانی روایات کی ترتیب قوانی کیلئے لقب ہے۔ یہودی ایمان رکھتے تھے کہ یہ کوہ سینا پر خُدا نے خُود مُوسیٰ کو زبانی طور پر دیں تھیں۔ حقیقت میں یہ یہودی اساتذہ کی برسوں کی مجموعی حکمت دکھائی دیتی ہے۔ اِن کے دو مختلف تحریری تراجم ہیں۔ تالمد جو بابل سے مناسبت رکھتا ہے اور قدرے مختصر نیز نامکمل فلسطینی۔

عبارتی تنقید(Textual criticism):

یہ بائبل کے نُسخہ جات کا مطالعہ ہے۔ عبارتی تنقید اِس لئے ضروری ہے کیونکہ کوئی بھی اصل موجود نہ ہے جبکہ نقول ایک دوسرے سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ یہ فرق بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے اور پُرانے اور نئے عہد ناموں کے قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ تک پہنچتا ہے (جتنا ممکن ہو سکے)۔ یہ اکثر ''زیریں تنقید'' بھی کہلاتی ہے۔

عبارتی قابلیت(Textus Receptus):

یہ یونانی نئے عہد نامے کا نام 1633 عیسوی میں ایلزویئر کے ایڈیشن میں ظاہر ہُوا۔ بُنیادی طور پر یہ یونانی نئے عہد نامے کی قسم ہے جو چند درج ذیل یونانی نُسخہ جات اور لاطینی تراجم سے منظر عام پر آئی۔ ایرسمس Erasmus (1510-1535) سٹیوفینس Stephanus (1546-1559) اور ایلزویئر Elzevir (1624-1678)۔

نئے عہد نامے کی عبارتی تنقید کے تعارف میں صفحہ 27 پر اے۔ ٹی۔ رابرٹسن کہتا ہے ''بیزنٹینین عبارت عملی طور پر عبارتی قابلیت ہے''۔ بیزنٹینین عبارت ابتدائی یونانی نُسخہ جات (مغربی، اسکندرین، بیزنٹینین) کے تین خاندانوں میں سے کم قدر و قیمت کا حامل ہے۔ اِس میں صدیوں سے ہاتھ سے لکھی گئی عبارتوں کی مجموعی غلطیاں شامل ہیں۔ جبکہ اے۔ ٹی۔ رابرٹسن یہ بھی کہتا ہے ''عبارتی قابلیت نے ہمارے لئے استواری سے دُرست عبارت محفوظ رکھی ہے'' (صفحہ 21)۔ یہ یونانی نُسخہ جات کی روایت (خاص طور پر ''ایرسمس 1522'' کا تیسرا ایڈیشن) 1611 عیسوی کے کنگ جیمز ورژن کی بُنیاد بناتی ہے۔

توریت(Torah):

یہ ''تعلیم دینے'' کیلئے عبرانی اصطلاح ہے۔ اِس نے مُوسیٰ کی تحاریر کی مناسبت سے باضابطہ لقب پایا (پیدائش سے استثنا تک)۔ یہ یہودیوں کیلئے عبرانی شریعت کی سب سے بااختیار تقسیم ہے۔

طباعتی درجہ بندی(Typological):

یہ ترجمے کی ایک خاص قسم ہے۔ عموماً اِس میں پُرانے عہد نامے کے حوالوں میں پائی جانے والی نئے عہد نامے کی سچائیاں جو تشبیہاتی علامتوں سے شامل ہوتی ہیں۔ تشریح و تاویل کی یہ قسم اسکندریہ کے طریقہ کار کا اہم عنصر تھا۔ اِس قسم کے ترجمے سے ناجائز فائدہ اُٹھانے کی وجہ سے ہمیں اِسے نئے عہد نامے میں درج مخصوص مثالوں کے استعمال کی حد تک ہی رکھنا چاہیئے۔

ویٹیکینس (Vaticanus):

یہ چوتھی صدی عیسوی کا یونانی نُسخہ ہے۔ یہ ویٹیکن کی لائبریری سے دریافت ہُوا۔ اِس میں بُنیادی طور پر پُرانا عہدنامہ، اسفارِ محرفہ اور نیا عہدنامہ شامل ہے۔ جبکہ کُچھ حصّے گُم ہوگئے تھے (پیدائش، زبُور، عبرانیوں، راہبانیت، فلیمون اور مُکاشفہ)۔ یہ قلمی نُسخوں کے اصل الفاظ متعین کرنے کیلئے بہت مُفید نُسخہ ہے۔ یہ بڑے "B" کے نام سے جانا جاتا ہے۔

ولگیٹ (Vulgate):

یہ جیروم کے بائبل کے لاطینی ترجمہ کا نام ہے۔ یہ رومن کاتھولک کلیسیا کیلئے بُنیادی یا "مُشترکہ" ترجمہ بنا۔ یہ 380 عیسوی میں مکمل کیا گیا۔

حکمت سے متعلقہ مواد (Wisdom Literature):

یہ قدیم قرونِ مشرق (اور جدید دُنیا) میں مُشترکہ ادب کا طرزِفن تھا۔ یہ بُنیادی طور پر نئی نسل کی رہنمائی کیلئے سکھانے کی ایک سعی تھی کہ شاعری، امثال اور مضامین کے وسیلے سے کامیاب زندگی گُزاری جائے۔ یہ پیشہ ورانہ معاشرے کے بجائے انفرادی طور پر طرزِ تخاطب تھا۔ یہ تاریخی حوالوں کے بجائے زندگی کے تجربات اور مُشاہدات کی بُنیاد پر استعمال زیادہ تھا۔ بائبل میں ایوب غزل الغزلات میں یہواہ کی پرستش اور موجودگی محسوس کرتا ہے۔ مگر یہ مذہبی تناظر دُنیا ہر دور میں ہر انسانی تجربے میں اتنا مفصل نہیں ہے۔

طرزِفن کے طور پر یہ عمومی سچائیاں بیان کرتا ہے۔ جبکہ یہ طرزِفن ہر صُورتحال میں استعمال نہیں ہوسکتا۔ یہ عمومی بیانات ہیں جو ہر انفرادی صُورتحال میں ہمیشہ کارگر نہیں ہیں۔ یہ عُلما زندگی کا مُشکل سوال کرنے کی جُرات نہیں کرتے۔ اکثر یہ روایتی مذہبی نظریات (ایوب اور واعظ) کو بھی چیلنج کرتے ہیں۔ یہ زندگی کے المیوں کے آسان جوابات کیلئے توازن اور تناؤ قائم کرتے ہیں۔

بین القوامی تصویر اور عالمی تناظر (World picture and world-view):

یہ جڑواں اصطلاحات ہیں۔ یہ دونوں تخلیق سے متعلقہ فلسفانہ نظریات ہیں۔ اصطلاح "بین القوامی تصویر" تخلیق "کیسے" کا حوالہ ہے جبکہ "عالمی تناظر" "کون" کا حوالہ ہے۔ یہ اصطلاحات اُس وضاحت سے مطابقت رکھتی ہیں جو پیدائش 2-1 بُنیادی طور پر "کون" نہ کہ "کیسے" بحوالہ تخلیق ذکر کرتی ہے۔

یہواہ (YHWH):

یہ پُرانے عہدنامے میں خُدا کیلئے عہد کا نام ہے۔ یہ خروج 3:14 میں بیان کیا گیا ہے۔ اِسے عبرانی اصطلاح "ہونے" کی اسبابی صُورت ہے۔ یہودی یہ نام پکارنے سے ڈرتے تھے کہ کہیں وہ بے فائدہ نہ لے لیں اِس لئے اُنہوں نے اِسے عبرانی اصطلاح Adonai "خُداوند" بطور متبادل لفظ رکھ لیا تھا۔ اور اِس طرح اِس عہد کے نام میں انگریزی میں ترجمہ ہُوا۔

ضمیمہ چہارم۔ بیانِ عقیدہ

میں خاص طور پر ایمان یا عقیدے کے بیان کی اتنی پرواہ نہیں کرتا۔ میں بائبل کی خُود تصدیق کو ترجیح دیتا ہُوں۔ بحرحال میں جانتا ہُوں کہ بیانِ عقیدہ اُن کو ایک ذریعہ فراہم کرے گا جو مُجھے جانتے نہیں ہیں تاکہ میرے مذہبی ظاہری تناسب کو پرکھا جا سکے۔ ہمارے آج کے الہیاتی اغلاط اور غلط فہمیوں کے دور میں درج ذیل مختصر خُلاصہ میری مذہبی الہیات کے بارے میں پیش کرتا ہُوں۔

1۔ بائبل دونوں نیا اور پُرانا عہدنامہ خُدا کا الہامی، غلطیوں سے پاک، بااختیار، ابدی کلام ہے۔ یہ خُود خُدا نے اپنے برگزیدہ لوگوں کے ذریعے مُکاشفائی انداز میں اپنی مافوق الفطرت قیادت میں دیا۔ یہ خُدا اور اُس کے منصوبوں کے بارے میں واضح سچائی کا ہمارا واحد ذریعہ ہے۔ اور یہ اُس کی کلیسیا کیلئے ایمان اور عمل کا واحد ذریعہ بھی ہے۔

2۔ صرف ایک ہی واحد ابدی خالق اور نجات دہندہ خُدا ہے۔ وہ تمام نظر آنے والی اور نہ نظر آنے والی چیزوں کا خالق ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو پیار کرنے والے اور فکر کرنے والے کے طور پر ظاہر کیا ہے حالانکہ وہ عادل اور راست ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو تین واضح شخصیات میں ظاہر کیا ہے۔ باپ، بیٹے اور رُوح القُدس؛ جو حقیقی طور پر جُدا ہیں مگر رُوح میں ایک ہی ہیں۔

3۔ خُدا مکمل طور پر اپنی تخلیق پر قُدرت رکھتا ہے۔ اُس کے دو منصُوبے ہیں ایک اپنی تخلیق کیلئے ابدی منصوبہ جو کہ تبدیلی سے مُبرا ہے اور ایک انفرادیت پر مرکوز جو انسانوں کو آزاد مرضی کی اجازت دیتا ہے۔ کُچھ بھی خُدا کے علم اور اجازت کے بغیر نہیں ہوتا لیکن وہ انفرادی پسند کرنے کا حق فرشتوں اور انسانوں دونوں کا دیتا ہے۔ یسوع باپ کا چُنا ہُوا انسان ہے اور تمام اُسی کے وسیلے سے بالقوی چُنے جاتے ہیں۔ خُدا کی آنے والے واقعات کے بارے میں جانکاری انسانوں کو کسی طور بھی پہلے سے طے کردہ تقدیر سے کمتر نہیں کرتی۔ ہم سب اپنے خیالات اور کاموں کے خُود ذمہ دار ہیں۔

4۔ انسان، حالانکہ خُدا کی شکل پر بنایا گیا اور گُناہ سے آزاد تھا مگر خُود خُدا کے خلاف بغاوت چُنتا ہے۔ گرچہ مافوق الفطرت عنصر کے بہکاوے میں آکر آدم اور حوا اپنی آزاد ذاتی مرکزیت کے ذمہ دار تھے۔ اُن کی بغاوت نے انسانیت اور تخلیق پر بہت اثر کیا۔ ہم سب لوگ دونوں ہماری مجموعی آدم میں صُورتحال اور ہماری انفرادی مرضی کی بغاوت کیلئے خُدا کے رحم اور فضل کے طلبگار ہیں۔

5۔ خُدا نے برگشتہ انسان کیلئے گُناہوں کی معافی اور کفارے کا ذریعہ فراہم کیا ہے۔ یسوع مسیح، خُدا کا اکلوتا بیٹا انسان بنا، پاکیزہ زندگی گُزاری اور اپنی دُنیاوی موت کے ذریعے انسانوں کے گُناہوں کیلئے کفارہ ادا کرتا ہے۔ وہ خُدا سے مصالحت اور شراکت کا واحد ذریعہ ہے۔ کسی بھی اور ذریعے ماسوائے اُس کے تکمیل کردہ کام پر ایمان لانے کے وسیلے سے نجات نہیں ہے۔

6۔ ہم میں سے ہر ایک کو ذاتی طور پر مسیح میں خُدا کی معاف کرنے اور تجدید کرنے کی دعوت کو قبُول کرنا چاہیئے۔ یہ یسوع کے وسیلے سے خُدا کے وعدوں پر اپنی مرضی سے ایمان لانے اور آزادانہ کیئے گئے گُناہوں سے کنارہ کرنے کے ذریعے پُورا ہوتا ہے۔

7۔ ہم سب گُناہوں سے توبہ کرنے اور مسیح پر ایمان لانے کی بُنیاد پر مکمل احیا اور معافی پاتے ہیں۔ جبکہ اِس نئے تعلق کا ثبوت ایک تبدیل شُدہ اور تبدیلی کے عمل سے گُزرنے والی زندگی میں دکھائی دیتا ہے۔ خُدا کا انسان کیلئے مقصد بالآخر عالم اقدس نہیں ہے بلکہ آج مسیح کی طرح ہونا ہے۔ وہ جو حقیقی طور نجات پاتے ہیں حالانکہ کبھی کبھار گُناہ بھی کرتے ہیں ایمان اور توبہ میں اپنی ساری زندگی گُزاریں گے۔

8۔ پاک رُوح "دُوسرا یسوع" ہے۔ وہ دُنیا میں گُمراہوں کو مسیح کی راہ پر لانے اور نجات پانے والوں میں مسیح کا سا طرز زندگی قائم کرنے کیلئے موجود ہے۔ پاک رُوح کے انعام نجات پانے کی صُورت میں ملتا ہے۔ یہ یسوع کی منادی اور زندگی اُس کے بدن، کلیسیا میں تقسیم ہونے کی صُورت میں ہے۔ وہ انعامات جو بُنیادی طور یسوع کے مقاصد اور رویئے ہیں وہ پاک رُوح کے پھل کے طور پر تحریک پاتے ہیں۔ پاک رُوح ہمارے دور میں بھی متحرک ہے جیسے وہ بائبل کے دور میں تھا۔

9۔ باپ نے جی اُٹھنے والے یسوع مسیح کو تمام چیزوں پر قادر کیا ہے۔ وہ واپس دُنیا میں تمام انسانوں کی عدالت کیلئے آئے گا۔ وہ جو یسوع پر ایمان لائے ہیں اور جن کا نام برے کی کتاب حیات میں لکھا ہے وہ اُس کی واپسی پر اپنا ابدی جلالی بدن پائیں گے۔ اور وہ اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہیں گے، اور وہ جنہوں نے خُدا کی سچائی پر یقین کرنے سے انکار کیا ہوگا وہ ہمیشہ کیلئے تثلیثی خُدا کے ساتھ شادمانی میں شراکت سے جُدا ہو جائینگے وہ شیطان اور اُس کے فرشتوں کے ساتھ سزا پائیں گے۔

یہ یقیناً مکمل اور پُورا نہیں ہے مگر مُجھے اُمید ہے کہ یہ آپ کو میرے دل کی الٰہیات کا مزا دے گا۔ مجھے یہ بیان پسند ہے

''لازمی طور پر۔۔۔ اتحاد، بیرونی طور پر۔۔۔ آزادی، اور تمام چیزوں میں۔۔۔ مُحبت''